ओ३म्

منوسمرتی

मनुस्मृतिः तर्जुमा उर्दू

اُردو ترجمہ و نوٹ

جسکو

کرپارام شرما جگرانوی نے ترجمہ کرکے ویدک دھرمیونکو اپنے دھرم سے
واقفیت حاصل کرانیکے واسطے ویدک دھرم پریس دھلی میں اپنے اہتمام سے

چھپواکر شائع کیا

بار اول ۱۰۰۰

پنڈت چندرہ جو صاحب پلیڈر ہائیکورٹ ریاست جموں و کشمیر

paindit chandara joo pleader highcourt
srianager kaishmir state and jammu
(son of paindit Lachiram trapkroo)



अथ मनुस्मृति लिख्यते

मनुमकाग्रमासीन मभिगम्य महर्षयः ॥ प्रति पूज्य यथा न्याय मिदं वचन मब्रुवन् ॥१॥ भगवन्सर्व्व वर्णानां यथा वदनु पूर्वशः ॥ अन्तर प्रभवाणांच धर्म्मान्नो वक्तु मर्हसि ॥ २॥ त्वमे काह्यस्य सर्वस्य विधानस्य स्वयंभुवः ॥ अचिन्त्यस्या प्रमेयस्य कार्य्य तत्वार्थ वित्प्रभो ॥ ३ ॥ सतैः पृष्टस्तथा सम्य गमितौजा म हात्मभिः ॥ प्रत्युवाचार्च्यता न्सर्व्वान्महर्षी श्छ्रूयता मिति ॥ ४ ॥ आसी दिदं तमो भूत मप्रज्ञातम लक्षणम् ॥ अप्रतर्क्य मविज्ञेयं प्रसुप्त मिव सर्व्वतः ॥ ५ ॥

اتھ ٹیکا منوسمرتی

۱- منوجی بجا طرجمع بیٹھے ہوئے تھے کہ اُن کے پاس بڑے بڑے رشی لوگ آئے اور باہم ادب آداب کے بعد یہ بات کہی

۲- ہے بھگوان سب ورنوں اور ورن سنکروں کا دھرم ٹھیک ٹھیک ہم سے کہیئے کیونکہ

۳- اے پربھو خیال سے باہر اور لامحدود اور قدیم وید میں بیان کیئے ہوئے جو بہت طرح کے کرم ہیں اُنکے اصل مطلب کے جاننے والے ایک آپ ہی ہیں۔

۴- جب اُن مہاتماؤں نے اسطرح سے اُس نُورانی صورت مہاتما سے پوچھا تب سری منوجی نے اُن سب مہرشیوں کی پوجا کر کے کہا کہ سُنیئے کہ۔

۵- یہ سب جگت پہلے پرکرتی یعنی جزو لا تجزی کی حالت میں چھپا ہوا تھا اور اسکا کچھ علم و نشان نہ تھا اور نہ دلیل سے معلوم ہو سکتا تھا خواب کی سی حالت میں تھا۔

نوٹ منوجی کی رشی پوجن سے معلوم ہوتا ہے کہ اپنے مکان پر آئے ہوئے چھوٹے کا بھی پوجن ہوتا ہے۔

यन्मूर्त्य वयवाः सूक्ष्मा स्तस्ये मान्या श्रयंति षट् ॥ तस्मा च्छरी रमित्याहु स्तस्य मूर्त्तिं मनीषिणः ॥ १७ ॥ तदा विशंति भूतानि महान्ति सह कर्म्मभिः ॥ मनश्चावयवैः सूक्ष्मैः सर्व्व भूत कृ दव्ययम् ॥ १८ ॥ तषामिदन्तु सप्तानां पुरुषाणां महोजसाम् ॥ सूक्ष्माभ्यो मूर्त्ति मात्रा भ्यः सम्भवत्य व्ययाद्व्ययम् ॥ १९ ॥ आ द्या द्यस्य गुणं त्वेषा मवाप्नोति परः परः ॥ यो यो यावतिथश्चै षां सस तावद्गुणः स्मृतः ॥ २० ॥

پرکرتی اور پرماتما کے تعلق سے یہ سب تماترو - اہنکار اور اندری پیدا ہوے ہیں یعنی پرماتما پرکرتی یوگ سے

۱۷ - پرکرت مہت برہم کے شریر کا چھہ سوکشم اُتپے (یعنی تماترا اور اہنکار) اور اندریوں کے پیدا کیا پیدا کرنے والے ہیں۔

۱۸ - پھر اُس ابناشی اور جگت رچنے والے برہم سے اپنے کاموں کے ساتھ اکاش وغیرہ خلقت اور شوکشم حصّوں کے ساتھ مَن یعنے دل پیدا ہوا۔

۱۹ بعد اسکے ابناشی برہم نے اُن سات بڑے پراکرم رکھنے والے مہت تو اور اہنکار اور پانچ تماتراؤں کے شوکشم بھاگ سے اس ناش ہونے والے جگت کو بنایا

۲۰ ان مہابھوتوں میں اول اول کا خواص دوسرے دوسرے میں جاتا ہے جبکی جیسی حیثیت ہے اُس میں ویسا گُن رہتا ہے۔

نوٹ - یعنی جب پرماتما پرکرتی کو حرکت دیتے ہیں تب چیزوں کے ایک جگہ ہٹ کر دوسری جگہ جانے سے آکاش پیدا ہوتا ہے - کیونکہ جب حرکت نہو خلا پیدا نہیں ہو سکتا - جب خلا ہوا تب اُس میں ہوا چلنے لگی اور ہوا کے سبب سے اگنی کے پرمانو آپس میں ملنے لگے - اگنی کی پرمانوؤں کے آپس کے ملاپ سے جل کے پرمانوں کے درمیان کی رکاوٹ دُور ہو کر اُن میں ملاپ پیدا ہوا اور جل کے پرمانوں نے زمین کے پرمانو ملا دیئے اسطرح پرماتما نے پرکرتی کو حرکت دیکر سرشٹی کا سلسلہ شروع کیا۔

وہ ابتک جاری ہے جہاں اکاش نہو وہاں ہوا نہیں جا سکتی اور جہاں ہوا نہیں وہاں اگ نہیں جل سکتی اور جہاں سے آگ نہ ہٹ جاوے وہاں پانی نہیں جم سکتا - اور جہاں پانی نہ ہو وہاں زمین کی خاک ڈبول نہیں جمتی۔

सर्व्वेषान्तु सनामानि कर्म्माणि च पृथक् पृथक् ॥ वेद शब्दे
भ्य एवादौ पृथक् संस्थाश्च निर्म्ममे ॥ २१ ॥ कर्म्मात्मनां च देवा
नां सोऽसृजत्प्राणिनांप्रभुः ॥ साध्यानां च गणं सूक्ष्मं यज्ञं चैव सनात
नम् ॥ २२ ॥ अग्नि वायु रविभ्यस्तु त्रय ब्रह्म सनातनम् ॥ दुदो हय
ज्ञ सिद्ध्यर्थ मृग्यजुः साम लक्षणम् ॥ २३ ॥ कालं काल विभक्तीश्च
नक्षत्राणि ग्रहा स्तथा ॥ सरितः सागरा ञ्छैलान्समानि विषमाणि च
॥२४॥ तपो वाचं रतिं चैव कामं च क्रोध मेव च ॥ सृष्टिं ससर्ज चैवे
मां स्रष्टु मिच्छन्नि माः प्रजाः ॥ २५ ॥ कर्म्मणां च विवे कार्थं
धर्म्मा धर्म्मौ व्य वचयत् ॥ द्वंद्वै रयो जयच्चेमाः सुख दुःखा दिभिः
प्रजाः ॥ २६ ॥

۲۱ پھر پرماتما نے سب جیووں کا نام اور کرم علیٰحدہ علیٰحدہ جیسے پہلی دنیا میں تھے ویسے ہی وید کے ذریعہ سنسار میں ظاہر کیا۔

۲۲ وید کی پیدائش کے بعد پرماتما نے وید کے جاننے والے دیو رشی اور اُن کے سوکشم جزو شریر اور یگیہ کو بنایا

۲۳ پھر یگیہ کے پورا کرنے کے واسطے اگنی۔ وایو۔ آدی تا تک دیو رشیوں کے دل میں وید کا پرکاش کیا۔

۲۴ پھر کال اور کال کے حصے یعنی برس۔ مہینہ۔ دن وغیرہ اور اسونی وغیرہ نکشتر اور سورج وغیرہ نوگرہ اور ندی سمندر پربت سَم بِشم یعنے ٹیڑھے سیدھے مقامات کو بنایا۔

۲۵ اِن کے بنانے کے بعد تپ "یعنی پراجاپت وغیرہ" اور بانی رت "یعنے چِت کا سنتوش" اچھا کام کرودھ دیوتا وغیرہ پرجا ان سب کو بنایا۔

۲۶ کرموں کے پرکار جاننے والے کے لیئے یگیہ وغیرہ دھرم اور برہم ہتیا وغیرہ ادھرم الگ کر کے اُن کے سُکھ دُکھ دینے والے پھل کو پرجا کے پیچھے لگا دیا۔

نوٹ - اِس سے ظاہر ہے کہ یہ دنیا اب کی دفعہ ہی نہیں بنی اس سے پہلے بھی بہت دفعہ بن چکی ہے جس طرح دن کے بعد رات اور رات کے بعد دن پیدا ہوتا ہے ایسے ہی خلقت کے بعد فنا اور فنا کے بعد خلقت ہوتی ہے۔

अराव्यो माचा विनाशिन्यो दशार्द्धानां तुयाः स्मृताः ॥ ताभिः सार्द्धमिदं सर्व्वं सम्भवत्यनुपूर्व्वशः ॥२७॥ यन्तु कर्म्मणि यस्मिन् स न्ययुङ्क्त प्रथमं प्रभुः ॥ स तदेव स्वयं भेजे सृज्यमानः पुनः पुनः ॥२८॥ हिंस्राहिंस्रे मृदु क्रूरे धर्म्माधर्म्मावृतानृते ॥ यद्यस्य सोऽदधात्सर्गे तत्तस्य स्वयमाविशेत् ॥२९॥ यथर्त्तुलिंगान्यृतवः स्वयमेवर्त्तुपर्य्यये ॥ स्वानि स्वान्यभिपद्यन्ते तथा कर्म्माणि देहिनः ॥३०॥ लोकानान्तु विवृद्ध्यर्थं मुखबाहूरुपादतः ॥ ब्राह्मणं क्षत्रियं वैश्यं शूद्रं च निरवर्त्तयत् ॥३१॥

۲۷ سلسلہ وار پانچوں عناصر کے حواس خمسہ کو پیدا کرکے دنیا کا کام چلایا۔

۲۸ پرماتما نے جس جاندار کو دنیا کے آغاز میں جس کرم میں لگایا وہ آجتک ویسے ہی کرم کرتا ہے اور سوا ئے منش کے سب بھوگ یونی کہلاتے ہیں۔

۲۹ قتل و رحم سختی و نرمی وغیرہ صفات حیوانات میں سلسلہ وار ازلی چلی آتی ہیں صرف کرموں کا تغیر انسانوں ہی کو دیا ہے۔

۳۰ جیسے فصل بسنت وغیرہ اپنے اپنے وقت پر اپنے اپنے خواص کو ظاہر کرتے ہیں اسیطرح سب جاندار قتل و رحم وغیرہ اعمال میں مصروف ہوتے ہیں۔

۳۱ جسطرح ایک انسان کے چار حصہ گن کرم میں علیحدہ علیحدہ ہیں ایسے ہی سارے جگت میں منش جاتی کے چار حصہ گن کرم سے علیحدہ ہیں۔ جسطرح مکھ والے حصہ میں پانچوں گیان اندری اور اوپدیش کرنے کے واسطے بانی کرم اندری ہے ایسے ہی براہمن کو اوپدیش کا کام دیا گیا۔ اسیطرح باہو یعنی کشتری کو حفاظت کا اور ویش کو تجارت کا اور شودر کو خدمت کا۔

نوٹ۔ جسطرح اس دنیا میں قیدی اور آزاد انسان ہیں۔ آزاد آدمی اپنی مرضی کے موافق کے کام کرتے ہیں۔ اور ان کرموں کے نفع نقصان کے ذمہ دار ہیں۔ اور قیدی نہ اپنی مرضی سے کام کرتے ہیں۔ اور نہ وہ اسکے پھل کے ذمہ دار ہیں اسیطرح انسان اپنی مرضی سے کام کرتے ہیں اور وہ اسکے پھل کو بھوگتے ہیں۔ اور جو انسان نہ اپنی مرضی سے کام کرتے ہیں اور نہ اسکے نتیجہ کے ذمہ دار ہیں گویا حیوانوں کے شریر جیووں کے واسطے جیل خانہ ہے۔

द्विधा कृत्वात्मनोदेह मर्द्धेन पुरुषो ऽभवत्॥ अर्द्धेन नारी तस्यां सविराजम सृजत्प्रभुः॥ ३२॥ तपस्तप्त्वा सृजद्यन्तु सस्वयं पुरुषो बिराट्॥ तंमांवित्तास्य सर्व्वस्य स्रष्टा रंद्विज सत्तमाः॥ ३३॥ अहम्प्रजाः सिसृक्षुस्तु तपस्तप्त्वा सुदुश्चरम्॥ पती न्प्रजानाम सृजं महर्षीनादितो दशः॥ ३४॥ मरीचि मत्र्यंगिरसौ पुलस्त्यं पुलहं क्रतुम्॥ प्रचेत सवशिष्ठं च भृगुन्नारद मेवच॥ ३५॥ एते मनूंस्तु सप्ता न्यान सृजन्भूरि तेजसः॥ देवान्देव निकायाश्च महर्षीश्चा मितौजसः॥ ३६॥ यक्ष रक्षः पिशा चाश्च गन्धर्व्वाप्सरसो ऽसुरान्॥ नागान्सर्प्पान्सुपर्णांश्च पितॄणां च पृथग्गणान् ७

۳۲ پھر پرماتما نے منش جاتی کو نر اور مادہ کی تقسیم سے دو حصوں میں منقسم کیا - اور دونوں کو ملا کر براٹ یعنی منش جاتی بھی کہہ سکتے ہیں -

۳۳ منُن جی کہتے ہیں کہ اے رکھیشورو اُس شخص براٹ نے عبادت کرکے جسکو بنایا وہ میں ہی ہوں اور میں سب کا پیدا کرنے والا ہوں یہ بات آپ لوگ جانیئے -

۳۴ پھر میں نے سنجواہش پیدا کرنے عالم کے عبادت سخت کرکے دس رشیوں کو جو کہ پرجا کے پت ہیں پیدا کیا -

۳۵ اُن کے نام یہ ہیں - مریچ[1] - اَتر[2] - انگرا[3] - پلست[4] - پُلہ[5] - کرت[6] - پرچیتشیا - بششٹھ[8] - بھرگ[9] - نارد[10] -

۳۶ اِن رشیوں نے سات بڑے تیجسوی منُّن کو اور دیوتاؤں کو اور دیوتاؤں کے مقامات یعنی سورگ کو اور مہا پرتاپی بڑے بڑے رشیوں کو بنایا -

۳۷ اور یکش اور رکھشش اور پشاچ اور گندھرپ اور اپسرا اور اسر اور سانپ اور گرڑ اور پتروں کے گروہ کو بنایا -

نوٹ - منونتر سے مراد ایک زمانہ کی ہے جو جگت کا چودھواں حصہ ہے - اور اس میں جو سب سے بڑا اور لائق پیدا ہوتا ہے وہ منُو کہلاتا ہے ۱۲

विद्युतोऽशनि मेघांश्च रोहितेन्द्रधनूंषि च ॥ उल्का निर्घात केतूंश्च ज्योतींष्युच्चावचानि च ॥ ३८ ॥ किन्नरान्वानरान्मत्स्यान्। विविधांश्च विहंगमान् ॥ पशून्मृगान्मनुष्यांश्च व्यालांश्चोभय तो दतः ॥ ३९ ॥ कृमि कीट पतंगांश्च यूकामक्षिक मत्कुणम् ॥ सर्व्वं च दंश मशकं स्थावरं पृथक् विधम् ॥ ४० ॥ एवमेतैरिदं सर्व्वं मन्नियोगान्महात्मभिः ॥ यथा कर्म्म तपो योगात्सृष्टं स्थावर जंगमम् ॥ ४१ ॥ येषान्तु यादृशं कर्म्म भूतानामिह कीर्त्तितम्। तत्तथा वोऽभिधास्यामि क्रमयोगं च जन्मनि ॥ ४२ ॥ पशवश्च मृगाश्चैव व्यालाश्चोभयतो दतः ॥ रक्षांसि च पिशाचाश्च मनुष्याश्च जरायुजाः ॥ ४३ ॥

۳۸ اسکے بعد بجلی بادل روہت دھنش اُلکا (یعنے لک کا ٹوٹنا) ثوابت وسیارہ و سہیل و قطب وغیرہ کو بنایا۔

۳۹ پھر کنّر و بندر و مچھلی و طرح طرح کے پرند و چارپایہ و ہرن و آدمی و دو دانت والے سانپ کو بنایا۔

۴۰ پھر بڑے کیڑے و چھوٹے کیڑے و شلبھ و ڈھیل و مکھی۔ ڈانس و ڈنس و مسادِ طرح طرح کے درخت اِن سب کو بنایا۔

۴۱ منو جی کہتے ہیں کہ اسطرح سے بڑے بڑے رشیوں نے اپنی عبادت کے زور سے ہمارا حکم پاکر جانداروں کو اعمال کے موافق ساکن و متحرک بنایا۔

۴۲ جن جیوؤں کا جیسا کرم اِس سنسار میں اگلے آچار جوں نے کہا ہے اُن جیوؤں کا ویسا ہی کرم اور جنم مرن کا بھی کرم آپ لوگوں سے ہم کہیں گے۔

۴۳ چارپایہ و ہرن و دو رویہ دانت والے سانپ اور راکشس و پشاچ و آدمی یہ سب جرائج ہیں (یعنی حمل کا چھپانے والا جو چمڑا ہے اسمیں رہ کر پیدا ہوکر باہر نکلتے ہیں)۔

نوٹ ۔ یہاں بڑے رشیوں سے مراد سانکلپک سرشٹی کے دو رشیوں کی ہے۔

अण्डजाः पक्षिणः सर्पा नक्रा मत्स्याश्च कच्छपाः॥ यानि चैवं प्रकाराणि स्थल जान्यौ दकानि च॥ ४४॥ स्वेदजं दंश मशकं यूका मक्षिक मत्कुणम्॥ ऊष्मणश्चोप जायन्ते यच्चान्य किंचि-दीदृशं॥ ४५॥ उद्भिज्जाः स्थावराः सर्वे बीजकाण्ड प्ररोहिणः॥ ओषध्यः फल पाकान्ता बहु पुष्प फलोपगाः॥ ४६॥ अपुष्पाः फलवन्तो येते वनस्पतयः स्मृताः॥ पुष्पिणः फलिनश्चैव वृ-क्षास्तूभयतः स्मृताः॥ ४७॥ गुच्छ गुल्मन्तु विविधं तथैव तृण जातयः॥ बीजकाण्ड रुहाण्येव प्रताना वल्ल्य एव च॥ ४८॥

۴۴ پرند و سانپ و مچھلی و کچھوا یہ سب انڈج ہیں (یعنے بیضہ سے پیدا ہوتے ہیں) اور جو اسی طرح پانی یا زمین سے پیدا ہوں وہ بھی انڈج کہلاتے ہیں

۴۵ ڈنس و مساڈھیل و مکھی و اوٹس یہ سب پسینے سے پیدا ہوتا ہے اس لیے سویدج کہلاتے ہیں اور جو ایسی گرمی سے ہوتے ہیں وہ بھی سویدج کہلاتے ہیں۔

۴۶ استھاور (درخت) سب اُدبج× کہلاتے ہیں کوئی تو بیج سے پیدا ہوتے ہیں اور کوئی قلم لگانے سے اوشدھ پھل پھول والے جو پکنے پر ناش ہوتے ہیں۔

۴۷ جنمیں پھول نہیں لگتا فقط پھل ہی لگتا ہے اُن کو بنسپتی کہتے ہیں۔ اور جن میں پھول پھل دونوں لگتے ہیں اُن کو برکش (درخت) کہتے ہیں۔

۴۸ گچھ+ اور گلم+ بہت قسم کے ہوتے ہیں اور ترن کوئی تو بیج سے اور کوئی شاخ لگانے سے ہوتے ہیں جیسے پرتانا+ اور بلی+ (گھاس) وغیرہ

× جو زمین توڑ کر نکلتے ہیں

+ جن میں جڑ ان سے نکلتی ہے اور بڑی شاخ نہیں ہوتی۔

+ جن میں جڑ ایک ہے اور ریشہ بہت نکلتے ہیں

+ جن میں سوت ہوتا ہے لوکی و کدو وغیرہ

तमसा बहु रुपेण वेष्टिताः कर्म्म हेतुना ॥ अन्त संज्ञा भवन्त्येते सु-
ख दुःख समन्विताः ॥ ४९ ॥ एतदन्ता स्तुगतयो ब्रह्माद्याः समु
दाहृताः ॥ घोरे ऽस्मिन्भूत संसारे नित्यं सततयायिनि ॥ ५० ॥
एवं सर्व्वं सस्सृष्ट्वेदं मांचा चिन्त्य पराक्रमः ॥ आत्मन्यं तर्दधे
भूयः कालं कालेन पीडयन् ॥ ५१ ॥ यदा सदेवो जागर्त्ति तदेदं
चेष्टते जगत् ॥ यदा स्वपिति शान्तात्मा तदा सर्व्वं निमीलति ॥
५२ ॥ तस्मिन्स्वपति सुस्थे तु कर्म्मात्मानः शरीरिणः ॥ स्वकर्म
भ्यो निवर्त्तन्ते मनश्च ग्लानि मृच्छति ॥ ५३ ॥ युगपत्तु प्रलीय
न्ते यदा तस्मिन्महात्मनि ॥ तदायं सर्व्व भूतात्मा सुखं स्वपिति
निर्वृतः ॥ ५४ ॥

۴۹ ان سب میں تموگن زیادہ رہتا ہے اس سبب سے سکھ دکھ کا گیان اندر ہی رہتا ہے۔

۵۰ اس جہان فانی میں برہما سے لیکر چینٹی تک جو حالت جانداروں کی ہے وہ ہمنے آپ لوگوں سے بیان کر دی۔

۵۱ اس طرح برہما جی اچنت پراکرمی مجھکو اور سرشٹ کو بنا کر پرلے کے وقت سب کو ناش کرکے برہم میں ملجاتے ہیں۔

۵۲ جب تک جیو آتما جاگتا ہے تب تک یہ جگت دیکھ پڑتا ہے اور جب وہ شانت پرش یعنی جیو آتما سوجاتا ہے تب پرلے* ہو جاتی ہے۔

۵۳ جیو آتما جب خواب غفلت میں بے فکر ہو کر سوجاتا ہے تب اندری اور من اپنے کرم سے علحدہ ہو جاتے ہیں

۵۴ جب سب اندری اور من جیو آتما میں لے ہو جاتی ہیں تب یہہ سب بھوتوں کا آتما آنند سے سوتا ہے یعنے تب مہا پرلے ہوتی ہے۔

* یہ نت پرلے کہلاتی ہے۔

तमोऽयं तु समाश्रित्य चिरन्तिष्ठति सेन्द्रियः॥ नचस्वं कुरुते कर्म तदोत्क्रामति मूर्त्तितः॥ ५५॥ यदाणुमात्रिको भूत्वा बीजं स्थास्नु चरिष्णु च॥ समाविशति संसृष्टस्तदा मूर्त्तिं विमुंचति ॥५६॥ एवं सजाग्रत्स्वप्नाभ्यामिदं सर्व्वं चराचरम्॥ संजीवयति चाजस्रं प्रमापयति चाव्ययः॥ ५७॥ इदं शास्त्रं तु कृत्वा ऽसौमामेव स्वयमादितः॥ विधिवद्ग्राहयामास मरीच्यादींस्त्वहं मुनीन्॥ ५८॥ एतद्वोऽयं भृगुः शास्त्रं श्रावयिष्यत्यशेषतः॥ एतद्धि मत्तोऽधिजगे सर्वमेषोऽखिलं मुनिः॥ ५९॥ ततस्तथा सतेनोक्तो महर्षिर्मनुना भृगुः॥ तानब्रवीदृषीन्सर्व्वान्प्रीतात्मा श्रुयतामिति॥ ६०॥

۵۵ اب مرگ کی حالت لکھتے ہیں کہ یہ جیو اندریوں کے ساتھ مدت دراز تک رہکر حالت نادانی میں رہتا ہے اور انفاس ختم ہو جانے پر قالب اول سے دوسرے قالب میں جاتا ہے۔

۵۶ اور جب وہ جیو عناصر و حواس و دل و عقل و خواہش و عمل و ہوا و نادانی۔ ان آٹھ چیزوں کے ہمراہ تخم ساکن میں جاتا ہے تب درخت وغیرہ کا قالب پاتا ہے اور جب تخم متحرک میں جاتا ہے تب آدمی وغیرہ کا قالب پاتا ہے۔

۵۷ اسی طرح برہماجی جاگنے اور سونے سے تمام جانداران ساکن و متحرک کو بار بار جلاتے اور مارتے ہیں۔

۵۸ برہما نے اس شاستر کو بناکر پہلے ہمکو بدھی کے موافق بتلایا پھر ہم نے مریچ وغیرہ رشیوں کو سکھلایا۔

۵۹ اور اب اس سمپورن شاستر کو بھرگ رشی آپ لوگوں کو سناوینگے کیونکہ بھرگ رشی نے ہم سے اس شاستر کو پڑھا ہے۔

جب اسطرح منوجی نے بھرگ رشی سے کہا تب بھرگ رشی نے پرسن ہوکر سب رشیوں سے کہا کہ سنیئے۔

स्वायम्भुवस्यास्य मनोः षड्वंश्या मनवोऽपरे सृष्टवन्तः प्रजाः स्वाः स्वा महात्मानो महौजसः ॥ ६१ ॥ स्वारोचिषश्चोत्तमश्च तामसो रैवतस्तथा ॥ चाक्षुषश्च महातेजा विवस्वत्सुत एव च ॥ ६२ ॥ स्वायम्भुवाद्याः सप्तैते मनवो भूरितेजसः ॥ स्वे स्वेऽन्तरे सर्वमिदमुत्पाद्यापुश्चराचरम् ॥ ६३ ॥ निमेषा दश चाष्टौ च काष्ठा त्रिंशत्तु ताः कला ॥ त्रिंशत्कला मुहूर्त्तः स्यादहोरात्रन्तु तावतः ॥ ६४ ॥ अहोरात्रे विभजते सूर्य्यो मानुषदैविके ॥ रात्रिः स्वप्नाय भूतानां चेष्टायै कर्म्मणामहः ॥ ६५ ॥ पित्र्ये रात्र्यहनी मासः प्रविभागस्तु पक्षयोः ॥ कर्म्मचेष्टास्वहः कृष्णः शुक्लः स्वप्नाय शर्व्वरी ॥ ६६ ॥

۶۱ برہماجی سے جو منّو پیدا ہوئے اُن کی نسل میں چھ منّ اور بھی ہیں اِن مہا تیجوی مہاتماؤں نے اپنے اپنے اختیار سے اپنی اپنی خلقت کو پیدا کیا۔

۶۲ اِن کے نام یہ ہیں۔ سوارو چش۔ اُتّم۔ تامش۔ ریوت۔ چھاکش۔ ویوست۔

۶۳ سوایمبھو وغیرہ ساتوں منّ جو بڑے تیجوان ہیں وے اپنے اپنے اختیار تمام مخلوقات ساکن و متحرک کو پیدا کرکے پالنے لگے۔

۶۴ ۱۸ پل کا ایک کاشٹھا۔ ۳۰ کاشٹھا کی ایک کلا۔ ۳۰ کلا کا ایک مہورت۔ ۳۰ مہورت کا ایک دن رات ہوتا ہے۔

۶۵ آدمی اور دیوتا کے رات دن کی تمیز آفتاب کے باعث سے ہوتی ہے سب جانداروں کے آرام کے لیے رات اور کاروبار کے لیئے دن مقرر ہوا ہے۔

۶۶ آدمیوں کے ایک مہینہ کے برابر پتروں کا ایک رات دن ہوتا ہے اِس میں کرشن پکش کام کرنے کے لیئے دن ہے اور شکل پکش سونے کے لیئے رات ہے۔

देवै रात्र्य हनी वर्षं प्रवि भागस्त योः पुनः ॥ अहस्त त्रोद गयनं
रात्रिः स्या द्दक्षिणा यनम् ॥ ६७॥ ब्राह्मस्य तुक्ष पाहस्य यत्प्रमाणं
समासतः ॥ एकैक शोयुगानानु क्रम शस्त न्नि बोधत ॥ ६८ ॥ च
त्वा र्य्या हुः सहस्त्राणि वर्षाणा न्तु कृतं युगम् ॥ तस्य ताव च्छ
ती सन्ध्या सन्ध्यां शश्च तथा विधः ॥ ६९॥ इतरेषु ससन्ध्येषु स
सन्ध्यां शेषु चत्रिषु ॥ एका पाये न वर्त्तन्ते सहस्त्रा णि शतानि
च ॥ ७०॥ यदे तत्प रि संख्या तमादा वेव चतुर्युगम् ॥ एतद्द्वा
दश साहस्त्रं देवा नां युग मुच्यते ॥ ७१॥

۶۷ آدمیوں کے ایک برس کے برابر دیوتاؤں کا ایک دن رات ہوتا ہے جب تک سورج اُترایَن رہیں تب تک دن ہے اور جب دکشنایَن رہیں تب رات ہے۔

۶۸ برہما کے رات دن کی مقدار اور ہر ایک یگوں کی مقدار کا خلاصہ سلسلہ وار سنو۔

۶۹ کہ دیوتاؤں کے چار ہزار برس کا ستیگ ہوتا ہے یگ کے پہلے دیوتوں کی چار سو برس کی سندھیا کہلاتی ہے اور یگ کے آخر پر اتنا ہی سندھیانش کہلاتا ہے۔

۷۰ اور تینوں یگوں (یعنی تریتا۔ دواپر۔ کلی یگ) کی سندھیا اور سندھیانش کی مقدار ایک ہزار اور ایک سو برس کے گھٹانے سے ہوتی ہے۔

۷۱ یہ جو چار یگوں کا اندازہ کہا اسکا بارہ ہزار گنا دیوتاؤں کا یگ ہوتا ہے۔

× ماگھ کی شنکرانت سے ساون کی شنکرانت تک اوترایَن اور ساون کی شنکرانت سے ماگھ تک دکشنایَن کہلاتا ہے۔

x ۳۰۰۰ برس کا تریتا یگ اور ۳۰۰ برس سندھیا اور ۳۰۰ برس سندھیانش اور ۲۰۰۰ برس کا دواپر یگ اور ۲۰۰ برس سندھیا اور ۲۰۰ برس سندھیانش اور ۱۰۰۰ برس کا کلی یگ اور ۱۰۰ برس سندھیا اور ۱۰۰ برس سندھیانش

दैविकानां युगानान्तु सहस्रं परि संख्यया ॥ ब्राह्ममेक महर्ज्ञेय
न्ता वतीं रात्रि रेवच ॥७२॥ तद्वै युग सहस्रान्तं ब्राह्मं पुण्यम
हर्विदुः॥ रात्रिं चता वती मेवते ऽहो रात्र विदो जनाः॥ ७३॥ तस्य
सोऽह निशस्या न्त प्रसुप्तः प्रति बुध्यते ॥ प्रति बुद्धश्च सृजति-
मनः सद सदा त्मकम् ॥ ७४॥ मनः सृष्टिं विकुरुते चोद्य
मानं सिसृक्षया ॥ आकाशं जायते तस्मा त्तस्य शब्द गुणं विदुः॥
७५॥ आकाशात्तु विकुर्वाणात्सर्व्व गन्ध वहः शुचिः॥ बल वान्
जायते वायुः सवै स्पर्श गुणोमतः॥ वायोरपि विकुर्वाणाद्विरो
चिष्णु तमो नुदम् ॥ज्योति रुत्पद्यते भास्वत्तद्रूप गुण मुच्यते
॥७७॥

۷۲ اور دیوتاؤں کے ہزار یگ کے برابر برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے اور اتنی ہی رات ہوتی ہے۔

۷۳ برہما کے ہزار یگ کے برابر پربرہم کا ایک دن ہوتا ہے سو وہ دن تو بڑا پوتر ہے اور اتنی ہی رات بھی ہوتی ہے اس رات دن کے جاننے والے نے کہا ہے۔

۷۴ وہ برہما اپنے دن میں کام کرتے ہیں اور رات میں سوتے ہیں جب جاگتے ہیں تب سنکلپ بکلپ روپ من کو سرشٹ رچنے کے واسطے اگیا دیتے ہیں۔

۷۵ من نے برہما جی کی آگیا پاکر آپ سے آپ آکاش کو بنایا اس کی صفت آواز ہے۔

۷۶ اکاش کے بعد جملہ خوشبویات کی پہچاننے والی پاک و قوی ہوا پیدا ہوئی اسکی صفت لمس ہے۔

۷۷ ہوا کے بعد تاریکی دور کرنے والی اور روشنی پھیلانے والی جوتی پیدا ہوئی۔ اس کا گن روپ ہے۔

ज्योतिषश्च वि कुर्व्वाणा दापो रस गुणाः स्मृताः ॥ अद्भ्यो ग न्ध गुणा भूमि रित्येषा सृष्टि रादितः ॥ ७८ ॥ यत्प्राग्द्वादश साह स्त्र मुदितंदैविकं युगम् ॥ तदेक सप्तति गुणं मन्वन्तरमिहोच्यते ॥ ७९ मन्वन्तरा रायसंख्या निसर्ग्गः संहार एव च ॥ क्रीडन्तिवैतत्कुरुते प र मेष्ठी पुनः पुनः ॥ ८० ॥ चतुष्पात्स कलो धर्म्मः सत्यं चैव कृते युगे ॥ ना धर्म्मेण गमः कश्चिन्मनुष्या प्रति वर्त्तते ॥ ८१ ॥ इत रेष्वाग माद्धर्म्मः पादशस्त्व वरो पितः ॥ चौरिका नृत मायाभिर्ध र्म्म श्चापैति पादशः ॥ ८२ ॥ अरोगाः सर्व्व सिद्धार्था स्तुर्व्वर्ष शतायु षः ॥ कृते त्रेता दि षुह्येषामा युर्ह्र सति पादशः ॥ ८३ ॥

٧٨ اگنی کے بعد پانی پیدا ہوا جس کی صفت رس ہے اور پانی سے زمین پیدا ہوئی جسکی صفت بو ہے دنیا کے آغاز میں یہی سبھاؤ رہتا ہے۔

٧٩ بارہ ہزار سال کا دیوتوں کا ایک یگ ہوتا ہے اور اس کا اکہتر گنا ایک منونتر ہوتا ہے۔ یہ بارہ ہزار دیوتوں کے سال ہیں نہ کہ آدمیوں کے۔

٨٠ پرماتما دنیا کی پیدایش اور فنا اور منونتر وغیرہ بے انتہا دفعہ اپنی سبھاوک طاقت سے کرتے ہیں۔

٨١ ست یگ میں دھرم چاروں چرن سے قایم تھا اور اس یگ کے آدمی سچ بولا کرتے اور کوئی کام ادھرم کا نہیں کرتے تھے۔

٨٢ تریتا وغیرہ تینوں یگوں میں لوگ ادھرم یعنے چوری جھوٹھ فریب سے کام کرنے لگے۔ اسلئے دھرم کا ایک ایک چرن گھٹتا گیا (یعنے تریتا میں ایک حصہ دواپر میں دو حصے اور کلی یگ میں تین حصے کم ہوگیا۔

٨٣ ست یگ میں کوئی بیمار نہ ہوتا تھا اور جو چاہتے تھے وہی ہوتا تھا چار سو برس کی عمر ہوتی تھی۔ تریتا وغیرہ تینوں یگوں میں عمر آدمی کی ایک ایک چرن گھٹ گئی۔

वेदोक्त मायु र्मर्त्या नामा शिष श्चैव कर्म्मणाम् ॥ फलत्य नु
युगं लोके प्रभा वश्च शरीरिणाम् ॥ ८४ ॥ अन्ये कृत युगे धर्म्मा
स्त्रेतायां द्वापरे ऽपरे ॥ अन्ये कलि युगे नृणां युग ह्रासा नु रूप
तः ॥ ८५ ॥ तपः परं कृत युगे त्रेतायां ज्ञान मुच्यते ॥ द्वापरे यज्ञमे
वाहु दान मेकं कलौ युगे ॥ ८६ ॥ सर्व्वस्यास्य तु सर्गस्य गुप्त्य
र्थं स महा द्युतिः ॥ मुख बाहू रुप ज्जानां पृथक्कर्म्माण्य कल्प
यत् ॥ ८७ ॥ अध्यापन मध्य यनं यजनं याजनन्तथा ॥ दा
नं प्रति ग्रहं चैव ब्राह्मणा नाम कल्पयत् ॥ ८८ ॥ प्रजानां रक्ष
णं दान मिज्या ध्ययन मेवच ॥ विषये ष्व प्रसक्तिश्च क्षत्रि
यस्य समासतः ॥ ८९ ॥

۸۴ وید میں جو عمر آدمی کی کہی ہے اور حصول مقصد کے لیئے جو دعا اور بد دعا ہے اور
آدمیوں کی خاصیت یہ سب باتیں یگ کے موافق پھل دیتی ہیں -

۸۵ یگ کے موافق آدمیوں کا دھرم سب یگوں میں علیحدہ علیحدہ ہوتا ہے یعنے
ست یگ میں اور ترتا میں اور دواپر میں اور کلی یگ میں اور ہوتا ہے -

۸۶ یعنی ست یگ میں صرف عبادت اور ترتیا میں معرفت اور دواپر میں یگیہ اور کلی
یگ میں دان مقدم رکھا گیا ہے -

۸۷ اس تمام دنیا کے کاروبار کے چلانے واسطے برہمن کشتری ویش شودر چاروں ورن
مثل جسم کے چار حصوں مکھ - باہو - جانگھ - اور پاؤں کے بنائے - اور چاروں ورنوں
کے کرم الگ الگ مقرر کیئے -

۸۸ وید پڑھنا وید پڑھانا - یگیہ کرنا - یگیہ کرانا - دان دینا دان لینا - یہ چھ کرم براہمن
کے لیئے بنائے -

۸۹ رعایا کی حفاظت کرنا - دان دینا - یگیہ کرنا - وید پڑھنا - دنیا کی نعمتوں میں دل نہ لگانا
یہ پانچ کرم کشتری کے لیئے مقرر کیئے -

पशूनां रक्षणं दानमिज्याध्ययनमेवच ॥ वणिक्पथं कुसीदंच वैश्यस्य कृषिमेवच ॥ ९० ॥ एकमेवतु शूद्रस्य प्रभुः कर्म समादिशत् ॥ एतेषामेव वर्णानां शुश्रूषामनसूयया ॥ ९१ ॥ ऊर्द्ध्वं नाभेर्मेध्यतरः पुरुषः परिकीर्त्तितः ॥ तस्मान्मेध्यतमन्त्वस्य मुखमुक्तं स्वयम्भुवा ॥ ९२ ॥ उत्तमांगोद्भवाज्ज्येष्ठ्याद्ब्रह्मणश्चैव धारणात् ॥ सर्व्वस्यैवास्य सर्गस्य धर्म्मतो ब्राह्मणः प्रभुः ॥ ९३ ॥ तंहि स्वयम्भूः स्वादास्यात्तपस्तप्त्वादितोऽसृजत् ॥ हव्यकव्याभिवाह्याय सर्व्वस्यास्यच गुप्तये ॥ ९४ ॥ यस्यास्येन सदाश्नन्ति हव्यानि त्रिदिवौकसः ॥ कव्यानि चैव पितरः किंभूतमधिकन्ततः ॥ ९५ ॥

۹۰ چارپایوں کی حفاظت کرنا دان دینا۔ یگیہ کرنا۔ وید پڑھنا۔ تجارت کرنا۔ سود بیاج لینا۔ کھیتی کرنا۔ یہ سات کرم ویشوں کے لیے مقرر کیے ہیں۔

۹۱ شودر کے لیے ایک ہی کرم پربھو نے ٹھیرایا یعنے صدق دل سے اِن تینوں ورنوں کی خدمت کرنا۔

۹۲ مرد کے تمام اعضا ناف سے اوپر تک کے پاک ہیں خصوصًا مُنہ اور بھی زیادہ تر پاک ہے برہما جی نے کہا ہے۔

۹۳ دُنیا میں براہمن بوجہ دھرم کے سب سے افضل ہے اِس لیے کہ نہایت پاک عضو (یعنے منہ) کا کام کرتا ہے اور وید کا استعمال رکھتا ہے۔

۹۴ برہما جی نے اپنی عبادت کے زور سے پہلے براہمن کو اپنے مُنہ سے اوپدیش دیکر پیدا کیا تاکہ تمام عالم کی حفاظت کرے اور منتر کے زور سے دیوتاؤں کو ہبیہ اور پتروں کو کبیہ پہنچاوے۔

۹۵ اُس براہمن سے بڑھکر اور کون ہے کہ جسکے مُکھ سے دیوتا لوگ ہبیہ اور پتر لوگ کبیہ کھاتے ہیں۔

भूतानां प्राणिनः श्रेष्ठाः प्राणिनां बुद्धिजीविनः ॥ बुद्धिमत्सु नराः श्रेष्ठाः नरेषु ब्राह्मणाः स्मृताः ॥ ९६ ॥ ब्राह्मणेषु च विद्वांसो विद्वत्सु कृत बुद्धयः ॥ कृत बुद्धिषु कर्त्तारः कर्तृषु ब्रह्मवेदिनः ॥ ९७ उत्पत्तिरेव विप्रस्य मूर्त्तिर्धर्म्मस्य शाश्वती ॥ सहि धर्म्मार्थमुत्पन्नो ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥ ९८ ॥ ब्राह्मणो जायमानोहि पृथिव्यामधि जायते ॥ ईश्वरः सर्व्व भूतानां धर्म्म कोशस्य गुप्तये ॥ ९९ ॥ सर्व्वस्वं ब्राह्मणस्येदं यत्किञ्चिज्जगती गतम् ॥ श्रैष्ठ्येनाभिजनेनेदं सर्व्वं वै ब्राह्मणोऽर्हति ॥ १०० ॥ स्वमेव ब्राह्मणो भुंक्ते स्वम्वस्ते स्वन्ददाति च ॥ आनृशंस्याद्ब्राह्मणस्य भुंजते हीतरे जनाः ॥ १०१ ॥

۹۶ ساکن و متحرک جانداروں میں کیڑا افضل ہے اور اس سے چار پایہ اور اس سے آدمی اور اس سے براہمن افضل ہے۔

۹۷ براہمنوں میں وید و شاستر کے پڑھنے والے اور ان سے وید شاستر کے موافق کام کرنے کی خواہش رکھنے والے اور ان سے وید و شاستر کے موافق کام کرنے والے اور ان سے برہم گیانی افضل ہیں۔

۹۸ براہمن دھرم کی صورت ہے اور دھرم کرنے کے لیے پیدا کیا گیا ہے اسلیئے مکت پانے کے لائق ہوتا ہے۔

۹۹ پرمیشور نے دھرم کے خزانہ کی حفاظت کے واسطے وو ان براہمنوں کو پیدا کیا۔

۱۰۰× جو کچھ اس دنیا میں ہے وہ سب اہمن کے واسطے ہے کیونکہ براہمن اپنے گیان کی خوبی سے اس سے ٹھیک ٹھیک فائدہ اٹھا سکتا ہے اور دوسرے ورن گیان کی کمی سے فائدہ نہیں اٹھا سکتے اسواسطے سب کچھ براہمنوں کا ہی ہے۔ کیونکہ برہماجی کے اوپدیش سے سب کو دھرم سکھلانے کے لیے پیدا ہوا اس لیئے سب سے افضل ہے۔

۱۰۱ براہمن اپنی ہی چیزوں کو کھاتا اور پہنتا ہے اور دیتا ہے اسکی مہربانی سے کشتری لوگ چین کرتے ہیں۔

نوٹ × اس اشلوک سے گیان کی بزرگی جتلائی ہے اور بعضوں کے نزدیک یہ اشلوک ملایا ہوا ہے ۱۲

तस्य कर्म्म विवेकार्थं शषाणां मनु पूर्व्वशः ॥ स्वायम्भुवो मनुर्धीमानिदंशास्त्रमकल्पयत् ॥ १०२॥ विदुषा ब्राह्मणेनेदमध्येतव्यं प्रयत्नतः ॥ शिष्येभ्यश्च प्रवक्तव्यं सम्यङ्नान्येन केनचित् ॥ १०३॥ इदं शास्त्रमधीयानो ब्राह्मणः शंसितव्रतः ॥ मनो वाग्देहजैर्नित्यं कर्म्मदोषैर्न लिप्यते ॥ १०४॥ पुनाति पंक्तिं वश्यांश्च सप्त सप्त परावरान् ॥ पृथिवीमपि चैवेमां कृत्स्नामेकोपि सोर्हति ॥ १०५॥ इदं स्वस्त्ययनं श्रेष्ठमिदं बुद्धिविवर्द्धनम् ॥ इदं यशस्यमायुष्यमिदं निश्श्रेयसं परम् ॥ २०६॥ अस्मिन्धर्म्मोऽखिलेनोक्तो गुणदोषौच कर्म्मणाम् ॥ चतुर्णामपि वर्णानामाचारश्चैव शाश्वतः ॥ १०७

۱۰۲ اس براہمن کے کرم اور کشتری وغیرہ کے کرم جاننے کے لیے برہماجی کے بیٹے منوجی نے اس شاستر کو بنایا۔

۱۰۳ جو براہمن پنڈت ہیں وہ اس شاستر کو جتن سے پڑھیں اور چیلوں کو اپنی شاگردوں کو بھی پڑھاویں اور کشتری وغیرہ پڑھیں مگر پڑھاویں نہیں۔

۱۰۴ جو براہمن اس شاستر کو پڑھتا ہے اور برت کرتا ہے وہ دل و زبان و جسم سے پیدا ہوتے اعمال میں ملوث نہیں ہوتا۔

۱۰۵ پاپیوں کی پنگت کو براہمن پوتر کرتا ہے اور اپنی سات پشت اوپر کی اور سات پشت نیچے کی پوتر کرتا ہے اور تمام پرتھوی کو اکیلا دھارن کرسکتا ہے۔

۱۰۶ یہ شاستر کلیان اور بدھ اور یش اور عمر اور مکت کا دینے والا ہے۔

۱۰۷ اس شاستر میں تمام دھرم اور کرموں کے گن و دوش اور آچار کہے ہیں۔

आचारः परमो धर्म्मः श्रुत्युक्तः स्मार्त्त एव च ॥ तस्मादस्मिन्सदा युक्तो नित्यं स्यादात्मवान्द्विजः ॥ १०८ ॥ आचाराद्विच्युतो विप्रो न वेद फलमश्नुते ॥ आचारेण तु संयुक्तः सम्पूर्ण फलभाग्भवेत् ॥ १०९ ॥ एवमाचारतो दृष्ट्वा धर्म्मस्य मुनयो गतिम् ॥ सर्व्वस्य तपसो मूलमाचारं जगृहुः परम् ॥ ११० ॥ जगतश्च समुत्पत्तिं संस्कार विधिमेव च ॥ व्रतचर्य्योपचारंच स्नानस्य च परं विधिम् ॥ १११ ॥ दाराधिगमनं चैव विवाहानांच लक्षणम् ॥ महा यज्ञविधानंच श्राद्धकल्पंच शाश्वतः ॥ ११२ ॥ वृत्तीनां लक्षणं चैव स्नातकस्य व्रतानि च ॥ भक्ष्याभक्ष्यं च शौचंच द्रव्याणां शुद्धिमेव च ॥ ११३ ॥

۱۰۸ جو آچار وید اور شاستر میں کہے ہیں وہ پرم دھرم ہیں اس لیے جو براہمن یا کشتری یا ویش اپنا بھلا چاہے وہ اس شاستر پر عمل کرے۔

۱۰۹ آچار رہت براہمن وید کے پھل کو نہیں بھوگ کرسکتا ہے اور آچار سہت براہمن تمام وید کے پھل کو بھوگ کرسکتا ہے۔

۱۱۰ جب منو نے دیکھا کہ آچار ہی سے دھرم حاصل ہوتا ہے تب سب تپسیا کا مول جو آچار ہے اسی کو اختیار کیا

۱۱۱ اتنی باتیں اس شاستر میں کہی گئی ہیں۔ جگت کی پیدائش۔ سنسکار کرنے کا طریقہ برت کی ضرورت اسنان کا طریقہ۔

۱۱۲ استری پرسنگ۔ بواہوں کا لکشن۔ مہایگیہ۔ شرادھ۔ کا طریقہ

۱۱۳ جیو کا کا لکشن۔ برہم چاری کا برت۔ کھانے اور نہ کھانے والی چیزیں صفائی۔ چیزوں کے پاک کرنے کا طریقہ۔

स्त्री धर्म योगंतापस्यं मोक्षं संन्यासमेवच ॥ राज्ञश्च धर्मम खिलं कार्याणां च विनिर्णयम् ॥ ११४ ॥ साक्षी प्रश्न विधानंच धर्मं स्त्री पुंसयोरपि ॥ विभागधर्मं द्यूतं च कण्टकानां च शोधनम् ॥ ११५ ॥ वैश्य शूद्रोपचारंच संकीर्णानांच संभवम् ॥ आपद्धर्मं च वर्णानां प्रायश्चित्त विधिं तथा ॥ ११६ ॥ संसार गमनंचैव त्रिविध कर्म संभवम् ॥ निःश्रेयसं कर्मणांच गुण दोष परीक्षणम् ॥ ११७ ॥ देश धर्माञ्जाति धर्मान्कुलधर्मांश्च शाश्वतान् ॥ पाषण्ड गण धर्मांश्च शास्त्रेऽस्मिन्नुक्तवान्मनुः ॥ ११८ ॥ यथेदमुक्त वाञ्छास्त्रं पुरा पृष्टो मनुर्मया ॥ तथेदं यूयमप्यद्य मत्सकाशान्निबोधत: ॥ ११९ ॥

इति मानवे धर्म शास्त्रे भृगु प्रोक्तायांसंहिता यां प्रथमोऽध्याय:१

۱۱۴ عورت کا دھرم ریاضت - برکات - سنیاس - راجاؤں کا دھرم - سب کاموں کا وچار -

۱۱۵ طریق گواہی گواہان - مرد و عورت کا دھرم - دھرم کی تقسیم دینے حصہ بانٹ) جوا کھیلنے کی بابت - مجرموں کی سزا -

۱۱۶ ویشیہ اور شودروں کا دھرم - ورن سنکروں کی پیدائش - مصیبت کے وقت ورنوں کا دھرم پاپ سے چھوٹنے کا طریقہ -

۱۱۷ شبھ اور اشبھ کرموں سے اتم مدھیم ادھم شریر میں جنم پانا - اتم گیان دینے خودشناسی) نتیجہ اعمال نیک و بد -

۱۱۸ ملک قوم خاندان - پاکھنڈی - ان سبھوں کا دھرم - اتنی باتیں منوجی نے اس شاستر میں کہی ہیں -

۱۱۹ بھرگوجی کہتے ہیں کہ جسطرح ہمنے اس شاستر کو منوجی سے پوچھا اور انھوں نے کہا اسیطرح آپ لوگ بھی ہم سے سنئیے -

منوجی کا دھرم شاستر بھرگوجی کی سنگھتا کا پہلا ادھیائے سماپت ہوا

विद्वद्भिः सेवितः सद्भिर्नित्य मद्वेष रागिभिः ॥ हृदये नाभ्य नुज्ञातो यो धर्मस्त न्निबोधत ॥ १ ॥ कामात्मता न प्रशस्ता न चै वे हास्त्य कामता ॥ काम्योहि वेदाधिगमः कर्म योगश्च वैदिकः ॥ २ ॥ संकल्प मूलः कामावै यज्ञाः संकल्प संभवाः ॥ व्रता नियम धर्माश्च सर्वे संकल्प जाः स्मृताः ॥ ३ ॥ अकामस्य क्रिया काचि द्दृश्य ते नेह कर्हि चित् ॥ यद्यद्धि कुरुते किंचित्त त्तत्कामस्य चेष्टितम् ॥ ४ ॥ तेषु सम्यग्वर्त्त मानो गच्छ त्यमर लोकताम् ॥ यथा संकल्पि तां श्चेह सर्वान्कामान्स मश्नुते ॥ ५ ॥

١ دوستی و دشمنی سے علحدہ اچھے پنڈت لوگوں نے دھرم کی پیروی کی ہے اور وہ دھرم کلیان کرنے والا ہے۔ اُس دھرم کو ہم سے سنیئے۔

٢ کہ پھل کی اچھا سے کوئی کام کرنا اچھا نہیں ہے (کیونکہ اُس پھل کے بھوگنے کیواسطے جنم لینا پڑتا ہے) اور جو نتیہ کرم اور نیمتک ہے وہ معاون حصول معرفت ہوکر مکت دینے والا ہے مگر اس بیان سے عام خواہش کی ممانعت نہیں ہے کیونکہ تمام بیان متعلق دھرم مندرجہ ویدشاستر عین خواہش ہی ہے۔ (روزمرہ پنچ مہایگیہ)

٣ اچھا - یگیہ - برت - نیم - دھرم - یہ سب سنکلپ (یعنے اس کام سے یہ پھل ہکو ملے ایسی بدھ) سے پیدا ہوتے ہیں۔

٤ بغیر اچھا کے کوئی کام نہیں ہے جو کچھ ہوتا ہے سب اچھا ہی سے ہوتا ہے۔

٥ بغیر اچھا کے اگر کوئی کام کرے ہے تو مکت حاصل ہو اور دنیا کی تمنا بھی برآوے۔

× سولہ سنگار یہ ہیں - گربھادان - پنسون - سیمنتوین - جاتکرم - نام کرن - نشکرمن - ان پراسن - چوڑاکرن - کرن بیدھ - اپنین - ویدآرمبھ (یعنی وید برت) سماورتن - بواہ -

वेदो ऽखिलो धर्ममूलं स्मृति शीले चतद्वि दाम ॥ आचारश्चै व साधू नामात्मनस्तुष्टि रेवच ॥ ६ ॥ यः कश्चित्कस्य चिद्ध र्मो मनु ना परि कीर्त्तितः ॥ ससर्वो ऽभि हितो वद सर्व ज्ञानम यो हिसः ॥ ७ ॥ सर्वन्तु समवे क्ष्येदं निखिलं ज्ञान चक्षुषा ॥ श्रुति प्रामा ण्यतो वि द्वान्स्वधर्मे निवि शेत वै ॥ ८ ॥ श्रु ति स्मृत्यु दितं धर्म मनुतिष्ठ न्हि मा नवः ॥ इह कीर्ति मवा प्नोति प्रेत्यचा नुत्तमं सुखम ॥ ९ ॥ श्रुतिस्तु वेदो विज्ञेयो ध र्म शास्त्रं तुवैस्मृतिः ॥ ते सर्वार्थेष्व मीमांस्ये ताभ्यां धर्मो हि निर्बभौ ॥ १० ॥ यो ऽव मन्ये तते मूले हेतु शास्त्रा श्रया द्द्विजः ॥ ससाधु भिर्वहि ष्कार्यो नास्तिको वेद निन्दक ॥ ॥ ११ ॥

۶ ویدکا قول اور وید جاننے والوں کا قول وفعل وسادہ لوگوں کا فعل اور وہ فعل جس کے کرنے سے اپنا دل مطمئن ہو یہ سب دھرم کے مول ہیں۔

۷ سب باتوں کے جاننے والے منوجی نے جسکا جو دھرم اِن شاستر میں کہا ہے وہ سب وید میں ہے۔

۸ ہر شخص کو بچشم عقل و اعتقاد کے وید وشاستر پر نظر کرکے اپنے دھرم پر ثابت قدم رہنا چاہیئے۔

۹ جو شخص وید وشاستر میں کہے ہوئے دھرم پر چلتا ہے وہ دُنیا میں نیکنامی اور عاقبت میں عیش جاودانی حاصل کرتا ہے۔

۱۰ وید اور شاستر پر بحث لاطائل کرکے اُلٹے معنی نہ لگانا چاہیئے کیونکہ انھیں دونوں سے دھرم نکلا ہے۔

۱۱ جو شخص وید کے احکام کو بذریعہ غلط اور باطل دلیلوں کے وید وشاستر کی توہین کرتا ہے وہ ناستک یعنے کافر ہے۔ اُس کو سادھو لوگ اپنی منڈلی سے باہر کردیں۔

वेदः स्मृतिः सदाचारः स्वस्य च प्रियमात्मनः। एतच्चतुर्विधं प्राहुः साक्षाद्धर्मस्य लक्षणम्॥ १२॥ अर्थकामेष्वसक्तानां धर्मज्ञानं विधीयते॥ धर्मं जिज्ञासमानानां प्रमाणं परमं श्रुतिः॥ १३॥ श्रुतिद्वैधं तु यत्र स्यात्तत्र धर्मावुभौ स्मृतौ॥ उभावपि हि तौ धर्मौ सम्यगुक्तौ मनीषिभिः॥ १४॥ उदितेऽनुदिते चैव समयाध्युषिते तथा॥ सर्वथा वर्त्तते यज्ञ इतीयं वैदिकी श्रुतिः॥ १५॥ निषेकादिश्मशानान्तो मंत्रैर्यस्योदितो विधिः॥ तस्य शास्त्रेऽधिकारोऽस्मिन् ज्ञेयो नान्यस्य कस्यचित्॥ १६॥ सरस्वतीदृषद्वत्योर्देवनद्योर्यदन्तरम्॥ तंदेवनिर्मितं देशं ब्रह्मावर्त्तं प्रचक्षते १७॥

١٢ ویداور شاستر اور اچھے لوگوں کا طریقہ جس سے اپنے دل کو سچا اطمینان ہو یہ چاروں دھرم کے لکشن ہیں۔

١٣ ارتھ اور کام کی جسکو خواہش نہیں ہے اُس کو دھرم اور گیان کا ادھکار ہے اور جسکو دھرم جاننے کی خواہش ہے اُسکو صرف ویدہی پرمان ہے۔

١٤ جس کام کے کرنے میں وید دو طرح کے حکم لکھتا ہے اُسمیں دونوں واجب التعمیل ہیں ابات کو اچھے پرکار سے پنڈتوں نے کہا ہے۔

١٥ سورج کے اُدے میں اور سورج کے است میں اور سورج اور نکشتر کے نہونے میں یہ تینوں وقت ہون کرنے کو وید میں کہے ہیں۔ صُبح کا ہون سورج کے طلوع سے پہلے شام کا ہون سورج کی موجودگی میں اگر دیر ہوجاوے تو تارے نکلنے سے پہلے کرنا چاہیئے۔

١٦ جنم سے مرن تک جسکا سنسکار منتر سے ہوتا ہے (یعنے براہمن کشتری ویشیہ) اُنھیں تینوں ورنوں کا ادھکار اس شاستر میں جاننا اور کسیکا ادھکار نہ جاننا

١٧ دیوتاؤں کی ندی جو سرسوتی اور درکھدوتی ہے اِن دونوں کے بیچ میں جو ملک ہے اُسکو برہماورت کہتے ہیں۔

तस्मिन्देशे य आचारः पारं पर्य क्रमा गतः ॥ वर्णा नां सान्त रालानां सस दाचार उच्यते ॥ १८ ॥ कुरु क्षेत्रं च मत्स्याश्च पंचालाः शूर सेन काः ॥ एष ब्रह्मर्षि देशो वै ब्रह्मा वर्त्ता दनन्तरः ॥ १९
एत देश प्रसूतस्य सकाशा दग्रजन्मनः ॥ स्वं स्वं चरित्रं शिक्षेरन्पृथिव्यां सर्व मानवाः ॥ २० ॥ हिमवद्विन्ध्य यो र्मध्यं यत्प्राग्विनशना दपि ॥ प्रत्यगेव प्रयागाच्च मध्य देशः प्रकीर्तितः ॥ २१ ॥ आसमुद्रा तु वै पूर्वा दासमुद्रात्तु पश्चिमात् ॥ तयो रेवान्तरं गिर्यो रार्या वर्त्तं विदु र्बुधाः ॥ २२ ॥ कृष्ण सारस्तु चरति मृगो यत्र स्वभावतः ॥ स ज्ञेयो यज्ञियो देशो म्लेच्छ देश स्त्वतः परः ॥ २३

١٨ اس دیش میں سب ورنوں اور آشرموں کا آچار جو ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور جس ورن سنکروں کے آچار نشدہ کہا ہے وہ سداچار کہلاتا ہے۔

١٩ برہماورت کے متصل کرکشیتر۔ متسیہ پنچال۔ شورسینک یہ سب دیش برہم رشیوں کے ہیں

٢٠ تمام مردمان عالم پیدایش اپنی اس ملک کے رہنے والے برہمنوں سے جانیں۔

٢١ ہماچل اور بندھیاچل کا بیچ ونشن کے پورب اور پریاگ کے پچھم مدھیہ دیش کہلاتا ہے

٢٢ مشرقی سمندر سے لیکر مغربی سمندر تک اور ہماچل اور بندھیاچل کا درمیان آریاورت کہلاتا ہے۔

٢٣ کالا ہرن اپنے سبھاؤ میں جس دیش میں رہے وہ دیش یگیہ کرنے کے لایق ہے اُسکے آگے ملیچھ دیش ہے۔

١ بعد اور
٢ تھانیسر کے اتر و پچھم ہمالیہ پہاڑ و جبل بندھیا کے بیچ کا ملک۔
٣ ویبہ شہرا
٤ حساب کے قریب

एतान्द्विजातयो देशान्संश्रयेरन्प्रयत्नतः ॥ शूद्रस्तु यस्मिन्कस्मिन्वा निवसे द्वृत्तिकर्शितः ॥ २४ ॥ एषा धर्मस्य वो योनिः समासेन प्रकीर्त्तिता ॥ संभवश्चास्य सर्वस्य वर्णधर्मान्निबोधत ॥ २५ ॥ वैदिकैः कर्मभिः पुण्यै निषेकादि द्विजन्मनाम् ॥ कार्यः शरीर संस्कारः पावनः प्रेत्य चेह च ॥ २६ ॥ गार्भैर्होमै र्जात कर्म चौड मौञ्जी निबन्धनैः ॥ बैजिकं गार्भिकं चैनो द्विजाना मप मृज्यते ॥ २७ ॥ स्वाध्याये नव्रते होमै स्त्रैविद्ये नेज्यया सुतैः ॥ महा यज्ञै श्च यज्ञै श्च ब्राह्मी यं क्रियते तनुः ॥२८॥ प्राङ् नाभि वर्द्धना त्पुंसो जातकर्म विधीयते ॥ मन्त्रवत्प्राशनं चास्य हिरण्य मधुसर्पिषाम् ॥ २९ ॥

٢٤ براہمن۔ کشتری ویشیہ تدبیر کے ساتھ اس ملک میں رہیں اور شودر بوجہ تکلیف معاش چاہے جس ملک میں رہیں۔

٢٥ بھرگوجی کہتے ہیں کہ اے رشی لوگو آپ سے سب کی پیدائش اور دھرم کو بیان کیا۔ اب ورنوں کا دھرم کہتے ہیں۔

٢٦ براہمن کشتری ویشیہ کو گربھادھان وغیرہ شریر کا سنسکار لوک اور پرلوک میں پوتر کرنے والا ہے اس لیئے ان سنسکاروں کو کرنا چاہیئے۔

٢٧ گربھ سنسکار۔ جات کرم۔ مونڈن۔ اُپنین۔ ان سنسکاروں سے براہمن کشتری ویشیہ کے بیج کا دوش اور گربھ کا دوش چھوٹ جاتا ہے۔

٢٨ وید کا پڑھنا۔ برت۔ ہون۔ ترَبیدھ۔ نام برت۔ دیورش۔ پتروں کا ترپن۔ پُتر کی اوتپتی۔ مہایگیہ۔ یگیہ۔ ان سب کرموں سے یہ شریر موکش پانے کے لایق ہوتا ہے۔

٢٩ نال چھیدن سے پہلے جات کرم ہوتا ہے اُس میں منتر پڑھ کر ورق طلا و شہد و گھی لڑکے کو کھلانا چاہیئے۔

ना मध्येयं दशम्यांतु द्वादश्यां वास्य कारयेत ॥ पुण्ये तिथौ मुहूर्त्ते वा नक्षत्रे वा गुणा न्विते ॥ ३०॥ मंगल्यं ब्राह्मणस्य स्यात्क्षत्रियस्य बलान्वितम् ॥ वैश्यस्य धन संयुक्तं शूद्रस्य तुजुगुप्सित ॥ ३१॥ शर्म वद्ब्राह्मणस्य स्या द्राज्ञो रक्षा समन्वितम् ॥ वैश्यस्य पुष्टि संयुक्तं शूद्रस्य प्रेष्य संयुतम् ॥ ३२॥ स्त्रीणां सुखो द्यम क्रूरं विस्पष्टार्थं मनो हरम् ॥ मंगल्यं दीर्घ वर्णान्त माशी र्वादा भिधा नवत् ॥ ३३॥ चतुर्थे मासिकर्त्तव्यं शिशो निष्क्रमणं गृहात् ॥ षष्ठे ऽन्न प्राशनं मासिय द्वेष्टं मंगलं कुले ॥ ३४॥ चूड़ा कर्म द्विजा तीनां सर्वेषा मेवधर्मतः ॥ प्रथमे ऽब्दे तृतीये वा कर्त्तव्यं श्रुति चोदनात् ॥ ३५ ॥

۳۰ پیدائش سے گیارہویں یا بارہویں دن نام کرن کرنا چاہیئے اگر ان دنوں میں نہ ہو سکے تو اور کسی اچھے تتھ اور نکشتر اور دن میں کرنا چاہیئے۔

۳۱ براہمن کے نام میں لفظ منگل یعنی خوشی اور کشتری کے نام میں لفظ بل یعنی طاقت اور ویشیہ کے نام میں لفظ دھن یعنی دولت اور شودر کے نام میں لفظ نند یعنی تحقیر شامل کرنا چاہیئے۔

۳۲ براہمن کشتری۔ ویشیہ شودر انھوں کے نام کے اخیر میں لفظ شرم۔ رکشا۔ پشٹ۔ پریشیہ حسب سلسلہ شامل کرنا چاہیئے۔

۳۳ عورت کا نام ایسا رکھنا چاہیئے کہ جو فرحت انگیز ہو اور نرم اور سہل اور پیارا اور خوشی اور دعا کے معنی رکھتا ہو اور آخیر کا حرف اعراب کامل (دیرگھ برن) رکھتا ہو۔

۳۴ چوتھے مہینے لڑکے کو گھر سے باہر نکالنا چاہیئے اور چھٹے مہینہ یا جس مہینہ میں اپنے کل کی ریت ہو ان پراسن کرنا چاہیئے۔

۳۵ براہمن۔ کشتری۔ ویشیہ ان سب کا چوڑاکرن یعنے مونڈن پہلے یا تیسرے برس کرنا چاہیئے یہ وید کا حکم ہے۔

गर्भाष्टमे ऽब्दे कुर्वीत ब्राह्मणस्योपनायनम् ॥ गर्भादेकादशे राज्ञो गर्भात्तु द्वादशे विशः ॥३६॥ ब्रह्मवर्चसकामस्य कार्यं विप्रस्य पंचमे ॥ राज्ञो बलार्थिनः षष्ठे वैश्यस्येहार्थिनोऽष्टमे ॥३७॥ आषोडशाद्ब्राह्मणस्य सावित्री नातिवर्त्तते ॥ आद्वाविंशात्क्षत्रबन्धोराचतुर्विंशतेर्विशः॥३८॥ अतऊर्ध्वं त्रयोऽप्येते यथाकालमसंस्कृताः॥ सावित्रीपतिता व्रात्या भवन्त्यार्यविगर्हिताः ॥३९॥ नैतैरपूतैर्विधिवदापद्यपिहि कर्हिचित् ॥ ब्राह्मान्यौनांश्च सम्बन्धान्नाचरेद्ब्राह्मणः सह ॥४०॥ कार्ष्णरौरववास्तानि चर्माणि ब्रह्मचारिणः ॥ वसीरन्नानुपूर्व्येण शाणक्षौमादिकानि च ॥४१॥

۳۶ روز قیام حمل یا روز ولادت سے آٹھویں۔ گیارہویں۔ بارہویں برش بہ ترتیب سلسلہ براہمن کشتری۔ ویشیہ کا جنیو کرنا چاہیئے۔ اور جس کا جنیو نہو وہ شودر کہلاے گا۔ کیونکہ دوج بنانے والا سنسکار یہی ہے۔

۳۷ برہم تیج اور بل اور دھن کی اچھا ہو تو سلسلہ کے موافق براہمن کشتری۔ ویشیہ۔ پانچویں۔ چھٹویں۔ آٹھویں برش جنیو کریں۔

۳۸ سولہ۔ بائیس۔ چوبیس برش تک بہ ترتیب سلسلہ براہمن۔ کشتری۔ ویشیہ۔ گایتری است ورتن رہتے ہیں۔

۳۹ اس کے بعد تینوں ورن اُس کے ادھکاری نہیں رہتے۔ تب اُن کا نام براتیہ کہلاتا ہے اور آریا لوگ اُن کو بُرا کہتے ہیں۔

۴۰ جبتک ایسے براہمن پرایشچت یعنی کفارہ نہ کریں تب تک اُنھوں کے ساتھ پڑھنے پڑھانے بواہ شادی وغیرہ کا بیوہار نہ کرے۔

۴۱ اب اِن تینوں ورنوں کے برہم چاریوں کا چمڑا وغیرہ پہننا کہتے ہیں۔ کہ کالا ہرن ہرن بکرا کا چمڑا براہمن کشتری۔ ویشیہ سلسلہ کے موافق اوپر کے جسم میں اور سن تیسی۔ بھیڑ کے سُت کا کپڑا نیچے کے بدن میں دھارن کریں۔

मौञ्जी त्रिवृत्समा श्लक्ष्णा कार्या विप्रस्य मेखला ॥ क्षत्रियस्य तु मौर्वी ज्या वैश्यस्य शणतान्तवी ॥ ४२॥ मुञ्जालाभे तु कर्तव्याः कुशाश्मन्तकवल्वजैः ॥ त्रिवृता ग्रन्थिनैकेन त्रिभिः पंचभिरेव वा ॥ ४३॥ कार्पासमुपवीतं स्याद्विप्रस्योर्ध्ववृतं त्रिवृत् ॥ शणसूत्रमयं राज्ञो वैश्यस्याविकसौत्रिकम् ॥ ४४॥ ब्राह्मणो वैल्वपालाशौ क्षत्रियो वाटखादिरौ ॥ पैलवौदुम्बरौ वैश्यो दण्डानर्हन्ति धर्मतः ॥ ४५॥ केशान्तिको ब्राह्मणस्य दण्डः कार्यः प्रमाणतः ॥ ललाटसंमितो राज्ञः स्यात्तु नासान्तिको विशः ॥ ४६॥ ऋजवस्ते तु सर्वे स्युरव्रणाः सौम्यदर्शनाः ॥ अनुद्वेगकरा नॄणां सत्वचो नाग्निदूषिताः ॥ ४७॥

۴۲ براہمن کی موبخ کی سیکھلا تین لڑکی اور کشتری کو مورواکی ڈو لڑکی اور ویشیہ کو سن کی تین لڑکی پہننا چاہیے۔

۴۳ اگر موبخ اور رواسن نہ ملیں تو کش بھیڑا گھبی کی تین لڑکی کرنا چاہیے ایک یا تین یا پانچ گانٹھ کی کرنا چاہیے کل کی ریت کے موافق نہ یہ کہ براہمن ایک کشتری دو ویشیہ تین گانٹھ کی رکھیں۔

۴۴ براہمن کو کپاس کا جنیو۔ کشتری کو سن کا ویشیہ کو بھیڑ کے بالوں کا پہننا چاہیے۔ سو کس طرح کہ تگنا کرکے پھر تگنا کرنا۔

۴۵ براہمن بیل یا پلاس کا ڈنڈ دھارن کرے اور کشتری بڑ یا کھیر کا اور ویشیہ پیلو یا گولر کا۔

۴۶ سر کے بالوں تک براہمن اور پیشانی تک کشتری اور ناک تک ویشیہ ڈنڈ کو دھارن کرے۔

۴۷ سب ڈنڈ ملایم و صاف و بے سوراخ و خوبصورت ہوں بدصورت آگ سے داغدار نہ ہوں

प्रति गृह्येप्सितं दण्ड मुपस्थाय च भास्करम् ॥ प्रदक्षिणं परीत्याग्निं चरेद्भैक्षं यथा विधि ॥ ४८ ॥ भवत्पूर्वं चरेद्भैक्ष मुपनीतो द्विजोत्तमः ॥ भवन्मध्यं तु राजन्यो वैश्यस्तु भवदुत्तरम् ॥ ४९ ॥ मातरं वा स्वसारं वा मातु र्वा भगिनीं निजाम् ॥ भिक्षेत भिक्षां प्रथमं या चैनं नावमानयेत् ॥ ५० ॥ समाहृत्य तु तद्भैक्षं यावदर्थ ममायया ॥ निवेद्य गुरवेऽश्नीयादाचम्य प्राङ् मुखः शुचिः ॥ ५१ ॥ आयुष्यं प्राङ् मुखो भुङ्क्ते यशस्यं दक्षिण मुखः ॥ श्रियं प्रत्यङ् मुखो भुङ्क्ते ऋतं भुङ्क्ते ह्युदङ् मुखः ॥ ५२ ॥ उपस्पृश्य द्विजो नित्य मन्न मद्यात्समाहितः ॥ भुक्त्वा चोपस्पृशेत्सम्य गद्भिः खानि च संस्पृशेत् ॥ ५३

۴۸ ونڈ دھارن کرکے سورج کے سنکھ ہو کر اگنی کی پردکشنا یعنے طواف کرکے طریق مندرجہ شاستر سے بھیکھ مانگے -

۴۹ براہمن کشتری ویشیہ تینوں ورن کے برہم چاری بھیکھ مانگنے کے الفاظ میں سلسلہ کے موافق اول و درمیان و آخر میں بھوت لفظ کو کہیں گے -

۵۰ پہلے ماں بہن موسی سے بھیکھ مانگے اور جو برہم چاری کا اپمان یعنے توہین نہ کرے اس سے بھی مانگے -

۵۱ نشچل ہو کر بھیکھ مانگ کر گرو کے پاس رکھے پھر آچمن کرکے پوتر ہو کر پورب منہ بیٹھ کر بھوجن کرے -

۵۲ پورب - دکشن - پشچم - اتر کی طرف منہ کرکے بھوجن کرنے سے سلسلہ کے موافق عمر نیکنامی دولت - راستی کی ترقی ہوتی ہے -

۵۳ ہر روز دل کو یکسو کرکے بعد آچمن کرنے کے بھوجن کرے اور بھوجن کے بعد پھر آچمن کرے اور اندریوں کو پانی سے چھوے -

पूजये दशनं नित्य मद्याच्चै तद कुत्सयन् ॥ हष्ट्वा हष्ये त्प्रसीदेच्च प्रति नन्देच्च सर्वश: ॥ ५४॥ पूजितं ह्यशनं नित्यं बल मूर्ज चयच्छति ॥ अपूजितं तुतद्भुक्त मुभयं नाशये दिदम् ॥ ५५॥ नोच्छिष्टं कस्य चिद्दद्या न्नाद्या द्वै वतथान्तरा ॥ नचैवात्यशनं कुर्यान्न चोच्छिष्ट: क्वचि द्व्रजेत् ॥ ५६॥ अनारोग्य मना युष्य मस्वर्ग्यं चाति भोजनम् ॥ अपुण्यं लोक विद्विष्टं तस्मा त्तत्परि वर्जयेत् ॥ ५७॥ ब्राह्मेण विप्र स्तीर्थे न नित्य काल मुपस्पृशेत ॥ कायत्रैद शिका भ्यां वान पित्र्येण कदा चन ॥ ५८॥ अंगुष्ठ मूलस्य तले ब्राह्मं तीर्थं प्रचक्षते ॥ कायमं गुलिमूले ऽग्रे दैवं पित्र्यं तयोरध: ॥ ५९॥

۵۴ ہر روز اُن کی پُوجا کرے اور اُن کی توہین نہ کرے اور اُن کو دیکھ کر خوش ہو کر یہ کہکر کہ ہمکو ہمیشہ ایسا اَن ملے بھوجن کرے۔

۵۵ اُن کی پُوجا کرنے سے تیج اور اندری شکت دونوں بڑھتے ہیں اور پُوجا نہ کرنے سے انھیں دونوں کا ناش ہوجاتا ہے۔

۵۶ جُوٹھا کسی کو نہ دے دن اور رات کے بیچ میں بھُوجن نہ کرے بہت بھوجن نہ کرے جوٹھے مُنہ کہیں نہ جائے۔

۵۷ بہت بھوجن کرنا عمر و تندرستی وبہشت و ثواب کے واسطے نہیں ہے اور دُنیا میں باعث بدنامی ہے۔

۵۸ برہمن ہمیشہ برہم تیرتھ سے آچمن کرے دیو تیرتھ پِتر تیرتھ پرجاپت تیرتھ سے آچمن نہ کرے۔

۵۹ انگوٹھا۔ ترجنی۔ کنشٹھا۔ ان تینوں کا مُول سلسلہ سے بہ نیم پتر تھے ٹیتے پت پرجابت تیرتھ کہلاتا ہے۔
سبابہ ۱۲ خنصر

त्रिराचामेदपः पूर्वं द्विः प्रमृज्यात्ततो मुखम् ॥ खानि चैव स्पृशेदद्भिरात्मानं शिर एव च ॥ ६० ॥ अनुष्णाभिरफेनाभिरद्भिस्तीर्थेन धर्मवित् ॥ शौचेप्सुः सर्वदाचामेदेकान्ते प्रागुदङ्मुखः ॥ ६१ ॥ हृद्गाभिः पूयते विप्रः कण्ठगाभिस्तु भूमिपः ॥ वैश्योऽद्भिः प्राशिताभिस्तु शूद्रः स्पृष्टाभिरन्ततः ॥ ६२ ॥ उद्धृते दक्षिणे पाणावुपवीत्युच्यते द्विजः ॥ सव्ये प्राचीन आवीती निवीती कण्ठसज्जने ॥ २६३ ॥ मेखलामजिनं दण्डमुपवीतं कमण्डलुम् ॥ अप्सु प्रास्य विनष्टानि गृह्णीतान्यानि मंत्रवत् ॥ ६४ ॥ केशांतः षोडशे वर्षे ब्राह्मणस्य विधीयते ॥ राजन्यबन्धोर्द्वाविंशे वैश्यस्य द्व्यधिके ततः ॥ ६५ ॥

۶۰ پہلے تین بار آچمن کرے پھر دو دفعہ مُنہ دھووے اور ناک کان آنکھ مُنہ چھاتی سر کو پانی سے چھُوے۔

۶۱ پورب مُنہ یا اُتر مُنہ ہو کر ٹھنڈے پانی سے جسمیں پھینا نہو تنہائی میں پاکی و صفائی سے آچمن کرے۔

۶۲ آچمن کرنے میں براہمن چھاتی تک کشتری گلے تک ویشیہ زبان تک شودر اونٹھ تک پانی کو پہنچاویں۔

۶۳ بائیں کندھے پر جنیئو رہنے سے اُپبیتی یعنے سبتیہ کہلاتا ہے اور داہنے کندھے پر رہنے سے براچین آبیتی یعنے اپ سبتیہ کہلاتا ہے اور گلے میں رہنے سے نبیتی کہلاتا ہے۔

۶۴ میکھلا۔ چمڑا۔ ڈنڈ جنیئو کمنڈل یہ سب ٹوٹ جائیں تو پانی میں ڈال دے اور نیا منتر کرکے دھارن کرے۔

۶۵ براہمن کو کیشانت کرم گربھ سے سولھویں برش اور کشتری کو بائیسویں برش اور ویشیہ کو چوبیسویں برش کرنا چاہیئے۔

अमन्त्रिका तु कार्येयं स्त्रीणा मावृ दशेषतः ॥ संस्कारार्थं शरीरस्य यथा कालं यथाक्रमम् ॥ ६६ ॥ वैवाहिको विधिः स्त्रीणां संस्कारो वैदिकः स्मृतः ॥ पतिसेवा गुरौ वासो गृहार्थोऽग्निपरिक्रिया ॥ ६७ ॥ एष प्रोक्तो द्विजातीनामौपनायनिको विधिः ॥ उत्पत्ति व्यञ्जकः पुण्यः कर्मयोगं निबोधत ॥ ६८ ॥ उपनीय गुरुः शिष्यं शिक्षयेच्छौचमादितः ॥ आचारमग्निकार्यं च सन्ध्योपासनमेव च ॥ ६९ ॥ अध्येष्यमाणस्त्वाचान्तो यथाशास्त्रमुदङ्मुखः ॥ ब्रह्माञ्जलिकृतोऽध्याप्यो लघुवासाजितेन्द्रियः ॥ ७० ॥ ब्रह्मारम्भेऽवसाने च पादौ ग्राह्यौ गुरोः सदा ॥ संहत्य हस्तावध्येयं स हि ब्रह्माञ्जलिः स्मृतः ॥ ७१ ॥

۶۶ یہ سب سنسکار عورتوں کے بلا ذریعہ منتر کے کرنا چاہیئے مگر اُن کو جس وقت پر جس طرح سے کہا ہے اسی طرح کرنا چاہیئے۔

۶۷ عورتوں کا بواہ بموجب شاستر کے ہونا ہی منتر کا سنسکار ہے پت کی سیوا کرنا یہی گرو کے گھر میں رہنا ہے اور گھر کا کام کاج یہی اگن کی سیوا ہے۔

۶۸ تینوں ورن کا جنیؤ کہا وہ نہایت ثواب ہے اس سے دوسرا جنم ہوتا ہے اب اسکے بعد کرم یوگ کو کہتے ہیں۔

۶۹ گرو کو چاہیئے کہ پہلے پوتر تا آچار اگنی کی سیوا تینوں وقت کی سندھیا ان سب باتوں کو چیلے کو سکھاوے۔ بعد دیا پڑھاوے۔

۷۰ بموجب حکم شاستر کے پڑھتے وقت آچمن کرکے پورب رُخ ہاتھ جوڑکر جتیندری ہوکر چھوٹا کپڑا پہنکر چیلا رہے۔

۷۱ ہر روز سبق کے آغاز و اختتام پر دونوں ہاتھ سے گرو کے چرنوں کو چھوے۔ اور گرو کی اگیا کا پالن کرے۔

× یہ اشلوک بہت تھوڑے روز کا ملایا ہوا ہے۔ کیونکہ استریوں کو ویدوں کا ادھکار ہے ۱۲

व्यत्यस्त पाणिना कार्य मुप संग्रहणं गुरोः ॥ सव्ये न सव्यः स्प्रष्ट व्यो दक्षिणेन चदक्षिणः ॥ ७२ ॥ अध्येष्य माणं तु गुरु र्नित्यकाल मतन्द्रितः ॥ अधीष्व भो इति ब्रूया द्विरामो ऽस्त्विति चार मेत् ॥ ७३ ॥ ब्रह्मणः प्रणवं कुर्या दादावन्ते च सर्वदा ॥ स्रवत्य नो कृतं पूर्वं पुरस्ता च्च विशीर्यति ॥ ७४ ॥ प्राक्कूला न्पर्यु पासीनः पवित्रै श्चैव पावितः ॥ प्राणा यामै स्त्रिभिः पूतस्तत ओंकार महति ॥ ७५ ॥ अकारं चाप्यु कारंच मकारं च प्रजा पतिः ॥ वेद त्रया न्निर दुह द्भूर्भुवः स्व रिती तिच ॥ ७६ ॥ त्रिभ्य एव तु वेदे भ्यः पादं पाद मदू दुहत ॥ तदि त्यृचो ऽस्याः सावित्र्याः पर मेष्ठी प्रजापतिः ॥ ७७ ॥

۷۲ گرو کے سامنے جا کر داہنے ہاتھ سے داہنے پاؤں کو اور بائیں ہاتھ سے بائیں پاؤں کو چھوئے۔

۷۳ گرو حکم دے تب چیلا پڑھے اور جب چپ رہنے کو کہے تب چپ رہے حاصل یہ کہ گرو کے حکم سے پڑھے اور چپ رہے بلکہ کوئی کام بھی گرو کے حکم کے بغیر نہ کرے۔

۷۴ سبق کے آغاز و اختتام پر پرنو (یعنی اونگ کار) کہے اگر نہ کہے تو پڑھا ہوا بھول جاتا ہے۔

۷۵ پورب مُنہ کُشا کے آسن پر بیٹھ کر پوتر منتر سے پوتر ہو کر تین بار پرانایام کرے تب اونکار کہنے کے لائق ہوتا ہے۔

۷۶ اکار اکار مکار ان تینوں اکشروں کو اور بھوہ بھوہ سوہ ان کو بھی برہما جی نے تینوں وید سے نکالا ہے۔

۷۷ انھیں تین ویدوں سے برہما جی نے گایتری منتر کے تین پاد نکالے ہیں۔

× یعنی رگ وید سے جسکے معنی ستوتی یعنی پدارتھ تعریف بیان کی ہے اور یجروید میں یگ یعنی پدارتھوں کے ملانے کی بدھی اور سام وید سے یگوں کی عظمت کو بتلانے والی گایتری ہے۔

एतदक्षरमेतांच जयन्त्या हृति पूर्वि काम् ॥ संध्य यो वेंद विद्वि मो वेद पुण्येन युज्यते ॥ ७८ ॥ सहस्र कृत्वस्त्व भ्य स्य बहिरेत त्रिकं द्विजः ॥ महतोऽप्ये न सोमा सात्व चेवाहि र्विमुच्यते ॥ ७९ ॥ एत यर्चा विसंयुक्तः कालेच क्रियया स्व या ॥ ब्रह्मक्ष त्रिय विड् योनि र्गर्ह एगं याति साधुषु ॥ ८० ॥ ओंकार पूर्विका स्तिस्रो महाव्याहृतयोऽव्ययाः ॥ त्रिपदा चैव सावित्री विज्ञेयं ब्रह्मणो मुखम् ॥ ८१ ॥ योधीतेऽहन्य ह न्ये तां स्त्री णि बर्षा राय तन्द्रितः ॥ सब्रह्म परम भ्येति वायु भूतः स्व मूर्ति मान् ॥ ८२ ॥ एकाक्षरं परं ब्रह्म प्राणा यामाः परंतपः ॥ सावित्र्यास्तु परं नास्ति मौनात्सत्यं विशिष्यते ॥ ८३ ॥

۷۸ اونگ بھوہ بھوہ سُوہ اسکو اور گایتری کے تینوں چرنوں کو دونوں وقت کی سندھیا میں وید پڑھنے والا براہمن جپ کرے تو کل دھرم کے پھل کو پراپت کرلیتا ہے ۔

۷۹ انھیں تینوں کو باہر جاکر ہزار بار ایک مہینہ تک برتھ سہت پڑھے تو بڑے پاپ یعنی اگیان سے چھوٹ جاتا ہے جیسے سانپ کینچل سے چھوٹتا ہے ۔

۸۰ جو براہمن کشتری ویشیہ ان تینوں کو اپنے وقت پر نہیں پڑھتا ہے اُسکی سادھو لوگ نندا کرتے ہیں ۔ کیونکہ وہ گیان سے جو جیو کا دھرم ہے خالی ہے ۔

۸۱ یہی تینوں یعنے اونگ بھوہ بھوہ سُوہ گایتری وید کا سار ہے اور پرماتما کے ملنے کا دروازہ ہے ۔ کیونکہ بدھی کی شدھی کے بغیر گیان ہو نہیں سکتا اور اس گایتری سے گیان ہوتا ہے

۸۲ جو شخص سُستی چھوڑکر تین برس تک ہر روز انھیں تینوں کو پڑھے وہ وایو رشی کی طرح یگ کے ٹھیک ٹھیک گیان کو پراپت ہوتا ہے ۔

۸۳ اونگ یہ پر برہم ہے پرانا یام پرم پٹ گایتری سے بڑا کوئی نہیں ہے ۔ چپ رہنے سے سچ بولنا اچھا ہے ۔

क्षरन्ति सर्वा वैदिक्यो जुहोति यजतिक्रियाः॥ अक्षरंदुष्करं ज्ञेयं ब्रह्मचैव प्रजापतिः॥८४॥ विधियज्ञाज्जपयज्ञो विशिष्टो दश भिर्गुणैः॥ उपांशुःस्याच्छतगुणः साहस्त्रो मानसः स्मृतः॥८५॥ ये पाकयज्ञाश्चत्वारो बिधियज्ञसमन्विताः॥ सर्वे-तेजपयज्ञस्य कलां नार्हंति षोडशीम्॥८६॥ जप्येनैव तु संसिध्येद्ब्राह्मणो नात्र संशयः॥ कुर्यादन्यन्नवा कुर्यान्मैत्रो ब्राह्मण उच्यते॥८७॥ इन्द्रियाणां बिचरतां विषयेष्वपहारिषु॥ संयमे यत्नमातिष्ठेद्विद्वान्यन्तेव वाजिनाम्॥८८॥

٨٤ ویدمیں لکھی ہوئی سب کریا ناش ہونے والی ہے -کیونکہ جب تک شریر ہے تب تک کریا اور اُسکا پھل رہتا ہے صرف اوم سے پیدا ہوا گیان ہی ہمیشہ رہنے والا ہے -

٨٥ یگیہ سے دس گُنا پھل جپ میں ہے اور جپ سے دس گنا کم آواز سے جسکو کوئی نہ سُن سکے اس قسم کے جپ میں ہے اور من میں کیا ہوا جپ ہزار گنا پھل دینے والا ہے -

٨٦ اور جو چار پاک یگیہ ہیں اور بدھ یگیہ یہ سب جپ یگیہ کے سولہویں حصہ کو بھی نہیں پہونچتے -

٨٧ براہمن سب جانداروں سے محبت رکھے اور صرف جپ ہی کو کرے تو سب سدّھی حاصل ہوسکتی ہے کیونکہ سب سدھی کا مول من کا ایک جگہ ٹھیرنا اور گیان ہے -

٨٨ جس طرح رتھ والا گھوڑوں کو اپنے اختیار میں چلاتا ہے اُسی طرح عالم آدمیوں کو چاہیئے کہ وہ محنت کرکے اندریوں کو اُن کے وشیوں سے روکیں یعنے آنکھ کو رُوپ سے کان کو سُننے سے اور ناک کو خوشبو سے اور اسی طرح اور اندریوں کو -

एकादशेन्द्रियाण्याहुर्यानि पूर्वे मनीषिण: ॥ तानि सम्यक् प्रवक्ष्यामि यथावदनुपूर्वश: ॥ ८९ ॥ श्रोत्रं त्वक् चक्षुषी जिह्वा नासिका चैव पंचमी ॥ पायुपस्थं हस्तपादं वाक्चैव दशमी स्मृता ॥ ९० ॥ बुद्धीन्द्रियाणि पंचैषां श्रोत्रादीन्यनुपूर्वश: ॥ कर्मेन्द्रियाणि पंचैषां पाय्वादीनि प्रचक्षते ॥ ९१ ॥ एकादशं मनो ज्ञेयं स्वगुणेनोभयात्मकम् ॥ यस्मिञ्जिते जितावेतौ भवत: पंचकौ गणौ ॥ ९२ ॥ इन्द्रियाणां प्रसंगेन दोषमृच्छत्यसंशयम् ॥ सन्नियम्य तु तान्येव तत: सिद्धिं नियच्छति ॥ ९३ ॥ न जातु काम: कामानामुपभोगेन शाम्यति ॥ हविषा कृष्णवर्त्मेव भूय एवाभिवर्द्धते ॥ ९४ ॥

۸۹ پرانے وِدوانوں نے جو گیارہ اندری (حواس) بتلائی ہیں۔ اب اُن کا مفصل ذکر کرتے ہیں تم غور سے سنو۔

۹۰ سامعہ۔ باصرہ۔ شامہ۔ ذائقہ۔ لامسہ۔ ہاتھ۔ پاؤں۔ زبان۔ مقام پاخانہ۔ مقام پیشاب۔

۹۱ اِن سب میں پہلے پانچ گیان اندری کہلاتی ہیں اور دوسری پانچ کرم اندری کہلاتی ہیں۔

۹۲ گیارہواں مَن ہے جو اپنی صفتوں سے گیان اندری اور کرم اندری سے نامزد ہوتا ہے۔ مَن کو جیتنے سے دسوں اندری جیتی جاتی ہیں۔

۹۳ اندریوں کی سنگت میں پڑنے سے جیو دکھی ہوتا ہے اور اندریوں سے ترک تعلق کرنے سے جیو سِدھ کو پاتا ہے۔

۹۴ جس چیز کی خواہش من یعنے دل کو ہوتی ہے اُس کے ملجانے پر بھی آسودہ نہیں ہوتا بلکہ اور خواہش زیادہ ہوتی ہے جسطرح گھی پانے سے آگ تیز ہوتی ہے۔

यश्चैतान्प्राप्नुयात्सर्वान्यश्चैतान्केवलांस्त्यजेत् ॥ प्रापणात्सर्वकामानां परित्यागो विशिष्यते ॥ ९५ ॥ नतथैतानि शक्यन्ते संनियन्तुमसेवया ॥ विषयेषु प्रजुष्टानि यथा ज्ञानेन नित्यशः ॥ ९६ ॥ वेदास्त्यागश्च यज्ञाश्च नियमाश्च तपांसि च नविप्र दुष्ट भावस्य सिद्धिं गच्छन्ति कर्हिचित् ॥ ९७ ॥ श्रुत्वा स्पृष्ट्वा च दृष्ट्वा च भुक्त्वा घ्रात्वा च यो नरः ॥ न हृष्यति ग्लायती वा स विज्ञेयो जितेन्द्रियः ॥ ९८ ॥ इन्द्रियाणां तु सर्वेषां यद्येकं क्षरतीन्द्रियम् ॥ तेनास्य क्षरति प्रज्ञा दृतेः पादादिवोदकम् ॥ ९९ ॥ वशे कृत्वेन्द्रियग्रामं संयम्य च मनस्तथा सर्वान्संसाधयेदर्थानक्षिण्वन्योगतस्तनुम् ॥ १०० ॥

٩٥ جس کے پاس ہر ایک ضروری چیز موجود ہے اور جو شخص حاصل شدہ چیزوں کو ترک کر دیتا ہے ان دونوں میں ترک کرنے والا بڑا ہے۔

٩٦ نعمتوں کا ترک بغیر استعمال کے نہیں ہوتا کیونکہ استعمال کرنے سے جب اُن کا عیب نظر آتا ہے تب اُن کے ترک کرنے کو دل چاہتا ہے۔

٩٧ بدچلن اور دُراچاری آدمی - وید کے پڑھنے - قربانی کے کرنے اور نت یگیہ وغیرہ اور بھی دھرم کے کاموں کے کرنے سے شُدھ نہیں ہوتا۔

٩٨ جو شخص سُننے اور چھونے اور دیکھنے اور استعمال کرنے اور سونگھنے سے نہ خوش ہوتا ہے اور نہ بغیر اُنکے ناخوش ہوتا ہے وہ جتیندری کہلاتا ہے۔

٩٩ سب اندریوں میں سے ایک بھی اندری جہاں اپنے بشے میں لگی بس عقل ایسے جاتی رہتی ہے - جیسے چھلنی سے پانی نکلجاتا ہے۔

١٠٠ عمدہ طور کے انتظام سے اندریوں کو قابو کر کے مکتی مارگ اور سنسار کے کاموں کو حاصل کرنا چاہیئے اور اس درمیان شریر کو بھی ناش نہ ہونے دے۔

पूर्वां सन्ध्यां जपंस्तिष्ठेत्सावित्रीमार्कदर्शनात् ॥ पश्चिमान्तु समासीनः सम्यगृक्षविभावनात् ॥ १०१ ॥ पूर्वां सन्ध्यां जपंस्तिष्ठन्नैशमेनो व्यपोहति ॥ पश्चिमान्तु समासीनो मलं हन्ति दिवाकृतम् ॥ १०२ ॥ न तिष्ठति तु यः पूर्वां नोपास्ते यश्च पश्चिमाम् ॥ सशूद्रवद्बहिष्कार्यः सर्वस्माद्द्विजकर्मणः ॥ १०३ ॥ अपां समीपे नियतो नैत्यकं विधिमास्थितः ॥ सावित्रीमप्यधीयीत गत्वारण्यं समाहितः ॥ १०४ ॥ वेदोपकरणे चैव स्वाध्याये चैव नैत्यके ॥ नानुरोधोऽस्त्यनध्याये होममंत्रेषु चैव हि ॥ १०५ ॥ नैत्यके नास्त्यनध्यायो ब्रह्मसत्रं हि तत्स्मृतम् ॥ ब्रह्माहुतिहुतं पुण्यमनध्यायवषट्कृतम् ॥ १०६

۱۰۱ صبح سورج سے پہلے سندھیا کے بعد گایتری کا جپ کرتا رہے جبتک سورج کا درشن نہو اور اسی طرح شام کے وقت جبتک تارے نہ دکھلائی دیں۔

۱۰۲ پراتہ کال کی سندھیا کرنے سے رات کا پاپ چھوٹ جاتا ہے اور سایںکال کی سندھیا کرنے سے دن کا پاپ چھوٹ جاتا ہے۔

۱۰۳ جو آدمی دونوں وقت کی سندھیا نہیں کرتا ہے وہ شودر کی طرح دوِج کرم سے باہر کرنے کے لایق ہے کیونکہ اُسمیں دوِجوں کا دھرم موجود نہیں۔

۱۰۴ باقاعدہ طور پر جنگل میں پانی کے نزدیک بیٹھکر گایتری کا جپ کرے۔

۱۰۵ وید کے چھ انگ ہیں (یعنی - سکشا - کلپ - ویاکرن - نروکت - چھند - جوتش - کے پڑھنے اور نت کرم کے کرنے میں اَنادھیائے یعنی تعطیل نہ کرے۔

۱۰۶ نتیہ کرم میں جو منتر پڑھے جاتے ہیں وہ تعطیل کے دن بھی خالی از ثواب نہیں ہیں۔

यः स्वाध्यायमधीतेऽब्दं विधिना नियतः शुचिः ॥ तस्य नित्यं क्षरत्येष पयो दधि घृतं मधु ॥ १०७ ॥ अग्नीन्धनं भैक्षचर्या-मधःशय्यां गुरोर्हितम् ॥ आसमावर्त्तनात्कुर्यात्कृतोपनयनो द्विजः ॥ १०८ ॥ आचार्यपुत्रः शुश्रूषुर्ज्ञानदो धार्मिकः शुचिः ॥ आप्तः शक्तोऽर्थदः साधुः स्वोऽध्याप्या दश धर्मतः ॥ १०९ ॥ नापृष्टः कस्यचिद्ब्रूयान्न चान्यायेन पृच्छतः ॥ जानन्नपि हि मेधावी जड़वल्लोक आचरेत् ॥ ११० ॥ अधर्मेण च यः प्राह यश्चाधर्मेण पृच्छति ॥ तयोरन्यतरः प्रैति विद्वेषं वाधिगच्छति ॥ १११ ॥ धर्मार्थौ यत्र न स्यातां शुश्रूषा वापि तद्विधा ॥ तत्र विद्या न वक्तव्या शुभं बीजमिवोषरे ॥ ११२ ॥

۱۰۷ جو شخص ایک سال تک باقاعدہ وید کو پڑھتا ہے اس کو وید کام دھینو کی طرح دودھ گھی* دیتا ہے۔

۱۰۸ جسکا جنیو ہو گیا ہو وہ وید پڑھنے سے جبتک فارغ نہ ہو جائے تب تک ہون کرتا رہے اور بھیکھ مانگے زمین پر سووے گرو کی بھلائی میں رہے۔

۱۰۹ آچارج کا بیٹا خدمت کرنے والا۔ دھرم کرنے والا۔ گیان دینے والا۔ پوتر رہنے والا یگانہ سمرتھ۔ سادھ۔ روپیہ دینے والا ہمقوم یہ دس پڑھانے کے لائق ہیں۔

۱۱۰ بغیر پوچھے کسی سے کوئی بات نہ کہے فریب سے پوچھے تو بھی نہ کہے عقلمند آدمی واقف ہونے پر بھی دنیا میں مثل شے غیر متحرک کے رہے۔

۱۱۱ جو آدمی ادھرم سے پوچھتا ہے اور جو ادھرم سے کہتا ہے دونوں میں سے ایک مر جاتا ہے یا دشمنی پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۱۲ جہاں دھرم ارتھ سیوا شاستر کے موافق نہیں ہے وہاں بدیا نہ سکھانا کیونکہ عمدہ بیج اوسر زمین میں نہیں بویا جاتا ہے۔

* دودھ گھی سے مراد سکھ عیش۔ اور بیج فانی ہے ॥

विद्ययैव समं कामं मर्तव्यं ब्रह्म वादिना ॥ आपद्यपि हि घोरा यां न त्वेना मिरि णे वपेत् ॥ ११३॥ विद्या ब्राह्मण मे त्याह शेवधि स्ते ऽस्मि रक्षमाम् ॥ असूय कायमां मादा स्तथास्यां वीर्य वत्तमा ११४॥ यमे वतु शुचिं विद्या न्नियत ब्रह्म चारि णाम ॥ तस्मै मां ब्रूहि विप्राय निधि पाया प्रमादिने ॥ ११५॥ ब्रह्म यस्त्व ननु ज्ञात मधी याना दवाप्नु यात् ॥ सब्रह्म स्तेय संयुक्तो नरकं प्राति पद्यते ॥ ११६॥ लौकिकं वैदिकं वापि तथा ध्यात्मिक मेवच ॥ आददी तयतो ज्ञानं तं पूर्व मभि वा दयेत् ॥ ११७॥ सावित्री मात्र सारो ऽपि वरं विप्रः सुयंत्रितः ॥ नायंत्रि तस्त्रि वेदो ऽपि सर्वा शीसर्व विक्रयी ॥११८॥

۱۱۳ وِدوان لوگوں کو چاہیئے کہ خواہ اُن کی وِدیا اُن کے ساتھ ہی جاوے لیکن وِدیا کو نالایق اور دُراچاری آدمی کو نہ پڑھائیں۔

۱۱۴ وِدیا براہمنوں سے کہتی ہے کہ میں تمھاری دولت ہوں تم میری حفاظت کرو اور جو لوگ وید کی خواہش نہیں رکھتے اُنکو مجھے نہ دو تو میں بقدرت تمام تمھارے پاس رہونگی۔

۱۱۵ جس براہمن کو پوتر اور برہم چاری اور دولت کی حفاظت کرنے والا اور ہوشیار جانو اُس براہمن کو مجھے دو۔

۱۱۶ جو لوگ بنا گرو کے وید کو سُن سُنا کر سیکھتے ہیں وہ وید کے چور ہیں کیونکہ وید کا ارتھ ٹھیک ٹھیک گرو کے بغیر نہیں آسکتا اور وید کے غلط ارتھ لگانیوالا نرک میں جاتا ہے۔

۱۱۷ جس سے لوکک گیان یا ویدک یا ویدک گیان یا برہم گیان سیکھے اُسکو پہلے پرنام کرے۔

۱۱۸ جو شخص صرف گائتری کو جانتا ہو لیکن شاستر کے موافق نیم سے رہتا ہو وہ قابل تعظیم ہے اور جو تینوں وید کو پڑھا ہو لیکن سب چیز کا بیچنے والا و ناپاک چیز کا کھانے والا و خلاف شاستر عمل کرنے والا ہو وہ قابل تعظیم نہیں ہے۔

शय्या सने ऽध्याच रिते श्रेय सान समा विशेत् ॥ शय्या सन
स्थ श्चैवै नं प्रत्युत्था या भि वादयेत् ॥ ऊर्ध्वं प्राणा उत्क्राम
न्ति यूनः स्थविर आयाति ॥ प्रत्युत्था नाभि वादाभ्यां पुनस्ता
न्प्राति पद्यते ॥ १२० ॥ अभिवाद नशीलस्य नित्यं वृद्धो पसे
विन : ॥ चत्वा रित स्य वर्द्धन्ते आयु विद्या यशो बलम् ॥ १२१
अभिवादा त्परं विप्रो ज्यायां समभि वादयन् ॥ असौ ना माहम
स्मी ति स्वं नाम परि कीर्ति येत् ॥ १२२ ॥ नामधेय स्यये केचि
द भिवादंन जानते ॥ तान्प्राज्ञो ऽह मिति ब्रूया त्स्त्रियः सर्वा स्त
थै वच ॥ १२३ ॥ भोः शब्दं कीर्तयेदन्ते स्वस्य नाम्नो ऽभि
वादने ॥ नाम्नां स्वरूप भावो हि भो भाव ऋषिभिः स्मृतः ॥ १२४

۱۱۹ بزرگ لوگ جس گدی پر بیٹھتے ہوں اُسپر آپ نہ بیٹھے اور اگر آپ گدی پر بیٹھا ہو تو
اُٹھکر پرنام کرے۔
۱۲۰ بڑے لوگوں کے آنے سے چھوٹے لوگوں کا دل خوش ہوتا ہے اور چھوٹے لوگ جب
اُٹھکر پرنام کرتے ہیں تو اُس پرنام کو پاتے ہیں۔
۱۲۱ جو آدمی بڑے لوگوں کو ہمیشہ پرنام کرتا ہے اور خدمت کرتا ہے اُسکی عمر و نیکنامی
و علم و قوت چاروں بڑھتی ہیں۔
۱۲۲ پرنام کرنے کے بعد بزرگوں سے یہہ کہے کہ میں فلاں شخص ہوں۔
۱۲۳ جو شخص پرنام کرنے کے کلام کو نہیں جانتا وہ صرف اپنے ہی نام کو کہے
اور عورتیں بھی اسی طرح کہیں۔
۱۲۴ پرنام کرنے کے وقت اپنے نام کے اخیر میں بھوہ لفظ کو کہنے بھوہ لفظ نام
کا بتانے والا ہے یہ رشی لوگوں نے کہا ہے۔

आयुष्मान्भव सौम्येति वाच्यो विप्रोऽभिवादने ॥ अकारश्चास्य नाम्नोऽन्ते वाच्यः पूर्वाक्षरः प्लुतः ॥ १२५॥ यो नवेत्त्यभिवादस्य विप्रः प्रत्यभिवादनम् ॥ नाभिवाद्यः सविदुषाय था शूद्रस्तथैव सः ॥ १२६॥ ब्राह्मणं कुशलं पृच्छेत्क्षत्रबन्धुमनामयम् ॥ वैश्यं क्षेमं समागम्य शूद्रमारोग्यमेवच ॥ १२७॥ अवाच्यो दीक्षितो नाम्ना यवीयानपि यो भवेत् ॥ भो भवत्पूर्वकं त्वेनमभिभाषेत धर्मवित् ॥ १२८॥ परपत्नी तु या स्त्री स्यादसंबंधाच नितः ॥ तांब्रूयाद्भवतीत्येवं सुभगेभगिनीतिच ॥ १२९॥ मातुलांश्च पितृव्यांश्च श्वसुरानृत्विजो गुरून् ॥ असावहमिति ब्रूयात्प्रत्युत्थाय यवीयसः ॥ १३०॥

۱۲۵ اشیرباد یعنے دعاے خیر دینے میں عمر دراز ہو۔ ایسا کہنا چاہیئے نام کے آخیر میں اکار وغیرہ سُر کو پلت یعنی ترماترا تک کہنا چاہیئے۔

۱۲۶ جو شخص اشیرباد دینے کے کلام کو نہیں جانتا اُس کو پرنام نہ کرنا چاہیئے کیونکہ وہ شُودر کے مانند ہے۔

۱۲۷ براہمن سے کُشَل کشتری سے اَنامے ویشیہ سے کشیم شُودر سے آروگیتہ پُوچھنا چاہیئے۔

۱۲۸ جو آدمی اپنے سے چھوٹا ہے اور یگیہ کرتا ہے اُس کو یگیہ میں بھُو بھوت لفظ سے بولنا چاہیئے نام لینا مناسب نہیں ہے۔

۱۲۹ جس عورت سے کسی طرح کا رشتہ نہیں ہے اُس کو سُبھگے بھوتی بھگنی (یعنی بہن) کہہ کے پُکارنا چاہیئے۔

۱۳۰ ماموں۔ چچا۔ سُسر۔ یگیہ کرانے والا گُرو یہ سب اپنی عمر سے چھوٹے بھی ہوں تو بھی اُن کو یہ کہہ کر کہ میں فلانا ہوں اُٹھکر پرنام کرے۔

मातृष्व सामा तुला नीश्व श्वरयपि तृष्व सा ॥ संपूज्या गुरु पत्नी वसमा स्ता गुरु भार्यया ॥ १३१ ॥ भ्रातु र्भार्यो पसग्राह्या सव र्णा हन्य हन्त्य पि ॥ विप्रो ष्य तूप संग्राह्या ज्ञाति सम्बन्धि यो षित: ॥ १३२ ॥ पितु र्भगिन्यां मातु श्च ज्यायस्यां च स्वसर्य पि ॥ मातृ वद्द् त्तिमा तिष्टे न्माता ताभ्यो गरीयसी ॥ १३३ ॥ दशा ब्दाख्यं पोर सख्यं पञ्चाब्दा ख्यं कला भृतास् ॥ त्र्यब्द पूर्वं श्रो त्रिया णां स्वल्पे नापि स्वयो निषु ॥ १३४ ॥ ब्राह्मणं दश वर्षं न्तु श त वर्षं न्तु भूमि पम् ॥ पिता पुत्रौ विजा नीया द्ब्राह्मण स्तु तयो: पिता ॥ १३५ ॥

۱۳۱ موسی مایں ساس پھوپھو یہہ سب گرو کی استری کے برابر ہیں اس لیے ان سب کی پوجا گرو کی استری کی طرح کرنا چاہیے۔

۱۳۲ بڑے بھائی کی عورت یا جو ہمقوم بھائی کی عورت ہو اُسکا پاؤں چھوکر ہمیشہ پرنام کرے اور ہمقوم رشتہ دار عورت کا بھی پاؤں چھوکر پرنام کرے لیکن جبکہ سفر سے آکر اپنے دیش میں قیام کرے تب پاؤں کو نہ چھوے صرف پرنام کرے۔

۱۳۳ پھوپھو ۔ موسی بڑی بہن ان سب کو ماں (یعنی والدہ) کے برابر جانے مگر ماں ان سب سے بڑی ہے

۱۳۴ ایک گاؤں یا ایک شہر کے رہنے والے گُن سے رہت ہوں اور دس برس بڑے ہوں تو اُن کے ساتھ دوستی کا بیوہار ہوتا ہے اور گنی ہو اور پانچ برس بڑا ہو تو اُسکے ساتھ بھی دوستی کا برتاؤ ہوتا ہے ۔ اور وید پڑھا ہوا اور تین برس بڑا ہو تو بھی دوستی کا برتاؤ ہوتا ہے ۔ اور رشتہ دار ہو تو تھوڑے ہی زمانہ میں دوستی ہوتی ہے ۔ اگر مندرجہ بالا سے عمر میں زیادہ ہو تو وہ بزرگ ہے

۱۳۵ دس برس کا براہمن اور سو برس کا کشتری دونوں آپس میں باپ بیٹے کی طرح رہیں اُن میں براہمن بجاے باپ کے اور کشتری بجاے بیٹے کے رہے۔

نوٹ یہ شلوک ملایا ہوا ہے کیونکہ جب تک برہم چریہ آشرم پورا نہ ہو تب تک براہمن پتا نہیں ہو سکتا اور دس برس میں برہم چریہ کسی طرح پورا نہیں ہو سکتا۔

वित्तम्बन्धुर्वयः कर्म विद्या भवति पंचमी ॥ एतानि मान्यस्थाना निगरीयो यद्यदुत्तरम् ॥ १३६ ॥ पंचानां त्रिषु वर्णेषु भूयांसि गुणवन्ति च ॥ यत्र स्युः सोऽत्र मानार्हः शूद्रोऽपि दशमीं गतः ॥ १३७ ॥ चक्रिणो दशमीस्थस्य रोगिणो भारिणः स्त्रियाः ॥ स्नातकस्य च राज्ञश्च पन्था देयो वरस्य च ॥ १३८ ॥ तेषां तु समवेतानां मान्यौ स्नातकपार्थिवौ ॥ राजस्नातकयोश्चैव स्नातको नृपमानभाक् ॥ १३९ ॥ उपनीय तु यः शिष्यं वेदमध्यापयेद्द्विजः ॥ सकल्पं सरहस्यं च तमाचार्यं प्रचक्षते ॥ १४० ॥ एकदेशन्तु वेदस्य वेदांगान्यपि वा पुनः ॥ यो ऽध्यापयति वृत्त्यर्थमुपाध्यायः स उच्यते ॥ १४१ ॥

۱۳۶ دولت رشتہ دار عمر عمل علم یہ پانچوں واجب التعظیم ہیں ان میں پہلے سے دوسرا دوسرے سے تیسرا وغیرہ افضل ہے۔

۱۳۷ بجلہ براہمن۔ کشتری۔ ویشیہ کے جسکے پاس پانچ چیز مندرجہ بالا میں سے کوئی چیز زیادہ ہو وہی قابل تعظیم ہے اور نوّے برس سے زیادہ عمر کا شودر بھی قابل تعظیم ہے۔

۱۳۸ رتھ سوار و نوّے برس سے زیادہ عمر والا و بیمار و بوجھ والا و عورت و برہم چاری و ناتیا و نوشہ انہوں میں سے کوئی ایک آتا ہو تو اُس کو راستہ دے یعنی آپ کنارے ہو جاوے۔

۱۳۹ اور اشخاص متذکرہ صدر باہم راجا کو راستہ دیویں اور راجا برہم چاری کو آتا ہوا دیکھ کر راستہ سے ہٹ جاوے۔

۱۴۰ جو جنیو پہنا کر وید یا نگ اوپانش کے ویاکھیان کو ٹھیک طرح پڑھاتا ہے وہ اچاریہ کہلاتا ہے۔

۱۴۱ وید کا ایک دیش اور وید کے چھ انگ ان سب کو جیوکا کے لئے جو پڑھاتا ہے وہ اپادھیا کہلاتا ہے۔

निषेकादीनि कर्माणि यः करोति यथाविधि ॥ संभावयति चान्नेन स विप्रो गुरुरुच्यते ॥ १४२ ॥ अग्न्याधेयं पाकयज्ञान ग्निष्टोमादिकान् मखान् ॥ यः करोति वृतो यस्य मतस्य र्त्विगिहोच्यते ॥ १४३ ॥ य आवृणोत्यवितथं ब्राह्मणः श्रवणा बुभौ ॥ स माता स पिता ज्ञेय स्तं न द्रुह्येत्कदाचन ॥ १४४ ॥ उपाध्यायान्दशाचार्य आचार्याणां शतं पिता ॥ सहस्रं तु पितॄन्माता गौरवेणातिरिच्यते ॥ १४५ ॥ उत्पादक ब्रह्मदात्रोर्गरीयान्ब्रह्मदः पिता ॥ ब्रह्म जन्म हि विप्रस्य प्रेत्य चेह च शाश्वतम् ॥ १४६ ॥ कामान्माता पिता चैनं यदुत्पादयतो मिथः ॥ संभूतिं तस्य तां विद्या द्यद्योनाव भिजायते ॥ १४७

۱۴۲ گربھادھان وغیرہ سنسکاروں کو باقاعدہ کراتا ہے وہ براہمن گرو کہلاتا ہے۔

۱۴۳ جو شخص اگن ہوتر کرم واشٹکا شرادھ وگنیشوم وغیرہ یگیہ ان سب کو کراتا ہے وہ رتوج کہلاتا ہے۔

۱۴۴ جو دونوں کانوں کو وید سے بھرتا ہے وہ بجائے ماں باپ کے ہے اس سے کبھی دشمنی نہ کرنی چاہیئے۔

۱۴۵ اُپادھیائے سے دس حصہ آچارج بڑا ہے آچارج سے ۱۰۰ حصہ باپ بڑا ہے باپ سے ہزار حصہ ماں بڑی ہے۔

۱۴۶ جنم دینے والا اور وید پڑھانے والا ان دونوں میں وید پڑھانے والا بڑا ہے۔ وید پڑھنے سے جو جنم ہوتا ہے وہ لازوال ہوتا ہے۔

۱۴۷ ماتا پتا اپنے کام کے بس ہوکر لڑکے کو پیدا کرتے ہیں اس لیے پیدائش کے مقام ہیں۔

आचार्य स्त्वस्य यां जातिं विधि वद्वे दपारगः ॥ उत्पादयति ॥ सावित्र्या सासत्या साजरामरा ॥ १४८ ॥ अल्पं वा वहु वा यस्य श्रुतस्यो पक रोतियः ॥ तमपीह गुरुं विद्या च्छ्रुतोप क्रियया तया ॥ १४९ ॥ ब्राह्मस्य जन्मनः कर्त्ता स्वधर्म स्य चशासिता ॥ बालोऽपि विप्रो वृद्ध स्य पिता भवति धर्मतः ॥ १५० अध्यापयामास पितॄन् शिशु राङ्गिरसः कविः ॥ पुत्रका इति हो वाच ज्ञाने न परि गृह्य तान् ॥ १५१ ॥ नेत मर्थम्म पृच्छन्त देवाना गत मन्यवः ॥ देवा श्चैतान् समेत्यो चु न्याय्यं वः शिशु रुक्त वान् ॥ १५२ ॥ अज्ञो भवति वैबालः पिता भवति मन्त्रदः ॥ अज्ञंहि बाल मित्याहुः पितत्ये वतु मंत्र दम् ॥ १५३ ॥

۱۴۸ جو جنم گایتری کر کے آچارج کرتا ہے سو جنم سچا اور بے زوال ہے۔

۱۴۹ تھوڑا یا بہت وید کے پڑھانے سے جو اُپکار کرتا ہے اس کو بھی گرو سمجھنا چاہیئے۔

۱۵۰ وید کو پڑھانے والا برہمن خواہ عمر میں کتنا ہی چھوٹا ہو لیکن وہ تب بھی گرو کہلاتا ہے کیونکہ گیان سے ہی جیوآتما کی بزرگی ہے عمر سے نہیں۔

۱۵۱ انگرا کے بیٹے نے اپنے چچا کو پڑھایا اور بیٹا کہا اس وجہ سے کہ گیان میں بڑا تھا۔

۱۵۲ تب وہ چچا خفا ہو کر دیوتاؤں سے پوچھنے گیا دیوتاؤں نے کہا کہ اس لڑکے نے اچھا کہا۔

۱۵۳ کیونکہ جو کچھ نہیں جانتا وہ بالک کہلاتا ہے اور جو منتر دیتا ہے وہ باپ کہلاتا ہے۔

न हायनै र्न पलि तै र्न वित्ते न न बन्धुभिः ॥ ऋषयश्च क्रि
रे धर्मं योऽनुचानः सनो महान् ॥ १५४ ॥ विप्राणां ज्ञानतो
ज्येष्ठ्यं क्षत्रियाणां तु वीर्यतः ॥ वैश्यानां धान्य धनतः शू-
द्राणा मेव जन्मतः ॥ १५५ ॥ नतेन वृद्धो भवति येनास्य पलि
तं शिरः ॥ यो वै युवा प्यधी यानस्तं देवाः स्थविरं विदुः ॥ १५६
यथा काष्ठ मयो हस्ती यथा चर्म मयो मृगः ॥ यश्च विप्रो ऽन
धीया नस्त्र यस्ते नाम बिभ्रति ॥ १५७ ॥ यथा षण्ढो ऽफलः
स्त्रीषु यथा गोर्गविचाफला ॥ यथा चाज्ञे ऽफलं दानं तथा-
विप्रो ऽनृचो ऽफलः ॥ १५८ ॥ अहिंसयैव भूतानां कार्यं श्रे
यो ऽनु शासनम् ॥ वाक्चैव मधुरा श्लक्ष्णा प्रयोज्या धर्म मि
च्छता ॥ १५९ ॥

۱۵۴ زیادہ عمر ہونے اور بالوں کے پک جانے اور زیادہ دولت اور بہت رشتہ داروں سے بڑا نہیں کہلاتا بلکہ انگ سہت وید کا پڑھنے والا بڑا ہے یہ رشیوں کا قول ہے۔

۱۵۵ براہمنوں میں گیان سے بڑائی ہے کشتریوں میں طاقت سے ویشیوں میں دولت سے شودروں میں عمر کے سبب بزرگی گنی جاتی ہے۔

۱۵۶ بالوں کے پکنے سے بڑا نہیں کہلاتا بلکہ جو کوئی جوان ہے اور پڑھا ہوا ہے اُسی کو دیوتاؤں نے بڑا کہا ہے۔

۱۵۷ کاٹھ کا ہاتھی چمڑے کا ہرن مورکھ براہمن یہ تینوں برائے نام ہیں کچھ کام نہیں کر سکتے۔

۱۵۸ جسطرح نامرد آدمی عورتوں میں اور گئو گئووں میں نشپھل ہے اور جس طرح مورکھ براہمن کو دان دینا نشپھل ہے اُسی طرح بے پڑھا براہمن نشپھل ہے۔

۱۵۹ ایسے کام کی اگیا دینا چاہیئے جس میں کسی جاندار کو تکلیف نہ ہو اور دھرماتما آدمی کو میٹھی بانی بولنا چاہیئے۔

यस्य वाङ् मनसी शुद्धे सम्यग्गुप्ते च सर्वदा ॥ स वै सर्व मवाप्नोति वेदान्तो पगतं फलम् ॥ १६० ॥ नारुन्तुदः स्या दार्तो ऽपि न पर द्रोह कर्म धीः ॥ ययास्यो द्विज ते वाचा नालो क्यां ता मुदीरयेत् १६१ ॥ संमाना द्ब्राह्मणो नित्य मुद्विजेत विषादिव ॥ अमृतस्ये वचा कांक्षे दव मानस्य सर्वदा ॥ १६२ ॥ सुखं ह्यवमतः शेते । सुखं च प्रति बुध्य ते ॥ सुखं चरति लोके ऽस्मिन्न वमन्ता बिन श्यति ॥ १६३ ॥ अनेन क्रम योगे न संस्कृता त्मा द्विजः शनैः गुरौ व सन्संचि नुया द्ब्रह्माधि गमिकं तपः ॥ १६४ ॥ तपो विशे षै र्बि विधै र्व्रतैश्च विधि चो दितैः ॥ वेदः कृत्स्नो ऽधि गन्त व्यः सरह स्यो द्वि जन्मना ॥ १६५ ॥

۱۶۰ جس کی بانی اور من شُدھ ہے اور ہمیشہ مایا سے بچا ہوا ہے وہ ویدانت کے پھل کو پاتا ہے۔

۱۶۱ دُکھی ہونے پر بھی ایسی بات نہ کہے کہ جس سے کسی کے دل پر گھاؤ لگے اور کبھی حسد نہ کرے۔

۱۶۲ براہمن تعظیم و تکریم کو مثل زہر کے اور توہین و تحقیر کو مثل آبحیات کے سمجھتا رہے۔

۱۶۳ توہین پانے والا بخوشی تمام سوتا اور جاگتا اور پھرتا ہے اور توہین کرنے والا مر جاتا ہے۔

۱۶۴ اسطرح سنسار کو پاکر آہستہ آہستہ گروکل میں باس کرتا ہوا برہسم کو پراپت کرنے والے تپ کو کرے۔ جس سے شانتی حاصل ہو۔

۱۶۵ طرح طرح کے تپ اور برت کو کرکے وید کو مع علم پوشیدہ کے پڑھے کیونکہ جیتن جیو آتما گیان کے بغیر ترقی نہیں کرسکتا۔

वेद मे वसदा भ्यस्ये त्तपस्त प्स्य न्द्विजोत्तमः ॥ वेदा भ्यासो हि वि
प्रस्य तपः पर मिहो च्यते ॥ १६६ ॥ आहैवस न खाग्रेभ्यः परमं
तप्य ते तपः ॥ यः स्रग्व्य पि द्विजो ऽधीने स्वा ध्या यं शक्ति तो
ऽन्वहम् ॥ १६७ ॥ यो ऽन धीत्य द्विजो वेद मन्यत्र कुरु ते ।
श्रमम् ॥ सजीवन्ते वभूद्र त्वमा शुग च्छति सान्वयः ॥ १६८
मातुरग्रे ऽधिजननं द्वितीयं मौञ्जि बन्धने ॥ तृतीयं यज्ञ दीक्षा
यां द्विजस्य श्रुति चोदनात् ॥ १६९ ॥ तत्र य द्ब्रह्म जन्मास्य मौञ्जी
बन्धन चिन्हि तम् ॥ तत्रास्य माता सावित्री पिता त्वाचार्य उच्य
ते ॥ १७० ॥ वेद प्रदाना दाचार्यं पितरं परि चक्षते ॥ नह्य स्मि
न्युजते कर्म किंचि दामौ ञ्जि बन्धनात् ॥ १७१ ॥

١٦٦ برہمن تپ کرتا ہوا وید ہی کو پڑھے یہی اُسکا بڑا تپ ہے۔

١٦٧ سر سے لیکر پانوں تک پرم تپ وہ کرتا ہے جو مالا پہنے ہوئے طاقت کے موافق ہر روز وید کو پڑھتا ہے (یعنی برہم چاری کو مالا پہننا منع ہے پس فعل ممنوع کرنے پر بھی اگر وید کو پڑھا کرے تو وہ بھی تپ ہی ہے۔

١٦٨ جو براہمن وید کا پڑھنا چھوڑ کر شاستروں کے پڑھنے میں محنت کرتا ہے وہ بحالت زندگی بمعہ اپنے خاندان کے شودر بھاؤ کو حاصل کرتا ہے۔

١٦٩ وید میں براہمن کے تین جنم لکھے ہیں پہلا جنم ماتا سے دوسرا جنیو ہونے سے تیسرا یگیہ کرنے سے۔

١٧٠ تیسیں جنیو ہونے سے جو جنم ہوتا ہے اُس میں کایتری ماتا ہے آچارج پتا ہے

١٧١ وید کے پڑھانے سے آچارج پتا کہلاتا ہے۔ جب تک جنیو نہیں ہوتا تب تک آدمی کا ادھکار کسی دوجوں کے کام میں نہیں ہوتا کیونکہ جنیو بغیر ہر شخص شودر ہے۔

नाभि ब्याहार ये द्ब्रह्म स्वधा निनयना द्दते ॥ शूद्रे णहि समस्ता यद्या वद्दे देन जायते ॥ १७२ ॥ कृतोप नयन स्यास्य ब्रता देश न मिष्यते ॥ ब्रह्मणो ग्रहणं चैव क्रमेण विधि पूर्व कम् ॥ १७३ यद्यस्य विहि तं चर्म यत्सूत्रं याच मेखला ॥ यो दण्डो यच्च वसनं तत्तदस्य ब्रतेष्वपि ॥ १७४ ॥ सेवेते मांस्तुनि यमा न्ब्रह्म चारी गुरौ वसन् ॥ सन्नि यम्ये न्द्रिय ग्रामं तपो वृद्ध्यर्थ मात्मनः ॥ १७५ ॥ नित्यं स्नात्वा शुचिः कुर्या द्दे वर्षि पितृ तर्प णम् देवता भ्यर्च नं चैव समिदा धान मेवच ॥ १७६ ॥ वर्जये न्म धुमां संच गन्धं मास्यं रसा न्स्त्रियः ॥ शुक्ता नियानि सर्वाणि प्राणिनां चैवहिं सनम् ॥ १७७ ॥

۱۷۲ بغیر جینؤ ہونے کے لڑکے کا ادھکار شرادھ کرنے میں ہوتا ہے۔ لیکن شودر کے برابر ہوتا ہے

۱۷۳ جینؤ کے بعد برت کرنا چاہیئے اور قاعدے کے موافق وید پڑھنا چاہیئے کیونکہ یہی منش جیون کا پھل ہے۔

۱۷۴ جسکا جو میکھلا جو چرم جو سوت جو ڈنڈ جو کپڑا ہے وہی برت میں بھی رہے۔

۱۷۵ برہم چاری گرو کل میں مقیم ہوکر اندریوں کو قابو میں لاکر اپنی عبادت کی ترقی کے واسطے بطریق مندرجہ ذیل عمل کرے۔

۱۷۶ ہر روز غسل کرکے پاک ہوکر دیو رشی پتروں کا ترپن کرکے دیوتاؤں کا پوجن کرے اور آگ میں ہون کرے۔

۱۷۷ شراب ماس۔ گندھ۔ مالا۔ رس۔ استری۔ جیودں کا مارنا۔ برہمچاری کو کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

نوٹ × جو میٹھا ہے مگر پانی پاکر کچھ زمانہ گذرنے سے کھٹا ہوگیا ہے ۔

अभ्यङ्ग मज्जनं चाक्ष्णो रुपा न च्छत्र धारणम्। कामं क्रोधं चलो भंच नर्त नं गीत वादनम्॥ १७८॥ द्युतं च जनवा दंच परिवा दं तथा नृतम्॥ स्त्रीणां च प्रेक्षणा लम्भ मुप घातं परस्यच॥ १७९॥ एकः शयीत सर्वत्र नरेतः स्कन्द यत्क्वचित्॥ कामा द्धि स्कन्दयन् रेतो हिन स्ति ब्रत मा त्मनः॥ १८०॥ स्वप्ने सिक्त्वा ब्र ह्म चारी द्विजः शुक्र मकामतः॥ स्नात्वार्कमर्च यित्वा त्रिः पुनर्मा मित्यृ चं पठे त्॥ १८१॥ उद कुम्भं सुमन सोगोशकृन्मृति का कुशान्॥ आहरे द्या वदर्थानि भैक्षं चा हरहश्चरेत्॥ १८२॥ वेद यज्ञै रहीनानां प्रश स्तानां स्वकर्मसु॥ ब्रह्म चार्या हरेद्भै क्षं गृहम्यः प्रयतो ऽन्वहम्॥ १८३॥

۱۷۸ اُبٹن - کاجل - جوتا - چھتری - کام - کرودھ - لوبھ - ناچنا - گانا - بجانا -

۱۷۹ جوا - جھگڑا - کسی کا جھوٹا عیب بیان کرنا - عورتوں کو دیکھنا اور ان سے ملنا کسی کی بدخواہی - ان سب باتوں سے پرہیز کرے -

۱۸۰ اکیلا سووے - بیج کو نہ گراوے اور جو کوئی عمداً بیج کو گراتا ہے وہ اپنا برت ناش کردیتا ہے -

۱۸۱ اگر خواب میں بلا خواہش بیج گر جائے تو غسل کرکے سورج کی پوجا کرکے پُنرمام اس منتر کو تین بار جپ کرے -

۱۸۲ پانی کا گھڑا - پھول - گوبر مٹی کُش - ان سب کو ضرورت کے موافق لاوے اور ہر روز بھیک مانگ کر بھوجن کرے -

۱۸۳ جو شخص وید اور یگیہ اور اپنے اچھے کرموں کے ساتھ ہو اُن کے گھر سے بھیکھ لاوے -

गुरोः कुलेन भिक्षेत नज्ञाति कुल बन्धुषु ॥ अला भेत्व न्य गे हानां पूर्वं पूर्वं विवर्जयेत ॥ १८४ ॥ सर्वं वापिचरेद्ग्रामं पूर्वोक्ता नाम संभवे ॥ नियम्य प्रयतो वाच मभिशस्ता स्तु वर्जयेत् ॥ १८५ ॥ दूरादा हृत्य समिधः सन्नि दध्या द्विहा यसि ॥ सायं प्रात श्च जुहुया त्ता सिरग्नि मतन्द्रितः ॥ १८६ ॥ अकृत्वा भैक्ष चरण समिध्यच पावकम् ॥ अनातुरः सप्त रात्र मव कीर्णि व्रतं चरेत् ॥ १८७ ॥ भैक्षेण वर्त्तये न्नित्यं नकान्नादी भवे द्व्रती ॥ भैक्षेण व्रतिनो वृत्ति रुप वास समा स्मृता ॥ १८८ ॥ व्रत वद्देव दैवत्ये पित्र्येकर्म ण्यथ र्षिवत् ॥ काम मभ्य र्थितो ऽश्नी याद्व्रत मस्य न लुप्यते ॥ १८९ ॥

۱۸۴ گرو کے کل میں ذات کے کل میں۔ بھائی کے کل نہیں بھیکھ نہ مانگے اور اگر کہیں نہ ملے تو اول اول کو چھوڑ کر دوسرے دوسرے سے مانگے۔

۱۸۵ جو ایسے گھر نہ ہوں تو سب گاؤں میں سون ہو کر اندریوں کو قابو میں لا کر بھیکھ مانگے لیکن پاپیوں کا گھر چھوڑ دیوے۔

۱۸۶ دور سے لکڑی لا کر زمین سے اوپر آکاش میں (یعنے اونچے پر) رکھے اُسی لکڑی سے صبح شام ہون کرے کاہلی نہ کرے۔

۱۸۷ اگر سامرتھ ہو تو سات دن تک بھیکھ نہ مانگے اور آگ میں ہون نہ کرے اور آدکیرن نام برت (جو آگے کہیں گے) کرے۔

۱۸۸ ہر روز بھیکھ مانگ کر بھوجن کرے مگر ایک ہی گھر کا ان نہ کھاوے بھیکھ مانگ بھوجن کرنا برت کے برابر ہے۔ اور ایک گھر کے ان کھانے سے برت کھنڈن ہوتا ہے۔

۱۸۹ اگر کسی شخص نے بشودیو یا پترکرم کے نمت نیوتہ دیا ہو تو خاطرخواہ شرادھ میں بھوجن کرے لیکن دونوں کرموں میں سلسلہ سے برتی اور رشی کی طرح مدھ مانس وغیرہ اشیاء ممنوعہ سے پرہیز کرے ایسا کرنے سے برت نہیں جاتا۔

ब्राह्मणस्यैव कर्मैतदुपदिष्टं मनीषिभिः ॥ राजन्यवैश्ययोस्त्वेवं नैतत्कर्म विधीयते ॥१९०॥ चोदितो गुरुणा नित्यमप्रचोदित एव वा ॥ कुर्यादध्ययने यत्नमाचार्यस्य हितेषु च ॥१९१॥ शरीरं चैव वाचं च बुद्धीन्द्रियमनांसि च ॥ नियम्य प्राञ्जलिस्तिष्ठेद्वीक्षमाणो गुरोर्मुखम् ॥१९२॥ नित्यमुद्धृतपाणिः स्यात्साध्वाचारः सुसंयुतः ॥ आस्यतामिति चोक्तः सन्नासीताभिमुखं गुरोः ॥१९३॥ हीनान्नवस्त्रवेषः स्यात्सर्वदा गुरुसन्निधौ ॥ उत्तिष्ठेत्प्रथमं चास्य चरमं चैव संविशेत् ॥१९४॥

۱۹۰ شرادھ میں بھوجن کرنا براہمن ہی کا کام ہے کشتری ویشیہ برہمچاریوں کا کام نہیں ہے۔

۱۹۱ گرو کی اجازت ہو یا نہو مگر وید کے پڑھنے اور گرو کی بھلائی کرنے میں کوشش کرے

۱۹۲ جسم و زبان و عقل و حواس و دل کو قابو میں رکھکر ہاتھ جوڑے ہوئے گرو کو دیکھتا ہوا سامنے کھڑا رہے۔

۱۹۳ داہنے ہاتھ کو چادرہ سے ہمیشہ باہر رکھے سادھو کی طرح آچار سے رہے چنچل پنے کو چھوڑے رہے اور جب گرو بیٹھنے کی اجازت دیں تب سامنے اُنکے بیٹھے۔

۱۹۴ گرو کے سامنے ایسا طریقہ اختیار کرے کہ جیسا گرو بھوجن کرے اُس سے ادنے درجہ کا بھوجن آپ کرے اور جیسا کپڑا گرو پہنیں اُس سے کم درجہ کا کپڑا آپ پہنے اور جیسی صورت سے گرو رہیں اُس سے کمتر صورت سے آپ رہے اور گرو کے جاگنے سے پہلے جاگے اور گرو کے سونے کے بعد آپ سووے۔

ग्रति श्रवण संभाये नश यानःसमाचरत् ॥ नासीनो नचभुञ्जा
नो नति ष्ठन् नपरां मुखः ॥ १९५ ॥ आसी नस्य स्थितः कुर्या
दभि गच्छं स्तु ति ष्ठतः ॥ प्रत्युद्गम्य त्वा व्रजतः पश्चाद्धा वंस्तु
धा वतः ॥ १९६ ॥ परां मुखस्या भि मुखो दुरस्थ स्यैत्यचान्ति
कम् ॥ प्रणम्य तु श या नस्य निदेशे चैव तिष्ठतः ॥ १९७ ॥ नी
चं शय्या सनं चास्य सर्बदा गुरु सन्निधौ ॥ गुरोस्तु चक्षु र्वि
षये नयथेष्टा सनो भवेत् ॥ १९८ ॥ नोदाह रेदस्य नाम परोक्ष
मपि केवलम् ॥ नचैवास्या नुकुर्वीत गति भाषित चेष्टि
तम् ॥ १९९ ॥ गुरोर्यत्र परि वादो निन्दा चापि प्रवर्त्तते ॥ कर्णौ
तत्र पिधा तव्यौ गन्तव्यं वा ततो ऽन्य तः ॥ २०० ॥

۱۹۵ سوتا ہوا اور آسن پر بیٹھا ہوا اور بھوجن کرتا ہوا اور مُنکھ پھیرے ہوئے گرو سے بات چیت نہ کرے اور نہ سُنے۔

۱۹۶ گرو بیٹھے ہوں تو آپ کھڑا ہو کر اور گرو کھڑے ہوں تو آپ چلکر اور گرو چلتے ہوں تو آپ سامنے جاکر اور گرو دوڑتے ہوں تو آپ بھی پیچھے دوڑ کر گفت وشنید کرے۔

۱۹۷ گرو منہ پھیرے کھڑے ہوں تو سامنے جاکر اور دور ہوں تو پاس جاکر اور سوتے ہوں تو پرنام کرکے اُن کی اگیا کو سُنے۔

۱۹۸ گرو کے پاس خوابگاہ اور بستره اپنا نیچا رکھے جیسا دل چاہے ویسا نہ رکھے۔ کیونکہ اس سے بے ادبی ہو کر علم سے بے بہرہ رہتا ہے۔

۱۹۹ گرو کے پیچھے بھی صرف اُن کے نام کو نہ بولے اور گرو کی جیسی چال ڈھال۔ بولی چیشٹھا (یعنی وضع) ہو ویسی اپنی نہ رکھے۔ بلکہ گرو کے حکم کی تعمیل کرے اُنکے چال کی پیروی نکرے

۱۰۰ جہاں گرو کا سچا یا جھوٹا عیب کہا جاتا ہو یا نندا (بدگوئی) ہوتی ہو وہاں اپنے کان بند کرے یا وہاں سے اُٹھ جائے۔

परि वादा त्खरो भवति श्वा वै भवति निन्दकः ॥ परि भोक्ता कृमि र्भ
वति कीटो भवति मत्सरी ॥ २०१ ॥ दूरस्थो नार्चये देनं न क्रुद्धो ना
न्तिके स्त्रियाः ॥ याना सनस्थ श्चैवै नमव रुह्या भि वादयेत् ॥
२०२ ॥ प्रति वाते ऽनु वाते च नासी त गुरुणा सह ॥ असंश्रवे चै
व गुरो र्न किं चिदपि कीर्तयेत् ॥ २०३ ॥ गो ऽश्वो ष्ट्रया न प्रासा
द साहस्र स्तरषु कटे षु च ॥ आसीत गुरुणा सार्द्धं शिला फल
कनौषु च ॥ २०४ ॥ गुरो र्गुरौ सन्नि हिते गुरु वद्वृत्ति माच रेत् ॥
न चा ति सृष्टो गुरुणा स्वान्गुरून भिवा दयेत् ॥ २०५ ॥

۲۰۱ گرُو کا سچّا یا جھُوٹا عیب کہنے سے گدھا اور نندا کرنے سے کُتّا ہوتا ہے اور گرُو کا اُنچت دھن بھوجن کرنے سے چھوٹا کیڑا اور گرُو کی بڑائی نہ سہہ سکنے سے بڑا کیڑا ہوتا ہے۔

۲۰۲ گرُو کی پُوجا دُور سے (یعنی کسی کے ہاتھ پُوجا کی سامگری بھیجکر) نہ کرے اور غُصّہ بھی نہ کرے اور اگر اپنی عورت کے پاس بیٹھا ہو یا سواری یا آسن پر بیٹھا ہو تو سواری سے اُتر کر اور آسن کو چھوڑ کر پرنام کرے۔

۲۰۳ جو آدمی گرُو کے مُلک سے چیلہ کے مُلک میں آیا ہو یا چیلہ کے مُلک سے گرُو کے مُلک میں آیا ہو اِن دونوں کے رُوبرُو چیلہ گرو کے ساتھ نہ رہے جو بات گرُو کی سُننے میں نہ آوے ایسی کوئی بات گرُو کی یا اور کسی کی نہ کہے یعنے گرُو سے چھپا کر کوئی بات نہ کہے۔

۲۰۴ بَیل گھوڑا اُونٹ والے رتھ یا گاڑی پر اور چٹائی اور پتھر اور لکڑی اور ناؤ پر گرُو کے ساتھ بیٹھے۔

۲۰۵ گرُو کے گرُو کو بھی مثل اپنے گرُو کے جانے اور بغیر حکم گرُو کے اپنے مُلک سے آئے ہوئے چچا وغیرہ کو پرنام نہ کرے۔

विद्या गुरुष्वेतदेव नित्या वृत्तिः स्वयोनिषु ॥ प्रतिषेधत्सु चाधर्मान्धर्मे चोपदिशत्स्वपि ॥२०६॥ श्रेयस्सु गुरुवद्वृत्तिं नित्यमेव समाचरेत् ॥ गुरुपुत्रेषु चार्येषु गुरोश्चैव स्वबन्धुषु ॥२०७॥ बालः समानजन्मा वा शिष्यो वा यज्ञकर्मणि ॥ अध्यापयन्गुरुसुतो गुरुवन्मानमर्हति ॥२०८॥ उत्सादनं च गात्राणां स्नापनोच्छिष्टभोजने ॥ न कुर्याद्गुरुपुत्रस्य पादयोश्चावनेजनम् ॥२०९॥ गुरुवत्प्रतिपूज्याः स्युः सवर्णा गुरुयोषितः ॥ असवर्णास्तु संपूज्याः प्रत्युत्थानाभिवादनैः ॥२१०॥ अभ्यंजनं स्नापनं च गात्रोत्सादनमेव च ॥ गुरुपत्न्या न कार्याणि केशानां च प्रसाधनम् ॥२११॥

۲۰۶ اسی طرح سوائے اچارج کے اُپادھیاے وغیرہ وش گرو ہیں اور چچا وغیرہ رشتہ دار اور ادھرم سے بچانے والے اور اچھی بات سکھانے والے بھی مثل گرو کے ہیں۔

۲۰۷ جو بڑے لوگ ہیں اور گرو کے بڑے بیٹے اور گرو کے بھائی بندھ اِن سب کو بھی مثل گرو کے جانے۔ اور اُن کا ہر وقت ادب کرے۔

۲۰۸ گرو کا بیٹا اپنی عمر سے چھوٹا ہو یا بڑا ہو اور پڑھانے کی سامرتھ رکھتا ہو اور اپنی یگیہ دیکھنے کو آوے تو اُس کی تعظیم مثل گرو کے کرنا چاہیئے۔

۲۰۹ اشنان کرانا۔ اُبٹن لگانا۔ جوٹھا بھوجن کرنا۔ پانوں دھونا یہ سب کام گرو کے بیٹے کے نہ کرے۔

۲۱۰ گرو کی ہمقوم زوجہ کی پُوجا مثل گرو کے کرے اور جو عورت ہمقوم نہیں ہے تو اُسکی پُوجا یہی ہے کہ اُٹھ کر صرف پرنام کرے۔

۲۱۱ گرو کی استری کے بدن میں تیل یا اُبٹن نہ لگاوے اور نہ اشنان کرادے نہ بال سکھاوے۔

गुरु पत्नी तु युवती नाभि वाद्ये हपादयोः ॥ पूर्ण विंशति वर्षेण गु णदोषौ विजानता ॥ २१२ ॥ स्वभाव एष नारीणां नराणा मिह दूषणम् ॥ अतो ऽर्था न्न प्रमाद्य न्ति प्रमदा सुवि पश्चितः ॥ २१३ ॥ अविद्वां समलं लोके विद्वां समपिवा पुनः ॥ प्रमदा उत्पथं ने तुं काम क्रोध वशा नु गम् ॥ २१४ ॥ मात्रा स्वस्त्रा दुहित्रावा न विविक्ता सनो भवेत् ॥ बलवानिन्द्रिय ग्रामो विद्वां समपि कर्षति ॥ २१५ ॥ कामन्तु गुरु पत्नी नां युवतीनां युवा भुवि ॥ विधिवद्वन्दनं कुर्या दसा वह मिति ब्रुवन् ॥ २१६ ॥ विप्रोष्य पाद ग्रहण मन्वहं चाभि वादनम् ॥ गुरु दारेषु कुर्वीत सतां धर्म मनु स्मरन् ॥ २१७ ॥

۲۱۲ جو چیلہ بیس برس کا ہو اور عیب و ہنر جانتا ہو وہ گرو کی جوان عورت کا پانوں پکڑکے پرنام نہ کرے۔

۲۱۳ آدمیوں کو عیب لگانا عورتوں کی عادت ہے اسلیئے پنڈت لوگ عورتوں سے ہوشیار رہیں۔

۲۱۴ کام کرودھ بہت پنڈت ہو یا مورکھ ہو اُسکو بری راہ میں لیجانے کیواسطے استری لوگ سامرتھ رکھتی ہیں۔

۲۱۵ ماں بہن لڑکی اِن سب کے ساتھ اکیلے مکان میں نہ رہے کیونکہ اندری بہت بلوان ہیں پنڈتوں کو بھی بُری راہ پر کھینچ لیجاتی ہیں۔

۲۱۶ گرو کی جوان عورت کو جوان چیلہ اچھی طرح سے یہ کہہ کر کہ میں فلانا ہوں پیر پر گر کر ڈنڈوت کرے۔

۲۱۷ سفر سے آکر اچھے لوگوں کے دھرم کو یاد کرکے گرو کی استری کے پاؤں پکڑے اور پرنام تو ہر روز کرے۔

यथा खनन्खनित्रेणान रोवार्य धिगच्छति ॥ तथा गुरु गतां विद्यां शुश्रूषु रधि गच्छति ॥ २१८॥ मुण्डो वाजटिलो वा स्या द्रथ वास्या च्छि खाजट: ॥ नैन ग्रामे ऽभि निम्लो चेत्सूर्यो नाभ्यु दिया त्कचित् ॥ २१९॥ तंचेदभ्यु दिया त्सूर्य्य: शयानं काम वारत: ॥ निम्लो चेद्वा प्य विज्ञाना ज्जपन्नु पवसे द्दिनम् ॥ २२०॥ सूर्येण ह्यभिनि र्मुक्त: शयानो ऽभ्युदि तश्चय: ॥ प्राय श्चित्तम कुर्वाणो युक्त: स्यान्महते नसा ॥ २२१॥ आचम्य प्रयतो नित्य मुभे सन्ध्ये समा हित: ॥ शुचौ देशे जप ञ्जप्य मुपासीत यथा बिधि ॥ २२२ ॥ यदि स्त्रीय द्य वरज: श्रेय: कंचित्स मा चरेत् ॥ तत्सर्व माचरेद्युक्तो यत्र वास्य रमेन्मन: ॥ २२३॥

۲۱۸ جسطرح کداری سے کھودتے کھودتے آدمی پانی پاتا ہے اسیطرح گروکی سیوا کرتے کرتے گروکی سمپورن ودیا کو چیلہ پاتا ہے۔

۲۱۹ اگرچہ برہم چاری مونڈ منڈاے یا جٹا رکھاے یا چوٹی کو جٹا کے برابر بناے ہو مگر وقت طلوع و غروب آفتاب کے گانوں یا شہر میں نہ رہے یعنے یہ دونوں وقت شہر سے باہر برہم چاری پر گذریں۔

۲۲۰ اگر برہم چاری وقت طلوع و غروب آفتاب کے گھر میں موجود ہو تو اسدن جپ کرتا ہوا اپاس کرے۔

۲۲۱ اگر اوپر کہا ہوا پراشچت نہ کرے تو بڑا پاپ ہوتا ہے۔

۲۲۲ آچمن کرکے دونوں سندھیا میں ایک چت ہوکر پوتر استھان میں اچھی طرح سے گایتری کا جپ کرے۔

۲۲۳ عورت یا چھوٹا آدمی کوئی اچھی بات کرتا ہو تو اسکو آپ بھی کرے یا شاستر کے موافق جس عمل میں دل کو اطمینان ہو وہ کام کرے۔

धर्मार्थावुच्यते श्रेयः कामार्थौ धर्म एवच ॥ अर्थ एवेह वा श्रेय स्त्रिवर्ग इति तु स्थितिः ॥ २२४॥ आचार्यो ब्रह्मणो मूर्त्तिः पिता मूर्त्तिः प्रजापतेः ॥ माता पृथिव्या मूर्त्तिस्तु भ्राता स्वोमूर्त्तिरात्मनः ॥ २२५॥ आचार्यश्च पिता चैव माता भ्राता च पूर्वजः ॥ नार्त्तेनाप्यवमन्तव्या ब्राह्मणेन विशेषतः ॥ २२६ ॥ यं माता पितरौ क्लेशं सहेते संभवे नृणाम् ॥ नतस्य निष्कृतिः शक्या कर्तुं वर्ष शतैरपि ॥ २२७ ॥ तयोर्नित्यं प्रियं कुर्यादाचार्यस्य च सर्वदा ॥ तेष्वेव त्रिषु तुष्टेषु तपः सर्वं समाप्यते ॥ २२८॥ तेषां त्रयाणां शुश्रूषा परमं तप उच्यते ॥ नतैरनभ्यनुज्ञातो धर्ममन्यं समाचरेत् ॥ २२९ ॥

٢٢٤ کسی کے مت میں دھرم اور ارتھ دونوں اور کسی کے مت میں ارتھ اور کام اور کسی کے مت میں صرف دھرم کلیان کرنے والا ہے اب اپنی مت کو کہتے ہیں کہ دھرم اور ارتھ اور کام تینوں باہم موافق ہیں انھیں تینوں سے سب کچھ ملتا ہے

٢٢٥ اچارج پرماتما کی مورت ہے او ماتا پرتھوی کی مورت ہے اور پتا برہما کی مورت ہے اور سگا بھائی اپنے گرو کی مورت ہے۔

٢٢٦ اچارج اور پتا اور سگا بڑا بھائی اِن تینوں کی توہین رنجیدہ دل ہونے پر بھی نہ کرے اس بات کی تعمیل براہمن کو ضروری واجب ہے۔

٢٢٧ آدمی کے پیدا ہونے میں جو تکلیف ماں اور باپ سہتے ہیں اس کا عوض سو برس کے اوپکار کرنے سے بھی نہیں ہوسکتا۔ یہ سب دیوتا روپ ہیں ان کا اپمان نہ کرنا چاہیے۔

٢٢٨ ماں اور باپ اور آچارج اِن تینوں کی خدمت ہمیشہ کرنا چاہیے اِن کے خوش رہنے سے سب عبادت پوری ہوتی ہے۔

٢٢٩ اِن تینوں کی سیوا پرم تپ یعنے عبادت اعظم ہے اِن لوگوں کے حکم کے بغیر کوئی دوسرا دھرم نہ کرنا چاہیے

त एव हि त्रयो लोका स्त एव त्रय आश्रमाः ॥ त एव हि त्रयो वेदा स्त एवो क्ता स्त्रयो ऽग्नयः ॥ २३० ॥ पिता वै गार्हपत्यो ऽग्नि र्माताग्नि र्दक्षिणः स्मृतः ॥ गुरु राहवनीयस्तु साग्नि त्रेता गरीयसी ॥ २३१ ॥ त्रिष्व प्रमाद्य न्नेतेषु त्रीं ल्लोका न्विजयेद्गृही ॥ दीप्यमानः स्ववपुषा देववद्दिवि मोदते ॥ २३२ ॥ इमं लोकं मातृ भक्त्या पितृ भक्त्या तु मध्यमम् ॥ गुरु शुश्रूषया त्वेवं ब्रह्मलोकं समश्नुते ॥ २३३ ॥ सर्वे तस्या दृता धर्मा यस्यै ते त्रय आदृताः ॥ अनादृता स्तु यस्यै ते सर्वा स्तस्या फलाः क्रियाः ॥ २३४ ॥ यावत्त्रयस्ते जीवेयु स्तावन्ना न्यं समाचरेत् ॥ तेष्वेव नित्यं शुश्रूषां कुर्या त्प्रियहिते रतः ॥ २३५ ॥

۲۳۰ تینوں لوک تینوں آشرم تینوں وید تینوں اگن یہی تینوں شخص ہیں۔

۲۳۱ گارہپتہ اگن پتا ہے اور دکش اگن ماتا ہے آہوتی اگن گرو ہیں یہی تینوں اگن بہت بڑی ہیں۔

۲۳۲ ان تینوں کی خدمت گذاری میں مستعد رہنے سے آدمی تینوں لوک کو جیت کر اور بڑا تیج وان ہو کر دیوتاوں کی طرح سورگ میں آنند کرتا ہے۔

۲۳۳ ماتا کی بھگت کرنے سے بھولوک اور پتا کی بھگت کرنے سے انترکش لوک اور گرو کی بھگت کرنے سے برہم لوک پاتا ہے۔

۲۳۴ جس شخص نے ان تینوں کا آدر کیا وہ گویا سب دھرموں کا آدر کرچکا اور جس نے ان تینوں کا آدر نہیں کیا اسکی سب کریا نسپھل ہے۔

۲۳۵ جبتک یہ تینوں زندہ رہیں تب تک خود مختار ہو کر دوسرا دھرم نہ کرے انھیں کی خدمت اور بھلائی اور مرضی میں رہے۔

× اپنے ماتا پتا گرو

तेषा मनु परो धेन पारत्र्यं यद्य दा चरेत् ॥ तत्तन्निवे दये त्ते
भ्यो मनो बचन कर्मभिः ॥ २३६ ॥ त्रिष्वेते ष्विति कृत्यं हि पु
रुषस्य समा प्यते ॥ एष धर्मः परः साक्षा दुप धर्मो ऽन्य उच्यते
॥ २३७॥ श्रद्दधान: शुभां विद्या माद दीता वरा दपि ॥ अन्त्या द
पि परं धर्मं स्त्री रत्नं दुष्कुलादपि ॥ २३८॥ विषाद प्यमृतं ग्राह्यं-
बालादपि सुभा षितम् ॥ अमित्रा दपि सद्वृत्तम मेध्यादपि कांच
नम् ॥ २३९॥ स्त्रियो रत्ना न्यथो विद्या धर्मः शौचं सुभा षित
म् ॥ विविधा निच शिल्पानि समा देया नि सर्बतः ॥ २४० ॥
अब्राह्मणा दध्ययनमा पत्काले विधीयते ॥ अनु ब्रज्या च शु
श्रुषाया वद ध्ययनं गुरोः ॥ २४१॥

۲۳۶ انھوں کی سیوا کرتا ہوا دوسرا دھرم بھی کرے تو من بانی کرم کرکے انھوں سے
کہہ دیوے۔

۲۳۷ انھیں تینوں میں آدمی کے کرنے کی جو بات ہے وہ ہو جاتی ہے پس انکی
خدمت کے سوائے اور دھرم جو ہیں وہ آپ دھرم ہیں۔

۲۳۸ شردھا کر کے اچھی ودیا کو نیچ ذات سے بھی لینا اور پرم دھرم کو چانڈال سے بھی
لینا اور سندر استری کو دشٹ کل سے بھی لینا چاہیئے۔

۲۳۹ زہر و طفل و دشمن ان تینوں سے سلسلہ کے موافق آبحیات و شیریں زبانی و
طریقہ نیک و طلا کو لینا چاہیئے۔

۲۴۰ عورت و جواہرات و علم و دھرم و صفائی و پاکی و شیریں زبانی و طرح طرح کی
کاریگری ان سب کو جہاں سے ملے لینا چاہیئے۔

۲۴۱ اگر مصیبت آپڑے تو کشتری وغیرہ سے براہمن پڑھے اور جب تک پڑھے تب
تک اس گرو کے پیچھے چلے اور سیوا کرے۔

ना ब्राह्मणे गुरौ शिष्यो वासमात्यन्तिकं वसेत् ॥ ब्राह्मणे चाननूचाने काङ्क्षन्गतिमनुत्तमाम् ॥ २४२ ॥ यदि त्वात्यन्तिकं वासं रोचयेत गुरोः कुले ॥ युक्तः परिचरेदेनमाशरीरविमोक्षणात् ॥ २४३ ॥ आसमाप्तेः शरीरस्य यस्तु शुश्रूषते गुरुम् ॥ सगच्छत्यंजसा विप्रो ब्राह्मणः सद्म शाश्वतम् ॥ २४४ ॥ न पूर्वं गुरवे किंचिदुपकुर्वीत धर्मवित् ॥ स्नास्यंस्तु गुरुणाज्ञप्तः शक्त्या गुर्वर्थमाहरेत् ॥ २४५ ॥ क्षेत्रं हिरण्यं गामश्वं छत्रोपानहमासनम् ॥ धान्यं शाकं च वासांसि गुरवे प्रीतिमावहेत् ॥ २४६ ॥

۲۴۲ اُتم گت کی اچھا کرنے والا آدمی کشتری وغیرہ گرو اور بور کھ براہمن کے پاس زیادہ قیام نہ کرے۔

۲۴۳ اگر گرو کے پاس زیادہ عرصہ تک قیام کرنا منظور ہو تو ہوشیاری سے جب تک زندہ رہے خدمت کرتا ہوا قیام کرے مگر براہمن گرو کے پاس یہہ نشٹک برہم چاری کہلاتا ہے۔

۲۴۴ جو برہمچاری سشریر تیاگ کرنے تک گرو کی سیوا کرتا ہے وہ بلا محنت ابناشی برہم لوک کو پاتا ہے۔

۲۴۵ دھرم کا جاننے والا برہم چاری جبتک پڑھتا رہے تب تک سواے سیوا کے دوسرا اپکار گرو کا نہ کرے پڑھ چکنے کے بعد سماورتن کے نمت اشنان کرکے گرو کا حکم لیکر گرو کو حسب توفیق دکشنا دے۔

۲۴۶ یعنی زمین۔ سونا۔ گئو۔ گھوڑا۔ چھتری۔ جوتا۔ آسن۔ شاک۔ کپڑا وغیرہ گرو کو دیوے۔

× یعنی پتر گل میں آنے کے لیئے ودواہ کے واسطے۔

आचार्ये तुखलु प्रेते गुरु पुत्रे गुणान्विते ॥ गुरु दारे सपिण्डे वा गुरुवद्वृत्तिमाचरेत् ॥ २४७ ॥ एतेष्व विद्यमाने घुस्थानासन विहारवान् ॥ प्रयुञ्जानोऽग्निशुश्रूषां साधयेद्देहमात्मनः ॥२४८॥ एवं चरति यो विप्रो ब्रह्म चर्यमविप्लुतः॥ सगच्छत्युत्तमंस्थानं नचेहा जायते पुनः ॥ २४९ ॥

इति मानवे धर्मशास्त्रे भृगुप्रोक्तायां संहितायां-

द्वितीयोऽध्यायः ॥२॥

۲۴۷ بعد وفات گرو کے اگر اسکا لڑکا عالم ہو اور گرو کی عورت و اسکے خاندان کے دوسرے عالموں کو بھی گرو کے برابر جانتا رہے۔

۲۴۸ جو برہم چاری نیشٹک (گرو بھگت) ہے وہ بحالت نہ موجود ہونے گرو و عزیز و اقارب گرو کے انکے مکان اور آسن میں رہ کر اگن کی سیوا کرتا ہوا اپنے کو برہم میں ملجانے کے لایق کرے۔

۲۴۹ اسطرح جو براہمن اکھنڈ برہم چرج کو کرتا ہے وہ اتم استھان میں جاتا ہے اور پھر سنسار میں نہیں آتا۔

منوجی کا دھرم شاستر بھرگ جی کی

سنگھتا کا دوسرا ادھیائے سماپت ہوا

षट्त्रिंशदाब्दिकं चर्यं गुरौ त्रैवेदिकं व्रतम् ॥ तदर्धिकं पादिकं वा ग्रहणान्तिकमेव वा ॥ १॥ वेदानधीत्य वेदौ वा वेदं वापि यथाक्रमम् ॥ अविप्लुतब्रह्मचर्यो गृहस्थाश्रममावसेत् ॥ २॥ तं प्रतीतं स्वधर्मेण ब्रह्मदायहरं पितुः ॥ स्रग्विणं तल्प आसीनमर्हयेत्प्रथमं गवा ॥ ३॥ गुरुणानुमतः स्नात्वा समावृत्तो यथाविधि ॥ उद्वहेत द्विजो भार्यां सवर्णां लक्षणान्विताम् ॥ ४॥ असपिण्डा च या मातुरसगोत्रा च या पितुः ॥ सा प्रशस्ता द्विजातीनां दारकर्मणि मैथुने ॥ ५॥ महान्त्यपि समृद्धानि गोजाविधनधान्यतः ॥ स्त्रीसम्बन्धे दशैतानि कुलानि परिवर्जयेत् ॥ ६॥

۱ چھتیس یا اٹھارہ یا نو برس تک تینوں ویدوں کی تعلیم کے واسطے برت یعنی مستقل ارادہ سے کام کرنا چاہیئے۔ یہاں تینوں ویدوں سے مُراد کرم۔ اوپاسنا۔ گیان بھی ہیں یا بہت سے ودوان لیتے ہیں

۲ تینوں وِدیا دو وید وِدیا ایک وید سلسلہ سے پڑھکر اکھنڈ برت کرنے والا آدمی گرہستھ آشرم میں آوے۔ کیونکہ بنا وید پڑھے اور برہم چرج کیئے گرہستھ آشرم نہیں کہلا سکتا۔

۳ دھرم کے کاموں میں مشہور برہم چاری جس نے گرو سے وید پڑھا ہو وہ جب گھر میں آوے تو پتا کو گدی پر بٹھا کر پہلے پانی سے پوجا کرے کیونکہ برہم چاری کے پاس پتا کے دینے لایق کوئی دھن نہیں ہے۔

۴ گرو کے حکم سے اشنان وغیرہ کر کے ساورتن سنسکار کو کرے اور اُس کے بعد اپنے ورن کے برابر صفتوں والی لڑکی سے شادی کرے

۵ جو لڑکی ماں کے سپنڈ میں نہو اور نہ باپ کے گوتر میں ہو ایسی لڑکی تینوں ورنوں کو زوجہ بنانے کے لیئے اچھی ہوتی ہے۔

۶ اگرچہ گئو۔ بکری۔ دولت وغیرہ کی کثرت ہو تو بھی جو دس کل یعنے خاندان آگے کہینگے اُن میں وِواہ نہ کرنا چاہیئے۔

हीन क्रियं निष्पुरुषं निश्छन्दोरोमशार्शसम् ॥ क्षय्यामय्या व्यपस्मारि श्वित्रि कुष्ठि कुलानि च ॥ ७॥ नोद्वहेत्कपिलां कन्यां नाधिकाङ्गीं न रोगिणीम् ॥ नालोमिकां नातिलोमां न वाचाटां न पिंगलाम् ॥ ८॥ नर्क्षवृक्ष नदी नाम्नीं नान्त्य पर्वत नामिकाम् ॥ न पक्ष्यहिप्रेष्य नाम्नीं न च भीषण नामिकाम् ॥ ९॥ अव्यङ्गाङ्गीं सौम्य नाम्नीं हंस वारण गामिनीम् ॥ तनुलोम केशदशनां मृद्वङ्गीमुद्वहे त्स्त्रियम् ॥ १०॥ यस्यास्तु न भवेद्भ्राता न विज्ञायेत वा पिता ॥ नोपयच्छेत तां प्राज्ञः पुत्रिका धर्म शंकया ॥ ११॥

۷ جس خاندان میں ویدوکت سنسکار اور نت کرم نہوتے ہوں اور جس میں مرد نہوں صرف عورتیں ہی عورتیں ہوں یا جن مردوں کے جسم پر بہت بال ہوں یا جس خاندان میں وید کی تعلیم نہو اور بواسیر دمہ اور ہاضمہ کی خرابی مرگی اور پھل پھیپڑے وغیرہ بہت قسم کے جذام کی بیماری ہو ایسے خاندان اگر بہت دولتمند بھی ہوں تو اُن میں شادی نہ کرے۔

۸ کپل رنگ کی زیادہ اعضا رکھنے والی بیمار۔ بغیر بال والی۔ بہت بال والی۔ بہت بولنے والی۔ پنگلا رنگ کی۔

۹ اور جسکا نام ستارہ و درخت و پرند و سانپ و ملیکش و پہاڑ و اس کی طرح ہیبت ناک ہے اُس کے ساتھ وواہ نہ کرنا چاہیئے۔

۱۰ بلکہ جو سب اعضا رکھنے والی ہو اور نام بھی اُسکا اچھا ہو اور چال جسکی مثل ہاتھی و ہنس کے ہو اور بال اور دانت بھی چھوٹے ہوں ایسی عورت کے ساتھ وواہ کرنا چاہیئے۔

۱۱ جس لڑکی کے بھائی نہو یا جسکے باپ کا نام معلوم نہو ایسی لڑکی سے وواہ نہ کرے۔ کیونکہ پُتر کا دھرم کا شبہہ رہے گا (باپ وواہ کے وقت ارادہ کرے کہ اس لڑکی کا لڑکا میرا ہوگا اُسکو پُتر کا کرن کہتے ہیں پس وہ لڑکا اپنے نانا کا لڑکا ہوگا۔

सवर्णाग्रे द्विजातीनां प्रशस्ता दारकर्मणि ॥ कामतस्तु प्रवृ
त्तानामिमाः स्युः क्रमशो वराः ॥१२॥ शूद्रैव भार्या शूद्रस्य
सा च स्वा च विशः स्मृते ॥ ते च स्वा चैव राजश्च ताश्च स्वा चाग्र
जन्मनः ॥१३॥ न ब्राह्मण क्षत्रिययोरापद्यपि हि तिष्ठतोः ॥
कस्मिंश्चिदपि वृत्तान्ते शूद्रा भार्योपदिश्यते ॥१४॥ हीन
जाति स्त्रियं मोहादुद्वहन्तो द्विजातयः ॥ कुलान्येव नयः
न्त्याशु ससन्तानानि शूद्रताम् ॥१५॥ शूद्रावेदी पतत्यत्रे रुत
थ्य तनयस्य च ॥ शौनकस्य सुतोत्पत्त्या तदपत्यतया भृगो।
॥१६॥ शूद्रां शयनमारोप्य ब्राह्मणो यात्यधोगतिम् ॥ जन
यित्वा सुतं तस्यां ब्राह्मण्यादेव हीयते ॥१७॥

۱۲ تینوں ورنوں کو اپنی ذات کی عورت کے ساتھ وِواہ کرنا افضل ہے اور اگر بسبب تحریک کام دیو غیر ذات کی لڑکی کے ساتھ وِواہ کرے تو بطریق ذیل کرے مگر وہ افضل نہیں ہے۔

۱۳ شودر صرف اپنی ذات کی لڑکی سے اور ویشیہ اپنی ذات اور شودر کی لڑکی سے اور کشتری اپنی ذات اور ویشیا اور شودر کی لڑکی سے اور براہمن چاروں ورنوں کی لڑکی سے وِواہ کر سکتا ہے۔

۱۴ کسی اتہاس میں یہ نہیں پایا جاتا کہ مصیبت کے وقت بھی براہمن یا کشتری نے کسی شودر کی لڑکی سے شادی کی ہے۔

۱۵ براہمن کشتری ویشیہ تینوں ورن اگر محبت کی وجہ سے نیچ ذات کی لڑکی کے ساتھ وِواہ کریں تو اولاد اور اپنے کُل کو جلد ناش کر دیتے ہیں۔

۱۶ اترے اور اُتتھیہ رشی کا یہ مت ہے کہ شودر کی کنیا سے وِواہ کرنے سے تینوں ورن پتت ہو جاتے ہیں اور شونک رشی کا یہ مت ہے کہ شودر کی لڑکی سے لڑکا پیدا ہونے سے پتت ہوتا ہے اور بھرگو رشی کا یہ مت ہے کہ پوتا ہونے سے پتت ہوتا ہے۔

۱۷ شودر کی لڑکی کو اپنے پلنگ پہ بٹھانے سے برہمن نرک میں جاتا ہے اور اُس سے لڑکا پیدا ہونے پر برہمن کرم سے الگ ہو جاتا ہے

نوٹ چونکہ اترے وغیرہ رشی منو کے لاکھوں برس بعد ہوئے ہیں اس سے صاف پایا جاتا ہے کہ یہ سمرتی بالکل دھرم سوتر دیکھ بعد بھرگو نے بنائی ہے۔

दैव पित्र्या तिथेयानि तत्प्रधाना नियस्यतु ॥ नाश्नन्ति पितृ देवा स्त न्न च स्वर्गं सगच्छति ॥१८॥ वृष लीफे न पीतस्य निः श्वा सो पहतस्य च ॥ तस्यां चैव प्रसूतस्य निष्कृतिर्न विधीयते ॥ १९॥ चतुर्णामपि वर्णानां प्रेत्य चेहहिताहितान् ॥ अष्टा विमान्समा सेन स्त्री विवाहान्नि बोधते ॥ २०॥ ब्राह्मो दैव स्तथै वार्षः प्राजाप त्यस्तथासुरः ॥ गान्धर्वो राक्षसश्चैव पैशाच श्चाष्टमो ऽधमः ॥ २१॥ यो यस्य धर्म्यो वर्णस्य गुणदोषौ चयस्य यौ ॥ तद्वः सर्वं प्रवक्ष्यामि प्रसवे च गुणा गुणान् ॥ २२॥ षडानुपूर्व्या वि प्रस्य क्षत्रस्य चतुरो वरान् ॥ विद् शूद्र योस्तु तानेव विद्याद्धर्म्या न्नराक्षसान् ॥ २३॥

۱۱۸ جس براہمن کے گھر میں شودر کی کنیا دیو کرم اور پتر کرم کرتی ہے اُسکے دیئے ہوئے ہیّہ اور کبیہ کو دیوتا اور پتر نہیں لیتے اور براہمن سورگ میں نہیں جاتا۔

۱۱۹ جو براہمن شودر کی لڑکی کے لب سے لب ملاے یا اُس کے مُنہ کی بایو کو اپنے بدن میں لگنے دے اور اُس سے اولاد پیدا کرے اُسکا پراسچت نہیں۔ کیونکہ یہ سب کام شہوت سے ہوتے ہیں

۱۲۰ اِس لوک اور پرلوک میں چاروں ورنوں کا ہت کرنے والا اور اہت کرنے والا آٹھ طرح کا وِواہ ہے اِس کو ہم سے سُنیئے یہ بات بھرگ جی کہتے ہیں۔

۱۲۱ براہم۔ دَیو۔ آرش۔ پراجاپتیہ۔ آسُر۔ گاندھرب۔ راکشش۔ پشاچ۔ اسمیں آٹھواں وِواہ ادھم ہے۔

۱۲۲ جو وِواہ جس ورن کو دھرم ہے اور جس وِواہ کا جوگن اور دوش ہے اور جس وِواہ سے پُتر پیدا ہوتے ہیں جو گُن گُن ہے سو سب آپ لوگوں سے ہم کہیں گے۔

۱۲۳ پہلے کے چھ وِواہ براہمن کو اور پچھلے چار کشتری کو اور اُن میں سے تین یا سِتنا ے راکشش کے ویشیہ اور شودر کو بعضوں نے جائز کہا ہے

चतुरो ब्राह्मणस्याद्या न्प्रशस्तान्कवयो विदुः ॥ राक्षसं क्षत्रियस्यैकमासुरं वैश्यशूद्रयोः ॥ २४ ॥ पंचानां तु त्रयो धर्म्या द्वावधर्म्यौ स्मृताविह ॥ पैशाचश्चासुरश्चैव न कर्त्तव्यौ कदाचन ॥ २५ ॥ पृथक्पृथग्वामिश्रौ चाविवाहौ पूर्वचोदितौ ॥ गान्धर्वो राक्षसश्चैव धर्म्यौ क्षत्रस्य तौ स्मृतौ ॥ २६ ॥ आच्छाद्य चार्चयित्वा च श्रुतिशीलवते स्वयम् ॥ आहूय दानं कन्याया ब्राह्मो धर्मः प्रकीर्त्तितः ॥ २७ ॥ यज्ञे तु वितते सम्यगृत्विजे कर्म कुर्वते ॥ अलंकृत्य सुतादानं दैवं धर्मं प्रचक्षते ॥ २८ ॥ एकं गोमिथुनं द्वे वा वरादादाय धर्मतः ॥ कन्याप्रदानं विधिवदार्षो धर्मः स उच्यते ॥ २९ ॥

۲۴ پہلے کے چار وِواہ براہمن اور کشتری کو راکشش وِواہ اور ویشیہ کو آسر وواہ بعضوں نے مخصوص قرار دیا ہے۔

۲۵ لیکن منجملہ پانچ وِواہ آخر الذکر کے تین جایز و دو ناجایز ہیں لہذا پیشاچ اور آسر وِواہ کبھی نہ کرنا چاہیئے۔

۲۶ گاندھرب اور راکشش وواہ دونوں علیحدہ ہوں یا یکجا صرف کشتری کیواسطے کہا ہے۔

۲۷ (اب آٹھوں وواہوں کا لکشن کہتے ہیں) برا ور کنیا کو کپڑا اور زیور دیکر بر کو بلا کر کنیا کو دیوے وہ براہم وِواہ کہلاتا ہے۔

۲۸ یگیہ میں رتوِج کو النکار ہست کنیا کو دیوے وہ دیو وواہ کہلاتا ہے

۲۹ ایک یا دو گئو اور بیل بر سے لے کر کنیا کو دیوے وہ آرکش وِواہ کہلاتا ہے۔

सहनौ चरतां धर्म मिति वाचा नुभाष्यच ॥ कन्या प्रदान म-भ्यर्च्य प्राजा पत्यो विधिः स्मृतः ॥ ३० ॥ ज्ञातिभ्यो द्रविणं दत्वा कन्यायै चैव शक्ति तः ॥ कन्या प्रदानं स्वाच्छन्द्यादासु रो धर्म उच्यते ॥ ३१ ॥ इच्छ यान्यो न्यसंयोगः कन्या याश्च वरस्यच ॥ गान्धर्वः सतु विज्ञेयो मैथुन्यः काम संभवः ॥ ३२ ॥ हत्वा छित्वा च भित्वा च क्रोशन्तीं रुदतीं गृहात् ॥ प्रसह्य कन्या हरणं राक्षसो विधि रुच्यते ॥ ३३ ॥ सुप्तांमत्तां प्रमत्ता वा रहो यत्रोप गच्छति ॥ सपापिष्ठो विवाहानां पैशा चश्चाष्टमो ऽधमः ॥ ३४ ॥ अद्भिरेव द्विजाग्र्याणां कन्या दानं विशिष्यते ॥ इतरेषां तु वर्णानां मितरेतर काम्यया ॥ ३५ ॥

۳۰ بَراور کنیاں دونوں ملکر دھرم کو کریں یہ بات کہکر بَراور کنیاں کی پوجا کرکے کنیاں کو دیوے یہ پراجاپتیہ وِواہ کہلاتا ہے۔

۳۱ کنیاں اور کنیاں کی ذات والوں کو دولت دیکر کنیاں لینا آسر وِواہ کہلاتا ہے

۳۲ بَراور کنیاں آپسمیں اچھا کرکے جو سنجوگ کریں وہ گاندھرب وِواہ کہلاتا ہے یہ وِواہ یعنی شادی صحبت داری کے واسطے ہے۔

۳۳ مارپیٹ ضد کرکے روتی پکارتی ہوئی کنیاں کو گھر سے لے آنا راکشس وِواہ کہلاتا ہے۔

۳۴ جو عورت سوتی ہو یا دولت یا شہوت سے مست ہو یا کسی بیماری میں مبتلا یا بے خبر ہو اُس سے تنہائی میں صحبت کرنا پشاچ وِواہ ہے یہ سب سے ادھم ہے

۳۵ براہمن کو جل سے کنیاں دان کرنا اچھا ہے اور کشتری وغیرہ کا بغیر جل کے آپس کی اچھا سے صرف زبان کے کہنے سے وِواہ ہوسکتا ہے۔

× نوٹ - اِس بواہ کے معاملہ میں بہت گڑبڑ ڈالی گئی ہے کیونکہ بنا وید وکت سنسکار کے بواہ جائز نہیں اگر اِس کو تسلیم کریں تو سنسکار پندرہ رہ جاتے ہیں۔

यो यस्यै षां विवा हानां मनुना कीर्त्ति तो गुणः ॥ सर्वं शृणु तत विप्राः सर्वं कीर्त्त यतो मम ॥ ३६ ॥ दश पूर्वा न्परा न्वं श्या नात्मा नं चै कविंशकम् ॥ ब्राह्मीपुत्रः सुकृत कृन्मो च येदेन सः ॥ ३७ ॥ दैवो ढाजः सुतश्चैव सप्त सप्त परा वरान् आर्षोढाजः सुतस्त्रीं स्त्री न्षट् षट् कायो ढजः सुतः ॥ ३८ ॥ ब्राह्मादिषु विवाहेषु चतुर्ष्वेवानुपूर्वशः ॥ ब्रह्मवर्चस्विनः पुत्रा जायन्ते शिष्ट संमताः ॥ ३९ ॥ रूपसत्व गुणोपेता धन वन्तो यशस्विनः ॥ पर्याप्त भोगा धर्मिष्ठा जीवन्ति च शतं समाः ॥ ४० ॥

٣٦ جس وواہ کا جو گُن منوجی نے کہا ہے وہ ہم اے برہمن لوگوں اچھی طرح سے کہتے ہیں آپ لوگ سُنیئے (یہ اشلوک صاف طور پر بتلا رہا ہے کہ یہ سمرتی منوسمرتی نہیں)

٣٧ کہ اگر براہم وواہ سے لڑکا پیدا ہو اور اچھے کرموں کو کرے تو دس بزرگوں کو اوپر کے اور دس پُشت نیچے کے اور اکیسواں اپنے آپ کو پاپ سے چھڑاتا ہے۔

٣٨ دیو وواہ سے لڑکا پیدا ہو کر اچھے کرم کرنے والا ہو تو سات پُشت اوپر کے اور سات پُشت نیچے کے اور پندرہواں اپنے آپ کو پاپ سے چھڑاتا ہے اور آرش وواہ سے لڑکا پیدا ہو کر تین پُشت اوپر اور تین پُشت نیچے کے اور پراجاپتیہ وواہ سے لڑکا پیدا ہو کر چھ چھ پُشت نیچے اور اوپر کے ان سب کو پاپ سے چھڑاتا ہے بشرطیکہ اچھے کرموں کا کرنے والا ہو۔

٣٩ براہم وواہ وغیرہ چاروں وواہوں سے جو لڑکا پیدا ہوتا ہے وہ بڑا تیجسوی اور اچھے لوگوں کے برابر ہوتا ہے۔

٤٠ اور روپ اور اچھے گن اور ریش اور بھاگ اور دھرم اور دھن والا ہوتا ہے اور سو برس تک جی سکتا ہے۔

इतरेषु तु शिष्टेषु नृशंसानृतवादिनः ॥ जायन्ते दुर्विवाहेषु ब्रह्मधर्मद्विषः सुताः ॥४१॥ अनिन्दितैः स्त्रीविवाहैरनिन्द्या भवति प्रजा ॥ निन्दितैर्निन्दिता नॄणां तस्मान्निन्द्यान्विवर्जयेत् ॥४२॥ पाणिग्रहणसंस्कारः सवर्णासूपदिश्यते ॥ असवर्णास्वयं ज्ञेयो विधिरुद्वाहकर्मणि ॥४३॥ शरः क्षत्रियया ग्राह्यः प्रतोदो वैश्यकन्यया ॥ वसनस्य दशा ग्राह्या शूद्रयोत्कृष्टवेदने ॥४४॥ ऋतुकालाभिगामी स्यात्स्वदारनिरतः सदा ॥ पर्ववर्जं व्रजेच्चैनां तद्व्रतो रतिकाम्यया ॥४५॥

۴۱ اور باقی چاروں بِواہوں سے جو لڑکا پیدا ہوتا ہے وہ گھاتک ہوتا ہے اور جھوٹھ بہت بولتا ہے اور برہم دھرم کا شترو (دشمن) ہوتا ہے۔

۴۲ انندت (بےعیب) وواہ سے انندت اولاد پیدا ہوتی ہے اور نندت (معیوب) وواہ سے نندت اولاد پیدا ہوتی ہے اسلیے نندت وواہ نہ کرنا چاہیے۔

۴۳ اپنی ذات کی جو کنیا ہے اُسی سے ہست گرہن کا سنسکار جاننا دوسری ذات کی کنیا کے ساتھ وواہ کرنے میں جو طریق آگے کہیں گے وہ کرنا۔

۴۴ کشتری کی کنیا تیر کو گرہن کرے اور ویشیہ کی کنیا آلہ ستورانی کو اور شودر کی کنیا کپڑے کے کونے کو پکڑے جبکہ اسکا وواہ بڑی ذات کے پُرش سے ہوتا ہے۔

۴۵ رِتو× کال میں استری سے بھوگ کرے اور دوسرے کی استری سے بھوگ نہ کرے مگر اپنی استری سے رِت کال میں بھی پَرب× کے دن بھوگ نہ کرے اور جو استری کا من ہو تو بغیر رِتو کال کے بھی بھوگ کرے یہ نیم ہے اور رِتو کال میں پاس رہے اور سامرتھ رکھتا ہو تو ضرور بھوگ کرے نہیں تو بڑا دوش ہے۔

× یعنے بعد فراغت حیض سولہ دن تک

× یعنی کرشن پکش کی اشٹمی چتردشی اماوس پورنماشی سنکرانت

ऋतुः स्वाभाविकः स्त्रीणां रात्रयः षोडश स्मृताः ॥ चतुर्भिरितरैः साऽर्द्धमहोभिः सद्विगर्हितैः ॥ ४६ ॥ तासामाद्याश्चतस्रस्तु निन्दितैकादशी च या ॥ त्रयोदशी च शेषास्तु प्रशस्ता दश रात्रयः ॥ ४७ ॥ युग्मासु पुत्रा जायन्ते स्त्रियोऽयुग्मासु रात्रिषु ॥ तस्माद्युग्मासु पुत्रार्थी संविशेदार्त्तवे स्त्रियम् ॥ ४८ ॥ पुमान्पुंसोऽधिके शुक्रे स्त्री भवत्यधिके स्त्रियाः ॥ समे पुमान्पुंस्त्रियौ वा क्षीणेऽल्पे च विपर्ययः ॥ ४९ ॥ निन्द्यास्वष्टासु चान्यासु स्त्रियो रात्रिषु वर्जयन् ॥ ब्रह्मचार्येव भवति यत्र तत्राश्रमे वसन् ॥ ५० ॥

۴۶ رتو کال یعنی حیض کی سولہ رات ہیں اِن میں سے چار تو مکروہ ہیں باقی بارہ رات رہیں

۴۷ اِن میں اول کی چار اور گیارہویں تیرہویں خراب ہیں باقی دس اچھی ہیں۔

۴۸ غالباً سم* رات میں بھوگ کرنے سے لڑکا پیدا ہوتا ہے اور بکھم** رات میں بھوگ کرنے سے لڑکی پیدا ہوتی ہے اِس لیئے لڑکا پیدا ہونے کی خواہش رکھنے والا سم رات میں بھوگ کرے۔

۴۹ مرد کے نطفہ زیادہ ہونے سے بکھم رات میں بھی لڑکا پیدا ہوتا ہے اور عورت کے نطفہ زیادہ ہونے سے سم رات میں بھی لڑکی پیدا ہوتی ہے اور اگر مرد و عورت دونوں کا نطفہ برابر ہو تو لڑکا نامرد پیدا ہوتا ہے یا لڑکا و لڑکی دونوں پیدا ہوتے ہیں اور اگر دونوں کا نطفہ کم ہو تو حمل نہیں رہتا۔

۵۰ ممنوعہ آٹھ راتوں میں بھوگ کرنا چھوڑ دینے سے ہر ایک آشرم بھی برہم چاری ہی رہتا ہے۔

* سم رات یعنے جو دو پر تقسیم ہو سکے جیسے۔ چھٹویں۔ آٹھویں ۔ وغیرہ

** بکھم جو دو پر تقسیم نہ ہو سکے جیسے پانچویں۔ ساتویں ۔

न कन्याया: पिता विद्वान्गृह्णीयाच्छुल्कमण्वपि ॥ गृह्णञ्छुल्कं हि लोभेन स्यान्नरोऽपत्यविक्रयी ॥ ५१ ॥ स्त्रीधनानि तु ये मोहा दुपजीवन्ति बान्धवा: ॥ नारीयानानि वस्त्रं वा ते पापा यान्त्यधोगतिम् ॥ ५२ ॥ आर्षे गोमिथुनं शुल्कं केचिदाहुर्मृषैव तत् ॥ अल्पोऽप्येवं महान्वापि विक्रयस्तावदेव स: ॥ ५३ ॥ यासां नाददते शुल्कं ज्ञातयो न स विक्रय: ॥ अर्हणं तत्कुमारीणा मानृशंस्यं च केवलम् ॥ ५४ ॥ पितृभिर्भ्रातृभिश्चैता: पतिभिर्देवरैस्तथा ॥ पूज्या भूषयितव्याश्च बहुकल्याणमीप्सुभि: ॥ ५५ ॥ यत्र नार्यस्तु पूज्यन्ते रमन्ते तत्र देवता: ॥ यत्रैतास्तु न पूज्यन्ते सर्वास्तत्राफला: क्रिया: ॥ ५६ ॥

۵۱ لڑکی کا باپ تھوڑا بھی معاوضہ نہ لیوے طمع سے کچھ معاوضہ لینے سے لڑکی کا بیچنے والا کہلاتا ہے۔

۵۲ عورتوں کی سواری و دولت و کپڑا لے کر جو عزیز و اقارب اوقات بسری کرتے ہیں وہ بڑے پاپی ہیں نرک میں جاتے ہیں۔

۵۳ کسی رشی نے ارش وواہ میں دو گئو لینا جائز رکھا ہے لیکن تھوڑا یا بہت کچھ بھی لینا لڑکی کا بیچنا ہی کہلاتا ہے۔

۵۴ جس لڑکی کا معاوضہ ذات کے لوگ نہیں لیتے وہ بیچنا نہیں کہلاتا معاوضہ نہ لینا لڑکی کا پوجن ہے اور ترحم ہے۔

۵۵ بہت کلیان کے چاہنے والے باپ بھائی پت دیور گہنا اور کپڑے سے عورتوں کی پوجا کریں۔

۵۶ جس کُل میں عورتوں کی پوجا ہوتی ہے اُس کُل میں دیوتا لوگ بہار کرتے ہیں اور جہاں عورتوں کی پوجا نہیں ہوتی وہاں سب کریا نِشپھل ہے۔

शोचन्ति जामयो यत्र विनश्यत्याशु तत्कुलम् ॥ नशोचन्ति तुय त्रैता वर्द्धते तद्धि सर्वदा ॥ ५७॥ जामयो यानि गेहानि शपन्त्य प्रति पूजिताः॥ तानि कृत्या हता नीव विनश्यन्ति समन्ततः ॥ ५८॥ तस्मा देताः सदा पूज्या भूषणा च्छा दनाशनैः॥ भूतिकामैर्नरै र्नित्यं सत्कारेषु त्सवे षुच ॥ ५९॥ सन्तुष्टो भार्य या भर्त्ता भर्त्रा भार्या तथैव च ॥ यस्मिन्नेवकुले नित्यं कल्याणं तत्र वै ध्रुवम् ॥ ६०॥ यदिहि स्त्री नरो चेत पुमांसं न प्रमादयेत् ॥ अप्रमो दात्पुनः पुंसः प्रजनं नप्रवर्त्तते ॥ ६१॥ स्त्रियां तुरो च मानायां सर्वं तद्रो चते कुलम् ॥ तस्यां त्वरो च मानायां सर्व मेव नरोचते ॥ ६२॥

۵۷ جس خاندان میں عورتوں کو تکلیف ہو وہ خاندان بہت جلد تباہ ہوجاتا ہے۔ اور جہاں عورتوں کو آرام ہو وہ ہمیشہ پھلتا پھولتا ہے۔

۵۸ ضروری آرام اور عزت نہ پاکر جس خاندان کو عورتیں بددعا دیتی ہیں وہ خاندان بہت جلد تباہ ہوجاتا ہے کیونکہ یہ نربل ہیں۔

۵۹ اسواسطے دولت کی خواہش مندوں کو چاہیئے کہ وہ اپنی عورتوں کو ضروریات سے فارغ رکھیں تاکہ وہ اولاد کو لائق بنائیں۔

۶۰ جس خاندان میں خاوند اور عورت ایک دوسرے سے راضی رہتا ہے وہاں جھگڑے کے نہ ہونے سے سکھ ملتا ہے۔

۶۱ اگر عورت خاوند سے محبت نہ کرے اور خاوند عورت سے محبت نہ کرے تو کسی طرح بھی اولاد پیدا نہیں ہوسکتی اور بواہ کا مطلب بالکل خبط ہوجائیگا۔

۶۲ استری کے پرسن رہنے سے سب کل پرسن رہتا ہے اور استری کے اپرسن رہنے سے سب کل اپرسن رہتا ہے۔

कुविवाहैः क्रियालोपै र्वेदानध्ययनेन च ॥ कुलान्यकुलतां यान्ति ब्राह्मणातिक्रमेण च ॥ ६३ ॥ शिल्पेन व्यवहारेण शूद्रापत्यैश्च केवलैः ॥ गोभिरश्वैश्च यानैश्च कृष्या राजोपसेवया ॥ ६४ ॥ अयाज्ययाजनैश्चैव नास्तिक्येन च कर्मणाम् ॥ कुलान्याशु विनश्यन्ति यानि हीनानि मन्त्रतः ॥ ६५ ॥ मन्त्रतस्तु समृद्धानि कुलान्यल्पधनान्यपि ॥ कुलसंख्यां च गच्छन्ति कर्षन्ति च महद्यशः ॥ ६६ ॥ वैवाहिकेऽग्नौ कुर्वीत गृह्यं कर्म यथाविधि ॥ पंचयज्ञविधानंच पंक्तिंचान्वाहिकीं गृही ॥ ६७ ॥ पंच सूना गृहस्थस्य चुल्ली पेषण्युपस्करः ॥ कण्डनी चोदकुंभश्च बध्यते यास्तु वाहयन् ॥ ६८ ॥

۶۳ ممنوعہ شادی کرنا اور دہرم کا موں کا نہ کرنا دید کا نہ پڑھنا براہمن کا اپمان کرنا ان خراب باتوں سے خاندان تباہ ہو جاتا ہے

۶۴ شلپ وید یا یعنی دستکاری سُودی روپیہ کا لینا دینا وغیرہ۔ شودر کی لڑکی سے شادی کر کے لڑکا پیدا کرنا۔ گئو وغیرہ جانوروں کی خرید و فروخت کرنے سے براہمن کا خاندان تباہ ہو جاتا ہے۔

۶۵ جو یگیہ کرانے لایق نہیں اُسے طمع سے یگ کرانا اور بغیر وید منتروں کے صرف درگا وغیرہ کے شلوکوں سے کرم کرانا ان سے بھی خاندان ناش ہو جاتا ہے۔

۶۶ جس کُل میں منتر سے سب کرم ہوتے ہوں گو کہ بہت دولت نہو تاہم وہ کل بڑا کہلاتا ہے اور نیک نام ہوتا ہے۔

۶۷ کرم مندرجہ گرہیہ سوتر اور پنچ یگیہ اور نتیہ بھوجن پاک اِن سب کو وواہ سے کی اگن میں بادہ سے کرنا چاہیئے۔

۶۸ گرہستھ کے گھر میں چولھا۔سِل۔بٹہ۔جھاڑو۔اوکھلی۔موسل۔پانی کا گھڑا۔ اِن سے کام لینے میں جیو مرتے ہیں۔لیکن نیت کے نہ ہونے سے یہ ہنسا نہیں کہلاتی لیکن جیونکو نقصان ضرور پہنچتا ہے اسواسطے اُن کا پرائشچت لازمی ہے۔

یہ صرف براہمنوں کے واسطے ہے اور وروں کے واسطے نہیں۔

तासां क्रमेण सर्वासां सांनिष्कृत्यर्थं महर्षिभिः ॥ पञ्च क्लृप्ता महा य
ज्ञाः प्रत्यहं गृहमेधिनाम् ॥ ६९ ॥ अध्यायनं ब्रह्म यज्ञः पितृ यज्ञ
स्तु तर्पणम् ॥ होमो दैवो वलिर्भौतो नृयज्ञोऽतिथि पूजनम् ॥ ७० ॥
पंचैतान्यो महायज्ञान्न हापयति शक्तितः ॥ सगृहेऽपि वसन्नित्यं
सूना दोषैर्न लिप्यते ॥ ७१ ॥ देवता तिथि भृत्याना पितॄणा मात्मनश्च
यः ॥ ननिर्वपति पंचाना मुच्छ्वसन्न सजीवति ॥ ७२ ॥ अहुतं चहुतं
चैव तथा प्रहुत मेवच ॥ ब्राह्म्यंहुतं प्राशितंच पंच यज्ञान्प्रचक्षते ॥
७३ ॥ जपोऽहुतो हुतो होमः प्रहुतो भौतिको वलिः ॥ ब्राह्म्यंहुतं द्वि
जाग्र्यार्चा प्राशितं पितृतर्पणम् ॥ ७४ ॥

۶۹ اِن کرموں کے پراشچت کے واسطے روزمرہ پنچ یگ کرنے چاہئیں جس سے جس قدر سنسار کو نقصان پہونچا ہے اسیقدر فایدہ بھی پہونچ جاوے۔

۷۰ پانچ مہایگیہ یہ ہیں یعنے وید کا پڑہنا وسندھیا کرنا۔ پِتروں کا ترپن۔ ہَون کرنا۔ بل دینا۔ اَتتھی کا پوجن۔ اِن سب کو بلحاظ سلسلہ برہم یگیہ۔ پِتر یگیہ۔ دیو یگیہ۔ بھوت یگیہ منشیہ یگیہ کہتے ہیں۔

۷۱ جو کوئی سامرتھ کے موافق اِن پانچوں مہایگیہ کو کرتا ہے وہ روزمرہ کی ہنسا یعنی جان کشی) کے پاپ سے چھوٹتا رہتا ہے۔

۷۲ جو آدمی دیوتا۔ مسافر۔ اقارب۔ بزرگوں کو کھانا نہیں دیتا ہے وہ بحالت زندہ مردہ ہے۔

۷۳ آہت۔ ہُت۔ پرہت۔ براہمہ ہت۔ پراشِت۔ یہ پانچ یگیہ ہیں۔

۷۴ اِن پانچوں کو سلسلہ سے جپ۔ ہَون۔ بھوت بل۔ اتتھی پوجا۔ پتر ترپن۔ کہتے ہیں۔

स्वाध्याये नित्य युक्तः स्या द्दैवे चैवेह कर्मणि ॥ दैव कर्मणि युक्तो हि बिभर्त्तीदं चरा चरम् ॥ ७५ ॥ अग्नौ प्रास्ता हुतिः सम्य गादित्य मुपतिष्ठते ॥ आदित्या ज्जायते वृष्टि र्वृष्टे रन्नं ततः प्रजाः ॥ ७६ ॥ यथा वायु समाश्रित्य वर्त्तन्ते सर्व जन्तवः तथा गृहस्थ माश्रित्य वर्त्तन्ते सर्व आश्रमाः ॥ ७७ ॥ यस्मात्त्रयो ऽप्या श्रमिणो ज्ञाने नान्ने नचा न्वहम् ॥ गृहस्थै नैव धार्यन्ते तस्मा ज्ज्येष्ठा श्रमो गृही ॥ ७८ ॥ ससन्धार्यः प्रयत्नेन स्वर्ग मक्षय मिच्छता ॥ सुखं चेह च्छता नित्यं यो ऽधार्यो दुर्बले न्द्रियैः ॥ ७९ ॥ ऋषयः पितरो देवा भूतान्य तिथ यस्तथा ॥ आशासते कुटु म्बिभ्यस्ते भ्यः कार्यं विजानता ॥ ८० ॥

۷۵ بلاناغہ وید کو پڑھنے والا اگن ہوتری برہمن سارے سنسار کو اپنے اُپدیش اور سداچار سے قابو میں کر سکتا ہے (بوٹ) جیسا کہ شنکراچارج اور سوامی دیانند کی مثال سے ظاہر ہے۔

۷۶ اگن میں جو آہوتی پڑتی ہے وہ سُورج کے پاس جاتی ہے اور سورج سے پانی برستا ہے پانی سے اناج پیدا ہوتا ہے اناج سے پرجا پیدا ہوتی ہے۔

۷۷ جسطرح ہوا کے سہارے سے سب جیو جیتے ہیں اُسی طرح گرہستیہ آشرم کے سہارے سب آشرم والے رہتے ہیں۔

۷۸ وید کے پڑھنے اور انّ دان دینے سے تینوں آشرموں کو گرہستیہ آشرم والا ہر روز اختیار کرتا ہے اس سے گرہستیہ آشرم بڑا ہے۔

۷۹ اگلے جنم میں لازوال سُکھ اور یہاں پر آرام کی خواہش کرنے والا ہمیشہ گرہستیہ آشرم کو دھارن کرتا ہے۔ جو گرہستیہ آشرم کمزور اندریوں کے لوگ نہیں کر سکتے۔

۸۰ رشی - پتر - دیوتا - اتتھ - یہ سب گرہستوں سے بھوجن کا آسرا رکھتے ہیں اسلئیے ان سب کو انّ جل دینا چاہیئے - کیونکہ - بان پرست اور سنیاس میں رہنے والے - ودیا پڑھانے والے ودوان ان کی کمائی کا ذریعہ سوائے گرہستیوں کے نہیں ہے۔

स्वाध्याये नार्च ये दृषी न्होमै देवा न्यथा विधि ॥ पितॄन् श्रा द्धै श्च न्हन न्नै र्भूता नि बलि कर्मणा ॥ ८१ ॥ कुर्या दहरहः श्रा द्धमन्ना द्येनो दकेन वा ॥ पयो मूल फलै र्वापि पितृभ्यः प्रीति मावहन् ॥ ८२ ॥ एकमप्याशये द्विप्रं पित्रर्थे पांच यज्ञि के ॥ नचै वात्रा शये त्किंचि द्वैश्व देवं प्रति द्विजम् ॥ ८३ ॥ वैश्व देवस्य सिद्धस्य गृह्ये ऽग्नौ विधि पूर्वकम् ॥ आभ्यः कुर्या द्दे वता भ्यो ब्राह्मणो होम मन्वहम् ॥ ८४ ॥ अग्नेः सोमस्य चै वादौ तयोश्चैव समस्तयोः ॥ विश्वे भ्यश्चै देवे भ्यो धन्वन्त र यएवच ॥ ८५ ॥ कह्वै चैवानु मत्यै च प्रजापत यएवच ॥ स ह द्यावा पृथिव्योश्च तथा स्विष्ट कृते ऽन्ततः ॥ ८६ ॥

۸۱ رشیوں کی پوجا وید کے پڑھنے اور دیوتوں کی پوجا اگنی ہوتر کے کرنے اور پتروں کی پوجا شردھا کے مطابق خدمت کرنے۔ اور ان دان کرنے سے منش کی پوجا اور بلی ویش کرم سے جیووں کی پوجا کرنی چاہیے۔

۸۲ اپنے بزرگوں سے محبت رکھتا ہو، خوراک دودھ گھی پھل وغیرہ سے ہر روز ان کا شرادھ کیا کرے۔ کیونکہ یہ بڑی یگیہ ہے۔

۸۳ پنچ مہایگیہ میں پتروں کے نمت جو بل کرم کہا ہے وہ اگر نہ ہو سکے تو ایک یا بہت براہمنوں کو بھوجن کراوے مگر وشوے دیو کے نمت براہمن بھوجن نہ کراوے۔

۸۴ سنسکار سہت اوستھ نام اگنی میں جو آگے دیوتا کہیں گے ان کو دن دن میں بدھ سہت آہت دیوے۔

۸۵ اگنی سوم - اگنی سوم وشوے دیو دھنونتر-

۸۶ کہو - انمت - پرجاپت - دیاوا - پرتھوی - سوشت کرت ان سب کو آہت دیوے۔

एवंसम्यग्घविर्हुत्वा सर्वदिक्षु प्रदक्षिणम्॥ इन्द्रान्तकाप्पतीन्दुभ्यः सानुगेभ्यो वलिं हरेत्॥८७॥ मरुद्भ्य इति तु द्वारिक्षिपेदप्स्वद्भ्य इत्यपि॥ वनस्पतिभ्य इत्येवं मुशलोलूखले हरेत्॥८८॥ उच्छीर्षके श्रियै कुर्याद्भद्रकाल्यै चपादतः॥ ब्रह्मवास्तोष्पतिभ्यां तु वास्तुमध्ये वलिं हरेत्॥८९॥ विश्वेभ्यश्चैव देवेभ्यो वलिमाकाश उत्क्षिपेत्॥ दिवाचरेभ्यो भूतेभ्यो नक्तंचारिभ्य एव च॥९०॥ पृष्ठवास्तुनि कुर्वीत वलिं सर्वात्मभूतये॥ पितृभ्यो वलिशेषं तु सर्वं दक्षिणतो हरेत्॥९१॥ शूनां च पतितानां च श्वपचां पापरोगिणाम्॥ वायसानां कृमीणां च शनकैर्निर्वपेद्भुवि॥९२॥

۸۷ عمدہ طرح سے اگنی ہوتر کرکے سب سمتوں میں چکر لگانے سے اندر۔ ورن۔ یم۔ چندرما وغیرہ کو اور اُن کے سیوکوں کو بلی دان دیوے

۸۸ دواروں میں مرت کو جل استھان میں جل کو موسل اوکھلی کے استھان میں بنسپت کو۔

۸۹ واستو پرش کے سرپاد مدھیہ میں کرم سے شری بھدرکالی واستوشپت ان سب کو دیوے۔

۹۰ وشوے دیو کے واسطے اکاش میں چھوڑ دے اور رات اور دن میں گھومنے والے بھوتوں کے بھی اکاش میں دیوے۔

۹۱ واستو پرش کی پیٹھ میں سرباتم بھوت کو بل دیوے۔ بل دینے سے جو ان بچے وہ دکشن دشا میں پتروں کو دیوے

۹۲ کتا۔ پتت۔ ڈوم۔ پاپ روگی۔ کوا۔ چھوٹا کیڑا۔ ان سب کو آہستہ سے زمین میں دیوے

نوٹ شلوک ۸۸ سے ۹۱ تک ملاوٹ معلوم ہوتی ہے ۔

एवं यः सर्व भूतानि ब्राह्मणो नित्य मर्चति ॥ सगच्छति परंस्थानं तेजो मूर्त्ति पथर्जुना ॥ ९३॥ कृत्वै तद्बलि कर्मैव मतिथिं पूर्व माशयेत् ॥ भिक्षां च भिक्ष वे दद्या द्विधि वद्ब्रह्म चारिणे ॥ ९४॥ यत्पुण्य फल माप्नोति गांदत्वा विधि वद्गुरोः ॥ तत्पुण्य फल माप्नोति भिक्षां दत्वा द्विजो गृही ॥ ९५॥ भिक्षा मप्यु द पात्रं वा सत्कृत्य विधि पूर्वकम् ॥ वेद तत्वा र्थ विदुषे ब्राह्मणा यो पपादयेत् ॥ ९६॥ नश्यन्ति हव्य कव्यानि नराणा मविजा नताम् ॥ भस्मी भूते षु विप्रेषु मोहा द्दत्ता निदा तृभिः॥ ९७॥ विद्या तपः समृद्धेषु हुतं विप्र मुखाग्निषु ॥ निस्तार यति दुर्गाच्च मह तश्चै व किल्वि षात् ९८॥

۹۳ جو براہمن ہمیشہ اس طریقہ سے تمام حیوانات کو فائدہ پہنچاتا ہے وہ گیانی ہوکر آسان راستہ سے مکتی کو حاصل کرتا ہے۔

۹۴ بلی ویشیہ کرم کرکے گھر والوں کے کھانے سے پہلے مسافر اور برہمچاری کو بھوجن کھلاکر اتتھی یگ کرے۔

۹۵ باقاعدہ گئو دان اپنے گرو کو دینے سے جو پھل ہوتا ہے وہی پھل گرہستی بھیکھ مانگنے والے کو بھیکھ دینے سے حاصل کرتا ہے۔

۹۶ جو برہمن وید کے سدھانت کو جاننے والا ہو اُسے باقاعدہ محبت سے کھانا اور پانی دے

۹۷ جو لوگ جہالت سے دیوتا یا پتر کے واسطے جاہل برہمن کو دیتے ہیں وہ سب بیفائدہ جاتا ہے۔

۹۸ عالم اور ریاضت کرنے والے برہمن کو جو خوراک دیجاتی ہے وہ خوراک دینے والے یعنی برہمن کے یگیہ میں ہون کرنے والے کو بڑے پاپ سے نجات دیتی ہے۔

نوٹ - یہ چھ بھکشک کہلاتے ہیں - سنیاسی - برہم چاری - طالب علم - گرو کی پرورش کرنے والا - مسافر - اور جس کا دھن ناش ہوگیا ہو - ان کے علاوہ جو مانگتے ہیں وہ بھیک کے ادھکاری نہیں -

संप्राप्ता यत्व तिथये प्रदद्या कासनो दके ॥ अन्नं चैव यथा श क्ति सत्कृत्य बिधि पूर्वकम् ॥ ९९ ॥ शिला नप्युं छतो नित्यं पंचाग्नी नपि जुह्वत: ॥ सर्वं सुकृत मादत्ते ब्राह्मणो ऽन र्चितो वसन् ॥ १०० ॥ तृणा निभूमि रुदकं वाक्चतुर्थीच सूनृता ॥ ए तान्यपि सतां गेहे नो च्छिद्य न्ते कदा चन ॥ १०१ ॥ एक रा त्रं तु निव सन्नतिथि ब्राह्मणः स्मृतः ॥ अनित्यं हि स्थितो य स्मा त्तस्मा दतिथि रुच्यते ॥ १०२ ॥ नैकग्रामीणमतिथिं विप्रं सांगतिकं तथा ॥ उपस्थितं गृहे विद्याद्भार्या यत्रा ग्नयो ऽपिवा ॥ १०३ ॥

۹۹ جو مسافر خود بخود اچانک آگیا ہو اوس کو اپنی طاقت کے موافق۔ آرام کے واسطے آسن اور خوراک و پانی دے کر اُس کی پوجا کرے۔

۱۰۰ جو مسافر براہمن بغیر پوجا پائے گھر میں رہے تو گھر والا خواہ کتنا ہی ریاضت کرنے والا اور نورانی ہو خواہ جنگل سے ایک ایک چاول چُنکر گزارہ کرنیوالا ہو تو بھی اُسکے دہرم کا ناش ہو جائے

۱۰۱ گھاس - زمین - پانی - اور شیریں زبانی سے اچھے لوگوں کا گھر کبھی خالی نہیں رہتا۔

۱۰۲ ایک رات کے رہنے والے کو اتھتی کہتے ہیں۔ پس اتھتی کو ایک رات سے زیادہ نہ رہنا چاہیئے۔

۱۰۳ جس گرہستھ کے گھر استری اور اگنی موجود ہو اُس کے گھر وشوے دیو کے بعد اتھتہ آیا ہو تو اتھتہ ہے مگر ایک گاؤں کا رہنے والا اور جنیتر ہنسی کتھا کہنے والا اتھتہ نہیں کہا تا ہے۔

نوٹ - آریہ لوگ کسی طرح پر اپنی یگیہ کے عادی تھے کہ ایک دفعہ بھی اگر اُن کے گھر میں مسافر کو تکلیف ہو تو وہ اپنا سارا دہرم ناش ہوا جانتے تھے ہر قوم کو مسافر نوازی آریوں سے سیکھنا چاہیئے۔

उपासते ये गृहस्थाः परपाकमबुद्धयः । तेनते प्रेत्य पशुतां
व्रजन्त्यन्नादिदायिनाम् ॥१०४॥ अप्रणोद्योऽतिथिः सायं सू
र्योढो गृहमेधिना ॥ काले प्राप्तस्त्वकालेवा नास्यानश्नन्गृहे
वसेत् ॥१०५॥ नवैस्वयं तदश्नीयादतिथिं यन्न भोजयेत् ॥
धन्यं यशस्यमायुष्यं स्वर्ग्यं वातिथिपूजनम् ॥२०६॥ आस
नावसथौ शय्यामनुव्रज्यामुपासनाम् ॥ उत्तमेषूत्तमं कुर्या
द्धीने हीनं समे समम् ॥ वैश्वदेवे तु निर्वृत्ते यद्यन्योऽतिथिरा
व्रजेत् ॥ तस्याप्यन्नं यथाशक्ति प्रदद्यान्न बलिं हरेत् ॥२०८
न भोजनार्थं स्वे विप्रः कुलगोत्रे निवेदयेत् ॥ भोजनार्थं हि
ते शंसन्वान्ताशीत्युच्यते बुधैः ॥२०९॥

۱۰۴ جو گرہستی جہالت سے دوسرونکی خوراک بلا مشقت کھاتے ہیں وہ دوسرے جنم اُس خوراک
دینے والے کے پشو ہوتے ہیں۔

۱۰۵ شام کے وقت جب اِتتھ گھر میں آوے تو اُس کو ضرور خوراک وغیرہ دینا چاہیئے۔
بلکہ وقت بے وقت خواہ کسی وقت آوے مگر بھوکھا نہ رہنا چاہیئے۔

۱۰۶ جو چیز اِتتھ کو نہ کھلاوے اُسکو آپ بھی نہ کھاوے اتتھ کو کھانا کھلانا دولت و
نیکنامی و عمر و سورگ کے واسطے ہے۔

۱۰۷ خدمت گزاری۔ پیروی۔ آسن۔ گرہ۔ اور بیچ۔ اوتم انسانوں کی اوتم اور درمیانی
درجہ والوں کی درمیانی اور نیچے درجہ والوں کی کم کرنی چاہیئے۔

۱۰۸ بشودیو کرم کرنے کے پیچھے دوسرا اتتھ آوے تو اُسکو یتھا شکت اَنْ دیوے
بل کرم نہ کرے۔

۱۰۹ بھوجن کے واسطے براہمن کو اپنا کُل اور گوتر نہ کہنا چاہیئے اگر کہتا ہے تو قے کرکے
کھانے والا کہلاتا ہے۔

न ब्राह्मणस्य त्वतिथि गृहे राजन्य उच्यते ॥ वैश्य शूद्रौ सखा चैव ज्ञातयो गुरु रेव च ॥ ११० ॥ यदित्वतिथि धर्मेण क्षत्रियो गृहमाव्रजेत ॥ भुक्त वत्सू क विप्रेषु कामन्त मपि भोजयेत् ॥ १११ ॥ वैश्य शूद्रावपिप्राप्तौ कुटुम्ब ऽतिथि धर्मिणा ॥ भोजयेत्सह भृत्यैस्ता वानृशंस्यं प्रयोजयन् ॥ ११२ ॥ इतरान पिसख्यादीन्सं प्रीत्या गृह मागतान् ॥ सत्कृत्यान्नं यथा शक्ति भोजयेत्सह भार्यया ॥ ११३ ॥ सुवासिनीः कुमारीश्च रोगिणो गर्भिणीः स्त्रियाः ॥ अतिथि भ्यो ऽग्र एवैतान्भोज ये दवि चार यन् ॥ ११४ ॥ अदत्वा तु य एतेभ्यः पूर्वं भुंक्ते विचक्षणः ॥ सभुञ्जानो नजानाति श्वगृध्रै जग्धि मात्मनः ॥ ११५ ॥

۱۱۰ براہمن کے گھر میں کشتری - ویشیہ شودر - بھائی - بندھ - گرو - یہ سب اتتھ نہیں کہلاتے یعنی جو اپنے سے بڑا ہوا ور سمبندھ اور پرپھتا سے الگ ہو وہ سب ورنوں میں اتتھ ہے -

۱۱۱ اگر براہمن کے گھر پر کشتری اتتھی آجاوے تو برہمن کے بعد اسکو بھی بھوجن وغیرہ سے ستکار کرنا چاہیئے -

۱۱۲ اسی طرح ودیا کرکے ویشیہ اور شودر کو بھی بھائی بندوں کے ساتھ بھوجن دینا چاہیئے

۱۱۳ محبت سے دوست وغیرہ عزیز گھر میں آئے ہوں تو آدر بہت حسب حیثیت استریوں کے بھوجن کے سمے اُن کو بھی بھوجن دینا چاہیئے -

۱۱۴ بیٹے کی استری - ودواہی لڑکی - چھوٹا لڑکا بیمار حاملہ ان سب کو اتتھ بھوجن سے پہلے بھوجن دینا چاہیئے کچھ پس وپیش نہ کرنا چاہیئے -

۱۱۵ بھوجن کے لایق جتنے آدمی کہہ آئے ہیں اُن سب کو بغیر بھوجن کرائے جو اگیانی آپ بھوجن کرتا ہے وہ نہیں جانتا کہ ہمارے جسم کو کتا اور گدھ کھاوینگے -

भुक्तवत्स्वथविप्रेषु स्वेषु भृत्येषु चैव हि ॥ भुञ्जीयातांततः पश्चा दवशिष्टं तु दम्पती ॥११६॥ देवानृषीन्मनुष्यांश्च पितृन्गृह्याश्च देवताः ॥ पूजयित्वा ततः पश्चाद् गृहस्थः शेषभुग्भवेत् ॥११७ अघं स केवलं भुङ्क्ते यः पचत्यात्मकारणात् ॥ यज्ञशिष्टाशनं ह्येतत्सतामन्नं विधीयते ॥११८॥ राजर्त्विक्स्नातकगुरून्प्रियश्वशुरमातुलान् ॥ अर्हयेन्मधुपर्केण परिसंवत्सरात्पुनः ॥ ॥११९॥ राजा च श्रोत्रियश्चैव यज्ञकर्मण्युपस्थितौ ॥ मधुपर्केण संपूज्यौ न त्वयज्ञ इति स्थितिः ॥१२०॥ सायं त्वन्नस्य सिद्धस्य पत्न्यमंत्रं बलिं हरेत् ॥ वैश्वदेवं हि नामैतत्सायं प्रातर्विधीयते ॥१२१ ॥

۱۱۶ برہمن اور رشتہ دار و نوکروں کو کھلا کر گھر کے مالک کو اپنی استری کے ساتھ بھوجن کرنا چاہیئے۔

۱۱۷ دیوتا رشی پتر منشیہ بھوت ان سب کے نمت یگیہ کر کے اور سب کو بھوجن کرا کے جو بچے اسکو گرہستی بھوجن کرے۔

۱۱۸ جو آدمی صرف اپنے ہی واسطے بھوجن کرتا ہے وہ پاپ کو بھوجن کرتا ہے یگیہ کا بچا ہوا ان اچھے لوگوں کو بھوجن کرنا چاہیئے۔

۱۱۹ راجا یگیہ کرنے والا ودیا وبرت میں پکا برہم چاری گرو وشسر پیارا - ماما - ان سب کی ہر سال مدھپرک سے پوجا کرنی چاہیئے۔

۱۲۰ راجا اور وید پڑھنے والا ان دونوں کی پوجا مدھپرک سے یگیہ کرم میں کرنا چاہیئے دوسرے سمے میں نہ کرنا چاہیئے یہ شاستر کا طریقہ ہے۔

۱۲۱ شام کے وقت پکے ہوئے ان سے بغیر منتر کے استری بلی ویشیہ کرم کرے اور گرہستیوں کو روزمرہ پانچوں یگ باقاعدہ کرنے چاہئیں۔

पितृयज्ञं तु निर्वर्त्य विप्रश्चेन्दुक्षयेऽग्निमान् ॥ पिण्डान्वाहार्यकं श्राद्धं कुर्यान्मासानुमासिकम् ॥ १२२ ॥ पितॄणां मासिकं श्राद्धं मत्वा हार्यं विदुर्बुधाः ॥ तच्चामिषेण कर्तव्यं प्रशस्तेन समंततः ॥ १२३ ॥ तत्र ये भोजनीयाः स्युर्ये च वर्ज्या द्विजोत्तमाः ॥ यावन्तश्चैव यैश्चान्नैस्तान्प्रवक्ष्याम्यशेषतः ॥ १२४ ॥ द्वौ दैवे पितृकार्ये त्रीनेकैकमुभयत्र वा ॥ भोजयेत्सुसमृद्धोऽपि न प्रसज्जेत विस्तरे ॥ १२५ ॥ सत्क्रियां देशकालौ च शौचं ब्राह्मणसंपदः ॥ पंचैतान्विस्तरो हन्ति तस्मान्नेहेत विस्तरम् ॥ १२६ ॥ प्रथिता प्रेतकृत्यैषा पित्र्यं नाम विधुक्षये ॥ तस्मिन्युक्तस्यैति नित्यं प्रेतकृत्यैव लौकिकी ॥ १२७ ॥

۱۲۲ ہر مہینہ کی اماوس میں پترگیہ سے اگن ہوتری براہمن شرادھ کرے۔

۱۲۳ ہر ایک مہینہ میں پتروں کا جو شرادہ کیا جاتا ہے وہ انشوربادی کہلاتا ہے اور اُس کو اچھے مانس سے کرنا چاہیئے۔

۱۲۴ اس شرادھ میں جو بھوجن کرانے کے لایق ہے اور جو لایق نہیں ہے اور جتنے چاہیئے اور جوان بھوجن کرانا چاہیئے وہ سب ہم کہیں گے۔

۱۲۵ شرادھ میں دو کرم ہیں ایک پترکرم دوسرا دیوکرم تس میں کیسا ہی دھنی ہو مگر دیوکرم میں ایک اور پترکرم میں دو ہی براہمن کو بھوجن کراوے یا دونوں کرموں میں ایک ایک براہمن کو بھوجن کراوے زیادہ بستار نہ کرے۔

۱۲۶ ستکار دیش کال پوتر تا سریشٹھ براہمن اِن سب باتوں کا ناش بستار کرتے ہے ہوتا ہے اسلیئے بستار نہ کرنا چاہیئے۔

۱۲۷ اماوس میں شرادھ کرنے سے پتروں کا اوپکار ہوتا ہے بعوض اسکے پتر لوگ شرادہ کرنے والے کو۔ گن۔ بیٹا۔ پوتا۔ دولت وغیرہ سب کچھ دیتے ہیں۔ اسلیئے شرادھ ضرور کرنا چاہیئے

نوٹ (۱) یہ خلاف مسلمانوں کے راج میں ملایا گیا ہے کیونکہ راجہ کرن سے پہلے جو علاءالدین خلجی کے زمانہ میں ہوا ہے مانس شرادہ رائج تھا

श्रोत्रियायैव देयानि हव्य कव्यानि दातृभिः ॥ अर्हत्तमाय विप्राय तस्मै दत्तं महाफलम् ॥ १२८॥ एकैकमपि विद्वांसं दैवे पित्र्ये भोजयेत् ॥ पुष्कलं फल माप्नोति नामंत्र ज्ञान् बहून पि ॥ १२९॥ दूरा देव परीक्षेत ब्राह्मणं वेद पारगम् ॥ तीर्थं तद्ध व्य कव्यानां प्रदानेसोऽतिथिः स्मृतः ॥ १३०॥ सहस्रं हि सहस्राणा मनृचांयत्र भुञ्जते ॥ एकस्ता न्मंत्र वित्प्रीतः सर्वा नर्हति धर्मतः ॥ १३१॥ ज्ञानो त्कृष्टाय देयानि कव्यानिच हवींषिच ॥ नहि हस्ता व सृग्दिग्धौ रुधिरेणैव शुद्ध्यतः ॥ १३२॥ यावतो ग्रसते ग्रासा न्हव्य कव्ये ष्वमंत्र वित् ॥ तावतो ग्रसते प्रेत्य दीप्त शूल ष्ट्य यो गुडान् ॥ १३३

۱۲۸ دیوتا یا پتروں کے نام جو چیز دینا ہو وہ وید پاٹھی بڑے پُوجیہ براہمن کو دے کسی غیر کو نہ دے کیونکہ ایسے براہمن کو دینے سے مہا پھل ہوتا ہے۔

۱۲۹ دیوتا یا پتر کرم میں ایک بھی پنڈت براہمن کو بھوجن کرانے سے بڑا پھل ہوتا ہے۔ اور بہت سے مُورکھ براہمن کے بھوجن کرانے سے ویسا پھل نہیں ہوتا۔

۱۳۰ دُور سے وید پڑھنے والے براہمن کی پریکشا کرنا چاہیئے کیونکہ دیوتا اور پتروں کی چیز کا لینے والا وہی ہے۔

۱۳۱ دس لاکھ مُورکھ براہمن بھوجن کرانے سے جو پھل ہوتا ہے وہی پھل منتر جاننے والے ایک براہمن کے بھوجن کرانے سے ہوتا ہے۔

۱۳۲ دیوتا یا پتروں کے دینے کی چیز گیانی براہمن کو دینا چاہیئے جسطرح کہ خون سے بھرا ہوا ہاتھ خون ہی سے دھونے سے صاف نہیں ہوتا۔ اسی طرح مُورکھ براہمن کے سنسکار سے مورکھتا دور نہیں ہوتی

۱۳۳ دیوتا یا پتروں کے اَن کے جتنے گراس مُورکھ براہمن بھوجن کرتا ہے اتنے بار شرادھ کرنے والا آگ سے گرم کیے ہوئے لوہے کے پنڈ اور رودھار اشتر کو بھوجن کرتا ہے۔

نوٹ آجکل کے ہندوؤں اور مہامنڈل کے پنڈتوں کو اسے بار بار پڑھنا چاہیئے۔

ज्ञान निष्ठा द्विजाः केचि त्तपो निष्ठा स्तथा परे ॥ तपः स्वाध्याय निष्ठाश्च कर्म निष्ठा स्तथा परे ॥१३४॥ ज्ञान निष्ठेषु कव्यानि प्रतिष्ठाप्यानि यत्नतः ॥ हव्यानि तु यथा न्यायं सर्वेष्वेव चतुर्ष्वपि ॥१३५॥ अश्रोत्रियः पिता यस्य पुत्रः स्याद्वेदपारगः ॥ अश्रोत्रियो वा पुत्रः स्यात्पिता स्याद्वेदपारगः ॥ १३६ ॥ ज्यायांसमनयो र्विद्याद्यस्य स्याच्छ्रोत्रियः पिता ॥ मंत्र सं पूजनार्थं तु सत्कारमितरोऽर्हति ॥ १३७ ॥ न श्राद्धे भोजयेन्मित्रं धनैः कार्योऽस्य संग्रहः ॥ नारिं न मित्रं यं विद्यात्तं श्राद्धे भोजयेद्द्विजम् ॥ १३८ ॥ यस्य मित्र प्रधानानि श्राद्धानि च हवींषि च ॥ तस्य प्रेत्य फलं नास्ति श्राद्धेषु च हविःषु च ॥१३९॥

۱۳۴ چار طرح کے براہمن ہیں۔ گیانی۔ تپسوی۔ ویدپاٹھی۔ کرم کانڈی۔

۱۳۵ پتروں کے دینے لایق چیز کو گیانی براہمن کو دینا چاہیئے اور دیوتوں کے دینے لایق چیز کو چاروں میں سے جو ملے اُسکو دینا چاہیئے۔

۱۳۶ جس کا باپ وید پاٹھی ہو اور آپ مورکھ ہو یا آپ وید پاٹھی ہو اور باپ مورکھ ہو تو

۱۳۷ اِن دونوں میں جس کا باپ وید پاٹھی ہو وہ بڑا ہے اور دوسرا بھی وید پڑھنے سے ستکار کے لایق ہے۔ کیونکہ وید پاٹھی پتا سے پُتر کے سنسکار باقاعدہ ہوتے ہیں۔

۱۳۸ شرادھ میں متر براہمن کو بھوجن نہ کراوے کچھ نقدی وغیرہ دے کر خاطرداری کردے بلکہ جو براہمن نہ دوست ہو نہ دشمن اُسکو بھوجن کراوے۔

۱۳۹ جس کسی کے دیو یا پتر کرم میں متر ہی بھوجن کرتا ہے اُس کو بھوجن کرانے کا پھل پرلوک میں نہیں ہوتا۔

यः संगतानि कुरुते मोह्यच्छ्राद्धेन मानवः ॥ स स्वर्ग्गाच्च्यवते लोकाच्छ्राद्धमित्रो द्विजाधमः ॥ १४० ॥ संभोजनी साभिहिता पैशाचीदक्षिणा द्विजैः ॥ इहैवास्ते तु सा लोके गौरन्धेवैकवेश्मनि ॥ १४१ ॥ यथेरिणे वीजमुत्वा नवप्तालभते फलम् ॥ तथाऽनृचे ह विर्दत्वा नदाता लभते फलम् ॥ १४२ ॥ दातृन्प्रति गृहीत्हंश्च कुरुते फलभागिनः ॥ विदुषे दक्षिणां दत्वा विधिवत्प्रेत्य चेह च ॥ १४३ ॥ कामं श्राद्धेऽर्चयेन्मित्रं नाभिरूपमपि त्वरिम् ॥ द्विषता हि हविर्भुक्तं भवति प्रेत्य निष्फलम् ॥ १४४ ॥ यत्नेन भोजयेच्छ्राद्धे वह्वृचं वेदपारगम् ॥ शाखान्तगमथाध्वर्युं छन्दोगं तु समाप्तिकम् ॥ १४५ ॥

۱۴۰ جو براہمن شرادھ میں بھوجن ہی کے واسطے متر تا کرتا ہے وہ سورگ لوک سے بھرشٹ ہوتا ہے اور وہ براہمنوں میں ادہم ہے۔

۱۴۱ ایسا بھوجن پشاچوں کا ہے اسی لوک میں پھل ایک ہے جسطرح اندھی گئو ایک ہی گھر میں رہ سکتی ہے اُسیطرح وہ بھوجن اسی لوک میں رہتا ہے پرلوک میں کام نہیں آتا۔

۱۴۲ جسطرح اوسر زمین میں بیج بونے والا پھل نہیں پاتا اُسیطرح مورکھ براہمن کو دیوتا کی چیز بھوجن کرانے سے داتا پھل نہیں پاتا۔

۱۴۳ پنڈت براہمن کو باقاعدہ دکشنا دینے سے دینے والا اور لینے والا دونوں پھل کو پاتے ہیں اس لوک میں بھی اور پرلوک میں بھی۔

۱۴۴ شرادھ میں متر کو بھوجن کرانا کچھ مضایقہ نہیں شترو اگر پنڈت بھی ہو تو اُس کو بھوجن نہ کرانا کیونکہ اُس کے بھوجن کرنے سے پرلوک میں داتا پھل نہیں پاتا ہے۔

۱۴۵ شرادھ میں محنت کرکے چاروں دیدوں کے عالم کو بھوجن کراوے یا جسنے دیا اور اُس کے دیاکھیان اوپ ساکھاؤں کو باقاعدہ پڑھا ہو اُس کو بھوجن کراوے۔

एषा मन्य तमो यस्य भुञ्जीत श्राद्ध मर्चितः॥ पितृणांत स्य तृप्तिः स्या च्छाश्वती साप्त पौरुषी ॥ २४६ ॥ एव वै प्रथमः कल्पः प्रदाने हव्य कव्य योः॥ अनुकल्प स्त्वयं ज्ञेयः सदा सद्भि रनुष्ठितः॥ १४७॥ माता महं मा तुल चस्य स्त्रीयं श्व सुरं गुरुम्॥ दौहि त्रं विद्‌पतिं बन्धु मृत्विग्याज्यौ च भोजयेत्॥ १४८॥ न ब्राह्मणं परीक्षेत दैवे कर्मणि धर्म वित्॥ पित्र्ये कर्मणि तु प्राप्ते परीक्षेत प्रयत्नतः॥ १४९॥ येस्ते न पतित क्लीवा येचनास्तिक वृत्तयः॥ नान्हव्य कव्य यो र्विप्रा नन हान्म नुरब्रवीत ॥ ३५०॥ जटिलं चानधीयानं दुर्ब लं कितवं तथा॥ याजयन्ति चये पूगां स्ता श्च श्राद्धे नभोज येत्॥ ३५१॥

۱۴۶ اِن ویدپاٹھیوں میں سے ایک کو بھی اگر وُہ جاکر کے شرادھ میں بھوجن کراوے تو سات برس تک پتروں کی ترپت ہوتی ہے۔

۱۴۷ ہیتہ اور کیتہ اِن دونوں کے دان میں مکھیہ پکش کو کہا کہ اب کون پکش کو جسے اچھے لوگوں نے اختیار کیا ہے کہتے ہیں۔

۱۴۸ نانا - ماما - بھانجا - خسر - ودیا گرو - بیٹی کا بیٹا - داماد - موسی کا بیٹا - یگیہ کرانے والا ججمان - اِن دشو کو مکھیہ پکش نہ ہونے میں بھوجن کرانا چاہیئے۔

۱۴۹ دیوکرم میں براہمن کا امتحان نہ لینا چاہیئے۔ مگر پترکرم میں پوُرشارتھ سے براہمنوں کا امتحان لینا چاہیئے۔

۱۵۰ جن براہمنوں کو منوجی نے شرادھ میں بھوجن کرانے کے لایق نہیں کہا ہے وہ یہ ہیں - چور - مہاپاپی - نامرد - (ناستک)

۱۵۱ بہت سی جٹا رکھنے والا اَن پڑھ - کمزور خراب چمڑے والا - مطلب سے ہر ایک لایق و نالایق کو یگیہ کرانے والے دیوتا جان کر شرادہ میں نہ کھلاوے۔

चिकित्सका न्देवल कान्मांस विक्रयिण स्तथा ॥ विपणेन च जीवन्तो वर्ज्याः स्युर्हव्य कव्ययाः ॥ १५२ ॥ प्रेष्यो ग्रामस्य राज्ञश्च कुनखी श्याव दन्तकः ॥ प्रति रोद्धा गुरो श्चैव त्यक्ताग्नि र्वार्द्धुषिस्तथा ॥ १५३ ॥ यक्ष्मीच पशुपालश्च परिवेत्तानिराकृतिः ॥ ब्रह्मद्विट् परि वित्ति श्च गणाभ्यन्तर एवच ॥ १५४ ॥ कुशीलवो ऽवकीर्णी च वृषली पति रेवच ॥ पौनर्भवश्च काणश्च यस्य चोप पति गृहे ॥ १५५ ॥ भृत का ध्यापको यश्च भृत का ध्यापितस्तथा ॥ शूद्र शिष्यो गुरु श्चैव वाग्दुष्टः कुण्ड गोलकौ ॥ १५६ ॥

152 بید (یعنی طبیب) مزدوری لیکر تین برش تک دیوتوں کی مورت کا پوجن کرنے والا۔ ماس بیچنے والا بنیوں کے کرم سے جینے والا۔

153 مزدوری لیکر ریت یا راجا کی فرمانبرداری کرنے والا۔ خراب ناخن رکھنے والا۔ سیاہی بیاہ دانت والا گرو کے خلاف کام کرنے والا۔ اختیار ہوتے ہوئے اگن ہوتر نہ کرنے والا سود بیاج سے اوقات بسر کرنے والا۔

154 چھیٹی روگ والا پشو کے پالنے سے اوقات بسر کرنے والا۔ پریتا بنج مہایگیہ کو نہ کرنے والا برہمنوں سے دشمنی کرنے والا۔ دوسرے کے دھن کا لینے والا۔ گنا بھینتر۔

155 ناچ سے اوقات بسر کرنے والا عورت کے جماع سے ناپاک برہم چاری۔ شودر استری کا شوہر۔ دوسرے شوہر سے عورت کا بیٹا کانا اور جس کی عورت نے دوسرا شوہر کیا ہو۔

156 مزدوری لیکر پڑھانے والا۔ مزدوری دیکر پڑھنے والا۔ شودر کا چیلہ۔ شودر کا گرو۔ سخت گفتار۔ پتت کو پڑھانے والا۔ کنڈ۔ گولک۔

× منوجی نے مورتی کے پوجن کرنے والے پوجاری کو ماس کے بیچنے والے کے برابر لکھا ہے اور بیوقوف لوگ پجاری کو اچھا سمجھتے ہیں۔ اور مزدوری لیکر پڑھانے والا براہمن بھی براہمن کہلانے کے قابل نہیں ہے۔ اب جو پنڈت نوکری لیکر پڑھاتے ہیں نہ معلوم وہ ان شلوکوں کو دیکھتے ہیں یا نہیں۔

अकारण परित्यक्ता माता पित्रो गुरो स्तथा ॥ ब्राह्मै यौनै श्च सम्ब
न्धैः संयोगं पतितै र्गतः ॥ १५७॥ अगारदाही गरदः कुण्डाशी सो
मविक्रयी ॥ समुद्र यायी बन्दी च तैलिकः कूटकारकः ॥१५८
पित्रा विवदमानश्च कितवो मद्यपस्तथा ॥ पापरोग्य भिशस्त-
श्च दाम्भिको रसविक्रयी ॥ १५९॥ धनुः शराणां कर्त्ता च यश्चा
ग्रे दिधिषुपतिः ॥ मित्रध्रुक द्यूतवृत्ति श्च पुत्राचार्य स्तथैव च॥
१६०॥ भ्रामरी गण्डमाली च श्वित्र्यथो पिशुन स्तथा ॥ उन्मत्तो
ऽन्धश्च वर्ज्याः स्युर्वेद निन्दक एवच ॥१६१॥ हस्ति गो श्वोष्ट्र दम
को नक्षत्रै र्यश्च जीवति ॥ पक्षिणां पोषको यश्च युद्धाचार्य स्त-
थैवच ॥ १६२॥

۱۵۷ بلا سبب ماں باپ اور گورو سے علیحدہ ہونے والا - جو لوگ بسبب کسی خرابی کے اپنے دھرم سے گر گئے ہیں اُن سے پڑھنے یا اُن کو پڑھانے والا اور اُن سے شادی وغیرہ رشتہ کرنے والا -

۱۵۸ گھر میں آگ لگانیوالا - زہر دینے والا کُنڈ کا اَن کھانے والا سوم لتا کا بیچنے والا سمندر میں جانے والا - بندی تیل کے واسطے تیل وغیرہ پیسنے والا - بیہودہ بکنے والا -

۱۵۹ باپ سے لڑائی کرنے والا - آپ پانسا کھیلنا نہیں جانتا اور اپنے واسطے دوسرے کو پانسا کھلانے والا - شراب پینے والا - کوڑھی - ابھشست بہانے بنے دھرم کرنے والا رس بیچنے والا -

۱۶۰ تیر کمان رکھنے والا - بڑی سگی بہن کی شادی ہوئے بغیر چھوٹی بہن سے شادی کرنے والا - دوست سے دشمنی کرنے والا - قمار بازی سے اوقات بسر کرنیوالا - بیٹے سے پڑھنے والا -

۱۶۱ مرگی گنڈ مالا سفید کوڑھ - اِن روگوں میں سے کوئی ایک روگ رکھنے والا - کھوٹا آدمی - دیوانہ - اندھا - وید کی نندا کرنے والا -

۱۶۲ ہاتھی بیل - اونٹ - گھوڑا - اِن سب کو بدھیا کرنے والا - جوتش ودیا سے اوقات بسر کرنے والا پرند پالنے والا - لڑائی کے واسطے علم اسلحہ سکھانے والا -

* شراب پینے والے برہمنوں کو برہمن کہہ کیونکر سکتے ہو - بلکہ یہاں مدسے بھانگ گانجا اور شراب وغیرہ ہر قسم کا نشہ لینا چاہیے -

۹۲ مہاتما منو - جوتشی کو برہمن کی پدوی سے گراتے ہیں کیونکہ جوتشی لوگ خود غرضی سے جھوٹ بولتے ہیں -

स्त्रोत सां भेद कोयश्च तेषां चा वरणे रतः॥ गृह संवेश कोदू
तो वृक्षारो पक एव च॥ १६३॥ श्वक्रीडी श्येनजीवीच कन्या
दूषक एव च॥ हिंस्रो वृषल वृत्तिश्च गणानांचैव याजकः
॥ १६४॥ आचारहीनः क्लीबश्च नित्यं याचन कस्तथा॥ कृ
षि जीवी श्लीपदी च सद्भिर्निन्दत एव च॥ १६५॥ और भ्रि-
को माहिषिकः पर पूर्वा पतिस्तथा॥ प्रेत निर्यातकश्चैव वर्ज
नीयाः प्रयत्नतः॥ १६६॥ एतान्वि गर्हिता चारान पांक्तेया
न्द्विजाधमान्॥ द्विजाति प्रवरो विद्वानुभयत्र विवर्जयेत्॥
१६७॥ ब्राह्मणस्त्वन धीयानस्तृणाग्निरिव शाम्यति॥ त-
स्मै हव्यं न दातव्यं नहि भस्मनि हूयते॥ १६८॥

۱۶۳ بندھے ہوئے پانی کو دوسرے مقام پر لیجانے والا - بہتے ہوئے پانی کو روکنے والا -
پیشہ معماری سے اوقات بسر کرنے والا - دوت - مزدوری لیکر درخت لگانے والا -
۱۶۴ کتوں سے کھیل کرنے والا - باز وغیرہ پرند سے اوقات بسر کرنیوالا - کواری کنیا سے
بھوگ کرنے والا - جانوروں کو مارنے والا - شودروں سے اوقات بسر کرنے والا - بہت آدمیونکو
یگیہ کرانے والا -
۱۶۵ آچار نہ رکھنے والا - نامرد - ہر روز مانگنے والا - کھیتی سے اوقات بسر کرنے والا - موٹا
پاؤں والا - اچھے لوگوں سے نندا پانے والا -
۱۶۶ بھیڑ - بھینس سے زندگی بسر کرنے والا - اپنے شوہر کو چھوڑ کر دوسرے شخص سے شادی
کرنے والی جو عورت اُس کا دوسرا شوہر مزدوری لیکر مُردہ کو پھونکنے والا -
۱۶۷ بے سبب نندک آچار والے ہیں براہمنوں میں ادھم ہیں پنگت میں بٹھانے کے لایق
نہیں ہیں ان سب کو دیوتا یا پترکرم میں بھوجن نہ کراوے -
۱۶۸ جیسے پھوس کی آگ جھٹ پٹ بجھ جاتی ہے اسیطرح مورکھ براہمن ہے اسلیئے ہیتیہ اور
کبتیہ اُس کو نہ دینا چاہیئے کیونکہ راکھ میں ہون نہیں ہو سکتا -

نوٹ منوجی بھیک مانگنے والے برہمن کو برہمن نہیں ... اور ... بتلاتے ہیں ۱۲

अपांक्तदाने यो दातुर्भवत्यूर्ध्वं फलोदयः ॥ दैवे हविषि पि-
त्र्ये वा तम्प्रवक्ष्याम्यशेषतः ॥ २६९ ॥ अव्रतैर्यद्द्विजैर्भुक्तं प-
रिवेत्रादिभिस्तथा ॥ अपांक्तेयैर्यदन्यैश्च तद्वै रक्षांसि भुञ्जते
॥ २७० ॥ दाराग्निहोत्रसंयोगं कुरुते यो ऽग्रजे स्थिते ॥ परिवे-
त्ता स विज्ञेयः परिवित्तिस्तु पूर्वजः ॥ २७१ ॥ परिवित्तिः परि
वेत्ता यया च परिविद्यते ॥ सर्वे ते नरकं यान्ति दातृयाजकपंच
माः ॥ २७२ ॥ भ्रातुर्मृतस्य भार्यायां यो ऽनुरज्येत कामतः ॥
धर्मेणापि नियुक्तायां स ज्ञेयो दिधिषूपतिः ॥ २७३ ॥ परदा
रेषु जायेते द्वौ सुतौ कुण्डगोलकौ ॥ पत्यौ जीवति कुण्डः स्या
न्मृते भर्तरि गोलकः ॥ २७४ ॥

۱۶۹ دیوکرم یا پترکرم میں نندک براہمنوں کو بھوجن کرانے سے جو پھل پرلوک میں ملتا ہے اس کو ہم (یعنی بھرگ جی) کہتے ہیں کہ

۱۷۰ اوپر کہے ہوئے نندک براہمن جو بھوجن کرتے ہیں وہ راکشش بھوجن کرتے ہیں۔ یعنے کچھ پھل نہیں ہوتا۔

۱۷۱ بے وواہے سگے بڑے بھائی کے ہوتے ہوئے چھوٹا بھائی وواہ کرے اور اگنی ہوتر کرے تو بڑا بھائی پربت کہلاتا ہے اور چھوٹا بھائی پربتیا کہلاتا ہے۔

۱۷۲ پربت۔ پربتیا۔ پربتا (یعنے جس کنیا سے وواہ ہوا ہے سو) اور اس کنیا کو دینے والا اور وواہ کرانے والا براہمن یہ پانچوں نرک میں جاتے ہیں۔

۱۷۳ مرے ہوئے بھائی کی استری کے ساتھ بھوگ کرنے کی بدھ جو آگے کہیں گے اس بدھ سے بھی اپنی اچھا سے بھوگ کرنے والا دودھ شوپت کہلاتا ہے۔

۱۷۴ پراستری میں دو پتر ہوتے ہیں ایک کنڈ دوسرا گولک تسمیں جیوت پت والی کا بیٹا کنڈ کہلاتا ہے اور مرے پت والی کا بیٹا گولک کہلاتا ہے۔

نوٹ۔ آجکل تو شرادھ میں بھوجن کرنے والے سب ہی اسی قسم کے براہمن ہیں۔

नौतुजातौ परक्षेत्रे प्राणिनौ प्रेत्य चेह च ॥ दत्ता नि हव्य कव्या नि नाशयेते प्रदायिनाम् ॥ १७५ ॥ अपांक्त्यो यावतः पांक्त्यान् भुंजा नान नु पश्यति ॥ तावतां न फलं प्रत्यदाता प्राप्नोति बालिशः ॥ १७६ ॥ वीक्ष्यान्धो नवतेः काणः षष्टेः श्वित्री शतस्यतु ॥ पापरोगी सहस्रस्य दातुर्नाशयते फलम् ॥ १७७ ॥ यावतः संस्पृशे दङ्गैः ब्राह्मणान्शूद्रयाजकः ॥ तावतां न भवेद्दातुः फलं दानस्य पौर्तिकम् ॥ १७८ ॥ वेदविद्यापि विप्रोऽस्य लोभात्कृत्वा प्रतिग्रहम् ॥ विनाशं व्रजति क्षिप्रमामपात्रमिवाम्भसि ॥ १७९ ॥

۱۷۵ اِن دونوں کو دیو یا پتر کرم میں بھوجن کرانے سے اور دان دینے سے داتا کو پرلوک میں کچھ پھل نہیں ملتا۔

۱۷۶ براہمنوں کی منڈلی سے گرا ہوا براہمن جتنے براہمنوں کو بھوجن کرتا ہوا دیکھتا ہے اتنے براہمنوں کے کھلانیکا پھل داتا کو نہیں ہوتا اور وہ دونوں عقل سے خالی ہیں

۱۷۷ اندھا - کانا - سفید کوڑھ والا - مرض روگی - اِن سب کے دیکھنے سے بترتیب بسلسلہ ۹۰ - ۶۰ - ۱۰۰ - ۱۰۰۰ براہمن بھوجن کرانیکا پھل بھوجن کرانیوالے کو نہیں ملتا۔

۱۷۸ شوُدر کی یگیہ میں یگیہ کرانیوالا برہمن اپنے انگوں سے جتنے براہمنوں کو چھوتا ہے اتنے براہمنوں کے دینے کا پھل داتا نہیں پاتا اور شرادھ میں اچھے براہمنوں کی پنگت میں شوُدر کو یگیہ کرانیوالا برہمن اگر بیٹھکر بھوجن کرے تو جتنے براہمن بھوجن کرتے ہوں اُن سب کے بھوجن کرانے کا پھل داتا نہیں پا سکتا۔

۱۷۹ شوُدر کو یگیہ کرانے والے براہمن سے لوبھ کرکے ید پڑھنے والا براہمن بھی جو دان لیوے تو جھٹ پٹ ناش ہوجاتا ہے۔ جیسے مٹی کا کچا برتن پانی میں۔

۱۷۹ لوبھ سے وید شاستر پڑھنا پڑھانا پاپ ہے کیونکہ یہ تو براہمنوں کا دھرم ہی ہے۔ آجکل جتنے وید پاٹھی دھن کے واسطے پڑھتے ہیں وہ بموجب منوجی کے گننے کے براہمنوں سے گرے ہوئے ہیں +

सोमविक्रयिणे विष्ठा भिषजे पूयशोणितम्॥ नष्टं देवलके दत्तमप्रतिष्ठं तु वार्धुषौ॥ १८०॥ यत्तु वाणिजके दत्तं नेह नामुत्र तद्भवेत्॥ भस्मनीव हुतं हव्यं तथा पौनर्भवे द्विजे॥ १८१॥ इतरेषु त्वपांक्त्येषु यथोद्दिष्टेष्वसाधुषु॥ मेदोसृङ्मांसमज्जास्थि वदन्त्यन्नं मनीषिणः॥ १८२॥ अपांक्त्योपहता पंक्तिः पाव्यते यैर्द्विजोत्तमैः॥ तान्निबोधत कार्त्स्न्येन द्विजाग्र्यान्पंक्तिपावनान्॥ १८३॥ अग्र्याः सर्वेषु वेदेषु सर्वप्रवचनेषु च॥ श्रोत्रियान्वयजाश्चैव विज्ञेयाः पंक्तिपावनाः॥ १८४॥

۱۸۰ شوم لتا کے بیچنے والے برہمن کو دان دینے سے داتا دوسرے جنم میں غلیظ کھانے والا جانور ہوتا ہے اور اسیطرح جیو کا کے لیئے علاج کرنے والے برہمن کو دان دینے سے داتا دوسرے جنم میں خون اور پیپ پینے والا جانور ہوتا ہے اور فرزوری لیکر تین برش تک دیو مورت کی پوجا کرنے والا براہمن اور بیاج لینے والے براہمن کو دان دینے سے دان کا پھل نہیں ہوتا۔

۱۸۱ بنیا کے کرم سے جینے والے براہمن کو دان دینے سے اس لوک اور پرلوگ میں دان کا پھل نہیں ہوتا اور پہلے پت کو چھوڑکر دوسرا پت کرنے والی جو استری ہے اسمیں دوسرے پت سے جو لڑکا پیدا ہو اس کو دان دینا کیا ہے جیسے راکھ میں ہون کرنا۔

۱۸۲ جو براہمن پنگت میں بٹھلانے کے لایق نہیں ہیں اُن کو دان دینے سے دوسرے جنم میں داتا سینہ کا گوشت و خون و ہڈی وغیرہ کھانے والا جانور ہوتا ہے۔

۱۸۳ جو پنگت چور وغیرہ براہمنوں سے دوشت ہو اس کو پوتر کرنے والے جو براہمن ہیں اُن کو سنو۔

۱۸۴ جس خاندان میں ونل پشت سے وید کا پڑھنا اور پڑھانا چلا آتا ہو اس کل میں پیدا ہوکر چاروں وید انگ سمیت جو براہمن پڑھا سکتا ہو وہ براہمن پنگتی پوتر کرنے والا ہے۔

त्रिणाचिकेतः पंचाग्निस्त्रिसुपर्णः षडंगवित् ॥ ब्रह्मदेयात्मसन्तानो ज्येष्ठ सामग एव च ॥१८५॥ वेदार्थवित्प्रवक्ता च ब्रह्मचारी सहस्रदः ॥ शतायुश्चैव विज्ञेया ब्राह्मणाः पंक्तिपावनः ॥१८६॥ पूर्वेद्युरपरेद्युर्वा श्राद्धकर्मण्युपस्थिते ॥ निमंत्रयेत त्र्यवरान्सम्यग्विप्रान्यथोदितान् ॥१८७॥ निमंत्रितो द्विजः पित्र्ये नियतात्मा भवेत्सदा ॥ नच छंदांस्यधीयीत यस्य श्राद्धं च तद्भवेत् ॥१८८॥ निमंत्रितान्हि पितर उपतिष्ठन्ति तान्द्विजान् ॥ वायुवच्चानुगच्छन्ति तथासीनानुपासते ॥१८९॥ केतितस्तु यथान्यायं हव्यकव्ये द्विजोत्तमः ॥ कथंचिदप्यतिक्रामन्पापः सूकरतां व्रजेत् ॥१९०॥

۱۸۵ ترناچکیت - اگنی ہوتری- ترسپرن بیاکرن وغیرہ چھ انگوں کا جاننے والا۔ براہم وواہ سے پیدا ہوا شام وید کے اس حصہ کا جاننے والا جسمیں برہم کا وچار ہے یہ چھ پنکت کے پوتر کرنیوالے ہیں

۱۸۶ ویدوں کے مطلب کا جاننے والا اور اوپدیش کرنے والا برہمچاری اور ہزار گئو دینے والا سَو برس کی عمر والا یہ لوگ پنگتی کو شُدھ کرنے والے ہیں۔

۱۸۷ شرادھ کرنے سے ایک دن پہلے یا اُسی دن تین سے زیادہ اچھے براہمن مل سکیں تو اُن کو نیوتا دینا۔ نہ مل سکیں تو ایک یا دو یا تین کو بھی نیوتا دینا چاہیئے۔

۱۸۸ نیوتا پاکر براہمن اُس رات دن میں استری سے بھوگ نہ کرے اور وید کو بھی نہ پڑھے اور شرادھ کرنے والا بھی یہ دونوں کرم نہ کرے۔

۱۸۹ نیوتا پائے ہوئے برہمن کے پاس پِتر لوگ کھڑے رہتے ہیں اور بصورت ہوا ہو کر براہمن کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔

۱۹۰ × دیو کرم یا پِتر کرم میں نیوتا پاکر براہمن اگر کسی طرح بھوجن نہ کرے تو اُس پاپ سے دوسرے جنم میں سؤر ہوتا ہے۔

نوٹ * یہ اشلوک [illegible] شرادھ میں سے چلا ہے۔ [illegible] اسکو ملاوٹ کر کے پتری شرادھ بنایا گیا ہے
× آجکل تو اس قسم کا ایک بھی براہمن نہیں ملتا اصل میں یہ شتی شرادہ کا ذکر ہے

आमंत्रितस्तु यः श्राद्धे वृषल्या सह मोदते ॥ दातुर्यद्दुष्कृतं किंचित्तत्सर्वं प्रतिपद्यते ॥ १९१ ॥ अक्रोधनाः शौचपराः सततं ब्रह्मचारिणः ॥ न्यस्तशस्त्रा महाभागाः पितरः पूर्वदेवताः ॥ १९२ ॥ यस्मादुत्पत्तिरेतेषां सर्वेषामप्यशेषतः ॥ ये च यैरुपचर्याः स्युर्नियमैस्तान्निबोधत ॥ १९३ ॥ मनोर्हैरण्यगर्भस्य ये मरीच्यादयः सुताः ॥ तेषामृषीणां सर्वेषां पुत्राः पितृगणाः स्मृताः ॥ १९४ ॥ विराट्सुताः सोमसदः साध्यानां पितरः स्मृताः ॥ अग्निष्वात्ताश्च देवानां मारीचा लोकविश्रुताः ॥ १९५ ॥

۱۹۱ شرادھ کرم میں نیوتا پاکر جو براہمن شودر کی استری سے بھوگ کرتا ہے وہ شرادھ کرنے والے کے سمپورن پاپ کو پاتا ہے۔

۱۹۲ پتر لوگ اندر باہر سے ایک راگ دویش اور کرودھ سے رہت استری بھوگ سے رہت لڑائی سے دور۔ ودیا وغیرہ آٹھ گن سے بھرے ہوئے مہا بھاگی آناد دیوتا روپ ہیں اسوجہ سے شرادھ کرنے والا اور شرادھ میں بھوجن کرنے والا دونوں کرودھ سے رہت ہوں۔

۱۹۳ جن سے اُن سب کی پیدائش ہے اور جن نیموں سے جنکا سیون ہے اُن سب کو سُنیئے یعنی۔

۱۹۴ برہما کے پتر یعنے منو جی کے مریچ وغیرہ جو پتر ہیں تنھوں کے جو پتر ہیں سو پتر گن ہیں۔

۱۹۵ سادھ گن کے پتر براٹ کے پتر۔ سوم سد ہیں دیوتوں کے پتر اگنشوات ہیں سب مریچ کے پتر ہیں اور لوک میں پرسدھ ہیں۔

مضمون متذکرہ بالا میں بہت کچھ ملاوٹ ہے اور یہ ساری کتھا مہا بھارت کے بعد پیدا ہوئی ہے سو واسطے اس کی زیادہ تشریح نہیں کی گئی۔

दैत्यदानवयक्षाणां गन्धर्वोरगरक्षसाम् ॥ सुपर्णकिन्नराणां च स्मृता बर्हिषदोऽत्रिजाः ॥ १९६ ॥ सोमपा नाम विप्राणां क्षत्रियाणां हविर्भुजः ॥ वैश्यानामाज्यपा नाम शूद्राणां तु सुकालिनः ॥ १९७ ॥ सोमपास्तु कवेः पुत्रा हविष्मन्तोऽङ्गिरः सुताः ॥ पुलस्त्यस्याज्यपाः पुत्रा वसिष्ठस्य सुकालिनः ॥ १९८ अनग्निदग्धानग्निदग्धान्काव्यान्बर्हिषदस्तथा ॥ अग्निष्वात्तांश्च सौम्यांश्च विप्राणामेव निर्दिशेत् ॥ १९९ ॥ य एते तु गणा मुख्याः पितॄणां परिकीर्तिताः ॥ तेषामपीह विज्ञेयं पुत्रपौत्रमनन्तकम् ॥ २०० ॥ ऋषिभ्यः पितरो जाताः पितृभ्यो देवमानवाः ॥ देवेभ्यस्तु जगत्सर्वं चरं स्थाण्वनुपूर्वशः ॥ २०१

۱۹۶ دیتیہ - دانو - یکش - گندھرب - اُرگ - راکشش - سُپرن - کِنّر - ان سب کا پِتر اتر کا پِتر برہشد ہے -

۱۹۷ براہمن یا کشتری - ویشیہ - شُودر - ان سب کے پتر بترتیب سلسلہ سُوم پہ ہَوِرْبُھج آجیپ - سکالی ہیں -

۱۹۸ کوِ - انگرا - پُلستیہ - بشیشٹ کے پتر بترتیب سلسلہ سُوم پہ - ہوِربھج - اجیپ سکالی ہیں -

۱۹۹ اگنی دگدھ یعنی بان پرست اور گرہستی انا گنی دگدھ سنیاسی - کاویہ - برہشد اگنی - شوات سوم پا - یہ سب براہمن ہی کے پتر ہیں -

۲۰۰ یہ سب پتر مقدم ہیں انھوں کے بیٹے اور پوتے بہت ہیں -

۲۰۱ رشیوں سے پتر پیدا ہوئے ہیں - اور پتروں سے دیوتا اور آدمی پیدا ہوئے ہیں دیوتوں سے ساکن و متحرک چاندار یعنی تمام عالم پیدا ہوا ہے -

نوٹ یہ سب پرانک کتھا جو اس صفحہ میں ہے مہابھارت کے بعد ملائی گئی ہے -

राजतैर्भाजनैरेषामथो वा रजतान्वितैः ॥ वार्यपि श्रद्धया दत्तमक्षयायोपकल्पते ॥ २०२ ॥ दैवकार्याद्द्विजातीनां पितृकार्यं विशिष्यते ॥ दैवं हि पितृकार्यस्य पूर्वमाप्यायनं स्मृतम् ॥ २०३ ॥ तेषामारक्षभूतन्तु पूर्वं दैवं नियोजयेत् ॥ रक्षांसि हि विलुम्पन्ति श्राद्धमारक्षवर्जितम् ॥ २०४ ॥ दैवाद्यन्तं तदीहेत पित्राद्यन्तं न तद्भवेत् ॥ पित्राद्यन्तं त्वीहमानः क्षिप्रं नश्यति सान्वयः ॥ २०५ ॥ शुचिं देशं विविक्तं च गोमयेनोपलेपयेत् ॥ दक्षिणाप्रवणं चैव प्रयत्नेनोपपादयेत् ॥ २०६ ॥ अवकाशेषु चोक्षेषु नदीतीरेषु चैव हि ॥ विविक्तेषु च तुष्यन्ति दत्तेन पितरः सदा ॥ २०७ ॥

۲۰۲ چاندی کے برتن میں سب پتروں کو یا چاندی سے مرکب برتن میں صرف پانی ہی دینے سے بہت خوشی حاصل ہوتی ہے۔

۲۰۳ براہمن۔کشتری۔ ویشوں کے دیو کارج سے پتر کارج بڑا ہے۔ اس وجہ سے دیو کارج پہلے ہونے سے پتر کارج پورا ہوتا ہے۔

۲۰۴ پتر کارج کی رکشا کرنے والے دیو کارج کو پہلے کرنا چاہیئے رکشا رہت کارج کو راکشش لے لیتے ہیں۔

۲۰۵ پتر کارج کے آغاز و انجام میں دیو کارج کرنا چاہیئے اور دیو کارج کے آد و انت میں پتر کارج کرنے والا اپنے ونش سہت جلد ناش ہو جاتا ہے۔

۲۰۶ دکشن کی طرف زمین کو گوبر سے لیپ کر شدھ اور صاف کرے اور وہاں پر شرادھ کرم کرے۔

۲۰۷ سوبھاؤ سے شدھ بن وغیرہ جو دیش ندی کے کنارے آدمیوں سے خالی ہو ایسی جگہ شرادھ کرنے سے پتر لوگ ہمیشہ آسودہ رہتے ہیں۔

आसनेषु पक्लृप्तेषु बर्हिष्मत्सु पृथक् पृथक्॥ उपस्पृष्टोदकान् सम्यग्विप्रांस्तानुपवेशयेत्॥ २०८॥ उपवेश्य तु तान्विप्रानासनेष्वजुगुप्सितान्॥ गन्धैर्माल्यैः सुरभिभिरर्चयेद्दैवपूर्वकम्॥ २०९॥ तेषामुदकमानीय सपवित्रांस्तिलानपि॥ अग्नौ कुर्यादनुज्ञातो ब्राह्मणो ब्राह्मणैः सह॥ २१०॥ अग्नेः सोमयमाभ्यां च कृत्वाप्यायनमादितः॥ हविर्दानेन विधिवत्पश्चात्संतर्पयेत्पितॄन्॥ २११॥ अग्न्यभावे तु विप्रस्य पाणावेवोपपादयेत्॥ यो ह्यग्निः स द्विजो विप्रैर्मन्त्रदर्शिभिरुच्यते॥ २१२॥ अक्रोधनान्सुप्रसादान्वदन्त्येतान्पुरातनान्॥ लोकस्याप्यायने युक्ताञ्छ्राद्धदेवान्द्विजोत्तमान्॥ २१३॥

۲۰۸ الگ الگ کشا کے آسنوں پر بٹھا دے کر بلائے ہوئے کو ہاتھ پیر دھلا کر اور آچمن کرا کے بٹھلائے۔

۲۰۹ پہلے دیو کارج میں نیوتے ہوئے براہمنوں کی پھول مالا وغیرہ سے پوجن کرے بعد اس کے پتر کارج میں نیوتے ہوئے براہمنوں کی بھی پوجن کرے۔

۲۱۰ کُش تل سمیت جل کو براہمنوں کو دے کر اُن کی اگیا لیکر اُن براہمنوں سمیت اگن میں ہوم کرے

۲۱۱ پہلے اگن سوم یم ان سب کو ہیئیہ دے کر پیچھے پتروں کو ان وغیرہ دیوے۔

۲۱۲ اگن نہ ہو تو براہمن کے ہاتھ ہی میں ہون کرے جو اگن سو براہمن ہے ایسا بات کو منتر جاننے والے برہمنوں نے کہا ہے۔ (نوٹ) یہاں پر صاف اگنی ہوتر کا مال خود غرضی سے اڑانا بتلایا گیا ہے

۲۱۳ تارک غصہ وخوش رُو و قدیم و ترقی عالم میں کوشش کرنے والے شرادھ کے پاتر برہمن ہی ہیں ایسا بات کو منو وغیرہ رشیوں نے کہا ہے اس لیئے دیوتا روپ شرادھ کو برہمن کے ہاتھ میں دینا سدھ ہے۔

نوٹ - دیو ترپن میں تو وہ وان براہمنوں کا سچ مچ حق ہے کیونکہ وہ دوان ہی دیوتا کہلاتے ہیں۔ لیکن پتری ترپن میں ان کا حق پیچھے سے بتلایا گیا ہے۔

अपसव्य मग्नौ कृत्वा सर्वमा हृत्य विक्रमम् ॥ अपसव्येन
हस्तेन निर्वपे दुद कं भुवि ॥ २१४ ॥ त्रींस्तु तस्मा द्धविः शेषात्पि
ण्डान्कृत्वा समाहितः ॥ औदकेनैव विधिना निर्वपेद्दक्षि
णा मुखः ॥ २१५ ॥ न्युप्य पिण्डां स्तत स्तांस्तु प्रयतो विधि पूर्व क
म् ॥ तेषु दर्भेषु तं हस्तं निमृज्या ल्लेप भागिनाम् ॥ २१६ ॥ आ
चम्योदक् परावृत्य त्रिरायम्य शनैरसून् ॥ षड़ ऋतूंश्च नमस्कु
र्यात्पितॄ नेव च मंत्र वित् ॥ २१७ ॥ उदकं निनये च्छेषं शनैः पि
ण्डान्ति के पुनः ॥ अव जिघ्रेच्च ता न्पिण्डा न्यथा न्युप्ता न्समाहि
तः ॥ २१८ ॥ पिण्डेभ्यस्त्वल्पिकां मात्रां समा दायानुपूर्वशः ॥
ते नेव विप्रा नासीना न्विधिवत्पूर्वं माशयेत् ॥ २१९ ॥

۲۱۴ ہون کی اگنی کو دکشن دشا میں کر کے جنیو کو داہنے کندھے پر ڈالکر داہنے ہاتھ سے پنڈ رکھنے کی زمین پر جل دیوے۔

۲۱۵ ہون سے جو ہبیہ بچا ہوا اُس سے تین پنڈ بناکر دکشن طرف منہ کرکے داہنے ہاتھ سے کشوں کے اوپر اُن پنڈوں کو ایک چت ہوکر دیوے۔

۲۱۶ جو طریقہ گرہ کانڈ کے سوتر میں لکھا ہے اُسکے مطابق کشوں پر اُن پنڈوں کو دے کر پنڈ کے نیچے کا جو کش ہے اُس کی جڑ میں ہاتھ کو پونچھے بردھ پرپتامہ وغیرہ تین پرشوں کی ترپت کے واسطے۔

۲۱۷ منتر جاننے والا اُتر منہ ہوکر آچمن اور تین پرانایام حسب طاقت کرکے بسنت وغیرہ چھ رتوں کو اور پتروں کو نمسکار کرے۔

۲۱۸ پنڈوں سے پہلے پنڈ رکھنے کی زمین پر جو جل دیا ہے اُس پاتر میں بچا ہوا جل ہے اُسکو سب پنڈوں کے پاس سلسلہ سے دیوے پیچھے اُن پنڈوں کو ایک چت ہوکر سلسلہ سے سونگھے

۲۱۹ پنڈوں سے تھوڑا تھوڑا اُن سلسلہ سے لیکر نیوتے ہوئے بیٹھے براہمنوں کو بدھ سے بھوجن کرادے۔

نوٹ چونکہ گرہیہ سوتر جن میں کرم کی بدھی لکھی ہے کرشن یجروید کے بعد بنے ہیں اور کرشن یجروید مہابھارت کے بعد بنا ہے اسواسطے یہ اشلوک ملائے ہوئے ہیں۔

ध्रियमाणे तु पितरि पूर्वेषामेव निर्वपेत् ॥ विप्रवद्वापि तं श्राद्धे स्वकं पितरमाशयेत् ॥ २२० ॥ पिता यस्य निवृत्तः स्याज्जीवेच्चापि पितामहः ॥ पितुः स नाम संकीर्त्य कीर्तयेत्प्रपितामहम् ॥ २२१ पितामहो वा तच्छ्राद्धं भुंजीतेत्यब्रवीन्मनुः ॥ कामं वा समनुज्ञातः स्वयमेव समाचरेत् ॥ २२२ ॥ तेषां दत्त्वा तु हस्तेषु सपवित्रं तिलोदकम् ॥ तत्पिण्डाग्रं प्रयच्छेत स्वधैषामस्त्विति ब्रुवन् ॥ २२३ ॥ पाणिभ्यां तु पसंगृह्य स्वयमन्नस्य वर्द्धितम् ॥ विप्रान्तिके पितॄन्ध्यायन् शनकैरुपनिक्षिपेत् ॥ २२४ ॥ उभयोर्हस्तयोर्मुक्तं यदन्नमुपनीयते ॥ तद्विप्रलुम्पन्त्यसुराः सहसा दुष्टचेतसः ॥ २२५ ॥

۲۲۰ پتا کے گھر میں رہتے ہوئے جو دادا پردادا ہاں پرست اور سنیاسی ہیں انکی شرادھ کرے یا پتا کے براہمن کی جگہ پتا ہی کو بھوجن کراوے اور پتامہ پرپتامہ کو پنڈ دیوے اور دونوں کے نمت براہمن بھوجن بھی کراوے۔

۲۲۱ جسکا پتا مر گیا ہو اور پتامہ جیتا ہو وہ پتا کا نام لیکر پرپتامہ کا نام لیوے۔

۲۲۲ یا جس طرح جیتے ہوئے پتا کو بھوجن کرانا کہا ہے اسیطرح جیتے ہوئے پرپتامہ کو بھوجن کراوے پتا پرپتامہ کو پنڈ دیوے اس بات کو منو جی نے کہا ہے یا پتامہ کی آگیا پاکر پتا پرپتامہ پرھپرپتامہ کو پنڈ دیوے پتامہ کو بھوجن کراوے۔

۲۲۳ ان براہمنوں کے ہاتھ میں تل جل کُش کو دے کر پنڈوں سے نکالا ہوا جو تھوڑا تھوڑا بھاگ ہے اسکو پتا وغیرہ تینوں کے براہمنوں کو سنکلپ سے دیوے۔

۲۲۴ آپ دونوں ہاتھوں سے کھانے کی سب چیز کو رسوئیں سے باہر لاکر پتروں کا دھیان کرتا ہوا براہمنوں کے پاس آہستہ سے پروسے۔

۲۲۵ ایک ہاتھ سے لائے ہوئے ان کو اسُر لوگ چھین لیتے ہیں اسلئے دونوں ہاتھ سے لانا چاہیئے۔

نوٹ۔ یہ سارا مضمون بعد میں ملایا ہوا ہے۔

गुणांश्च सूप शाका द्यान्पयो दधि घृतं मधु ॥ विन्यसे त्प्रयतः पूर्वं भूमा वेव समाहितः ॥२२६॥ भक्ष्यं भोज्यं च विविधं मूलानि च फलानि च ॥ हृद्यानि चैव मांसानि पानानि सुरभीणि च ॥२२७॥ उपनीय तु तत्सर्वं शनकैस्तु समाहितः ॥ परिवेषयेत प्रयतो गुणान्सर्वान्प्रचोदयन् ॥२२८॥ नास्त्र मापत ये ज्जातु न कुप्येन्नानृतं वदेत् ॥ नपादेन स्पृशे दन्नं नचैत दव धूनयेत् ॥२२९॥ अस्त्रं गमयति प्रेता कोपो ऽरीन नृतं शुनः पादस्पर्शस्तु रक्षांसि दुष्कृती नवधूननम् ॥२३०॥ यद्यद्रो चेत विप्रेभ्यस्त त्तद्द्या दमत्सरः ॥ ब्रह्मो द्याश्च कथाः कुर्या त्पितॄणा मेतदीप्सितम् ॥२३१॥

۲۲۶ شہد دودھ گھی۔ دہی وغیرہ چیزوں سے بنا ہوا کھانا اس عمدگی سے رکھے کہ جس سے زمین پر پھیلنے نہ پائے زمین پر رکھے۔

۲۲۷ من کو خوشی کرنے والی اچھی اچھی کھانے کی چیزیں اور عمدہ پھل پھول اور خوشبودار چیزوں کو رکھے۔

۲۲۸ ایک چت ہو کر سب چیزوں کو براہمنوں کے پاس لا کر یہ کہے کہ یہ میٹھا ہے یہ کھٹا ہے پروسے۔

۲۲۹ رونا غصہ کرنا جھوٹھ بولنا ان سب کو چھوڑ دے پاؤں سے ان کو نہ چھوئے اور نہ اچھال اچھال کر ان کو برتن میں رکھے۔

۲۳۰ رونے سے پریت کو اور غصہ سے دشمن کو اور جھوٹھ بولنے سے کتے کو۔ اور پاؤں سے چھونے سے راکشس کو اور اچھالنے سے پاپی کو وہ ان ملتا ہے۔

۲۳۱ دکھ کو چھوڑ کر جو جو چیزیں براہمنوں کو اچھی معلوم ہوں وہ وہ چیزیں دیوے اور پرماتما کی کتھا کہے کیونکہ یہ باتیں پتروں کو پیاری ہیں۔

نوٹ افسوس جس پریت یعنے ترنگ کو ان ملنا شرادھ کا دوش بتلایا گیا ہے اور ان ملاوٹی اشلوکوں میں پریت کو ملنا برا بتلایا گیا ہے × اس اشلوک کے ملاوٹی ہونے میں کیا شک ہے۔

स्वाध्या यं श्रावये त्पित्रे धर्म शास्त्रा णि चैवहि ॥ आख्या नानी ति
हासां श्च पुराणा निखिला निच ॥ २३२ ॥ हर्षये द्ब्राह्मणां स्तुष्टो भो
जये च्च शनैः शनैः ॥ अन्ना द्ये नास कृच्चै तान्गुणै श्च परि चो दयेत्
२३३ ॥ व्रतस्थ मपि दौ हित्रं श्राद्धे यत्ने न भोज येत् ॥ कुतपं चास
ने दद्या त्तिलै श्च विकिरे न्महीम् ॥ २३४ ॥ त्रीणि श्राद्धे पवि त्राणि
दौ हित्रः कुत पस्ति लाः ॥ त्रीणि चात्र प्रशं सन्ति शौच मक्रोध
मत्वराम् ॥ २३५ ॥ अत्युष्णं सर्व मन्नं स्याद्भुंजी रं स्तेच वाग्यताः ॥
नच द्विजा तयो ब्रूयु र्दात्रा पृष्टा हवि र्गुणान् ॥ २३६ ॥ याव दुष्णं भ
वत्यन्नं यावद श्नंति वाग्यताः ॥ पितर स्ता वद श्नन्ति यावन्नो क्ताह
वि र्गुणाः ॥ २३७ ॥

٢٣٢ وید دھرم شاستر اور پُوران اور اتہاسوں کی کتھا وغیرہ ہر وقت براہمنوں کو
شُنایا کرے۔ یہاں پوران سے مُراد براہمن گرنتھ ہے کیونکہ جسوقت یہ پُستک لکھا گیا تھا اُسوقت اٹھارہ
پوران نہیں بنے تھے۔

٢٣٣ آپ مطمئن ہوکر شیریں بیانی وغیرہ سے براہمنوں کو خوش کرے جلدی نہ کرے یہہ
اچھا لڈو ہے۔ یہ اچھی کھیر ہے اسطرح سب چیزوں کا گُن کہہ کر بھوجن کراوے۔

٢٣٤ لڑکی کا لڑکا اگر برت میں بھی ہو تو اُس کو کسی تدبیر سے شرادھ میں بھوجن ضرور کراوے
نیپالی کمل کا آسن دے شرادھ کی زمین پر تل چھڑکا دے۔

٢٣٥ شرادھ میں تین چیزیں پاک ہیں۔ ناتی۔ نیپالی کمل۔ تل۔ اور تین چیزوں کی
تعریف ہے وہ یہ ہیں پوترتا۔ شانتت۔ دھیرتا۔

٢٣٦ براہمن لوگ موَن ہوکر نہایت گرم کھانے کو بھوجن کریں اگر کھلانے والا چیزوں کا
گُن پوچھے تو بھی کچھ نہ بولیں۔

٢٣٧ جبتک کھانا گرم رہتا ہے اور کھانیوالے بولتے نہیں ہیں تب تک پتر لوگ بھوجن کرتے ہیں۔

यद्वेष्टित शिरा भुंक्ते यद्भुक्ते दक्षिणा मुखः ॥ सोपान त्कश्च यद्भु क्ते तद्वै रक्षांसि भुंजते ॥ २३८॥ चाण्डालश्च वराहश्च कुक्कुटः श्वा तथैव च ॥ रजस्वला च षण्ढश्च नेक्षेरन्न श्नतो द्विजान् ॥ २३९॥ होमे प्रदाने भोज्ये च यदेभि रभि वीक्ष्यते ॥ दैवे कर्मणि पित्र्ये वा तद्गच्छ त्ययथा तथम् ॥ २४०॥ घ्राणेन सूकरो हन्ति पक्षवाते न कुक्कुटः ॥ श्वा तु दृष्टि निपा तेन स्पर्शे नावर वर्णजः ॥ २४१॥ खंजो वाय दि वा काणो दातुः प्रेष्यो ऽपि वा भवेत् ॥ हीना तिरि क्त गात्रो वा तमप्य पनये त्पुनः ॥ २४२॥ ब्राह्मणं भि क्षुकं वापि भोज नार्थ मुपस्थितम् ॥ ब्राह्मणै रभ्यनु ज्ञातः श क्तितः प्रति पूजयेत् ॥ २४३॥

۲۳۸ جنوب کی طرف منہ کرکے اور سر باندھکر یا جُوتا پہنکر جو بھوجن کرتا ہے وہ اناچاری اور راکشش کا بھوجن کہلاتا ہے۔

۲۳۹ چانڈال۔ سُور۔ مُرغا۔ کُتا حیض والی عورت نامرد یہ سب لوگ براہمنوں کو بھوجن کرتے ہوئے نہ دیکھیں۔

۲۴۰ دیو یگیہ اور پتری یگیہ کرتے وقت مقصد بالا چانڈالوں کے درشن سے سب کام بگڑ جاتے ہیں۔

۲۴۱ سُور سونگھنے سے۔ مُرغا پر کی ہوا دینے سے۔ کتا دیکھنے سے۔ شُودر چھونے سے ناش کرتا ہے۔

۲۴۲ کانا۔ گنجا وغیرہ ایک عضو نہ رکھنے والا یا ایک زیادہ عضو رکھنے والا خواہ اپنا ملازم ہی کیوں نہ ہو اُسے شرادھ کے وقت نکال دے۔

۲۴۳ اگر براہمن یا بھکاری بھوجن کے واسطے آئے ہوں تو نیوتے ہوئے براہمنوں کی آگیا سے کر یتھا شکت ہر ایک کا پُوجن کرے۔

सार्व वर्णि कमन्नाद्यं सन्नी याप्ला व्यवारिणा ॥ समुत्सृजे द्भुक्त वता मग्र तो विकिरन्भुवि ॥ २४४ ॥ असंस्कृत प्रमीतानां त्यागिनां कुलयोषिताम् ॥ उच्छिष्टं भागधेयंस्या द्दर्भेषु विकिरश्चयः ॥ २४५ ॥ उच्छेषणं भूमिगत मजिह्मस्या शठस्य च ॥ दासवर्गस्य तत्पित्र्य भागधेयं प्रचक्षते ॥ २४६ ॥ आसपिण्ड क्रिया कर्म्म द्विजातेः संस्थितस्य तु ॥ अदैवं भोजये च्छ्राद्धं पिण्ड मेकं तु निर्वपेत ॥ २४७ ॥ सहपिण्ड क्रियायांतु कृतायामस्य धर्मतः ॥ अनयैवावृता कार्य्यं पिण्ड निर्वपणं सुतैः ॥ २४८ ॥ श्राद्धं भुक्त्वाय उच्छिष्टं वृषलाय प्रयच्छति ॥ समूढो नरकं याति काल सूत्र मवाक शिरा ॥ २४९ ॥

٢٤٤ سب طرح کے اَن کو بینجن وغیرہ سے ملاکر پانی ڈال کر اس اَن کو بھوجن کیئے ہوئے براہمنوں کے آگے زمین میں کُش پر ڈال دے۔

٢٤٥ جو بالک اگنی داہ کرنے کے لائق نہیں تھے اور مرگئے ہیں اور جو بُرودشٹ کُل استریں کو تیاگ کر مرگئے ہیں اُن سب کو یہ اَن جو کُش پر ڈالا گیا ہے ملتا ہے۔

٢٤٦ زمین پر جو جُوٹھا اَن ہے وہ داس لوگوں کا ہے مگر وہ داس کُٹل اور شٹ کھٹ نہوں

٢٤٧ براہمن۔ کشتری۔ ویشیہ کے مرنے کے دن سے سپنڈی کریا تک وشوے دیو کے نمت براہمن بھوجن نہ کراوے بلکہ پریت کے نمت ایک براہمن بھوجن کراوے اور ایک پنڈ دیوے۔

٢٤٨ سپنڈی کرنے کے بعد اماوشیا کی شرادھ کی بدھان سے کشیاہ (چھماہ) میں بھی پنڈ کو بٹھا دیوے۔

٢٤٩ جو کوئی شرادھ کے اَن کو بھوجن کر کے جوٹھا اَن شودر کو دیتا ہے وہ موڑھ نیچے سر کیئے ہوئے کال سوتر نام نرک میں جاتا ہے۔

نوٹ۔ یہ اشلوک اور اس پرکرن اور بھی شلوک ملائے ہوئے ہیں۔ جہاں مرتک پتروں کے شرادھ اور ماس بھکشن کا ودھان ہے۔ کیونکہ شرادھ راجہ کرن سے جاری ہوا ہے اور ماس بھوجن وید ورُدھ ہے۔

श्राद्धं भुक्त्वा य उच्छिष्टं वृषलाय प्रयच्छति । ... श्राद्धभुग्वृषलीतल्पं तदहर्योऽधिगच्छति ॥ तस्याः पुरीषे तन्मासं पितरस्तस्य शेरते ॥ २५० ॥ पृष्ट्वा स्वदितमित्येवं तृप्तानाचामयेत्ततः ॥ आचान्तांश्चानुजानीयादभितो रम्यतामिति ॥ २५१ ॥ स्वधास्त्वित्येव तं ब्रूयुर्ब्राह्मणास्तदनन्तरम् ॥ स्वधाकारः परा ह्याशीः सर्वेषु पितृकर्मसु ॥ २५२ ॥ ततो भुक्तवतां तेषामन्नशेषं निवेदयेत् ॥ यथा ब्रूयुस्तथा कुर्यादनुज्ञातस्ततो द्विजैः ॥ २५३ ॥ पित्र्ये स्वदितमित्येव वाच्यं गोष्ठे तु सुश्रुतम् ॥ सम्पन्नमित्यभ्युदये दैवे रुचितमित्यपि ॥ २५४ ॥ अपराह्णस्तथा दर्भा वास्तुसंपादनं तिलाः ॥ सृष्टिर्मृष्टिर्द्विजाश्चाग्र्याः श्राद्धकर्मसु संपदः ॥ २५५ ॥

۲۵۰ شرادھ کا اَن بھوجن کرکے اس دن رات میں جو کوئی عورت کے ساتھ جماع کرتا ہی اُسکے پتر اُسی عورت کے غلیظ میں ایک مہینہ تک پڑے رہتے ہیں۔

۲۵۱ اچھی طرح بھوجن کیا یہ پوچھ کر اور آسودہ جان کر آچمن کرا کر شرادھ کرنے والا برہمنوں سے کہے کہ جایئے۔

۲۵۲ بجواب اُسکے براہمن لوگ سودھا ست کہیں پتر کرموں میں سودھا بولنا بڑا اشیرباد ہے۔

۲۵۳ اُسکے بعد سب براہمنوں کے بچے ہوئے اَن کو نیدن کرے جیسا وہ براہمن کہیں ویسا کرے۔

۲۵۴ ایکودشٹ شرادھ میں تریپت اور پرسن کے ارتھ سودتنگ کہنا چاہیئے شرادھ میں سمپن کہنا چاہیئے دیوتا کے نمت جو شرادھ ہے اُس میں رچتنگ کہنا چاہیئے۔

۲۵۵ اپراہن کال (وقت بعد دوپہر) - کشا گوبر آدی سے بھوم کو شودھنا تِل اور ارنا (پانی) - اَن آدی کا سنسکار شکنت کے پوتر کرنے والے براہمن یہ سب پاروَن شرادھ میں سمپت ہیں۔

نوٹ - اِس صفحہ کے سب شلوک ملے ہوئے ہیں۔

दर्भाः पवित्रं पूर्वाह्णो हवि ष्याणि च सर्वशः ॥ पवित्रं यच्च पूर्वी क्तं विज्ञे या हव्य सपदः ॥ २५६॥ मुन्यन्नानि पयः सोमो मां सं यच्चा नु पस्कृतम् ॥ अक्षारल वणं चैव प्रकृत्या ह विरुच्यते ॥२५७॥ विसृज्य ब्राह्मणां स्तांस्तु नियतो वाग्यतः शुचिः ॥ द क्षिणां दिशमा काङ्क्ष न्या चेते मान्वरा न्पि तॄन् ॥ २५८॥ दाता रो नोऽभि वर्द्धन्तां वेदाः सन्त तिरे वच ॥ श्रद्धा चनो माव्यगमद्ब हु देयं चनोऽस्त्वि ति ॥ २५९॥ एवं निर्व पणं कृत्वा पिण्डां स्तां स्तद नन्तरम् ॥ गां विप्रमजाग्निं वा प्राश येद प्सुवा क्षिपेत् ॥ २६०॥ पिण्ड निर्वपणं केचि त्पुरस्ता देव कुर्वते ॥ वयोभिः खादय न्त्यन्ये प्रक्षिपन्त्य नले ऽप्सुवा ॥ २६१॥

۲۵۶ منتر- پورباہن کال (وقت قبل دوپہر ۱۲) - ہبیشیہ - بھوم کا شودھنا جو اوپر کہہ آئے ہیں یہ سب دیوکرم کی سمپت (دولت) ہیں -

۲۵۷ منیوں کے ان دودھ - سوم لتا کا رس بنا بنایا ہوا ماس بے بنا ہوا سیندھا نمک وغیرہ یہ سب سوبھاؤ سے ہبیشیہ کہاتے ہیں -

۲۵۸ گوشٹھی شرادھ میں سنیتر تک کہنا چاہیئے ان براہمنوں کو بدا کرکے شرادھ کرنیوالا پوتر ہوکر نچنت دکش دشا کی طرف ہوکر پتروں سے یہ بردان مانگے کہ -

۲۵۹ ہمارے کل میں داتا - وید - اولاد کی ترقی ہو - شردھا بنی رہے - بہت دولت وغیرہ دینے کی چیزیں ہوں -

۲۶۰ اسطرح پنڈوں کو دے کر بعدہٗ اُن پنڈوں کو گئو یا براہمن یا بکرا یا اگن کو کھلاوے یا جل میں ڈال دے -

۲۶۱ کوئی آچاری کہتے ہیں کہ براہمن بھوجن کے بعد پنڈ دان کرنا چاہیئے اور کوئی اچاری اُن پنڈوں کو پرندوں کو کھلانا اور کوئی جل یا اگن میں ڈال دینا کہتے ہیں -

اس صفحہ کے اشلوک بھی ملا سے ہو - ہیں جیر کو ہانس لوکیہ کو بھرشٹ کرنیوالا ہے یہاں تک غیری خسارہ وغیرہ کو بتلانے کیوا سطے یہ سب لائے گئے ہیں ۱۲

पति ब्रता धर्म पत्नी पितृ पूजन तत्परा ॥ मध्यमन्तु ततः पिण्ड मद्यात्सम्यक्सुतार्थिनी ॥ २६२ ॥ आयुष्मंतं सुतं सूते यशो मेधा समन्वितम् ॥ धनवन्तं प्रजावन्तं सात्विकं धार्मिकं तथा ॥ २६३ प्रक्षाल्यहस्ता वाचम्य ज्ञाति प्रायं प्रकल्पयेत् ॥ ज्ञातिभ्यः सत्कृतं दत्वा वान्धवान पिभोजयेत् ॥ २६४ ॥ उच्छेषणं तुत त्तिष्ठे घाव द्विप्रा विसर्जिताः ॥ ततो गृहवलिं कुर्या दिति धर्मो व्यवस्थितः ॥ २६५ ॥ हविर्यच्चिर रात्राय यच्चा नन्त्याय कल्प्यते पितृभ्यो विधि वद्दत्तं तत्प्रवक्ष्याम्य शेषतः ॥ २६६ ॥ तिलै ब्रीहियवै र्मोषै रद्भि र्मूल फलै नवा ॥ दत्तेन मासं तृप्यान्ति विधिवत्पितरो नृणाम् ॥ २६७ ॥

۲۶۲ پت برتا استری پتروں کی پوجا کرنے والی لڑکا پیدا ہونے کی مُراد سے پتامہ کے پنڈ کو اچھی طرح سے بھوجن کرے۔

۲۶۳ تو اس استری کے بڑی عُمر والا و نیکنام و عقلمند و صاحب اولاد و ستوگن دہرم والا لڑکا پیدا ہو۔

۲۶۴ ہاتھ دھوکر آچمن کرکے بچا ہوا کھانا اپنی ذات والوں کو کھلاوے اسکے بعد رشتہ مندوں کو۔

۲۶۵ براہمنوں کا پس خوردہ تب تک رہے جبتک براہمن رخصت نہوں بعد رخصت ہونے براہمنوں کے جُوٹھے استھان کو دھووے اُسکے بعد گرہ بل کرے یہ دھرم ہے

۲۶۶ جو ہبیہ پتروں کو بدھ پُوربک دینے سے بہت دن تک آسودہ رکھتی ہے اور بے انتہا پھل دیتی ہے وہ سب کہتے ہیں۔

۲۶۷ تل۔ دھان۔ جو۔ اُڑد۔ جل۔ مُول۔ پھل۔ ان میں سے کوئی ایک چیز بھی شاستر کے موافق دینے سے ایک مہینہ تک پتر آسودہ رہتے ہیں۔

द्वौ मासौ मत्स्यमांसेन त्रीन्मासान्हारिणेन तु ॥ औरभ्रेणाथ-चतुरः शाकुनेनाथ पंच वै ॥ २६८ ॥ षण्मासांश्छागमांसेन पार्षतेन च सप्त वै ॥ अष्टावेणस्य मांसेन रौरवेण नवैव तु ॥ २६९ दश मासांस्तु तृप्यन्ति वराहमहिषामिषैः ॥ शशकूर्मयोस्तु मांसेन मासानेकादशैव तु ॥ २७० ॥ संवत्सरन्तु गव्येन पयसा पायसेन च ॥ वार्ध्रीणसस्य मांसेन तृप्तिर्द्वादशवार्षिकी ॥ २७१ ॥ कालशाकं महाशल्काः खड्गलोहामिषं मधु ॥ आनन्त्यायैव कल्प्यन्ते मुन्यन्नानि च सर्वशः ॥ २७२ ॥ यत्किंचिन्मधुना मिश्रं प्रदद्यात्तु त्रयोदशीम् ॥ तदप्यक्षयमेव स्याद्वर्षासु च मघासु च ॥ २७३ ॥

۲۶۸ مچھلی کے گوشت سے دو مہینہ تک اور ہرن کے گوشت سے تین مہینہ تک اور بھیڑ کے گوشت سے چار مہینے تک اور پرند جالور کے گوشت سے پانچ مہینہ تک پتر آسودہ رہتے ہیں۔

۲۶۹ بکرا کے گوشت سے چھ مہینے تک چترمرگ کے گوشت سے سات مہینے تک این نام ہرن کے گوشت سے آٹھ مہینے تک رُو رُو نام ہرن کے گوشت سے نو مہینہ تک پتر آسودہ رہتے ہیں۔

۲۷۰ جنگلی سُور یا بھینسا کے گوشت سے دس مہینہ تک اور خرگوش یا کچھوا کے گوشت سے گیارہ مہینے تک

۲۷۱ گئو کے دُودھ سے یا اُسی دُودھ کی کھیر سے ایک برس تک اور ایسا بکرا جسکے دونوں کان پانی پیتے وقت پانی کو چھوئیں اور سفید رنگ ہو اور اندری جسکی چھین ہو اُس کے گوشت سے بارہ برس تک۔

۲۷۲ کال شاک اور مہاسلک (ایک قسم کی مچھلی) اور گینڈا اور لال بکرا ان سب میں سے کسی کے گوشت دینے سے اور مدھ اور منی سے بے انتہا برس تک۔

۲۷۳ موسم برسات میں جب ترپودشی تتھ کو مگھا نکشتر ہو اُس دن میٹھی چیزوں سے اگستے یعنی لازوال پھل ہوتا ہے۔

*یہ شلوک بھی سب بام مارگ کے بعد ملایا گیا ہے اور سراسر وید… ورُدھ اور سپرشٹی کے خلاف ہے۔

अयिनः सकुले जाया द्योनो दद्या त्त्रयो दशीम् ॥ पायसंमधु सर्पिभ्यां प्राक्छाये कुंजरस्य च ॥ २७४ ॥ यद्यद्ददाति विधिवत्सम्यक श्रद्धा समन्वितः ॥ तत्पितॄणां भवति परत्रानन्त मक्षयम् ॥ २७५ ॥ कृष्ण पक्षे दशम्यादौ वर्जियित्वा चतुर्दशीम् ॥ श्राद्धे प्रशस्ता स्तिथयो यथै तान नथै तरा ः ॥ २७६ ॥ युक्षु कुर्वन्दिन र्क्षेषु सर्वान्कामान्समश्नुते ॥ अयुक्षु तु पितॄन्सर्वान्प्रजा प्राप्नोति पुष्कलाम् ॥ २७७ ॥ यथा चैवा परः पक्षः पूर्व पक्षा द्विशिष्यते ॥ तथा श्राद्ध स्य पूर्वाह्णा द पराह्णो विशिष्यते ॥ २७८ ॥

۲۷۴ پتر لوگ مناتے ہیں کہ ہمارے کل میں ایسا شخص پیدا ہو کہ جو بھادوں کرشن تریودشی تتھ یا اُسی مہینہ کی کسی اور تتھ میں اپراہن کال میں (یعنے بعد دوپہر) مدھ اور گھی ملی ہوئی کھیر دیوے۔

۲۷۵ جو چیز باقاعدہ عمدہ طور سے شردھا سہت پتروں کو دیجاتی ہے اس کا پھل پرلوک میں بے انتہا ہے۔

۲۷۶ کرشن پکش میں دشمی سے لے کر چتردسی کے سواے آماوسیا تتھ جیسی شرادھ میں اچھی ہے ویسی اور نہیں۔

۲۷۷ جفت یعنے سم تتھ اور سم نکشتر میں شرادھ کرنے سے سپوورن کاماؤں کا پھل ملتی ہے اور بکھم یعنے طاق تتھ اور بکھم نکشتر میں شرادھ کرنے سے علم و دولت والی اولاد ملتی ہے۔

۲۷۸ جسطرح شکل پکش سے کرشن پکش اُتم ہے اسیطرح پوروا ہن کال یعنے قبل دوپہر سے اپراہن کال یعنے بعد دوپہر شرادھ میں اُتم ہے

یہ مضمون دوبارہ آیا ہوا ہے کیونکہ شرادھ تتھوں سے بھی کچھ تعلق نہیں رکھتا۔ اور ایسے کرم کسی کسی حالت میں بڑے مانے ہیں۔

प्राचीनावीतिना सम्यगपसव्यमतन्द्रिणा ॥ पित्र्यमानिधनात्कार्यं विधिवद्दर्भपाणिना ॥ २७९॥ रात्रौ श्राद्धं न कुर्वीत राक्षसी कीर्त्तिता हि सा ॥ संध्ययोरुभयोश्चैव सूर्ये चैवाचिरोदिते ॥ २८०॥ अनेन विधिना श्राद्धं त्रिरब्दस्येह निर्वपेत् ॥ हेमन्तग्रीष्मवर्षासु पाञ्चयज्ञिकमन्वहम् ॥ २८१॥ न पैतृयज्ञियो होमो लौकिकेऽग्नौ विधीयते ॥ न दर्शेन विना श्राद्धमाहिताग्नेर्द्विजन्मनः ॥ २८२॥ यदेव तर्पयत्यद्भिः पितॄन्स्नात्वा द्विजोत्तमः ॥ तेनैव कृत्स्नमाप्नोति पितृयज्ञक्रियाफलम् ॥ २८३॥

۲۷۹ داہنے کندھے پر جنیؤ رکھ کر سستی کو چھوڑ کشا کو ہاتھ میں لیکر پتروں کے واسطے شاستر اور ویدوں کی اگیا کے مطابق کرم کرے۔

۲۸۰ رات کے وقت شرادھ نہ کرنا چاہیئے کیونکہ وہ راکشسی ہے اور دونوں سندھیا کے وقت اور پراتہ کال تین گھڑی تک انہیں بھی شرادھ نہ کرنا چاہیئے۔

۲۸۱ اسطرح ہر سال ہیمنت گریشم برشا یعنے جاڑا گرمی برسات تینوں فصلوں میں تین بار شرادھ کرے اور پنچ مہایگیہ تو ہر روز کرے۔

۲۸۲ اگن ہوتری کو پتر یگیہ سمبندھی ہون دنیا کی آگ میں نہیں ہوتا اور بغیر اماوشیا کے شرادھ نہیں ہوتی۔

۲۸۳ پنچ یگیہ سمبندھی شرادھ نہ ہوسکے تو اسنان کرکے براہمن جل سے ترپن کرے اسی سے سب پتر یگیہ کے پھل کو پاتے ہیں۔

(نوٹ) راتری شرادھ کا نشیدھ اسواسطے کہا ہے کہ اسوقت بزرگ لوگ بھوکھے مرجائیں گے اور ان کو تکلیف بہت ہوگی اسواسطے یہ راکشسی بتلایا گیا۔ اور یہاں پتر سے جیسے پتر لینا

वसून्वदन्ति तु पितृन् रुद्रांश्चैव पितामहान् ॥ प्रपिता म हां स्तथा दित्याञ्छ्रुति रेषा सनातनी ॥ २८४ ॥ विघसाशी भवेन्नित्यं नित्यं वा मृत भोजनः ॥ विघसो भुक्त शेषंतु यज्ञ शेषं तथा मृतम् ॥ २८५ ॥ एतद्वोऽभि हितं सर्वं विधानं पांच यज्ञिकम् ॥ द्विजा ति मुख्य वृत्तीनां विधानं श्रूयता मिति २८६

इति मानवे धर्म शास्त्र भृगु प्रोक्तायां संहिता यां ।

तृतीयोऽध्याय:

۲۸۴ یہ ہمیشہ سنتے چلے آئے ہیں کہ پتا کو بسو اور دادا کو رُدر اور پردادا کو آدیتہ کہتے ہیں
۲۸۵ شرادھ کے بعد جو کچھ بھوجن بچے وہی اُس کو خود کھاوے یہ یگیہ کا بچا ہوا بھوجن پوتر کرنے والا ہے۔
۲۸۶ بھرگ جی کہتے ہیں کہ اے رشی لوگوں پنچ یگیہ کی بدھ کہی اب براہمنوں کے جیو کا کی بدھ کہتے ہیں سنو۔
نوٹ۔ جو یگیہ کر کے بھوجن کرتا ہے وہ ہمیشہ سُکھ کو حاصل کرتا ہے۔

منوجی کا دھرم شاستر بھرگ جی کی سنگھتا کا

تیسرا ادھیائے سماپت ہوا

चतुर्थ मायुषोभाग मुषित्वाद्यं गुरौ द्विजः ॥ द्वितीय मायुषो भागं कृत दारो गृहे बसेत ॥ १ ॥ अद्रोहे णैव भूतानाम ल्प द्रोहेण वापुनः ॥ या वृत्ति स्तां समास्थाय विप्रो जीवे दना पदि ॥ २ ॥ यात्रामात्र प्रसिद्ध्यर्थं स्वैः कर्म भिर गर्हितैः ॥ अक्लेशेन शरीरस्य कुर्वीतधन संचयम् ॥ ३ ॥ ऋतता मृताभ्यां जीवे त्तु मृतेन प्रमृते नवा ॥ सत्या नृत्या भ्याम पिवानश्व वृत्या कदाचन ॥ ४ ॥ ऋत मुंछ शिलं ज्ञेय ममृतं स्याद याचितम् ॥ मृतन्तु या चितं भैक्ष्यं प्रमृतं कर्षणं स्मृतम् ॥ ५ ॥

۱ اپنی زندگی کا پہلا حصہ وید ونکی تعلیم کے واسطے گوروکل میں صرف کرے۔ دوسرا حصہ اس کے موافق عمل کرنے کے واسطے گرہستہ آشرم میں بتاوے

۲ براہمن کو اس قسم کی وجہ معاش رکھنی چاہیئے جس سے کسی جاندار کو تکلیف نہ ہو۔ اگر یہ ناممکن ہو تو جس سبب سے کم تکلیف ہو اُس طریق سے کام چلاوے۔

۳ اعمال نیک سے اور ایسے طریقہ سے کہ جس سے بدن کو تکلیف نہ ہو صرف اپنے کھانے بھر کو دولت جمع کرے۔

۴ رت۔ امرت۔ مرت۔ پرمرت سچ کے گرہن اور جھوٹھ کے تیاگ سے زندگی بسر کرے

۵ انچھ شل کو رت کہتے ہیں بغیر مانگے ملے اُس کو امرت کہتے ہیں مانگنے سے ملے اس کو مرت کہتے ہیں۔ کھیتی کو پرمرت کہتے ہیں۔

نوٹ۔ دوسری جگہ برہمن کے واسطے کھیتی کا نشیدہ کہا ہے اور یہاں بدھی ہے اسواسطے یہ اشلوک شکیہ ہے۔

सत्यानृतं तु वाणिज्यं तेन चैवापि जीव्यते ॥ सेवाश्ववृत्तिराख्याता तस्मात्तां परिवर्जयेत् ॥ ६ ॥ कुभूलधान्यको वास्यात्कुंभीधान्यकएववा ॥ त्र्यहैहिको वापि भवेदश्वस्तनिकएववा ॥ ७ ॥ चतुर्णामपि चैतेषां द्विजानां गृहमेधिनाम् ॥ ज्यायान्परः परो ज्ञेयो धर्मतो लोकजित्तमः ॥ ८ ॥ षट्कर्मैको भवेत्येषां त्रिभिरन्यः प्रवर्त्तते ॥ द्वाभ्यामेकश्चतुर्थस्तु ब्रह्मसत्रेण जीवति ॥ ९ ॥ वर्तयंश्च शिलोञ्छाभ्यामग्निहोत्रपरायणः ॥ इष्टीःपार्वायणान्तीयाः केवला निर्वपेत्सदा ॥ १० ॥

۶ بیوپار کا نام سچ جھوٹھ ہے اور خدمتگاری کو کتے کی برتی کہتے ہیں اسواسطے مصیبت کے وقت براہمن بنیہ وغیرہ کے کام تو کرے لیکن خدمتگاری نہ کرے ۔

۷ سنتیہ نیمتک دھرم وغیرہ کرنے والے کو اتنا غلہ فراہم کرنا چاہیئے جو تین سال تک کافی ہو یا ایک سال تک یا ایک دن تک کفایت کرے ۔

۸ چار طرح کے براہمن کہے ہیں انمیں پہلے سے دوسرا دوسرے سے تیسرا تیسرے سے چوتھا بڑا ہے اور وے دھرم سے لوک کو جیت سکتے ہیں ۔

۹ ان چاروں میں پہلا چھ× کرم سے اوقات بسر کرے اور دوسرا تین÷ کرم سے اور تیسرا دو† کرم سے اور چوتھا ایک‡ کرم سے اوقات بسر کرے ۔

۱۰ شل اور انچھ سے اوقات گذاری کرے اگن ہوتر کرے اماوس اور پورنماسی اور اسوقت جبکہ نیا غلہ پیدا ہوتا ہے ان تینوں وقت میں یگیہ کرے ۔

× نوٹ چھ کرم یہ ہیں ۔ یگیہ کرنا ۔ کرانا ۔ پڑھنا پڑھانا ۔ دان دینا دلینا ۔

÷ ۳ کرم یہ ہیں ۔ یگیہ کرنا ۔ دان دینا اور پڑھانا ۔

† ۲ کرم یہ ہیں ۔ پڑھانا ۔ یگیہ کرنا

‡ ایک کرم یہ ہے ۔ پڑھانا

नलोक वृत्तं वर्तेत वृत्ति हेतोः कथं चन ॥ अजिह्मामशठां शुद्धां जीवेद्ब्राह्मणजीविकाम् ॥ ११ ॥ सन्तोषं परमास्थाय सुखार्थी संयतो भवेत् ॥ सन्तोषमूलं हि सुखं दुःखमूलं विपर्ययः ॥ १२ ॥ अतोऽन्यतमया वृत्त्या जीवंस्तु स्नातको द्विजः ॥ स्वर्ग्यायुष्ययशस्यानि व्रतानिमानि धारयेत् ॥ १३ ॥ वेदोदितं स्वकं कर्म नित्यं कुर्यादतन्द्रितः ॥ तद्धि कुर्वन्यथाशक्ति प्राप्नोति परमां गतिम् ॥ १४ ॥ नेहेतार्थान्प्रसंगेन न विरुद्धेन कर्मणा ॥ न विद्यमानेष्वर्थेषु नार्त्यामपि यतस्ततः ॥ १५ ॥ इन्द्रियार्थेषु सर्वेषु न प्रसज्येत कामतः ॥ अतिप्रसक्तिं चैतेषां मनसा सन्निवर्तयेत् ॥ १६ ॥

۱۱ دروغگوئی و مضحکہ و جھوٹی خوشامد سے حصول معاش نہ کرنا چاہیئے براہمن کو دروغ و فریب والی معاش کو ترک کرکے نیکی اور سنسار کے اوپکار سے معاش حاصل کرنی چاہیئے -

۱۲ اندریوں کو قابو کرنے کے واسطے ہمیشہ من میں سنتوش یعنے قناعت کو اختیار کرے کیونکہ سنسار میں قناعت سُکھ کی اور بے صبری دُکھ کی جڑ ہے -

۱۳ منجملہ معاش مفصلہ بالا کے کسی معاش سے اوقات گذاری کرے اور وید پڑھنے سے فارغ ہوکر سماورتن کے واسطے اندریوں کو قابو میں لاوے اور سورگ اور عمر اور نیکنامی کے واسطے شفید برت جو آگے کہیں گے اُس کو کرے -

۱۴ سستی کو چھوڑ کر وید کے مطابق عمل کرے اور وید کے گیان کے مطابق کام کرنے سے ضرور مکتی حاصل کرے -

۱۵ گانا بجانا اور جو آدمی یگیہ کرانے کے لایق نہیں ہے اُسکو یگیہ کرانا ان سب باتوں سے اوقات گزاری نہ کرے اور جو آدمی پتت لینے اپنے ورن سے بھرشٹ ہوگیا ہے اُس سے دھن وغیرہ نہ لیوے -

۱۶ اندریوں کو قابو میں لاکر اُن کی زیادتی خواہش کو دل سے دُور کرے -

सर्वान्परित्यजे दर्थान्स्वाध्यायस्य विरोधिनः ॥ यथा तथा
ध्यापयंस्तु साह्यस्य कृत कृत्यता ॥ १७ ॥ वयसः कर्मणो
ऽर्थस्य श्रुतस्या भिज नस्यच ॥ वेष वाग्बुद्धि सारूप्य माच
रन्वि चरे दिह ॥ १८ ॥ बुद्धि वृद्धि करा ण्याशु धान्या निच हिता
निच ॥ नित्यं शास्त्राण्यवे क्षेत निगमाश्चैव वैदि कान् ॥ १९ ॥ य
था यथा हि पुरुषः शास्त्रं समाधि गच्छति ॥ तथातथा विजा ना
ति विज्ञानं चास्य रोचते ॥ २० ॥ ऋषि यज्ञं देव यज्ञं भूत यज्ञं
च सर्वदा ॥ नृयज्ञं पितृयज्ञं च यथा शक्ति नहापयेत् ॥ २१ ॥
एता नेके महा यज्ञा न्यज्ञ शास्त्र विदो जनाः ॥ अनीह मानाः
सतत मिन्द्रियेष्वे वजुह्वति ॥ २२ ॥

17 جس دولت سے وید پڑھنے میں ہرج ہو اُس کو ترک کرے اور جس طریق سے وید پڑھنے میں ہرج نہو اُس طریق سے مطلب حاصل کرے۔

18 عمر عمل و دولت سُنی سنائی بات فیشن تقریر و عقل اِن سب کے موافق آچرنوں سے دنیا میں زندگی بسر کرے۔

19 عقل و دولت کو ترقی دینے والے جو مفید ویدک (ویدانگ وغیرہ) و نگم علم صناعت و طب و سلحرانی و دھرم شاستر وغیرہ علوم ہیں اُن کو روز مطالعہ کیا کرے

20 آدمی جیسی مہارت شاستر میں کرتا ہے ویسا ویسا اُسکا مطلب سمجھتا ہے اور گیان بھی اُسکو اچھا لگتا ہے۔

21 جہانتک ہوسکے نتیہ کرم یعنی پانچوں یگیوں کو ترک نہ کرے۔ پانچ یگیہ یہ ہیں۔ برہم یگیہ دیو یگیہ۔ بھوت یگیہ۔ پتری یگیہ۔ اور اتتھی یگیہ۔

22 جو آدمی یگیہ شاستر کو جانتے ہیں مگر اُن یگیوں کے کرنے کی خواہش نہیں کرتے وے ہمیشہ اندریوں میں ہون کرتے ہیں۔

वाच्ये के जुह्वति प्राणं प्राणे वाचं च सर्वदा ॥ वाचि प्राणे च पश्यन्तो यज्ञ निर्वृत्ति मक्षयाम् ॥ २३॥ ज्ञाने नैवा परे विप्रा यजन्ते नैर्मखैः सदा ॥ ज्ञान मूलां क्रिया मेषां पश्यन्तो ज्ञान चक्षुषा ॥ २४॥ अग्नि होत्रं च जुहुयादा द्यन्ते द्युनि शोः सदा ॥ दर्शेन चार्द्ध मासान्ते पौर्ण मासेन चैवहि ॥ २५॥ सस्यान्ते नव सस्य स्त्या तथ त्वन्ते द्विजो ऽध्वरैः ॥ पशुनात्व यनस्यादौ समान्ते सोमिके र्मखैः ॥ २६॥ ना निष्ट्वा नव सस्ये स्त्या पशु नाचाग्नि मान्द्विजः ॥ नवान्न मद्या न्मांसं वा दीर्घ मायु र्जिजी विषुः ॥ २७॥ नवे नान र्चिता ह्यस्य पशुहव्ये न चाग्नयः ॥ प्राणा ने वात्तु मिच्छन्ति नवान्ना मिष गर्द्धि नः ॥ २८॥

۲۳ جو شخص زبان سے اُپدیش کر کے اور پران سے پر اوپکار میں محنت کر کے اِس لازوال یگیہ کو سدھ کرنا چاہتے ہیں وہ بانی کو پرانوں میں ہون کرتے ہیں۔

۲۴ ہر ایک فعل کی بنیاد ورگ ہے اور عقلمند آدمی گیان کی آنکھوں سے دیکھ کر اِن یگیوں یعنی دیوتوں کی پوجا کرتے ہیں۔

۲۵ طلوع آفتاب وعدم طلوع آفتاب میں ہون کرنا جاہیے اور اماوش اور پورنماشی کے دن بھی ہون کرنا چاہیئے۔

۲۶ جب نیا غلہ پیدا ہو اُسوقت اشٹ سے ہون کرنا اور فصل کے آخیر میں چترماس یگیہ سے اور دونوں اینن میں پشو سے ہون کرنا چاہیئے اور سال کے اخیر پر اگنشوم وغیرہ یگیہ کرے۔

۲۷ جو براہمن اگن ہوتری زیادہ عمر ہونے کی خواہش رکھتا ہو وہ نیا غلہ جبتک اُس غلہ سے یگیہ نہ کرے اور پشو کا مانس جبتک اُس مانس سے یگیہ نہ کرے دونوں کو بھوجن نہ کرے۔

۲۸ جو اگ نیا غلہ اور پشو مانس سے آسودہ نہیں ہوتی وہ اُس آدمی کے پران کو بھوجن کرنے کی اچھا کرتی ہے جس نے نئے غلہ اور پشو کے مانس سے یگیہ نہیں کیا اور کھانے لگا۔

आसना शन शय्याभिरद्भि र्मूल फले नवा ॥ नास्य कश्चिद्व से द्गेहे शक्ति तोऽन र्चितोऽति थिः ॥ २९ ॥ पाखण्डिनो वि कर्म स्थान्बैडाल व्रति काञ्छ ठान् ॥ हेतु कान्ब कवृत्तीं श्च वाङ् मात्रेणा धिना र्चयेत् ॥ ३० ॥ वेदवि द्याव्रत स्नातां श्रोतिया न्गृह मेधिनः ॥ पूजये द्धव्यकव्येन विपरीतां श्च वर्जयेत् ॥ ३१ ॥ शक्तितोऽपच माने भ्यो दातव्यं गृह मेधिना ॥ संवि भा गश्च भूते भ्यः कर्तव्योऽनु परो धतः ॥ ३२ ॥ राज तो धन मन्वि च्छे त्संसीदन्स्नातकः क्षुधा ॥ याज्या न्ते वा सिनो र्वापि न त्वन्यत इति स्थितिः ॥ ३३ ॥ नसीदे त्स्नात को विप्रः क्षुधा शक्तः कथंचन ॥ नजीर्ण मल वद्वा सा भवेच्च वि भवे सति ॥ ३४ ॥

۲۹ بیٹھنے کے واسطے آسن کھانے کے واسطے بھوجن سونے کے واسطے سیّا و پانی و پھل و مُول وغیرہ حسب حیثیت تواضع کے بغیر اتتھی گھر میں نہ رہنا چاہیئے۔

۳۰ اگر پاکھنڈی و ناقص معاش سے اوقات بسر کرنے والے و بیڈال برتک و وید خوانی نکرنے والے و خلاف دلیل اُٹھانے والے یہ سب اتتھ کال میں آویں تو گفتگو سے بھی ان کی پوجا نہ کرے مگر بھوجن دے۔

۳۱ گرہستی وید اور برتوں کے آچرن کرنے والوں کا پوجن ہون کرنے اور کھانے کے لائق چیزوں سے تواضع کرے اگر وید کے خلاف چلنے والا ہو تو اُسکی پوجا نہ کرے۔

۳۲ جو برہم چاری یا سنیاسی وغیرہ اپنے ہاتھ سے کھانا نہیں بناتے ہیں اُنکو حسب توفیق اپنے گرہستھ آدمی کھانا پانی دے پھر لڑکے بالوں کے کھانے سے جو کھانا پانی بچے اُس سے اور جانداروں کو دے۔

۳۳ اگر سناتک گرہستھ بھوک سے بے چین ہو تو راجا و یجمان و ودیارتھی ان سب سے دھن لیوے اور کسی سے نہ لیوے یہ شاستر کی مرجادا ہے۔

۳۴ جو گرہستھ سناتک اور صاحب قدرت ہو وہ بھوک سے کسی طرح رنجیدہ دل نہ ہو اور مقدور ہوتے ہوئے پرانے اور میلے

क्लृप्तकेशनखश्मश्रुर्दान्तः शुक्लाम्बरः शुचिः ॥ स्वाध्याये चैव युक्तः स्यान्नित्यमात्महितेषु च ॥ ३५ ॥ वैणवीं धारयेद्यष्टिं सोदकं च कमण्डलुम् ॥ यज्ञोपवीतं वेदं च शुभे रौक्मे च कुण्डले ॥ ३६ ॥ नेक्षेतोद्यन्तमादित्यं नास्तं यान्तं कदाचन ॥ नोपसृष्टं न वारिस्थं न मध्यं नभसो गतम् ॥ ३७ ॥ न लङ्घयेद्वत्सतन्त्रीं न प्रधावेच्च वर्षति ॥ न चोदके निरीक्षेत स्वरूपमिति धारणा ॥ ३८ ॥ मृदं गां दैवतं विप्रं घृतं मधु चतुष्पथम् ॥ प्रदक्षिणानि कुर्वीत प्रज्ञातांश्च वनस्पतीन् ॥ ३९ ॥ नोपगच्छेत्प्रमत्तोऽपि स्त्रियमार्तववदर्शने ॥ समानशयने चैव न शयीत तया सह ॥ ४० ॥

۳۵ وید کے پڑھنے اور اچھے کام کرنے میں ہمیشہ لگا رہے اور سر کے بال ڈاڑھی و ناخن کٹا کر چھوٹا رکھے۔ سفید کپڑے پہنے پاک و صاف رہکر حواس پر ضابط رہے اور آتما پر اندریوں کو غلبہ نہ کرنے دے بلکہ اندریوں کو آتما کا غلام سمجھے۔

۳۶ وید کی پُستک پڑھنے کے واسطے اور بانس کی لاٹھی پانی سے بھرا ہوا لوٹا جنیئو اور سونے کے کنڈل ہمیشہ استعمال کے واسطے پاس رکھے۔

۳۷ صبح شام اور دوپہر کو جبکہ سورج چڑھتا ہو یا غروب ہوتا ہو یا گرہن کے وقت اور پانی میں سورج کو نہ دیکھنا چاہیے۔

۳۸ پانی برستے ہوئے نہ دوڑے پانی میں اپنی صورت نہ دیکھے بندھے ہوئے بچھڑے کی رسی پر سے نہ گذرے۔ یہ شاستر میں لکھا ہے۔

۳۹ کہیں جاتا ہو اور سامنے اگکاری۔ مٹی۔ گو۔ دیوتا۔ براہمن۔ گھی۔ شہد۔ چوراہا۔ جانا ہو اور درخت یہ سب ملیں تو داہنے طرف ان کو کرکے جائے۔

۴۰ اگر شہوت بدرجہ غایت ہو تو بھی حیض والی عورت سے صحبت نہ کرے اور برابر چارپائی پر عورت کے ساتھ نہ سووے۔

रजसाभिप्लुतां नारीं नरस्य ह्युपगच्छतः ॥ प्रज्ञा तेजो बलं चक्षुरायुश्चैव प्रहीयते ॥ ४१ ॥ तां विवर्जयेतस्तस्य रजसा समभिप्लुताम् ॥ प्रज्ञा तेजो बलं चक्षुरायुश्चैव प्रवर्द्धते ॥ ४२ ॥ नाश्नीयाद्भार्यया सार्द्धं नैनामीक्षेत चाश्नतीम् ॥ क्षुवतीं जृम्भमाणां वा न चासीनां यथासुखम् ॥ ४३ ॥ नांजयन्तीं स्वके नेत्रे न चाभ्यक्तामनावृताम् ॥ न पश्येत्प्रसवन्तीं च तेजस्कामो द्विजोत्तमः ॥ ४४ ॥ नान्नमद्यादेकवासा न नग्नः स्नानमाचरेत् ॥ न मूत्रं पथि कुर्वीत न भस्मनि न गोव्रजे ॥ ४५ ॥ न फालकृष्टे न जले न चित्यां न च पर्वते ॥ न जीर्णदेवायतने न वल्मीके कदाचन ॥ ४६ ॥

۴۱ جو شخص حیض والی عورت سے صحبت کرتا ہے اُسکی عقل وجلال وقوت ونظر وعمر یہ سب کم ہوجاتی ہے -

۴۲ جو شخص حیض والی عورت سے صحبت نہیں کرتا ہے اُسکی عقل وجلال وقوت ونظر وعمر یہ سب بڑھتی ہے -

۴۳ عورت کے ساتھ ایک برتن میں کھانا نہ کھائے اور اسکو کھاتے - چھینکتے جمہاہی لیتے اور سکھ سے بیٹھنے کی حالت میں نہ دیکھے

۴۴ جو براہمن تیج کی خواہش رکھتا ہو وہ عورت کو سُرمہ اُبٹن وغیرہ لگانے کی حالت اور ننگی یا لڑکا پیدا ہونے کی حالت میں نہ دیکھے -

۴۵ ایک کپڑا پہنے ہوئے بھوجن نہ کرے ننگے ہوکر اشنان نہ کرے راستہ اور راکھ اور گئو کے استھان میں پیشاب نہ کرے -

۴۶ جوتا ہوا کھیت پانی - آگ - پژاوہ - پہاڑ - دیوتاؤں کا پُرانا مندر - چھوٹے چھوٹے کیڑوں سے ڈھیر کی ہوئی مٹی - ان سب پر پیشاب وغلیظ نہ کرے -

नस सत्वे षु गर्तेषु नगच्छन्नापि च स्थितः॥ ननदीतीरमासाद्य नच पर्वत मस्तके॥ ४७॥ वाय्वग्नि विप्रमा दित्य मपः पश्यं स्तथै वगाः॥ नकदाचन कुर्वीत विरामूत्रस्य विसर्जनम्॥ ४८॥ तिरस्कृत्यो च्चरेत्काष्ठ लोष्टपत्र तृणा दिना॥ नियम्य प्रयतो वाचं संवीतां गो ऽव गुण्ठितः॥ ४९॥ मूत्रो च्चारस मुत्सर्गं दिवा कुर्या दुदङ् मुखः॥ दक्षिणाभि मुखा रात्रौ संध्य यो श्च यथा दिवा॥ ५०॥ छाया यास न्ध कारेवा रात्रा वह निवा द्विजः॥ यथा सुख मुखः कुर्या त्प्राण बाधा भये षुच॥ ५१॥ प्रत्यग्निं प्रति सूर्यं च प्रति सो मोदक द्विजान्॥ प्रति गां प्रति वातंच प्रज्ञा नश्यति मेहतः॥ ५२॥

۴۷ کھڑے ہو کر اور اس گڑھے میں جسمیں جاندار رہتے ہوں اور چلتے ہوئے اور ندی کے کنارے اور پہاڑ کی چوٹی پر بھی پاخانہ و پیشاب نہ کرے

۴۸ اگن - سورج - جل - برہمن - گئو - ہوا - ان سب کو دیکھتے ہوئے بھی پاخانہ و پیشاب نہ کرے -

۴۹ سوکھے پتے گھاس پھوس - کاٹھ وغیرہ سے زمین کو چھپا کر اور سر و دیگر اعضا کو کپڑے سے ڈھک کر خاموش ہو کر پاخانہ و پیشاب کرے

۵۰ دن کو وقت صبح و شام اُتر طرف مُنہ کرکے اور رات کو دکشن طرف مُنہ کرکے پاخانہ و پیشاب کرے -

۵۱ سایہ - اندھیرے - جان کو تکلیف اور خوف کی حالت میں رات یا دن کو جس طرف مُنہ کرنے سے سکھ ہو اس طرف مُنہ کرکے پاخانہ و پیشاب کرے -

۵۲ اگن - سورج - سوم - جل - براہمن - گئو - ہوا - ان سب کو دیکھتے ہوئے پاخانہ و پیشاب کرنے سے عقل ماری جاتی ہے

नाग्निं मुखे नोपधमेन्नग्नां नेक्षेतच स्त्रियम् ॥ नामेध्यं प्रक्षिपेदग्नौ नच पादौ प्रतापयेत् ॥ ५३॥ अधस्तान्नोप दध्याच्च न चैन मभिलंघयेत् ॥ नचैनं पादतः कुर्यान्न प्राणाबाधमाचरेत् ॥ ५४॥ नाश्नीयात्संधि वेलायां नगच्छेन्नापिसंविशेत् ॥ नचैव प्रलिखेद्भूमिं नात्मनोपहरेत्स्रजम् ॥ ५५॥ नाप्सु मूत्रं पुरीषंवाष्ठीवनं वास मुत्सृजेत् ॥ अमेध्य लिप्तमन्यद्वा लोहितं वा विषाणि वा ॥ ५६॥ नैकः स्वपेच्छून्यगेहे शयानं नप्रबोधयेत् ॥ नोदक्यया भिभाषेतयज्ञं गच्छेन्नचावृतः ॥ ५७॥ अग्न्यगारे गवां गोष्ठे ब्राह्मणानांच सन्निधौ ॥ स्वाध्याये भोजनेचैव दक्षिणं पाणि मुद्धरेत् ॥५८॥

۵۳ اگن کو مُنہ سے نہ پھونکنا اور اگن میں ناپاک چیز نہ ڈالنا اور پاؤں کو نہ تپانا اور ننگی استری کو نہ دیکھنا چاہیئے۔

۵۴ نہ آگ کو چارپائی کے نیچے رکھے اور نہ اُسپر سے گذرے اور نہ پاؤں سے چھوئے اور نہ جان کو تکلیف دے۔

۵۵ وقت صبح وشام کھانا اور سونا اور چلنا نہ چاہیئے اور زمین پر لکیریں نہ کھینچے اور جو پھول کی مالا اپنے بدن میں پہنے ہو اُس کو آپ نہ اُتارے دوسرے سے اُتروائے۔

۵۶ پانی میں پیشاب اور غلیظ اور کھنکھار اور ناپاک چیز اور خون اور زہران سبکو نہ ڈالنا چاہیئے۔

۵۷ گھر میں اکیلا نہ سووے اور جو شخص آپ سے علم وغیرہ میں زیادہ ہو اور سوتا ہو اُسکو نہ جگاوے اور حیض والی عورت سے بات نہ کرے اور بغیر بُلائے یگیہ میں نجائے۔

۵۸ اگن کا گھر۔ گئو کا استھان۔ براہمن کے پاس وید کا پڑھنا۔ بھوجن کرنا۔ ان سب میں داہنا ہاتھ نکالنا چاہیئے

نوٹ اگنی کو منہ سے پھونکنے سے سردرد اور گندی چیزیں جلانے سے ہوا میں خرابی ہوتی ہے۔

नावारयेगाधयन्तीं नचाचक्षीत कस्यचित् ॥ नदिवीन्द्रायु
धं दृष्ट्वा कस्यचिद्दर्शयेद्बुधः ॥ ५९ ॥ नाधार्मिके वसेद्ग्रामे न
व्याधिबहुले भृशम् ॥ नैकः प्रपद्येताध्वानं नचिरं पर्वते वसे
त् ॥ ६० ॥ न शूद्रराज्ये निवसेन्नाधार्मिकजनावृते ॥ नपाषण्डि
गणाक्रान्ते नोपसृष्टेऽन्त्यजैर्नृभिः ॥ ६१ ॥ नभुञ्जीतोद्धृतस्नेहं
नातिसौहित्यमाचरेत् ॥ नातिप्रगे नातिसायं न सायं प्रातराशि
तः ॥ ६२ ॥ नकुर्वीत वृथाचेष्टां न वार्यञ्जलिना पिबेत् ॥ नोत्सं
गे भक्षयेद्भक्ष्यान्नजातुस्यात्कुतूहली ॥ ६३ ॥ न नृत्येन्नैव वा गा
येन्न वादित्राणि वादयेत् ॥ नास्फोटयेन्नच क्ष्वेडेन्नच रक्तो विरा
वयेत् ॥ ६४ ॥

۵۹ دودھ پانی پیتی ہوئی گئو کو نہ ہٹاوے اور نہ کسی سے کہے اور اندردھنکھ کو دیکھ کر کسی کو نہ دکھاوے۔

۶۰ جس گاؤں میں دھرم نہیں ہے اور آفتوں سے بھرا ہوا ہے اس میں نہ رہے اکیلے راہ نہ چلے بہت دنوں تک پہاڑ پر نہ رہے۔

۶۱ جس گاؤں میں شودر کا راج ہے اور جس میں ادھرمی پاکھنڈی چانڈال آدمی فساد کرتے ہوں اس گاؤں میں نہ رہے۔

۶۲ جس چیز سے تیل نکال لیا گیا ہو اس کو نہ کھائے اور عین صبح اور عین شام کے وقت بھوجن نہ کرے اور بہت بھوجن نہ کرے اور اگر صبح کو زیادہ کھا گیا ہو تو شام کو نہ کھائے۔

۶۳ جس تجارت سے اس لوک اور پرلوک میں کچھ فائدہ نہ ہو اس کو نہ کرے اور چلو سے پانی نہ پیئے جانگھ پر لڈو وغیرہ رکھ کر نہ کھائے اور بے مطلب کسی بھید کے جاننے کی خواہش نہ کرے۔

۶۴ ناچنا۔ گانا۔ بجانا۔ تالی۔ ٹھوکنا۔ کٹکٹانا۔ مضحکہ سے گدھے وغیرہ کی بولی بولنا۔ ان سب باتوں سے پرہیز کرے۔

न पादौ धावयेत्कांस्ये कदाचिदपि भाजने ॥ नभिन्न भाण्डे भुञ्जीत नभाव प्रति दूषिते ॥ ६५ ॥ उपानहौ च वासश्च धृतमन्यै र्नधारयेत् ॥ उपवीत मलं कारं स्रजं करकमेव च ॥ ६६ ॥ ना विनीतै र्व्रजे द्धुर्यै र्नच क्षुद्व्याधि पीडितैः ॥ नभिन्न श्रृंगा क्षिखुरै र्नवाल धि विरूपितैः ॥ ६७ ॥ विनीतैस्तु व्रजेन्नित्य माशु गैर्लक्षण न्वितैः ॥ वर्णरूपो प सम्पन्नैः प्रतोदेनातु दन्भृशम् ॥ ६८ ॥ वाला तपः प्रेत धूमो वर्ज्यं भिन्नं तथा सनम् ॥ नच्छिन्द्या न्नखलो मानि दन्तै र्नोत्पाट येन्नखान् ॥ ६९ ॥ नमृल्लोष्टंच मृद्नीया न्नच्छिन्द्या त्करजै स्तृणम् ॥ न कर्म निष्फलं कुर्या न्नायत्या मसुखो दयम् ॥ ७० ॥

۶۵ کسی کانسے کے برتن میں پاؤں نہ دھوئے اور ٹوٹے ہوئے یا خراب برتن میں جس میں طبیعت کو کراہیت آئے بھوجن نہ کرے -

۶۶ جوتا - چھتری - جنیئو - گہنا - پھولوں کی مالا - کمنڈل - کپڑا - ان سب کو اگر کسی نے استعمال کیا ہو تو آپ استعمال نہ کرے -

۶۷ جس رتھ میں ایسا بیل لگا ہو کہ جس کو رتھ میں چلنا نہ سکھایا گیا ہو یا بھوکا یا پیاسا یا بیمار ہو یا جسکے سینگ آنکھ کھر پونچھ ٹوٹ گئی ہو ایسے رتھ پر سوار ہو کر نہ چلے -

۶۸ جس رتھ میں ایسا بیل لگا ہو کہ جس کو رتھ میں چلنا سکھایا گیا ہو اور لکشن رنگ روپ جسکا اچھا ہو اس رتھ پر سوار ہو کر چلے مگر بیل کو پینیا سے نہ مارے -

۶۹ صبح کے وقت تین گھڑی تک سورج کا گھام اور کسی کے ست میں کینا راس میں سورج کا گھام جلتے ہوئے مردے کا دھواں - ٹوٹا آسن ان سب سے علیحدہ رہے بال اور ناخن نہ نوچے اور ناخن کو دانتوں سے نہ اکھاڑے -

۷۰ مٹی اور ڈھیلا کو نہ مردن کرے ناخن سے تنکے نہ توڑے بیفایدہ کام نہ کرے اور جس کام کے کرنے سے سکھ ہونے والا نہیں ہے اس کام کو نہ کرے -

लोष्ट मर्दी तृण च्छेदी नखखादी चयोनरः॥ सविनाशं व्रजत्याशु सूचको ऽशुचिरेवच॥ ७२॥ नविगर्ह्य कथां कुर्या द्बहिर्मा ल्यं नधारयेत्॥ गवां च यानं पृष्टेन सर्वथैव विगर्हितम्॥ अद्वारेण चनातीयाद ग्रामं वा वेश्म वा वृतम्॥ रात्रौ च वृक्ष मूलानि दूरतः परि वर्जयेत्॥ ७३॥ नाक्षैः क्रीडे त्कदाचि त्तु स्वयं नोपा नहौ हरेत्॥ शयनस्थो ऽपि भुंजीत नपाणिस्थंन चासने॥ ७४॥ सर्वं च तिल संबद्धं नाद्या दस्त मिते रवौ॥न च नग्नः शयी तेह नचो च्छिष्टः कचिद्व्रजेत्॥ ७५॥ आर्द्र पादस्तु भुंजीत नार्द्र पादस्तु संविशेत्॥ आर्द्र पादस्तु भुंजा नो दीर्घ मायुर वाप्नुयात्॥ ७६॥

۷۲ ڈھیلا مردن کرنے والا تنکا توڑنے والا دانتوں سے ناخن اکھاڑنے والا چغلی کرنیوالا ناپاک رہنے والا جلد ناش ہوجاتا ہے - کیونکہ سب حالت فکر اور ادہرم کی ہیں -

۷۲ لوک ریت یا ویدریت میں دل لگا کر قصہ گوئی نہ کرے بالوں میں مالا نہ پہنے بیل کی پیٹھ پر چڑھ کر نہ چلے یہ سب باتیں منع ہیں

۷۳ گاؤں یا گھر یہ دونوں سب طرف سے گھرے ہوئے ہوں تو دروازہ چھوڑ کر اور طرف سے پھاند کر اُسکے اندر نہ جاے اور رات کے وقت درخت کی جڑ میں نہ رہے -

۷۴ پلسا کبھی نہ کھیلے اپنا جوتا اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لیجاے بلکہ پاؤں سے لیجاے - چارپائی پر بیٹھکر اور بہت ان کو ہاتھ میں رکھکر اسمیں سے تھوڑا تھوڑا نکال کر اور تن کے اوپر بھوجن کے باتر کو رکھکر بھوجن نہ کرے -

۷۵ تل ملی ہوئی چیز کو رات کے وقت نہ کھاے ننگا ہو کر نہ سووے - جُوٹھے منہ کہیں نہ جاے

۷۶ گیلے پاؤں ہو کر بھوجن کرنا اچھا ہے - مگر گیلے پاؤں ہو کر سوتا منع ہے جو شخص پاؤں دھو کر بھوجن کرتا ہے وہ بڑی عمر کو پاتا ہے -

अचक्षुर्विषयं दुर्गं न प्रपद्येत कर्हिचित् ॥ न विण्मूत्रं निरीक्षेत न बाहुभ्यां नदीं तरेत् ॥ ७७ ॥ अधितिष्ठेन्न केशांस्तु न भस्मास्थि-कपालिकाः ॥ न कार्पासास्थि न तुषान्दीर्घमायुर्जिजीविषुः ॥ ७८ ॥ न संवसेच्च पतितैर्न चाण्डालैर्न पुल्कसैः ॥ न मूर्खैर्नावलिप्तैश्च नान्त्यैर्नान्त्यावसायिभिः ॥ ७९ ॥ न शूद्राय मतिं दद्यान्नोच्छिष्टं न हविष्कृतम् ॥ न चास्योपदिशेद्धर्मं न चास्य व्रतमादिशेत् ॥ ८० ॥ यो ह्यस्य धर्ममाचष्टे यश्चैवादिशति व्रतम् ॥ सोऽसंवृतं नाम तमः सह तेनैव गच्छति ॥ ८१ ॥ न संहताभ्यां पाणिभ्यां कण्डूयेदात्मनः शिरः ॥ न स्पृशेच्चैतदुच्छिष्टो न च स्नायाद्विना ततः ॥ ८२ ॥

۷۷ جو ملک آنکھوں سے دیکھا نہیں ہے اور جس مقام پر مر جانے کا اندیشہ ہے اُس ملک مقام میں کبھی نہ جائے اور اپنے غلیظ و پیشاب کو بھی نہ دیکھے اور ندی کو ہاتھوں سے نہ تیرے

۷۸ زیادہ عُمر کا چاہنے والا آدمی بال یا راکھ یا ہڈی یا مٹی کے ٹوٹے ہوئے برتنوں کے ٹکڑے یا بنولا یا بھوسا پر کھڑا نہ رہے۔

۷۹ دوسرے گاؤں کے رہنے والے آدمی جو پتت چانڈال پُکس مغروران دولت سُوٗ دھوبی وغیرہ وانتیا وسائی ہوں اُنکھوں کے ساتھ ایک درخت کے سایہ میں نہ رہے۔

۸۰ شُودر کو صلاح نہ دے سوائے داس کے اور شُودروں کو جُوٹھا اَن نہ دے جو ہیہ ہون کرنے سے بچ رہا ہے وہ شُودر کو نہ دے اور دھرم اور برت کا اوپدیش بھی شودر کو نہ دے۔

۸۱ جو شخص شُودر کو دھرم اور برت کا اوپدیش دیتا ہے وہ مع اُس شودر کے اسمبرت نام نرک میں جاتا ہے

۸۲ ملے ہوئے دونوں ہاتھوں سے اپنے سر کو نہ کھجلاوے اور ہاتھ جوٹھے ہو تو سر کو نہ چھوئے اور سر کو چھوڑ کر گلے سے اسنان نہ کرے یعنی سر سے پاؤں تک اسنان کر۔

نوٹ * شلوک نمبر ۷۷ بعد میں ملایا گیا ہے کیونکہ اس سے ہر ملک میں جانے کی رکاوٹ ہو کیونکہ ایک دفعہ جانے سے پہلے کوئی ملک آنکھوں سے دیکھا ہوا نہیں ہوتا۔ (+) شلوک نمبر ۸۰ تو پورانک زمانہ میں ملایا گیا ہے جبکہ شودروں کو تعلیم بند کر کے اُس کو دھرم اوپدیش سے محروم رکھنا منظور ہوا۔

केश ग्रहा न्प्रहारांश्च शिरस्येतान्वि वर्जयेत् ॥ शिरः स्नातश्च तैलेन नांगं किंचिदपि स्पृशेत् ॥८३॥ नराज्ञः प्रति गृह्णीयाद राजन्य प्रसूतितः ॥ सूना चक्र ध्वजवतां वेषेणैव चजीवताम् ॥८४॥ दश सूना समं चक्रं दश चक्र समो ध्वजः ॥ दश ध्वज समो वेशो दश वेश समो नृपः ॥८५॥ दश सूना सहस्राणि यो वाहयति सौनिकः ॥ तेन तुल्यः स्मृतो राजा घोरस्तस्य प्रतिग्रहः ॥८६॥ यो राज्ञः प्रति गृह्णाति लुब्धस्यो च्छास्त्र वर्तिनः सपर्यायेण यातीमान्नरकानेक विंशतिम् ॥८७॥ तामिस्र मन्धतामिस्रं महारौरवरौरवौ ॥ नरकं कालसूत्रंच महानरकमेवच ॥८८॥

۸۳ غصہ سے اپنے یا دوسرے کے سر میں نہ مارے اور بالوں کو نہ کھینچے اگر سر میں تیل لگا کر اشنان کرے تو پھر اور کسی عضو میں تیل نہ لگا دے -

۸۴ جو راجا کشتری نہ ہو اور قصائی - تیلی - کلال - یا ایسے مرد و عورت سے جو بیشیا بنکر یا روزگار کرتی ہو برہمن دان نہ لے

۸۵ دس قصائی کے برابر تیلی ہے - دس تیلی کے برابر کلال ہے - دس کلال کے برابر بیشیا ہے دس بیشیا کے برابر راجا ہے -

۸۶ جو قصائی اپنے لیئے دس ہزار جان مارتا ہے اُس کے برابر راجا ہے اس وجہ سے راجا کا دان سخت ہے -

۸۷ جو راجا لالچی اور خلاف شاستر کے کام کرنے والا ہے اُس سے جو کوئی دان لیتا ہے - وہ سلسلہ سے اکیس طرح کے نرک جو آگے کہیں گے اُنمیں جاتا ہے -

۸۸ تامر - اندھ تامر - مہا رورو - رورو - نرک - کال - سوتر - مہا نرک

نوٹ گیان کی حالت بالکل جڑتا ہو جانا - تکلیف خواہش کا ہونا - اور دُکھ کے برداشت کرنے کا سامان نہ ہونا - اِن تکلیفوں کا نام نرک ہے

संजीवनं महावीचिं तपन संप्रतानम् ॥ संहातं च सका कोलं कुड्मलं प्रति मूर्त्ति कम् ॥ ८९ ॥ लोहशं कुम्भजीषं च पन्थानं शाल्मलीनदीम् ॥ असि पत्र बन चैव लोह दारक मेवच ॥ ९० ॥ एतद्धि दन्तो विद्वांसो ब्राह्मणा ब्रह्मवादिनः ॥ नराज्ञः प्रति गृह्णन्ति प्रेत्य श्रेयो ऽभि कांक्षिणः ॥ ९१ ॥ ब्राह्मे मुहूर्त्ते बुध्येत धर्मार्थौ चानुचिन्तयेत् ॥ कायक्लेशांश्च तन्मूलान्वेद तत्त्वार्थ मेवच ॥ ९२ ॥ उत्थायावश्यकं कृत्वा कृत शौचः समाहितः ॥ पूर्वां संध्यां जपंस्तिष्ठेत्स्वकाले चापरां चिरम् ॥ ९३ ॥ ऋषयो दीर्घ संध्यत्वाद्दीर्घ मायुरवाप्नुयुः ॥ प्रज्ञां यशश्च कीर्त्तिं च ब्रह्म वर्चस मेवच ॥ ९४ ॥

۸۹ بیہودہ زندگی بسر کرنا - بہت وحشی ہونا گرنے سے تکلیف ہونا - جل جانا - چوٹ لگنا - لڑکے کا مرجانا - نیچ جاتی میں پیدا ہونا وغیرہ برے نرک ہیں -

۹۰ × مہا بیچ - تپن - پرتاپن - سنگھات - کاکول - کڈمل - پوت مرتک - لوہ شنک - رجبشی - شالملی ندی - اس پتربن - لوہ دارک -

۹۱ نرک کی حالت کے جاننے والے اور پرلوک میں کلیان چاہنے والے اور وید کے پڑھنے والے جو براہمن ہیں وہ راجہ سے دان نہیں لیتے -

۹۲ صبح صادق اُٹھکر دہرم اور سکھ کے سادھن کا وچار کرے - دھرم وارتھ کی جڑ جو کایا کلیش ہے اُسکو اور وید کے تتو ارتھ یعنے برہم گیان کو بھی دھیان کرے -

۹۳ اُٹھکر ضروری کاموں سے فرصت کر کے اطمینان کے ساتھ اسنان کرے اور صبح و شام دونوں وقت کی سندھیا میں دیر تک جپ کرتا رہے -

۹۴ دیر تک سندھیا اور پرانایام کرنیسے رشی لوگوں نے عقل و علم شہرت اور عزت اور برہم تیج یعنی نور الٰہی کو حاصل کیا ہے

نوٹ × یہ بھی مختلف قسم کی مصیبتوں کے نام ہیں۔

श्रावण्यां प्रौष्ठ पद्यां वा व्युपा कृत्य यथा विधि ॥ युक्तश्छन्दांस्यधीयीत मासान्विप्रोऽर्धपञ्चमान् ॥९५॥ पुष्ये तु छन्दसां कुर्याद् बहिरुत्सर्जनं द्विजः ॥ माघ शुक्लस्य वा प्राप्ते पूर्वाह्णे प्रथमेऽहनि ॥ ९६॥ यथा शास्त्रं तु कृत्वैव मुत्सर्गं छन्दसां बहिः ॥ विरमेत्पक्षिणीं रात्रिं तदेवैक महर्निशम् ॥ ९७॥ अत ऊर्ध्वं तु छन्दांसि शुक्लेषु नियतः पठेत् ॥ वेदांगानि च सर्वाणि कृष्ण पक्षेषु संपठेत् ॥ ९८॥ नाविस्पष्टमधीयीत न शूद्र जन सन्निधौ ॥ न निशान्ते परि शान्तो ब्रह्माधीत्य पुनः स्वपेत् ॥ ९९॥ यथोदितेन विधिना नित्यं छन्दस्कृतं पठेत् ॥ ब्रह्म छन्दस्कृतं चैव द्विजो युक्तो ह्यनापदि ॥ १००॥

۹۵ ساون یا بھادوں کے مہینے میں باقاعدہ طور پر وچار کر ساڑھے چار ماہ تک ویدوں کو پڑھتا رہے۔

۹۶ ساڑھے چار مہینہ بعد پکھیہ نکشتر میں گاؤں سے باہر جا کر چھند کا تیاگ کرے اور ساون یا بھادوں میں جو اپاکرن کیا ہوا سکو ماگھ شکل پرتوا میں پوربا ہن (قبل دوپہر) کال میں اتسرجن کرے۔

۹۷ ساڑھے چار ماس وید پڑھنا اسواسطے لکھا ہے کہ بارش کے دنوں میں اور کام نہیں ہو سکتے ان دنوں میں صرف وید ہی پڑھنا چاہیئے ورنہ اور کام کے باقاعدہ کرنی چاہیئے۔

۹۸ اسکے بعد نیم سے شکل پکش میں وید کو اور کرشن پکش میں شاستر کو پڑھے۔

۹۹ پڑھنے میں حرف صاف زبان سے نکلے اور شودر کے پاس نہ پڑھے اور اگر رات کے چوتھے پہر میں وید کے پڑھنے سے تھک جائے تو سووے نہیں۔

۱۰۰ جو بدھ کہی گئی اسی بدھ سے ہر روز وید کے دونوں بھاگ (یعنی منتر اور براہمن) کو پڑھے۔

इमान्नित्यमनध्यायानधीयानो विवर्जयेत् ॥ अध्यापनं च कुर्वीणः शिष्याणां विधिपूर्वकम् ॥१०१॥ कर्णश्रवेऽनिले रात्रौ दिवा पांसुसमूहने ॥ एतौ वर्षास्वनध्यायावध्यायज्ञाः प्रचक्षते ॥१०२॥ विद्युत्स्तनितवर्षेषु महोल्कानां च सम्प्लवे ॥ आकालिकमनध्यायमेतेषु मनुरब्रवीत् ॥१०३॥ एतांस्त्वभ्युदितान्विद्याद्यदा प्रादुष्कृताग्निषु ॥ तदा विद्यादनध्यायमनृतौ चाभ्रदर्शने ॥१०४॥ निर्घाते भूमिचलने ज्योतिषां चोपसर्जने ॥ एतानाकालिकान्विद्यादनध्यायानृतावपि ॥१०५॥ प्रादुष्कृतेष्वग्निषु तु विद्युत्स्तनितनिःस्वने ॥ सज्योतिः स्यादनध्यायः शेषे रात्रौ यथा दिवा ॥२०६॥

۱۰۱ آگے جو اندھیائے (یعنے روزِ تعطیل) کہینگے اُنمیں گرو اور چیلہ دونوں وید کو نہ پڑھیں اور نہ پڑھاویں

۱۰۲ رات کیوقت کان میں ہوا سنسناتی ہو اور دن میں دھول اُڑتی ہو تو برسات میں اُس دن اندھیائے جاننا یہ بات اندھیائے جاننے والے نے کہا ہے۔

۱۰۳ بجلی کا چمکنا گرجنا برشا ہونے میں بجلی کا ٹوٹنا ایسے وقت میں دوسرے دن اُسیوقت تک اندھیائے ہے۔ یہ بات منوجی نے کہی ہے۔

۱۰۴ بجلی کا چمکنا گرجنا پانی برسنا یہ تینوں شام کے وقت ہوں تو فصل برسات میں اندھیائے جاننا ہمیشہ نہیں کیونکہ برسات میں تو یہ سب ہوتے ہی ہیں اور اگر بے فصل ابر دکھائی دے تو بھی اندھیائے جاننا۔

۱۰۵ اکاش میں اتپات کا شبد ہو اور بھونچال اور چندرماں سورج تارا ان سب کا اوپدرو ہو تو جس وقت یہ ہوں اُس سے دوسرے دن اسیوقت تک اندھیائے ہر فصل میں جاننا۔

۱۰۶ وقت صبح و شام ہون کے لیئے آگ لکڑی کے گھسنے سے ظاہر ہوئی اور اسیوقت بجلی کا چمکنا اور گرجنا ہو اگر برشا نہوئی تو دن بھر اندھیائے ہے اور اگر وقت صبح و شام اوپر کہی ہوئی تینوں باتیں ہوں تو صرف رات بھر اندھیائے جاننا نہ دوسرے دن کے اسی وقت تک۔

नित्यानध्याय एवस्यात् ग्रामेषु नगरे षु च ॥ धर्म्मनैपुण्य कामा नां पूतिगन्धे च सर्वदा ॥ १०७ ॥ अन्तर्गत शवे ग्रामे वृषलस्य च सन्निधौ ॥ अनध्यायो रुद्यमाने समवाये जनस्य च ॥ १०८ ॥ उदके मध्यरात्रे च विरामूत्रस्य विसर्जने ॥ उच्छिष्टः श्राद्ध भुक्चैव मनसापि न चिन्तयेत् ॥ १०९ ॥ प्रतिगृह्य द्विजो विद्वानेकोद्दिष्टस्य केतनम् ॥ त्र्यहं न कीर्त्तयेद्ब्रह्म राज्ञो राहोश्च सूतके ॥ ११० ॥ यावदेकानुदिष्टस्य गन्धो लेपश्च तिष्ठति ॥ विप्रस्य विदुषो देहे तावद्ब्रह्म न कीर्त्तयेत् ॥ १११ ॥ शयानः प्रौढपादश्च कृत्वा चैवावसक्थिकाम् ॥ नाधीयीतामिषं जग्ध्वा सूतकान्नाद्यमेव च ॥ ११२ ॥

۱۰۷ جو شخص دھرم کی پوری خواہش رکھتا ہو اُسے چاہیئے کہ خواہ تو گانو ہو یا شہر جس وقت بدبو پھیلی ہوئی ہو تب بھی تعطیل کراوے

۱۰۸ جبتک گانوں میں مردہ پڑا رہے تب تک اولادھرمی کے پاس اور رونے میں اور دوسرے کام کے لیئے بہت آدمیوں کے ملاپ میں اندھیاے جاتا۔

۱۰۹ پانی میں اور آدھی رات کو اور پاخانہ وپیشاب کرتے وقت دل میں بھی وید کا خیال نہ لاوے اور جوٹھے منہ اور شرادھ میں بھوجن کرکے بھی وید کو نہ پڑھے۔

۱۱۰ ایکوُدشٹ شرادھ کا نیوتا لے کر نیوتا کے دن سے تین دن تک وید کو نہ پڑھے اور راجا کے سوتک میں اور چند سورج کے گرھن میں بھی۔

۱۱۱ جبتک ایکودشٹ شرادھ کی بوباس بدن میں رہے تبتک وید کو نہ پڑھے۔

۱۱۲ مانس اور سوتک کا ان دونوں میں سے کسی ایک کو بھوجن کرکے اور سوتے ہوئے اور آسن پر پاؤں رکھے ہوئے اور دونوں ٹہنوں کو نیچے کیئے ہوئے وید کو نہ پڑھے۔

نوٹ۔ ایکودشٹ شرادھ کو ایسا بڑا جتلایا گیا ہے کہ اس کی بوباس شریر میں آنیسے وید کا ادھکار نہیں رہتا۔

نوٹ مانس کھانے والے کو بھی وید پڑھنے کا ادھکار نہیں دیا گیا اس سے مانس بھکش کا نشیدھ معلوم ہوتا ہے۔

नीहारे वाण शब्दे च सन्ध्ययोरेव चोभयोः॥ अमावस्या चतुर्दश्योः
पौर्णमास्यष्टका सुच ॥ ११३॥ अमावस्यां गुरुं हन्ति शिष्यं हंति
चतुर्दशी ॥ ब्रह्माष्टका पौर्णमास्यौ तस्मात्ताः परिवर्जयेत् ॥११४
पांशुवर्षे दिशां दाहे गोमायु विरुते तथा ॥ श्वखरोष्ट्रे चरु
वति पंक्तौ चन पठे द्विजः ॥ ११५॥ नाधीयीत श्मशानान्ते ग्रा
मान्ते गोव्रजे ऽपिवा ॥ वसित्वा मैथुनं वासः श्राद्धिकं प्रति गृह्य
च ॥ ११६॥ प्राणिवाय दिवा ऽप्राणि यत्किं चिच्छ्राद्धिकं भवे
त् ॥ तदा लभ्या प्यनध्यायः पाण्या स्यो हि द्विजः स्मृतः ॥ ११७
चौरै रुपप्लुते ग्रामे संभ्रमे चाग्नि कारिते ॥ आकालिक मनध्या
यं विद्या त्सर्वाद्भुते षुच ॥ ११८ ॥

۱۱۳ کہرا پڑتے وقت بان کا شبد - دونوں سندھیا - اماوس - چتردشی - پورنماشی -
اشٹمی - اِن سب میں وید کو نہ پڑھے -

۱۱۴ اماوس گرو کو چتردشی چیلہ کو اشٹمی و پورنماشی وید کو ناش کرتی ہے اسواسطے اِن
دنوں میں وید کو نہ پڑھے -

۱۱۵ جسوقت خاک اُڑتی ہو یا کسی طرف آگ لگی ہو یا سیارنی و کُتا و گدھا و اونٹ روتا
ہو اور پنگت اِن سب میں وید کو نہ پڑھے -

۱۱۶ مرگھٹ اور گؤشالا اور گاؤں کے پاس اور جماع کے وقت والے کپڑے پہن کر
اور شرادھ کے ان کو لے کر وید کو نہ پڑھے -

۱۱۷ شرادھ کی چیز خواہ جاندار ہو یا بے جان اسکو لیکر وید کو نہ پڑھے کیونکہ براہمن
اس کا منہ ہاتھ ہے

۱۱۸ جس گانوں میں چوری بہت ہوتی ہو اسمیں اور اگن کے داہ میں اور اوبھت کرم کے
دیکھنے میں اُسوقت سے دوسرے دن کے اُسیوقت تک اندھیائے جاننا -

نوٹ - یہ تعطیلیں صرف ودیارتھی کو اپنا سامان درست کرنے کے واسطے دی گئیں - آٹھ دن کے بعد ایک تعطیل اور
پندرہ روز کے بعد تین تعطیلیں جسمیں ودیارتھی پچھلا پڑھا ہوا یاد کرلے اور اپنے اسباب کو درست رکھے -

उपाकर्मणि चोत्सर्गे त्रिरात्रं क्षेपणं स्मृतम् ॥ अष्टका सुत्व
हो रात्र मृत्वन्ता सुचरात्रिषु ॥ ११९ ॥ नाधी यीता श्वमा रूढो
नवृक्षं नच हस्ति नम् ॥ नना वन्न खरं नोष्ट्रं नेरि णस्थो नया
नगः ॥ १२० ॥ नविवादेन कलहेन सेनायां न संगरे ॥ नभुक्त
मात्रे ना जीर्णे नवमित्वा न सूत के ॥ १२१ ॥ अतिथिं चान्न
नुज्ञाप्य मारुते वातिवा भृशम् ॥ रुधिरेच स्रुते गात्रा च्छस्त्रे
णाच परिक्षते ॥ १२२ ॥ सामध्व ना वृग्य जुषी नाधी यीत क
दाचन ॥ वेदस्या धीत्या वाप्य न्त मारण्य कम धीत्यच ॥ १२३
ऋग्वेदो दैव दैव त्यो यजुर्वेद स्तु मानुषः ॥ साम वेदः स्मृतः
पित्र्य स्त स्मात्त स्या शुचि ध्वनिः ॥ १२४ ॥

۱۱۹ اُپاکرن میں اور اُتسرگ میں اور تین اشٹکا میں ایک دن رات اور رت کے انت میں ایک دن رات اندھیاے کرنا چاہیئے۔

۱۲۰ گھوڑا۔ ہاتھی۔ درخت۔ ناؤ۔ گدھا اونٹ۔ اوسر زمین۔ سواری۔ انھوں پر بیٹھکر وید کو نہ پڑھے۔

۱۲۱ لڑائی جھگڑا۔ رنج۔ فوج کی لڑائی۔ بدہضمی۔ قے۔ ان سب میں بھی اندھیاے جاننا اور بھوجن کرکے بھی نہ پڑھنا

۱۲۲ بہت ہوا چلنے میں بدن سے خون نکلنے میں ہتھیار سے گھاؤ لگنے میں اتھت کی بلا مرضی میں بھی اندھیاے جاننا

۱۲۳ سیام وید کو سُنکر رگ وید اور یجر وید کو نہ پڑھے وید کا انت اور رنیک پر کرن ان دونوں میں سے کسی کو پڑھکر اندھیاے کرے۔

۱۲۴ × رگ وید کے دیوتا دیو ہیں یجر وید کے دیوتا منشیہ ہیں۔ شام وید کے دیوتا پتر ہیں۔ اس سے سام وید کا شبد پوتر نہیں ہے۔

نوٹ × ۱۲۴۔ اشلوک کی تحریر بالکل ویدوں کے خلاف ہے بلکہ گیتا کے بھی خلاف ہے جسمیں ویدوں میں شام وید اوتم مانا گیا ہے ۱۲
(نوٹ) یہ قصلیں تو پورانک توہمات کے زمانہ کی ملائی ہوئی ہیں جسکو پڑھانے والوں نے اپنے آرام کے واسطے مقرر کیا ہے ۱۲

रान द्विदन्तो विद्वांसस्त्रयीनिष्कर्षमन्वहम् ॥ क्रमतः पूर्व
मभ्यस्य पश्चाद्वेदमधीयते ॥ १२५॥ पशुमण्डूकमार्जारश्व
सर्पनकुलाखुभिः॥ अन्तरागमने विद्यादनध्यायमहर्निश
म्॥ १२६ ॥ द्वावेववर्जयेन्नित्यमनध्यायौ प्रयत्नतः॥ स्वाध्या
यभूमिं चाशुद्धामात्मानंचाशुचिंद्विजः॥ १२७॥ अमावस्याम
ष्टमींच पौर्णमासीं चतुर्दशीम ॥ ब्रह्मचारी भवेन्नित्यमप्यृतौ
स्नातको द्विजः॥ १२८॥ नस्नानमाचरेंद्भुक्त्वा नातुरो नमहा
निशि ॥ नवासोभिः सहाजस्रं नाविज्ञाते जलाशये ॥ १२९॥
देवतानां गुरो राज्ञः स्नातकाचार्ययोस्तथा॥ नाक्रामेत्काम
तश्छायां बभ्रुणो दीक्षितस्यच ॥ १३०॥

۱۲۵ ویدوں کی تعلیم کے قاعدے کو جاننے والے جو آدمی ہیں وہ پہلے گایتری اور ادم کا جاپ کرتے ہیں اور اس سے جب بدھی قایم ہو جاوے تب وید پڑھے۔

۱۲۶ چوپایہ - مینڈک - بلی - کتا - سانپ - نیولا - چوہا - ان میں سے کوئی ایک اگر گرو اور چیلے کے بیچ سے نکل جائے تو ایک رات اندھیائے کرنا۔

۱۲۷ پڑھنے کی زمین یا اپنا جسم ناپاک ہو تو بھی نہ پڑھے ان دونوں اندھیائے میں پڑھنا جتن سے تیاگ کرے۔

۱۲۸ اسناتک اہمن رت کال میں بھی اماوس اور اشٹمی اور پورنماشی چتردشی ان تتھوں میں استری بھوگ نہ کرے

۱۲۹ بھوجن کیئے ہو اور آتر ہو تو اسنان نہ کرے کپڑا پہنے ہوئے بھی بار بار اسنان نہ کرے آدھی رات کو اور جو جل کا استھان جانا ہوا نہیں ہے انہیں اسنان نہ کرے۔

۱۳۰ دیوتا - گرو - راجا - اسناتک - آچاریہ - پیل - برہمن - جو شخص یگیہ کرنے کو ہے انہوں میں سے کسی کی چھایا میں عمداً کھڑا نہ رہے۔

نوٹ - = انادھیائے بھی ۵ چل ہی معلوم ہوتے ہیں۔

मध्यं दिने ऽर्द्ध रात्रे च श्राद्धं भुक्त्वा च सा मिषम् ॥ सन्ध्य योरुभ
योश्चैव नसेवे तचतुष्पथम् ॥ १३१ ॥ उद्वर्त्तन मपस्नानं विरा
मूत्रे रक्त मेव च ॥ श्लेष्मनिष्ठ्यूतवान्तानि नाधितिष्ठेत्तु काम
तः ॥ १३२ ॥ वैरिणं नोप सेवेत सहायं चैव वैरिणः ॥ अधार्मि
कं तस्करं च परस्यैव च योषितम् ॥ १३३ ॥ नहीदृश मनायुष्यं
लोके किंचन विद्यते ॥ यादृशं पुरुष स्येह पर दारोप सेवन
म् ॥ १३४ ॥ क्षत्रियं चैव सर्वं च ब्राह्मणं च बहु श्रुतम् ॥ नाव म
न्येतवै भूष्णुः कृशान पिकदाचन ॥ १३५ ॥ एत त्त्रयंहि पुरु
षं निर्दहेदव मा नितम् ॥ तस्मा देतत्त्रयं नित्यं नाव मन्येत
बुद्धि मान् ॥ १३६ ॥

۱۳۱ دن کو وقت دوپہر اور آدھی رات کو اور صبح وشام کیوقت اور شرادھ کا مانس بھوجن کرکے چوراہے میں نہ جائے۔

۱۳۲ اُبٹن کی میلی پر اسنان کرنے سے جو پانی زمین پر گرے اُسپر اور غلیظ و پیشاب و لہو و کھنکار و تھوک و قے اِن سب پر قصداً نہ ٹھہرے

۱۳۳ دشمن اور دشمن کا دوست اور ادھرمی اور چور اور پرائی عورت اِن سب کی صحبت میں نہ رہے۔

۱۳۴ پرائی عورت کی صحبت کے برابر دوسری کوئی چیز عمر کی گھٹانے والی مرد کے واسطے نہیں ہے۔

۱۳۵ جو شخص سب چیزوں میں ترقی پانے کی آرزو رکھتا ہو وہ کشتری اور سانپ اور بہت پڑھے ہوئے براہمن اگرچہ ضعیف ولاغر بھی ہوں تو بھی اُنکی بیقدری نہ کرے۔

۱۳۶ یہ تینوں توہین پانے سے ناش کرتے ہیں اِس لیئے عقلمند آدمی اِن تینوں کی بیقدری نہ کرے۔

नात्मा नमव मन्येत पूर्वा भिरस मृद्धिभि : ॥ आमृत्योः श्रि
यम न्वि च्छे नैनां मन्ये त दुर्लभाम् ॥ १३७ ॥ सत्यं ब्रूया त्प्रि
यं ब्रूयान्न ब्रूयात्स त्य मप्रियम् ॥ प्रियंचना नृतंब्रूया देष
धर्मः सनातनः ॥१३८॥ भद्रं भद्र मिति ब्रूयाद्भद्र मित्ये व
वावदेत ॥ शुष्क वैरं विवा दंच न कुर्या त्केन चित्सह ॥१३९
नातिकल्यं नाति सायं नाति मध्यं दिने स्थिते ॥ नाज्ञा तेन स
मं गच्छे न्नैको नब्ब लैः सह ॥ १४०॥ हीनांगानतिरिक्तांगा
न्विद्या हीना न्वयो धिकान् ॥ रूपद्रव्य विहीनांश्च जाति हीनां
श्च नाक्षिपेत् ॥ १४१॥ नस्पृशे त्पाणिनो च्छिष्टो विप्रो गोब्रा
ह्मणा नलान् ॥ नचापि पश्येद शुचि : सुस्थो ज्योति र्गणान्दि
वि ॥ १४२ ॥

۱۳۷ افلاس ہونے پربھی اپنی بیقدری نہ کرے مرتے دم تک دولت کی تمنا رکھے حصول دولت کو غیر ممکن نہ سمجھے۔

۱۳۸ بات سچّی اور میٹھی کہے اور اگر سچّی ہو اور میٹھی نہ ہو تو نہ کہے اور اگر میٹھی ہو اور سچّی نہ ہو تو بھی نہ کہے یہ روزمرہ کا دھرم ہے۔

۱۳۹ بُری کو بھی اچھی کہنا چاہیئے خالی عداوت اور جھگڑے کسی سے نہ کرے۔

۱۴۰ عین صبح اور عین شام اور عین دوپہر کے وقت اور اجنبی شخص اور شودر کے ساتھ اکیلے کہیں نہ جائے۔

۱۴۱ کوئی عضو نہ رکھنے والا۔ کوئی عضو زیادہ رکھنے والا۔ مورکھ۔ بوڑھا۔ بد صورت۔ نیچ ذات والا۔ کم دولت والا۔ انھوں کی بدگوئی نہ کرے (یعنے کانے کو کانا کہہ کر نہ پکارے)۔

۱۴۲ براہمن جوٹھے مُنہ ہو کر اپنے ہاتھوں سے براہمن وگئو و اگن کو نہ چھوئے اور جو آترہے اور پوتر نہیں ہے وہ چاند و سورج و ستاروں کو نہ دیکھے۔

स्पृष्ट्वैतान शुचिर्नित्य मद्भिः प्राणानुपस्पृशेत् ॥ गात्राणिचैव सर्वाणि नाभिं पाणितले नतु ॥ २४३॥ अनातुरः स्वानिखानि नस्पृशेदनिमित्ततः ॥ रोमाणिच रहस्यानि सर्वाण्येव विवर्जयेत् ॥ २४४ ॥ मंगलाचारयुक्तः स्याःप्रयतात्माजितेन्द्रियः ॥ जपेच्च जुहुयाच्चैव नित्य मग्नि मतन्द्रितः ॥ २४५ ॥ मंगलाचारयुक्तानां नित्यंच प्रयतात्मनाम् ॥ जपतां जुह्वतां चैव विनिपातो न विद्यते ॥ २४६ ॥ वेदमेवाभ्यसेन्नित्यं यथाकाल मतन्द्रितः ॥ तंह्यस्याहुः परं धर्म मुपधर्मोऽन्य उच्यते ॥ २४७॥ वेदाभ्यासेन सततं शौचेन तपसैवच ॥ अद्रोहेण च भूतानां जातिं स्मरति पौर्विकीम् ॥ २४८ ॥

۱۴۳ جسکو چھونا نہیں کہا ہے اگر اُن کو چھوئے تو آچمن کرکے ہاتھ میں پانی رکھکر اُس پانی سے ناک کان وغیرہ سب اندریوں کو اور سب بدن کو چھوئے اور ناف کو ہتیلی سے چھوئے۔

۱۴۴ آتر جو نہیں ہے وہ بغیر ضرورت اپنی اندریوں کو نچھوئے اور پوشیدہ مقامات کے بال (یعنی بغل و مقام پاخانہ و پیشاب وغیرہ کے بال) بھی نہ چھوئے۔

۱۴۵ خوش و خورم و اندر باہر سے پاک و صاف رہکر نفس پر قادر ہو کر جپ اور ہون کرے۔ کاہلی نہ کرے۔

۱۴۶ جو شخص اِن سب کرموں کو کرتا ہے اور شاستر کی ریت پر چلتا ہے اُسکا دیوتا اور آدمی کچھ نقصان نہیں کرسکتے۔

۱۴۷ آلس چھوڑکر اپنے وقت پر ہر روز وید کا استعمال کرے یہ پرم دہرم ہے اور سب اُپ دھرم ہے۔

۱۴۸ ہر روز وید کا ابھیاس پوتر تا تپ جیووں پر دیا کرنا یہ سب کرنے سے اگلے جنم کی ذات یاد آتی ہے

पौर्विकीं सस्मरञ्जातिं ब्रह्मैवाभ्यसते पुनः ॥ ब्रह्माभ्यासेन चा-
जस्रमनन्तं सुखमश्नुते ॥ १४९ ॥ सावित्राञ्छान्तिहोमांश्च
कुर्यात्पर्वसु नित्यशः ॥ पितॄंश्चैवाष्टकास्वर्चेन्नित्यमन्वष्ट-
कासु च ॥ १५० ॥ दूरादावसथान्मूत्रं दूरात्पादावसेचनम् ॥
उच्छिष्टान्ननिषेकं च दूरादेव समाचरेत् ॥ १५१ ॥ मैत्रं प्रसा-
धनं स्नानं दन्तधावनमञ्जनम् ॥ पूर्वाह्ण एव कुर्वीत देवतानां च
पूजनम् ॥ १५२ ॥ दैवतान्यभिगच्छेत्तु धार्मिकांश्च द्विजोत्तमान्
॥ ईश्वरं चैव रक्षार्थं गुरूनेव च पर्वसु ॥ १५३ ॥ अभिवादयेद्वृ-
द्धांश्च दद्याच्चैवासनं स्वकम् ॥ कृताञ्जलिरुपासीत गच्छतः पृष्ठ-
तोऽन्वियात् ॥ १५४ ॥

۱۴۹ اگلے جنم کی ذات کو یاد کرتے ہوئے پھر وید ہی کا استعمال کرتا رہے وید کے استعمال سے ہمیشہ سکھ ملتا ہے۔

۱۵۰ پرب میں ہر روز گایتری دیوتا کا ہون اور اشٹ نواس کے لیے سانت ہون کرے۔ اشٹکا انوشٹکا میں پتروں کی ہر روز پوجا کرے۔

۱۵۱ اگنی کے گرہ سے دور دیش میں موتر۔ پاد پرچھالن۔ جوٹھا ان۔ بیرج۔ ان سب کو تیاگ کرے۔

۱۵۲ بستا تیاگ (یعنی رفع براز) سنگار وغیرہ۔ اسنان۔ داتون۔ انجن۔ دیوتا کا پوجن ان سب کاموں کو قبل از دوپہر کرنا چاہیے۔

۱۵۳ رکشا کے واسطے دیوتا۔ دھارمک۔ براہمن۔ گرو۔ راجا۔ ان سب کا درشن پرب میں کرے۔

۱۵۴ اگر کوئی بڑا بوڑھا اپنے گھر میں آوے تو اس کو پرنام کرکے اپنا آسن بیٹھنے کے واسطے دے اور ہاتھ جوڑ کر سامنے کھڑا رہے جب چلنے لگے تو آپ بھی پیچھے ہو کر چلے۔

श्रुतिस्मृत्युदितं सम्यं निवद्धं स्वेषु कर्मसु ॥ धर्म मूलं निषेवेत सदाचारमतन्द्रितः ॥१५५॥ आचाराल्लभते ह्यायुराचारादीप्सिताः प्रजाः ॥ आचाराद्धनमक्षय्यमाचारो हन्त्यलक्षणम् ॥१५६॥ दुराचारो हि पुरुषो लोके भवति निन्दितः ॥ दुःखभागी च सततं व्याधितोऽल्पायुरेव च ॥१५७॥ सर्वलक्षणहीनोऽपि यः सदाचारवान्नरः ॥ श्रद्दधानोऽनसूयश्च शतं वर्षाणि जीवति ॥१५८॥ यद्यत्परवशं कर्म तत्तद्यत्नेन वर्जयेत् ॥ यद्यदात्मवशं तु स्यात्तत्तत्सेवेत यत्नतः ॥१५९॥ सर्वं परवशं दुःखं सर्वमात्मवशं सुखम् ॥ एतद्विद्यात्समासेन लक्षणं सुखदुःखयोः ॥१६०॥

155 وید اور شاستر کے موافق جو اچھے لوگوں کا آچار ہے وہ عین دھرم ہے کاہلی چھوڑ کر اسی آچار پر ہمیشہ چلے۔

156 عمر و اچھی اولاد و لازوال دولت یہ سب آچار سے ملتے ہیں اور جو عیوب نتیجہ بد دینے والے جسم میں ہوں ان کو آچار دور کر دیتا ہے۔

157 دراچاری آدمی دنیا میں بدنام ہوتا ہے اور ہمیشہ رنج و مصیبت میں رہ کر تھوڑے دن جیتا ہے۔

158 جس میں کوئی لکشن نہیں ہے اور کسی کی برائی نہیں کرتا اور شردھا اور اچھے لوگوں کی طرح آچار رکھتا ہے وہ سو برس تک جیتا ہے۔

159 جو کرم دوسرے کے اختیار میں ہے اس کو ترک کرے اور جو اپنے اختیار میں ہے اس کا سیون کرے۔

جو کرم پرائے بس میں ہے وہ دکھ ہے اور جو کرم اپنے بس میں ہے وہ سکھ ہے دکھ کا یہ لکشن ہے۔

यत्कर्म कुर्वतो ऽस्यस्या त्परितोषो ऽन्त रात्मन :॥ तत्प्रय
त्नेन कुर्वीत विपरीतं तु वर्जयेत् ॥ १६१॥ आचार्यं च प्रव
क्तारं पितरं मातरं गुरुम् ॥ नहिं स्या द्ब्राह्मणान् गाश्च सर्वांश्चै
व तपस्विन: ॥१६२॥ नास्ति क्यं वेद निन्दां च देव ता नां च-
कुत्सनम् ॥ द्वेषं दंभं च मानं च क्रोधं तैक्ष्ण्यं च वर्जयेत् १६३
परस्य दण्डं नोद्यच्छे त्क्रुद्धो नैव निपातयेत् ॥ अन्यत्र पुत्रा
च्छिष्या द्वाशिक्ष्यर्थं ताड ये त्तुतौ ॥ १६४ ॥ ब्राह्मणाया वगु
र्यैव द्विजाति र्वत का म्यया ॥ शतं वर्षा णिता मिस्त्रे नरके प
रि वर्तते ॥१६५॥ ताड़ यित्वा तृणे नापि सरम्भा न्मति पूर्वकम्
एक बिंशति माजाती: पापयो निषुजायते ॥ १६६ ॥

۱۶۱ جس کرم کے کرنے سے اپنے دل کو اطمینان ہو اُس کو کرے اور اگر بالعکس ہو تو نہ کرے۔

۱۶۲ اچارج وید کا ارتھ پڑھانیوالا باپ ماں گرو براہمن گئو تپسوی ان میں سے کسی کو نہ مارے۔

۱۶۳ ناستِک پن وید اور دیوتا کی بُرائی کرنا دشمنی پاکھنڈ۔ غرور غصہ۔ تند مزاجی۔ اِن سب کو نہ کرے۔

۱۶۴ غصہ سے کسی کے مارنے کو ڈنڈا نہ پھینکے اور کسی کو ضرب جسمانی نہ پہنچاوے مگر بیٹا اور چیلہ کو تعلیم کے واسطے جسم پر ضرب دینا ناموزوں نہیں ہے۔

۱۶۵ براہمن کشتری ویش × اگر براہمن کو مار ڈالنے کی نیت سے ہتیار اُٹھاویں اور ماریں نہیں تو بھی تامسر نام نرک میں سَو برس تک رہتے ہیں۔

۱۶۶ اگر غصہ کرکے قصداً ایک تنکے سے بھی مارے تو اکیس جنم تک پاپیوں میں (یعنے کُتا و گدھا وغیرہ کے جسم میں) پیدا ہوتا ہے۔

× یعنے یگیوپویت کرانے والا۔

अयुध्यमानस्योत्पाद्य ब्राह्मणस्यासृगंगतः ॥ दुःखं सुमहदाप्नोति प्रेत्याप्राज्ञतया नरः ॥ २६७ ॥ शोणितं यावतः पांसून्संगृह्णाति महीतलात् ॥ तावतोऽब्दान मुत्रान्यैः शोणितोत्पादकोऽद्यते ॥ २६८ ॥ नकदाचिद्द्विजे तस्मा द्विद्वानवगुरेदपि ॥ नताडयेत्तृणेनापि न गात्रात्स्रावयेदसृक् ॥ २६९ ॥ अधार्मिको नरो योहि यस्य चाप्यनृतं धनम् ॥ हिंसारतश्च यो नित्यं नेहासौ सुखमेधते ॥ २७० ॥ नसीदन्नपि धर्मेण मनो धर्मे निवेशयेत् ॥ अधार्मिकाणां पापाना माशु पश्यन्विपर्ययम् ॥ २७१ ॥

۱۶۷ جو براہمن لڑائی نہیں کرتا ہے اُسکے بدن سے خون نکالنے والا اپنی بے عقلی سے پرلوک میں بڑا دُکھ پاتا ہے

۱۶۸ جو براہمن لڑائی نہیں کرتا اُس کے بدن سے ہتھیار سے خون نکالنے والا پرلوک میں مہا دُکھ پاتا ہے ہتھیار وغیرہ سے براہمن کے بدن سے جو خون نکلکر زمین پر گرتا ہے اُس خون میں جتنے ذرے زمین کے آلودہ ہو جاتے ہیں اُتنے برس تک پرلوک میں وہ خون نکالنے والا کتا وسیار وغیرہ سے بھوجن کیا جاتا ہے ۔

۱۶۹ اس لیے عقلمند آدمی کبھی براہمن کو مارنے کے واسطے ہتھیار نہ اُٹھاوے بلکہ تنکے سے بھی نہ مارے اور نہ جسم سے خون نکالے ۔

۱۷۰ جو ادھرمی یا ناپاک دولت والے یا ہر روز جان مارنے والے ہیں وہ اس لوک میں سُکھ نہیں پاتے ۔

۱۷۱ ادھرمی اور پاپیوں کے دھن وغیرہ کو جلد ناش ہوتے ہوئے دیکھکر اور دھرم میں تکلیف پانے پر بھی ادھرم میں مصروف نہ ہووے

नाधर्मश्चरितो लोके सद्यः फलति गौरिव ॥ शनैरावर्त्तमानस्तु कर्तुर्मूलानि कृन्तति ॥ १७२ ॥ यदि नात्मनि पुत्रेषु न चेत्पुत्रेषु नप्तृषु ॥ नत्वेव तु कृतोऽधर्मः कर्तुर्भवति निष्फलः ॥ १७३ ॥ अधर्मेणैधते तावत्ततो भद्राणि पश्यति ॥ ततः सपत्नाञ्जयति समूलस्तु विनश्यति ॥ १७४ ॥ सत्यधर्मार्यवृत्तेषु शौचे चैवारमेत्सदा ॥ शिष्यांश्च शिष्याद्धर्मेण वाग्बाहूदरसंयतः ॥ १७५ ॥ परित्यजेदर्थकामौ यौ स्यातां धर्मवर्जितौ ॥ धर्मं चाप्यसुखोदर्कं लोकविक्रुष्टमेव च ॥ १७६ ॥

۱۷۲ ادھرم جلدی نہیں پھل دیتا جیسے زمین بیج بونے سے جلدی پھل نہیں دیتی کچھ دنوں بعد پھل دیتی ہے۔

۱۷۳ اگر ادھرم کا پھل ادھرم کرنے والے کو نہیں ملتا تو اُس کے بیٹے کو ملتا ہے اگر بیٹے کو نہو تو اُس کے پوتے کو ملتا ہے اگر پوتے کو بھی نہ ملا تو ناتی کو ملتا ہے حاصل یہ ہے کہ ادھرم بے پھلے نہیں رہتا۔

۱۷۴ ادھرم کرنے والا پہلے ادھرم کرنے سے بڑھتا ہے پھر کلیان پاتا ہے پھر دُشمن کو جیتتا ہے آخر کو جڑ بنیاد سے بٹ جاتا ہے۔

۱۷۵ بھلے لوگوں کا آچار ست دھرم پوترتا ہے اِن سب میں ہمیشہ مصروف رہے اشریری۔ پتر۔ داس۔ چیلہ اِن سب کو دُرستی بتاوے بانی باہنہ اُدر کا سنجم کرے۔

۱۷۶ ادھرم سے نہیت جو ارتھ کام ہے اُس کا تیاگ کرنا دھرم ہے مگر لوک ریت کے خلاف ہے اور جو زمانہ آئیندہ میں سکھ دینے والا نہیں ہے اُسکو بھی تیاگ کرنا چاہیے۔

نوٹ * بانی کا سنجم یہ ہے کہ سچ بولے۔ باہنہ کا سنجم یہ ہے کہ باہنہ کے بل سے کسی کو کلیش کو دُکھ نہ دے۔ اُدر کا سنجم یہ ہے کہ تھوڑا بہت جو کچھ ملے اُسی کو کھا کر رہے۔

न पाणि पाद चपलो न नेत्र चपलोऽनृजुः ॥ न स्याद्वाक्चपलश्चैव न पर द्रोह कर्म धीः ॥ १७७ ॥ येनास्य पितरो याता येन याताः पितामहाः ॥ तेन यायात्सतां मार्गं तेन गच्छन्नरिष्यते ॥ १७८ ॥ ऋत्विक्पुरोहिताचार्यैर्मातुलातिथि संश्रितैः ॥ बाल वृद्धातुरै र्वैद्यै र्ज्ञाति सम्बंधि बान्धवैः ॥ १७९ ॥ माता पितृभ्यां यामीभिर्भ्रात्रा पुत्रेण भार्यया ॥ दुहित्रा दास वर्गेण विवादं न समाचरेत् ॥ १८० ॥ एतै र्विवादान्संत्यज्य सर्व पापैः प्रमुच्यते ॥ एभि र्जितैश्च जयति सर्वाँल्लोकानिमान्गृही ॥ १८१ ॥ आचार्यो ब्रह्म लोकेशः प्राजापत्ये पिता प्रभुः ॥ अतिथिस्त्विन्द्र लोकेशो देव लोकस्य चर्त्विजः ॥ १८२ ॥

نقصان ہیں

۱۷۷ نہ تو کسی کی برائی میں شامل ہو اور نہ ہی ہاتھ پاؤں آنکھ زبان سے شوخی کرے کیونکہ یہ سب طبیعتی کے

۱۷۸ جس راستہ سے ہمارے بزرگ لوگ مکتی پد کو پہنچے ہیں اسی ست پرشوں کے رستہ سے ہکو بھی ویدانکول کرموں میں چلنا چاہیئے اور اسیطرح کرم کرنے سے دکھ نہیں ہوتا۔

۱۷۹ رتوج - پروہت - آچاریہ - ماموں - اتیتھی یعنے جسکے آنے کی کوئی تاریخ مقررہ نہ ہو اپنے سہارے رہنے والا - لڑکا - بوڑھا - مصیبت زدہ - حکیم - اپنی جاتی کے لوگ - خاندانی بھائی -

۱۸۰ ماں - باپ - داماد بھائی - بیٹا - عورت - بیٹی اور اپنے خدمتگاروں سے کبھی لڑائی نہ کرے ورنہ سکھ کی آشا چھوڑ دے

۱۸۱ ان سب سے لڑائی نہ کرنے سے آپس کی محبت بڑھکر سب تکلیفوں سے چھوٹ جاتا ہے اور جو گرہستی ان سے ہار مان کر انکی بات کو تحمل سے برداشت کرتا ہے وہ سارے سنسار کو جیت لیتا ہے

۱۸۲ اچاریہ برہم لوک کا ایشر ہے یعنے برہم گیان کا مالک ہے اس سے برہم گیان ملسکتا ہے اور پتا راجہ کی طرح رکشا اور پالن کرتا ہے - اتیتی اندر کی طرح سکھ کی بارش کرتا ہے یعنے اسکے اپدیش سے سکھ ملتا ہے اور رتوج یگیہ کرانے والا دیولوک یعنے اگنی بایو وغیرہ دیوتوں کے لوکوں کو بنا سکتا ہے

या मयो ऽप्सरसां लोके वैश्व देवस्य बान्धवाः ॥ सम्बंधिन ऽ अपां लोके पृथिव्यां मातृ मातुलौ ॥ १८३ ॥ आकाशो शास्तु विज्ञेया बाल वृद्ध कृशा तुराः ॥ भ्राता ज्येष्ठः समः पित्रा भार्या पुत्रः स्वका तनुः ॥ १८४ ॥ छाया स्वो दास वर्गश्च दुहिता कृपणं ऽ परम् ॥ तस्मा देतै रधि क्षिप्तः सहेता संज्वरः सदा ॥ १८५ ॥ प्रति ग्रहस मर्थोऽपि प्रसंगंत त्रवर्जयेत् ॥ प्रति ग्रहेण ह्यस्या शु ब्राह्मं तेज प्रशाम्यति ॥ १८६ ॥ मद्रव्याणाम विज्ञाय विधिं धर्म्यं प्रति ग्रहे ॥ प्राज्ञः प्रति ग्रहं कुर्या दवसी दन्न पि क्षुधा ॥ १८७ ॥ हिरण्य भूमि मश्वं गा मन्नं वास स्तिला न्घृतम् ॥ प्रति गृह्णन्न विद्वांस्तु भस्मी भवतिदा रुवत् ॥ १८८ ॥

۱۸۳ بہن اور پتوہ وغیرہ باندھو۔ تمبندھی آتما اور ماما یہ سب سلسلہ سے اپسرا لوک وشودیو لوک جن لوک مرت لوک کے سوامی ہیں۔

۱۸۴ بال۔ برڈھ۔ کرش آتر وے چاروآکاش لوک کے سوامی ہیں بڑا بھائی باپ کے برابر ہے بھائی کا بیٹا اپنا شریر ہے۔

۱۸۵ داس ٹہلوا اپنی چھایا ہے اور لڑکی غریب ہے اسلیئے ان سب کی باتوں کی برداشت کرے دل میں رنج نہ لاوے۔

۱۸۶ دان لینے کی سامرتھ رکھتا ہو تو بھی نہ لیوے کیونکہ دان لینے سے برہم تیج جاتا رہتا ہے۔

۱۸۷ اگر مصیبت میں بھوک کے مارے بے چین ہو تو بھی دان کو اس حال میں لیوے جبکہ اس دان لینے کے بدھان یعنے دیوتا اور منتر کو پہچانتا ہو۔

۱۸۸ سونا زمین گھوڑا گئو ان بستر تل گھی ان میں سے کسی ایک چیز کے لینے سے مورکھ براہمن لکڑی کی طرح جلکر راکھ ہو جاتا ہے۔

हिरण्य मायु रन्नंच भूर्गौ श्राप्योषतस्तनुम् ॥ अश्वश्चक्षु-
स्त्वं चंवासो घृतं तेज स्तिला: प्रजा: ॥ १८९ ॥ अतपास्त्वन
धीयान: प्रति ग्रह रुचि र्द्विज: ॥ अंभस्य श्मप्लवे नैव सहते नै
व मज्जति ॥ १९० ॥ तस्मादविद्वान्बिभियाद्यस्मात्तस्मात्प्रति ग्र
हात् ॥ स्वल्प केनाप्य विद्वान्हि पंके गौरि वसी दति ॥ १९१ ॥
नवार्यपि प्रयच्छेत्तु बैडालव्रतिके द्विजे ॥ नबकव्रतिके विप्रे
ना वेद विदि धर्म वित् ॥ १९२ ॥ त्रिष्व प्येतेषु दत्तंहि विधि
नाप्य र्जितं धनम् ॥ दातु र्भवत्य नर्थाय परत्रा दातु रेवच १९३
यथा प्लवे नौपलेन निमज्जत्यु दके तरन् ॥ तथा नि मज्जतोऽध
स्ता दज्ञौ दातृ प्रतीच्छकौ ॥ १९४ ॥

۱۸۹ سونا اور جواہرات کا دان لینے سے عمر کم ہوتی ہے گئو اور زمین کا دان جسم کو نقصان
پہونچاتا ہے اور گھوڑے کے دان لینے سے آنکھوں کو ضرر پہونچتا ہے اور کپڑے کے دان سے
کھال اور گھی سے تیج یعنی نور اور تلوں کے دان لینے سے مورکھ براہمن کی اولاد کو نقصان پہونچتا ہے۔

۱۹۰ جو براہمن تپ اور وید ابھیاس نہیں کرتا ہے اور دان لیا کرتا ہے وہ مع اس دان
دینے والے کے ڈوب جاتا ہے جیسے پانی میں پتھر کی ناؤ۔

۱۹۱ اسلیئے مورکھ براہمن کو تھوڑا دان لینے سے بھی ڈرنا چاہیئے۔۔ ورنہ جسطرح کیچڑ میں گئو پھنس کر
تکلیف اٹھاتی ہے اسیطرح وہ بھی تکلیف اٹھاتا ہے۔

۱۹۲ بیڈال برتک بلی-بک برتک بگلا مورکھ ان تینوں براہمنوں کو دھرم جاننے والا آدمی
پانی تک نہ دیوے۔

۱۹۳ اچھے طریقہ سے پیدا کیا ہوا دھن ان تینوں کو دینے سے اگلے جنم میں کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔

۱۹۴ ×جسطرح پتھر کی ناؤ پر چڑھکر آدمی پانی میں ڈوب جاتا ہے اسیطرح مورکھ براہمن کو
دان دینے والا اور لینے والا دونوں نرک میں ڈوبتے ہیں۔

× بموجب اس اشلوک کے آجکل کے براہمن تو خود ہی اپنے دانوں سے نرک کی سیر کرینگے۔
نوٹ منوجی اشلوک ۱۹۲ – ۱۹۳ – میں اسواسطے تشدد کیا ہے تاکہ کوئی براہمن مورکھ نہ رہے ۱۲

धर्मध्वजी सदा लुब्धश्छाद्मिको लोकदंभकः ॥ वैडालव्रतिको ज्ञेयो हिंस्रः सर्वाभिसन्धकः ॥ १९५ ॥ अधो दृष्टिर्नैष्कृतिकः स्वार्थसाधनतत्परः ॥ शठो मिथ्याविनीतश्च बकव्रतचरो द्विजः ॥ १९६ ॥ ये बकव्रतिनो विप्रा ये च मार्जारलिंगिनः ॥ ते पतन्त्यन्धतामिस्रे तेन पापेन कर्मणा ॥ १९७ ॥ न धर्मस्यापदेशेन पापं कृत्वा व्रतं चरेत् ॥ व्रतेन पापं प्रच्छाद्य कुर्वन् स्त्रीशूद्रदम्भनम् ॥ १९८ ॥ प्रेत्येह चेदृशा विप्रा गर्ह्यन्ते ब्रह्मवादिभिः ॥ छद्मना चरितं यच्च व्रतं रक्षांसि गच्छति ॥ १९९ ॥

۱۹۵ دھرم کے ظاہری نشان کو لیکر ہمیشہ لوبھ کی خواہش رکھنے والا بہروپیوں کی طرح بہت قسم کے بھیکھ بنانے والا اسنسار میں کپٹ یعنی دھوکے کا پھیلانے والا۔ جانوروں کو مار کر کھانے والا سب کی نندا کرنے والا یہ سب بیڈال کرنے والے یعنی بلی کی طرف ہونے والے کہلاتے ہیں۔

۱۹۶ نیچے دیکھنے والا بے رحم اپنے مطلب کے حاصل کرنے میں ہر وقت مشغول ہو سب سے بُرا برتاو کرنے والا اور دھوکا دینے کے واسطے ملایمت کرنے والا یہ سب بیڈال برت کے ہیں اِن صفتوں سے موصوف بیڈال برتک کہلاتا ہے

۱۹۷ بک برتی والا اور بیڈال برتی والا مہا اندھکار والی جیونیوں کو حاصل کرتے ہیں جسمیں بہت ہی دُکھ معلوم ہوتا ہے۔

۱۹۸ پاپ کرکے دھرم کے بہانہ سے برت کو نہ کرے یعنی پاپ تو کرتا ہے اور استری اور شودر کو دسبھ دکھلاتا ہے کہ میں دھرم کرتا ہوں۔

۱۹۹ جو لوگ وید پڑھنے والے براہمنوں کو بُرا کہتے ہیں وہ اِس لوک اور پرلوک میں تکلیف پاتے ہیں اور جو دھوکھے کے واسطے برت دھارن کرتے ہیں اُن کا برت راکشش برت ہے۔

अलिंगी लिंगि वेषेण यो वृत्तिमुपजीवति ॥ सलिंगिनां हरत्येन स्तिर्यग्योनौ च जायते ॥ २०० ॥ परकीयनिपानेषु न स्नायाच्च कदाचन ॥ निपानकर्तुः स्नात्वा तु दुष्कृतांशेन लिप्यते २०१ यानशय्यासनान्यस्य कूपोद्यानगृहाणि च ॥ अदत्तान्युपभुंजान एनसः स्यात्तुरीयभाक् ॥ २०२ ॥ नदीषु देवखातेषु तडागेषु सरःसु च ॥ स्नानं समाचरेन्नित्यं गर्तप्रस्रवणेषु च २०३ यमान्सेवेत सततं न नित्यं नियमान्बुधः ॥ यमान्पतत्यकुर्वाणो नियमान्केवलान्भजन् ॥ २०४ ॥

۲۰۰ جو برہم چاری یا سنیاسی نہیں ہے لیکن بھیس بنائے رہتا ہے وہ برہم چاری اور سنیاسی کے پاپ کو حاصل کرتا ہے اور کیڑے مکوڑے کا جنم پاتا ہے اسطرح سب آشرم والوں کو جاننا۔

۲۰۱ دوسرے کے بنوائے ہوئے کنوئیں تالاب وغیرہ جس کی شدھی یعنی پرتشٹھا نہوئی ہو اُسمیں اسنان نہ کرے اُسمیں اسنان کرنے سے کھدانے والے کے پاپ کو پاتا ہے۔

۲۰۲ سواری چارپائی کنواں باغ مکان۔ یہ سب جسکے ہوں اُسکی اجازت بغیر جو شخص استعمال کرتا ہے وہ جسکے یہ سب ہوں اُسکے پاپ کی چوتھائی حصّہ کو پاتا ہے۔

۲۰۳ ندی دیوتاؤں کا کھدایا ہوا تالاب اور بندا ور جھرنا اور گڑھا ان سب میں ہر روز اسنان کرے۔

۲۰۴ یم اور نیم جسکا بیان آگے آویگا تسمیں یم کو ہر روز اختیار کرے اور نیم کو نہیں یم کو چھوڑکر صرف نیم کو اختیار کرنے سے پتت ہو جاتا ہے۔

نوٹ جو بھیکھ دھاری صرف بھیکھ ہی کو دھارن کرتا اور اسکے مطابق عمل نہیں کرتا وہ سنساریوں کو دھوکہ دینے سے مہا پاپ کا بھاگی ہوتا ہے اور پاپ مارگ کو بڑھانا بھی مہا پاپ ہے اس واسطے جو لوگ بھیکھ دھاریوں کی خدمت کرتے ہیں وہ بھی پاپی گنے جاتے ہیں ۱۲

नाश्रो त्रिय तंते यज्ञे ग्राम या जि कृते तथा ॥ स्त्रिया क्लीवे न चहु ते भुंजीत ब्राह्मणः क्वचित् ॥ २०५ ॥ अश्लीक मेतत्साधूनां यत्र जुह्व त्यमी हविः ॥ प्रतीप मेत द्देवानां तस्मात्तत्परि वर्जयेत् ॥ २०६ मत्त क्रुद्धा तुराणांच न भुंजीत कदा चन ॥ केश कीट वपन्नंच पदास्पृष्टंच कामतः ॥ २०७ ॥ भ्रूण घ्ना वेक्षितं चैव सस्पृ ष्टं चा प्यु दक्यया ॥ पत त्रिणा वली ढंच शुना सं स्पृष्ट मेवच ॥ २०८ गवाचान्न मुपघ्रातं घुष्टान्नंच विशेषतः ॥ गणान्नं गणि का न्नंच विदु षांच जुगुप्सितम् ॥ २०९ ॥ स्तेन गाय नयो श्चान्नं त क्ष्णो वार्द्धु षिक स्यच ॥ दीक्षितस्य कदर्यस्य वद्धस्यनि गडस्य च ॥ २१० ॥

۲۰۵ وید نہ پڑھا ہوا وید کے بیتی سے گاوں میں یگیہ کرنے والا - استری - نپنسک - ان لوگوں کے یگیہ میں براہمن بھوجن نہ کرے -

۲۰۶ اس قسم کے کرم کرنا بھلے لوگوں کے واسطے ناواجب ہے اور وہ دان لوگ اسکو ناپسند کرتے ہیں اسواسطے ایسے کرم سے پرہیز کرے -

۲۰۷ بدمست - غصہ ور - آتر - انھوں کے ان کو اور جس ان میں بال یا کیڑا پڑا ہوا ور جوان قصداً پاؤں سے چھوا گیا ہو ان سب کو بھوجن نہ کرے -

۲۰۸ حمل گرانے والی اور حیض والی عورت کا چھوا ہوا اور جانوروں کی چونچ سے پھوڑا ہوا اور کتے کا چھوا ہوا ان نہ کھائے -

۲۰۹ گئو کا سونگھا ہوا یگیہ وغیرہ میں وہ ان جو آواز بلند یہ کہکر کہ کون بھوجن کریگا دیا گیا ہو اور جماعت کا ان اور بیشیوں کا ان ان سب اناجوں کی پنڈت لوگ نندا کرتے ہیں -

۲۱۰ چور - گانے والا - طوائف بڑھئی - بیاج سے جینے والا - جسکی یگیہ ابھی سماپت نہیں ہوئی بخیل قیدی پابجولاں -

نوٹ - اس قسم کے ان کھانے سے بہت قسم کی بیماری پیدا ہوتی ہے -

अभिशस्तस्य षंढस्य पुंश्चल्या दाम्भिकस्य च ॥ शुक्तं पर्युषितं चैव शूद्रस्योच्छिष्टमेव च ॥ २११ ॥ चिकित्सकस्य मृगयोः क्रूरस्योच्छिष्टभोजिनः ॥ उग्रान्नं सूतिकान्नं च पर्याचान्तमनिर्दशम् ॥ २१२ ॥ अनर्चितं वृथामांसमवीरायाश्च योषितः ॥ द्विषदन्नं नगर्यन्नं पतितान्नमवक्षुतम् ॥ २१३ ॥ पिशुनानृतिनोश्चान्नं क्रतुविक्रयिणस्तथा शैलूषतुन्नवायान्नं कृतघ्नस्यान्नमेव च ॥ २१४ ॥ कर्मारस्य निषादस्य रंगावतारकस्य च ॥ सुवर्णकर्तुर्वेणस्य शस्त्रविक्रयिणस्तथा ॥ २१५ ॥

٢١١ عیب دار یعنی بدخصلت آدمی۔ مخنث۔ دھوکہ باز وغیرہ کا ان اور باسی یعنی وہ ان جو بغیر کسی ترشی کے ڈالے کھٹا ہو جاوے اور شودر کا جوٹھا نہ کھانا چاہیئے۔

٢١٢ حکیم شکاری۔ سفیبت زدہ ظالم۔ بے رحم جوٹھا کھانے والا سخت ہضم نہ ہونے کے لائق اور زچہ خانہ میں بنا ہوا بھوجن نہ کھانا چاہیئے اور جہاں ایک قطار میں لوگ کھاتے ہوں اور کوئی آدمی حقارت کے واسطے ان میں سے اٹھ کر کرلا کرنے لگے تو بھی نہ کھائے۔

٢١٣ جو ان واجب التعظیم آدمی کو بقیدری سے دیا جاوے اور وہ فتور بخش خوراک جو انتہی اور دو دوانوں کو کھلائی ہو۔
ہو ان لوگوں کا ان اور وہ ان جس پر چھینک پڑی ہو۔

٢١٤ چغل خور گیہ کرکے بھراش کو بیچنے والا۔ نٹ۔ درزی۔ احسان نہ ماننے والا۔

٢١٥ لوہار۔ نکھاؤ۔ نٹ۔ سوائے گانیوالے کے ان دونوں کے پیشہ سے اوقات بسر کرنے والا۔ سنار۔ بسکھور۔ ہتھیار بیچنے والا۔

श्ववतां शौण्डिकानां च चैल निर्णेजकस्य च ॥ रंजकस्य नृशंसस्य यस्य चोपपतिर्गृहे ॥ २१६ ॥ मृष्यंति ये चोपपतिं स्त्रीजितानां च सर्वशः ॥ अनिर्दशं च प्रेतान्नमतुष्टिकरमेव च ॥ २१७॥ राजान्नं तेज आदत्ते शूद्रान्नं ब्रह्मवर्चसम् ॥ आयुः सुवर्णकारान्नं यशश्चर्मावकर्तिनः ॥ २१८ ॥ कारुकान्नं प्रजां हन्ति बलं निर्णेजकस्य च ॥ गणान्नं गणिकान्नं च लोकेभ्यः परिकृन्तति ॥ २१९॥ पूयं चिकित्सकस्यान्नं पुंश्चल्यास्त्वन्नमिन्द्रियम् ॥ विष्ठा वार्धुषिकस्यान्नं शस्त्रविक्रयिणो मलम् २२० यएते ऽन्ये त्वभोज्यान्नाः क्रमशः परिकीर्तिताः ॥ तेषां त्वगस्थिरोमाणि वदन्त्यन्नं मनीषिणः ॥ २२१ ॥

۲۱۶ کتوں سے کھیل کود کرا وقات بسر کرنے والا - کلوار - دھوبی - رنگریز - جلاّد - جس عورت کے گھر میں دوسرا شوہر ہو -

۲۱۷ جو دوسرا شوہر ہونے سے رضی رہتے ہوں جو عورت سے مغلوب ہوں - جسکے موت کا دسواں نہ ہوا ہو اُنھوں کا اَنّ اور جو اَنّ آسودگی نہیں بخشتا یہ سب اَنّ بھوجن نہ کرنا -

۲۱۸ راجا - شُودر - سنار - چمار - ان لوگوں کا اَنّ حسب ترتیب سلسلہ تیج - برہم تیج - عمر نیکنامی کو ناش کرتا ہے -

۲۱۹ دال بنانے والا - دھوبی ان دونوں کا اَنّ حسب سلسلہ اولاد طاقت کو کھوتا ہے اور جماعت اور بیسیا کا اَنّ اس سورگ لوک کو کھوتا ہے جو کرموں سے ملنے والا ہو -

۲۲۰ علاج کرنے والا - زناکار - بیاج سے اوقات بسر کرنے والا - ہتھیار بیچنے والا - اِنہوں کا اَنّ حسب سلسلہ پیپ - بیج - بشٹا - کھنکھار کے برابر ہے -

۲۲۱ جتنے اَنّ کھانے کے لائق نہیں ہیں وہ سب حسب مفصلہ بالا کھال اور ہڈی اور بال کے برابر ہیں یہ پنڈتوں نے کہا ہے (یعنی بال وغیرہ کھانے میں جو تکلیف ہوتی ہے وہی اِنہوں کے اَنّ بھوجن کرنے سے ہوتی ہے)

(نوٹ) ان شلوکوں میں ملاوٹ معلوم ہوتی ہے کیونکہ پریت شبد کے معنی مردہ کے ہیں اُسکا اَنّ کبھی ہوتا ہی نہیں -

भुक्तातोऽन्यतमस्यान्नममत्याक्षपणं त्र्यहम् ॥ मत्याभुक्त्वा चरेत्कृच्छ्रं रेतो विरामूत्रमेवच ॥२२२॥ नाद्याच्छूद्रस्य पक्वान्नं विद्वान श्राद्धिनो द्विजः ॥ आददीतामभेवास्मादवृत्तावेकरात्रिकम् ॥२२३॥ श्रोत्रियस्य कदर्यस्य वदान्यस्य चवार्द्धुषेः ॥ मीमांसित्वो भयंदेवाः सममन्नमकल्पयन् ॥ २२४॥ तान्प्रजापतिराहैत्यमाकृध्वं विषमं समम् ॥ श्रद्धापूतं वरान्यस्य हममश्रद्धयेतरत् ॥ २२५॥ श्रद्धयेष्टंच पूर्तंच नित्यं कुर्यादतन्द्रितः ॥ श्रद्धाकृते ह्यक्षये ते भवतः स्वागतैर्धनैः ॥ दानधर्मं निषेवेत नित्यमैष्टिक पौर्तिकम् ॥ परितुष्टेनभावेन पात्रमासाद्य शक्तितः ॥ २२७ ॥

۲۲۲ اگر ان میں سے کسی کے ان کو بغیر جانے ہوئے بھوجن کرے تو تین دن فاقہ کرے اور اگر جان کر بھوجن کرے تو چھ برت جو آگے کہیں گے اس کو کرے اور بشٹا اور موتر کے بھوجن میں بھی علیحدہ علیحدہ وہی برت کرے ۔

۲۲۳ ودوان براہمنوں کو شودر کا پکایا ہوا کھانا نہ کھانا چاہیئے ۔ اگر گھر میں ان نہ ہو تو ایک رات کے بھوجن کے موافق کچا ان لے لینا کچھ مضائقہ نہیں ۔

۲۲۴ کنجوس وید پاٹھی اور فیاض سود خوار کے ان کو دیوتاؤں نے برابر بتلایا ہے ۔

۲۲۵ لیکن برہماجی دیوتاؤں کی اس رائے سے متفق نہیں بلکہ وہ فیاض کے ان بسبب عالی ہمت ہونے کے اچھا اور کنجوس کے ان کو بہت برا بتلاتے ہیں ۔

۲۲۶ کاہلی چھوڑ کر ہمت کر کے ساتھ ہمیشہ یگیہ اور تعمیر چاہ اور تالاب و باولے کو کرے نیک کمائی کا روپیہ لگا کر ہمت کے ساتھ یہ دونوں کام کرے تو لازوال سکھ دھن اور شہرت حاصل ہو ۔

۲۲۷ اچھے براہمنوں کو پا کر حسب مقدور سیر چشمی کے ساتھ ہمیشہ یگیہ اور کنواں وغیرہ کا دان کرے ۔

यत्किंचिदपि दातव्यं याचितेनानसूयया ॥ उत्पत्स्यते हि तत्पात्रं यत्तारयति सर्वतः ॥२२८॥ वारिदस्तृप्तिमाप्नोति सुखमक्षय्यमन्नदः ॥ तिलप्रदः प्रजामिष्टां दीपदश्चक्षुरुत्तमम् ॥२२९॥ भूमिदो भूमिमाप्नोति दीर्घमायुर्हिरण्यदः ॥ गृहदोऽग्र्याणि वेश्मानि रूप्यदो रूपमुत्तमम् ॥ २३० ॥ वासोदश्चन्द्रसालोक्यमश्विसालोक्यमश्वदः ॥ अनडुहः श्रियं पुष्टां गोदो ब्रध्नस्य विष्टपम् ॥२३१॥ यानशय्याप्रदो भार्यामैश्वर्य्यमभयप्रदः ॥ धान्यदः शाश्वतं सौख्यं ब्रह्मदो ब्रह्मसार्ष्टिताम् ॥ २३२ ॥ सर्वेषामेव दानानां ब्रह्मदानं विशिष्यते ॥ वार्यन्नगोमहीवासस्तिलकांचनसर्पिषाम् ॥ २३३ ॥

۲۲۸ بغیر نندا کیے بھیکھ مانگنے والوں کو حسب حیثیت دان دیا کرے کیونکہ ہمیشہ کے دینے میں کسی نہ کسی دن کوئی لائق دھرماتما آجائیگا اور گیان اوپدیش سے تاردیگا۔

۲۲۹ پیاسوں کو پانی پلانے والا آسودگی اور بھوکھے کو اَنّ کھلانے والا اور ہمیشہ کا عیش اور تل دینے والا اچھی اولاد اور راستہ میں چراغ جلانے والا عمدہ آنکھوں کو پاتا ہے

۲۳۰ زمین سونا گھر روپا انھوں کا دینے والا حسب سلسلہ زمین بڑی عمر۔ اچھا گھر اچھی صورت کو پاتا ہے۔

۲۳۱ کپڑا۔ گھوڑا۔ بیل۔ گئو کا دینے والا حسب سلسلہ۔ چندر لوک اشونی کمار لوک۔ دولت لازوال۔ سورج لوک کو پاتا ہے۔

۲۳۲ سواری۔ چارپائی۔ بےخوفی۔ فیڈ۔ انھوں کا دینے والا حسب سلسلہ استری۔ دولت۔ عیش لازوال۔ برہم لوک کے برابر درجہ پاتا ہے۔

۲۳۳ جل۔ اَنّ۔ گئو۔ زمین۔ کپڑا۔ تل۔ سونا۔ گھی۔ ان سب دانوں میں وید کا دان بڑا ہے۔

येन येन तु भावेन यद्यद्दानं प्रयच्छति ॥ तत्तत्तेनैव भावेन प्राप्नोति प्रति पूजितः ॥२३४॥ योऽर्चितं प्रति गृह्णाति ददात्यर्चितमेव च ॥ तावुभौ गच्छतः स्वर्गं नरकं तु विपर्यये ॥२३५॥ न विस्मयेत तपसा वदेदिष्ट्वाच नानृतम् ॥ नार्तोऽप्यपवदेद्विप्रान्न दत्वा परि कीर्त्तयेत् ॥ २३६ ॥ यज्ञोऽनृतेन क्षरति तपः क्षरति विस्मयात् ॥ आयुर्विप्रापवादेन दानं च परि कीर्त्तनात् ॥ २३७॥ धर्मं शनैः संचिनुयाद्वल्मीकमिव पुत्तिकाः ॥ परलोक सहायार्थं सर्व भूतान्य पीडयन् ॥ २३८ ॥ नामुत्र हि सहायार्थं पिता माताच तिष्ठतः ॥ न पुत्रदारा नज्ञाति धर्मस्तिष्ठति केवलः ॥ २३९ ॥

۲۳۴ جو دان جسطرح دیا جاتا ہے وہ اُسی طرح دوسرے جنم میں ملتا ہے۔

۲۳۵ جو شخص اچھی چیز دیتا ہے اور جو اُسکو لیتا ہے دونوں سورگ میں جاتے ہیں۔ اور بُرے چیز کے دینے اور لینے والے نرک کو جاتے ہیں۔

۲۳۶ تپ کر کے غرور نہ کرے یگیہ کر کے جھوٹھ نہ بولے رنجیدہ ہو کر براہمن کو جا بیجا نہ کہے دان دے کر ظاہر نہ کرے۔

۲۳۷ جھوٹھ بولنا غرور کرنا۔ براہمن کی توہین یا بیقدری کرنا دان دے کر کہنا ان سبھوں کے سبب سلسلہ یگیہ۔ تپ۔ عمر۔ دان کا ناش ہو جاتا ہے۔

۲۳۸ اس طریق سے کہ جس سے کسی جان دار کو تکلیف نہ ہونے پاوے پرلوک کی امداد کے واسطے دھرم کو جمع کرے جیسے چینٹی غلہ کو جمع کرتی ہے۔

۲۳۹ ماں باپ عورت ہمقوم۔ بیٹا۔ یہ سب پرلوک میں کچھ امداد نہیں کرسکتے صرف دھرم ہی کام آتا ہے۔

एकः प्रजायते जन्तु रेक एव प्रलीयते ॥ एको ऽनु भुङ्क्ते सु कृत मेक एव च दुष्कृतम् ॥ २४० ॥ मृतं शरीर मुत्सृज्य काष्ठ लोष्ट समं क्षिती ॥ विमुखा बान्धवा यान्ति धर्मस्त मनु गच्छति ॥ २४१ ॥ तस्माद्धर्मं सहायार्थं नित्यं संचिनुयाच्छनैः ॥ धर्मेणाहि सहायेन तमस्त राते दुस्तरम ॥ २४२ ॥ धर्म प्रधानं पुरुषं तप साहत किल्विषम् ॥ परलोकं नयत्याशु भास्वंतं खशरीरिराम् ॥ २४३ ॥ उत्तमै रुत्तमै नित्यं सम्बन्धा नाचरे त्सह ॥ निनीषुः कुल मुत्कर्ष मध मानध मां स्त्यजेत ॥ २४४ ॥ उत्तमानुत्तमानाच्छे न्हीना न्हीनां श्च वर्जयन ॥ ब्राह्मणः श्रेष्ठ तामेति प्रत्यवाये न शूद्र ताम् ॥ २४५ ॥

۲۴۰ اکیلا ہی پیدا ہوتا ہے اکیلا ہی مرتا ہے اکیلا ہی اچھے بُرے کرموں کو کرتا ہے اور اکیلا ہی اُسکے پھل کو بھوگتا ہے۔

۲۴۱ لکڑی اور مٹی کے ڈھیلے کی طرح خاندان اور برادری کے آدمی زمین پر جلا کر چلے آتے ہیں صرف دھرم ہی ساتھ جاتا ہے۔

۲۴۲ اس لیئے اپنی مدد کے واسطے دہرم کو ہمیشہ کرتا رہے کیونکہ دھرم کی مدد سے بھوساگر پار ہو۔

۲۴۳ جس آدمی کا دھرم مددگار ہے اور تپ سے اُس کا پاپ دُور ہوگیا ہے وہی دہرم اس کو سُرگ میں لیجاتا ہے

۲۴۴ خاندان کو بزرگی دینے کے لیئے اچھے اچھے لوگوں کے ساتھ رشتہ مندی کرے نالائقوں سے قطع تعلق کرنا چاہیئے۔

۲۴۵ اچھوں اچھوں سے رشتہ مندی کرکے اور بُروں بُروں سے ترک کرکے براہمن بزرگی حاصل کرتا ہے اور ودش لگنے سے شودر کے برابر ہوتا ہے۔

दृढ कारी मृदु र्दान्तः क्रूराचारै रसंवसन्॥ अहिंस्रो दम दानाभ्यां जये त्स्वर्गं तथाव्रतः॥ २४६॥ एधो दकं मूल फलमन्नमभ्युदितं चयत्॥ सर्वतः प्रति गृह्णीया न्मध्वथा भय दक्षिणाम्॥ २४७॥ आहृ ताभ्यु द्यतां भिक्षां पुरस्ताद प्रचो दि ताम्॥ मेने प्रजा पति र्ग्राह्यामपि दुष्कृत कर्मणः॥ २४८॥ नाश्नंति पित रस्तस्य दश वर्षाणि पंचच नच हव्यं वहत्यग्नि र्यस्ता मभ्य वमन्यते॥ २४९॥ शय्यां गृहा कुशा नान्धा नपः पुष्पं मणी न्दधि॥ धाना मत्स्या न्पयो मांसं शाकं चैव ननिर्नुदेत्॥ २५०॥

۲۴۶ مستقل مزاجی سے شروع کیئے ہوئے کام کو پورا کرنے والا نرم مزاج اور گرمی سردی کی مخالفت کا برداشت کرنیوالا اندریوں کو بس کرکے وشیوں سے روکنے والا بُرے آدمیوں سے رشتہ ترک کرنے والا نحودکشی اور کسی جاندار کی جان نہ لینے والا سُکھ کو حاصل کرتا ہے

۲۴۷ لکڑی - جل - مول - پھل - ان - مدھ - ابھے (بیخوفی) یہ سب بے مانگے ملیں تو انکو سب سے لینا چاہیئے مگر زناکار و پتت و نامرد و دشمن سے نہ لیوے -

۲۴۸ جبکہ کسی چیز کو دینے والے نے پہلے سے دینے کو نہ کہا ہو اور لینے والے کے پاس بیٹھکر بے مانگے دے تو اُس چیز کو سوائے پتت کے لکرم کرنے والے سے بھی لینا چاہیئے - برہما جی نے کہا ہے -

۲۴۹ جو شخص ایسی چیز کو نہیں لیتا ہے اُسکے دیے ہوئے ہَبیہ اور کبیہ کو دیوتا اور پتر تک پندرہ برس تک نہیں لیتے ہیں -

۲۵۰ چار پائی - مکان - کش - خوشبو - پانی - پھول - جواہر - دہی - لائی - مچھلی - دودھ گوشت - ساگ - اِن سب کو ترک نہ کرے -

गुरून्भृत्यांश्चोज्जिहीर्षन्नर्चिष्यन्देवतातिथीन् ॥ सर्वतः प्रतिगृह्णीयान्नतु तृप्येत्स्वयं ततः ॥ २५१ ॥ गुरुषुत्वभ्यतीतेषु विनावा तैर्गृहे वसन् ॥ आत्मनो वृत्तिमन्विच्छन्गृह्णीयात्साधुतः सदा ॥ २५२ ॥ आर्द्धिकः कुलमित्रं च गोपालो दासनापितौ ॥ एते शूद्रेषु भोज्यान्ना यश्चात्मानं निवेदयेत् ॥ २५३ ॥ यादृशोऽस्य भवेदात्मा यादृशं च चिकीर्षितम् ॥ यथा चोपचरेदेनं तथात्मानं निवेदयेत् ॥ २५४ ॥ योऽन्यथासन्तमात्मानमन्यथा सत्सुभाषते ॥ स पापकृत्तमो लोके स्तेन आत्मापहारकः २५५ वाच्यर्था नियताः सर्वे वाङ्मूला वाग्विनिःसृताः ॥ तांस्तु यः स्तेनयेद्वाचं स सर्वस्तेयकृन्नरः ॥ २५६ ॥

۲۵۱ اگر ماتا پتا سیوک استری وغیرہ بھوک سے تکلیف پاتے ہوں تو اُن کی رفع تکلیف کی نیت سے دیوتا واتتھ کی پوجن کرتا ہوا پتت کے سوائے اور سب سے لیوے مگر آپ اُسکو نہ کھاوے۔

۲۵۲ ماتا پتا وغیرہ کے مرنے کے بعد یا بحالت زندگی اُن کے دوسرے مقام پر رہ کر اپنی وجہ معاش کے لیئے اچھے لوگوں سے لیوے۔

۲۵۳ جو شودر جس کی کھیتی کرتا ہے اُس شودر کا ان اُسکے کھانے کے لایق ہے اور جو شودر خاندان کا دوست ہے اور گوپال (اور) داس اور ناؤ اور جس شودر نے غلامی اختیار کی ہو اُن سب کا ان کھانا نہ چاہیے۔

۲۵۴ جس شودر کا جیسا کل جیسا روپ اور جیسی کرنیکی اچھا ہو اور جسطرح سیوا کرنا چاہے ویسا ہی وہ شودر اپنے کو کہے۔

۲۵۵ جو کوئی اچھے لوگوں میں اپنے کو چھپاتا ہے یعنی جیسا ہے ویسا نہیں کہتا وہ بڑا پاپ کرنے والا ہے اور اپنی آتما کا چور ہے

۲۵۶ جتنے ارتھ ہیں سو سب بانی میں رہتے ہیں اور بانی اِن کی جڑ ہے بانی سے نکلتے ہیں اُس بانی کو جس نے چرایا وہ سب چیزوں کا چرانے والا ہوا۔

महर्षि पितृ देवानां गत्वा नृण्यं यथाविधि ॥ पुत्रे सर्वं समा स ज्य वसेन्माध्य स्थमा श्रित: ॥ २५७ ॥ एका की चिन्तयेन्नि त्यं विविक्ते हितमात्मन: ॥ एकाकी चिन्त यानो हि परं श्रेयो ऽधि गच्छति ॥ २५८ ॥ एषोदिता गृहस्थस्य वृत्ति विप्रस्य शा श्वती ॥ स्नातक व्रत कल्पश्च सत्व वृद्धि कर: शुभ: ॥ २५९ ॥ अनेन विप्रो वृत्ते नवर्तयन्वे दशास्त्र वित ॥ व्यपेत कल्मषो नित्यं ब्रह्म लोके महीयते ॥ २६० ॥

इति मानवे धर्म शास्त्रे भृगुप्रोक्तायां संहितायां चतुर्थोऽध्याय: ॥ ४ ॥

۲۵۷ دیو رشی پتر ان تینوں کے رن سے پتھا بدھ چھوٹ کر سب چیز بیٹے کو سپرد کر کے تارک الدنیا ہو کر سب کو بچشم وحدت برابر دیکھے اور گھر ہی میں رہے۔

۲۵۸ ایکانت میں اکیلا اپنی آتما کے ہت کو نیتہ ہی دھیان کرے اسمیں پرم کلیان ہوگا۔

۲۵۹ براہمن گرہستھ کا یہ نیتہ برت کہا اور بدھ کا بڑھانے والا اسناتک برت بھی کہا

۲۶۰ وید اور شاستر کا جاننے والا براہمن اوپر کہی ہوئی ریت سے رہا کرے تو سب پاپوں سے چھوٹ کر ہمیشہ برہم لوک میں پوجنے کے لائق ہو۔

منو جی کا دھرم شاستر بھرگ جی کی سنگھتا کا چوتھا ادھیاے

سماپت ہوا

श्रुत्वैता नृषयो धर्मा न्स्नात कस्य यथो दिनात् ॥ इद मूचुर्म हात्मा न मनल प्रभवं भृगुम ॥ १॥ एवं यथोक्तं विप्राणां स्वधर्म मनुतिष्ठ ताम् ॥ कथं मृत्युः प्रभवति वेद शास्त्र विदां प्रभो ॥ २॥ सतानु वाच धर्मात्मा महर्षी न्मानवो भृगुः ॥ श्रूयतां येन दोषेण मृत्यु र्विप्रां जिघांसती ॥ ३॥ अनभ्यासे नवे दाना माचारस्य च वर्जनीत् ॥ आलस्या दन्न दोषाच्च मृत्यु र्विप्रांजि घां सति ॥ ४॥ लशुनं गृञ्जनं चैव पला राडुं कवका निच ॥ अभक्ष्याणि द्विजानाना ममेध प्रभवा नि च॥ ५ ॥ लोहिता न्वृक्ष निर्यासा न्वृश्च नप्र भवां स्तथा ॥ शेलुं गव्यंच पयूषं प्रयत्ने न विवर्जये त् ॥ ६ ॥

۱ اسناتک کے دھرموں کو سُنکر رشی لوگوں نے مہاتما بھرگُ جی سے (جو آگ سے پیدا ہیں) اِس بات کو پُوچھا ہے کہ ہے پربھُو۔

۲ اِسطرح براہمن لوگ جو اپنے دھرم پر جیسا کہ کہا گیا ہے قایم ہوں اور وید اور شاستر جانتے ہوں اُن کی موت کیوں ہوتی ہے۔

۳ مُن جی کے پُتر دھرماتما بھرگُ جی نے ان رشیوں سے کہا کہ جس دوش سے براہمنوں کو موت مارتی ہے اُس کو سُنیئے۔

۴ وید کے ابھیاس نہ کرنے سے کاہلی کرنے سے آچار کو چھوڑنے سے کھانے کے نقص سے براہمنوں کو موت مارتی ہے

۵ لہسن۔گاجر۔پیاز۔کُکرمُتّا۔غلیظ وغیرہ ناپاک چیزوں سے جو چیز پیدا ہے اِن سب کو براہمن بھوجن نہ کرے۔

۶ درخت کا لاسا۔لال رنگ کا یا جو کاٹنے سے پیدا ہو کسی رنگ کا ہو۔اندر جونئی بیاہی ہوئی گئو کا دُودھ پیوس اِن سب کو بھوجن نہ کرے۔

نوٹ۔ بہ۔ اگن بھی منو جی کا نام ہے دیکھو ادھیائے ۱۲۔

वृथाकसरसंयावं पायसापूपमेवच ॥ अनुपाकृतमांसानि देवान्नानि हवींषिच ॥७॥ अनिर्दशायागोः क्षीरमौष्ट्रमैकशफं तथा ॥ आविकं संधिनीक्षीरं विवत्सायाश्चगोः पयः ॥८॥ आरण्यानां च सर्वेषां मृगाणां माहिषं विना ॥ स्त्रीक्षीरं चैव वर्ज्यानि सर्वशुक्तानि चैवहि ॥९॥ दधि भक्ष्यं च शुक्तेषु सर्वं च दधि संभवम् ॥ यानि चैवाभिषूयन्ते पुष्पमूलफलैः शुभैः ॥ क्रव्यादाञ्छकुनीन्सर्वांस्तथा ग्रामनिवासिनः ॥ अनिर्दिष्टांश्चैकशफांष्टिट्टिभं च विवर्जयेत् ॥ ११ ॥

۷ اچھی چیزیں بغیر بزرگوں اور دوسروں کو کھلائے اکیلا کبھی نہ کھاوے۔ اور ہوں کے لایق پدارتھوں کو ہوں کیئے بغیر کبھی بھوجن نہ کرے۔ اور دیوتوں کو دان دیئے بغیر مانس کو بھکشن نہ کرے۔

۸ بچہ پیدا ہونے سے دس دن تک گئو کا دودھ اور اونٹنی اور ایک کھُر والی (یعنی گھوڑی وغیرہ) اور بھیڑ حاملہ گئو اور وہ گئو جس کا بچہ مرگیا ہو اِن سب کا دودھ پینا منع ہے۔

۹ بھینس کو چھوڑ کر باقی جنگلی جانوروں اور عورت کا دودھ اور وہ چیزیں جو بغیر کسی ترش چیز ملائے کھٹی ہو جاویں کبھی نہ کھانی چاہئیں اِن سے مختلف قسم کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔

۱۰ لیکن کھٹی چیزوں میں دہی اور دہی سے بنی ہوئی چیزیں اور پانی سے بنا ہوا پھول مول پھل وغیرہ کو کھانا منع نہیں ہے۔

۱۱ کچے گوشت کے کھانے والے گدھ وغیرہ پرند گاؤں میں رہنے والے کبوتر وغیرہ پرند ایک کھُر والے جانور باستثنا اُن کے جو شاستر میں کھانے کے لایق لکھے گیے ہیں اور بھیڑی اِن سب کو نہ کھائے۔

نوٹ شلوک ۷ تیتری شاکھا کے ہے کے بعد ملایا گیا ہے کیونکہ مانس اہاری کو ویدوں میں راکشش اور اسر کہا ہے یہ دیوتوں کا بھوجن نہیں ہو سکتا

कल विंकं प्लवं हंसं चक्रांगं ग्राम कुक्कुटम् ॥ सारसं रज्जु बालं च दात्यूहं शुक सारिके ॥ १२ ॥ प्रतुदां जाल पादांश्च कोयष्टि नख विष्किरान् ॥ निमज्जत श्च मत्स्यादान् शौनं वल्लूरमेवच ॥ १३ ॥ वकं चैव बलाकांच काकोलं खंजरीटकम् ॥ मत्स्यादान्वि ड् राहांश्च मत्स्याने वच सर्वशः ॥ १४ ॥ यो यस्य मांसमश्नाति स तन्मांसाद उच्यते ॥ मत्स्यादः सर्व मांसा दस्तस्मात्मत्स्या न्विवर्जयेत् ॥ १५ ॥ पाठीनरोहितावाद्यौ नियुक्तौ हव्य कव्ययोः ॥ राजीवान्सिंह तुण्डांश्च सशल्कांश्चैव सर्वशः ॥ १६ ॥ नभक्षये देक चरा नज्ञातांश्च मृगद्विजान् ॥ भक्ष्येष्वपि समुद्दिष्टान्सर्वा न्पंचनखांस्तथा ॥ १७ ॥

۱۲ گوراجل میں پیرنے والے ہنس چکوا گاؤں کا رہنے والا مرغا سارس رجوال پرند جل کاگ - طوطا - مینا اِن کو بھی نہ کھائے -

۱۳ چونچ سے کھانے والے بٹ پھوڑ نام جانور وغیرہ آڑی وغیرہ ٹٹھری وغیرہ ناخن سے نوچکر کھانے والے باز وغیرہ پانی میں ڈوب کر مچھلی کھا لینے والے جانور قصائی کے گھر کا مانس سوکھا مانس اِن سب کو بھی نہ کھائے -

۱۴ بگلا اور بلاکا (یعنی دوسری قسم کا بگلا) نہایت سیاہ زاغ کھنڈریچہ مچھلی کھانے والے پرند گاؤں کا سور اور مچھلی اِن سب کو بھی نہ کھائے -

۱۵ جو جیو جسکے مانس کو کھاتا ہے وہ اُسکا کھانے والا کہلاتا ہے جیسے مچھلی سب کا مانس کھاتی ہے اور اِس کو جس نے کھایا وہ گویا سب مانس کھا چکا اسلئے مچھلی کھانا نہ چاہیئے -

۱۶ راجیو سنگھ تنڈ شلک پہنا روہو اِن سب کو دیوتا اور پتروں کو بھوگ لگا کر کھانا چاہیئے

۱۷ جو جاندار اکثر اکیلے رہتے ہیں مثل سانپ وغیرہ اور جو جانے ہوئے نہیں ہیں ہرن و پرند وغیرہ اور پانچ ناخن والے بندر وغیرہ اِن سب کو بھوجن نہ کرے -

نوٹ یہ پرکرن بھی ملایا ہوا ہے کیونکہ رگ وید کے اشٹکوں میں سوکت میں مانس بھکشن ہر ایک منع کے واسطے منع ہے -

श्वाविधं शल्यकं गोधां खड्ग कूर्म शशांस्तथा ॥ भक्ष्यान्यं चन । स्वे प्याहुरनुष्ट्रां श्चकतो दत: ॥ १८ ॥ छत्राकं विड्वराहं चल शुनं- ग्राम कुक्कुरम् ॥ पलांडुं गृंजनं चैव मत्या जग्ध्वा पते द्विज: ॥ १९ ॥ असत्यै तानि षट् जग्ध्वा कृच्छ्रं सांत पनं चरेत् ॥ यति चान्द्रा यणं वापि शेवे षु पव से दह: ॥ २० ॥ संवत्सरस्यै कमपि चरेत्कृ च्छ्रं द्विजो त्तम: ॥ अज्ञात भुक्त शुद्ध्यर्थं ज्ञातस्य तु विशेषत: ॥ २१ ॥ यज्ञार्थं ब्राह्मणै र्वध्या: प्रशस्ता मृग पक्षिण: ॥ भृ- त्यानां चैव वृत्यर्थं मगस्त्यो ह्य चरत्पुरा ॥ २२ ॥ बभूवुर्हि पुरो डा शाभक्ष्या णां मृग पक्षिणाम् ॥ पुराणेष्वपि यज्ञेषु ब्रह्म क्षत्र सवे षु च ॥ २३ ॥

۱۸ پانچ ناخن والوں میں سالی گوہ ساہی گینڈا کچھوا کھرہا کھانے کے لایق ہیں اور اونٹ کو چھوڑ کر ایک طرف دانت رکھنے والے علاوہ ان کے جنگلی ممانعت ہے کھانے کے لایق ہیں۔

۱۹ کُکرمتا گانوں کا رہنے والا سور لہشن گانوں کا مرغا پیاز گاجر ان سب کو جان کر بھوجن کرے تو پتت ہو جاتا ہے یعنی اپنے دھرم ورن آشرم کے درجہ سے گر جاتا ہے۔

۲۰ اگر ان چھئو کو بغیر جانے بھوجن کرے تو سانتپن نام کرچھ برت کو کرے یا یت چندراین برت کو کرے باقی درخت کا لاسا وغیرہ کھانے میں ایکدن فاقہ کرے

۲۱ جو چیز کھانے کے لایق نہیں ہے اسکو بغیر جانے کھا جانے میں جو دوش ہے اسکو ناش کرنے کے لیئے سال بھر میں ایک کرچھ برت کو کرے اور اگر جان کر کھایا ہو تو اس کے لیئے خاص کرچھ برت کرے۔

۲۲ یگیہ کے واسطے اور نوکروں کے کھانے کے واسطے اچھے ہرن اور پکشی (پرند) مارنا چاہیے اگست رشی نے اگلے زمانہ میں ایسا کیا ہے۔

۲۳ اگلے زمانہ میں رشیوں نے یگیہ کے لیے کھانے کے لایق ہرن اور پکشیوں کو مارا ہے۔

نوٹ یہ مضمون بھی ملایا ہوا ہے کیونکہ اگست منو کے بعد ہوے ہیں اگست کا منو سے پہلے بتلانا سراسر غلط ہے کیونکہ منو برہما کا نام اکثر لوگ تسلیم کرتے ہیں یا پرانا کا پتہ بتلاتے ہیں۔

यत्किंचित्स्नेहसंयुक्तं भक्ष्यं भोज्यमगर्हितम् ॥ तत्पर्युषितमप्याद्यं हविःशेषं च यद्भवेत् ॥ २४ ॥ चिरस्थितमपि त्वाद्यमस्नेहाक्तं द्विजातिभिः ॥ यवगोधूमजं सर्वं पयसश्चैव विक्रिया ॥ २५ ॥ एतदुक्तं द्विजातीनां भक्ष्याभक्ष्यमशेषतः ॥ मांसस्यातः प्रवक्ष्यामि विधिं भक्षणवर्जने ॥ २६ ॥ प्रोक्षितं भक्षयेन्मांसं ब्राह्मणानां च काम्यया ॥ यथाविधि नियुक्तस्तु प्राणानामेव चात्यये ॥ २७ ॥ प्राणस्यान्नमिदं सर्वं प्रजापतिरकल्पयत् ॥ स्थावरं जंगमं चैव सर्वं प्राणस्य भोजनम् ॥ २८ ॥

۲۴ جو چیز گھی یا تیل سے پکی ہوا ور کھانے کے لایق ہو وہ باسی بھی ہو تو اس کو بھوجن کرے اور بچا ہوا یگیہ بھی اگرچہ باسی ہو کھانا چاہیئے۔

۲۵ جو چیز یا جو یا گیہوں سے بنی ہے مگر گھی یا تیل سے نہیں پکی اور باسی ہے اور جو چیز دودھ سے بنی ہے اور باسی ہے اس کو بھوجن کرے۔

۲۶ جو چیزیں براہمن کشتری ویشیہ کے کھانے کے لایق ہیں اور جو نہیں لایق ہیں اُن کو کہا۔ اب مانس کھانے کی ممانعت کو کہتے ہیں۔

۲۷ پروکشن نام سنسکار سے جو مانس بنا ہے اور یگیہ میں ہون کرنے سے جو مانس بچا ہے اِن دونوں طرح کے مانس کو بھوجن کرنا چاہیئے اور جب براہمنوں کو مانس کھانے کی اِچّھا ہو تب شاستر کی بدھ سے مانس کو بھوجن کریں اور جبکہ بھوک سے جان جاتی ہو اسوقت بھی مانس بھوجن کریں۔

۲۸ استھاور+ جنگم‡ جتنی چیزیں دنیا میں ہیں وہ سب جان کی غذا ہیں اسبات کو شری برہماجی نے کہا ہے۔

نوٹ ¶ ہبیہ کیسے ہون کرنے کے لایق چیزوں کو جیسے میوے حلوے وغیرہ۔

+ ساکن ‡ متحرک

चराणा मन्न मचरा दंष्ट्रिणा मप्य दंष्ट्रिणः॥ अहस्ता श्च सहस्तानां शूराणां चैव भीरवः॥ २९॥ नात्ता दुष्य त्य दन्ना द्या न्प्राणिनो ऽह-न्य हन्यपि॥ धात्रै व सृष्टा ह्या द्या श्च प्राणि नो ऽत्तार एव च॥ ३०॥ यज्ञा यज ग्धि र्मांस स्ये त्येष दैवो विधिः स्मृतः॥ अतो ऽन्य था प्रवृ त्तिस्तु राक्षसो विधि रुच्यते॥ ३१॥ क्रीत्वा स्वयं वाप्यु-त्पाद्य परोप कृत मेव वा॥ देवान्पितॄंश्चार्च यित्वा खादन्मांसं न दुष्यति॥ ३२॥ नाद्या द्य विधिना मांसं विधिज्ञो ऽना पदि द्विजः॥ जग्ध्वा ह्य विधिना मांसं प्रेत्य तै रद्यते ऽवशः॥ ३३॥ न तादृशं भव त्यनो मृग हन्तु र्धनार्थिनः॥ या दृशं भवति प्रेत्य वृथा मांसा नि खा दतः॥ ३४॥

۲۹ جاندار ان متحرک کی غذا جاندار ان ساکن ہیں ڈاڑھ والوں کی غذا بدوں ڈاڑھ والے ہیں ہاتھ والونکی غذا بدون ہاتھ والے ہیں شور بیروں کی غذا ڈرنے والے ہیں۔

۳۰ کھانے کے لایق جانوروں کو کھانے سے کھانیوالے کو دوش نہیں ہوتا کیونکہ کھانے کے لایق جانور کو اور کھانے والے جاندار کو برہماجی ہی نے پیدا کیا ہے۔

۳۱ یگیہ کے نمت مانس کو بھوجن کرنا شاستر کی بدھ ہے سوائے اِسکے اور مانس بھوجن کرنا راکششی بدھ ہے۔

۳۲ مول لیئے ہوئے یا دوسرے کے لائے ہوئے مانس کو دیوتا اور پتروں کو بھوگ لگا کر کھانے سے پاپ نہیں ہوتا۔

۳۳ جو براہمن شاستر کی بدھ جاننے والا ہے وہ بغیر وقت مصیبت کے اور حالت میں بدھ کے خلاف اگر مانس کو کھائے تو اُسکے مانس کو پرلوک میں وہ کھاتا ہے جسکے مانس کو اُس نے کھایا۔

۳۴ دولت کے لیئے ہرن کے مارنیوالے کو ویسا پاپ نہیں ہوتا جیسا پاپ بیفائدہ مانس کھانیوالے کو پرلوک میں ہوتا ہے۔

نوٹ - یہسارا پرکرن ملایا ہوا ہے کیونکہ منوجی نے آگے جاکر مانس بھکشن کو نرکوں سے ہٹانے والا بتلایا ہے اور نرکوں سے ہٹانے والا کرم ہی پاپ ہے۔

नियुक्तस्तु यथा न्यायं योमांसं नात्ति मानवः ॥ संप्रेत्य पशुतां-
याति संभवानेकविंशतिम् ॥३५॥ असंस्कृतान्पशून्मन्त्रैर्ना-
द्याद्विप्रः कदाचन ॥ मंत्रैस्तु संस्कृतानद्याच्छाश्वतं विधि मा-
स्थितः ॥३६॥ कुर्याद्घृतपशुं संगे कुर्यात्पिष्टपशुं तथा ॥
नत्वेवतु वृथा हन्तुं पशुमिच्छेत्कदाचन ॥३७॥ यावन्ति प
शुरोमाणि तावत्कृत्वोह मारणम् ॥ वृथापशुघ्नः प्राप्नोति
प्रेत्यजन्म निजन्मनि ॥३८॥ यज्ञार्थं पशवः सृष्टाः स्वयमे
व स्वयम्भुवा ॥ यज्ञस्य भूत्यै सर्वस्य तस्माद्यज्ञे वधोऽवधः॥
३९॥ ओषध्यः पशवा वृक्षा स्तिर्यञ्चः पक्षिणस्तथा ॥ यज्ञा
र्थं निधनं प्राप्ताः प्राप्नुवन्त्युत्सृती: पुनः ॥४०॥

۳۵ شاستر کی بدھ سے جو مانس شدھ ہی اُسکو جو آدمی نہیں کھاتا وہ پرلوک میں اکیس جنم تک پشو ہوتا ہے۔

۳۶ جس مانس کا سنسکار نہیں ہے اُس کو براہمن کبھی نہ کھائے اور ہمیشہ شاستر کے موافق منتر سے سنسکار کیئے ہوئے مانس کو کھایا کرے۔

۳۷ جب پشو کے مانس کھانے کا نہایت دل چاہے تب گھی یا میٹھی کا پشو بنا کر کھائے مگر پشو کے مارنے کی نیت نہ کرے۔

۳۸ جو آدمی پشو کو بیفائدہ مارتا ہے وہ پرلوک میں کئی جنم تک اُتنی دفعہ مارا جاتا ہے جتنے بال اُس پشو کے بدن پر ہوں۔

۳۹ شری برہما جی نے آپ سے آپ یگیہ کے واسطے پشو کو پیدا کیا اُس سے یگیہ میں جو جیو یعنے قتل ہوتا ہے وہ بدھ نہیں کہلاتا۔

۴۰ اَن۔ پشو۔ درخت۔ پرند۔ کچھوا۔ وغیرہ یہ سب یگیہ کے واسطے مارے جانے سے اُتم ذات کو دوسرے جنم میں پاتے ہیں۔

نوٹ۔ یگیہ میں پشو مارنا بام مارگیوں نے ملایا ہے ورنہ ویدوں میں تو یگ کے مرادف ادھور لفظ آتا ہے جسکے معنے یہ ہیں کہ جس میں کبھی ہنسا نہ ہو اس کا یہی ثبوت ہے کہ بسوامتر نے ہنسا کے ڈر سے اپنی یگیہ میں خود راکششوں کو نہیں مارا بلکہ حفاظت کے واسطے رام چندر کو بلایا۔ یہاں دوہرون کو ہی جاندار بتلایا ہے جو کہ بالکل خلاف ہے ۱۲

मधु पर्के च यज्ञे च पितृ दैवत कर्मणि ॥ अत्रैव पशवो हिं
स्या नान्य त्रेत्य ब्रवी न्मनुः ॥ ४१ ॥ एष्वर्थेषु पशुं हिंसं वेद
तत्वार्थ विद्विजः ॥ आत्मानंच पशुं चैव गम यत्युत्तमां गतिम्
॥ ४२ ॥ गृहे गुरा वरण्येवा निव सन्ना त्मवा न्द्विजः ॥ नावेद विहि
तां हिंसा मा पद्यपि समाचरेत् ॥ ४३ ॥ यावेद विहिता हिंसानि
यता स्मिश्चराचरे ॥ अहिंसामेयतां विद्या द्वेदा द्धर्मो हि निर्बभौ
॥ ४४ ॥ योऽहिंस का नि भूता नि हि नस्त्या त्म सुखे च्छ
या ॥ सजीवं श्च मृत श्चैव न कचि त्सुख मेधते ॥ ४५
यो बन्धन वधक्लेशा न्प्राणि नांन चिकीर्षति ॥ ससर्वस्य
हित प्रेप्सुः सुख मत्य न्त मश्नुते ॥ ४६ ॥

۴۱ مدھو پرک یگیہ دیوکرم پترکرم ان میں پشو کو مارنا چاہیئے اور اور کرم میں نہ مارنا چاہیئے اس بات کو شری منوجی نے کہا ہے۔

۴۲ ایسے کرموں میں پشو کو مار کر وید کے اصل مطلب کو جاننے والا برہمن آپ کو اور اُس پشو کو اُتم گت کو پہنچاتا ہے۔

۴۳ گھر میں یا گرو کے استھان میں یا جنگل میں رہکر برہمن وید کے خلاف جان کشی کو وقت مصیبت میں بھی نہ کرے۔

۴۴ جو ہنسا اِس دنیا میں وید کے حکم کے موافق ہے اُسکو ہنسا یعنی جان کشی نجاننا چاہیئے کیونکہ وید ہی سے دھرم نکلا ہے۔

۴۵ جو جیو مارنے کے لایق نہیں ہیں اُنکو جو کوئی اپنے سُکھ کیواسطے مارتا ہے وہ جیتا ہوا مُردہ ہے کہیں سُکھ نہیں پاتا ہے۔

۴۶ جو شخص کسی جاندار کو پکڑنے اور مارنے اور ایذا دینے کی خواہش نہیں رکھتا وہ سب کا بھلا چاہنے والا ہے اسلیے بڑا سُکھ پاتا ہے۔

نوٹ وید میں سوائے گوشت خور جانوروں اور دشمنوں کے حفاظت کی غرض سے مارنا تو لکھا ہے لیکن یگیہ وغیرہ کے واسطے مارنا شری شاستر کا بعد ملایا گیا ہے۔ راجہ کا دھرم ہے کہ ڈاکو وغیرہ آدمیوں کو شیر وغیرہ جانوروں کو حفاظت کی غرض سے مارے۔

यद्ध्यायति यत्कुरुते धृतिं बध्नाति यत्र च ॥ तदवाप्नोत्ययत्नेन यो हिनस्ति न किंचन ॥ ४७ ॥ नाकृत्वा प्राणिनां हिंसां मांसमुत्पद्यते क्वचित् ॥ न च प्राणिवधः स्वर्ग्यस्तस्मान्मांसं विवर्जयेत् ॥ ४८ ॥ समुत्पत्तिं च मांसस्य वधबन्धौ च देहिनाम् ॥ प्रसमीक्ष्य निवर्तेत सर्वमांसस्य भक्षणात् ॥ ४९ ॥ न भक्षयति यो मांसं विधिं हित्वा पिशाचवत् ॥ स लोके प्रियतां याति व्याधिभिश्च न पीड्यते ॥ ५० ॥ अनुमन्ता विशसिता निहन्ता क्रयविक्रयी ॥ संस्कर्ता चोपहर्ता च खादकश्चेति घातकाः ॥ ५१ ॥ स्वमांसं परमांसेन यो वर्द्धयितुमिच्छति ॥ अनभ्यर्च्य पितॄन्देवांस्ततोऽन्यो नास्त्यपुण्यकृत् ॥ ५२ ॥

۴۷ جو شخص کسی کو نہیں مارتا وہ جس بات کا دھیان کرتا ہے اور جس بات کے کرنے کی اچھا کرتا ہے وہ اس کو بدوں محنت کے پاتا ہے۔

۴۸ بدوں ہنسا جیووں کے مانس پیدا نہیں ہوتا اور جیووں کی ہنسا سورگ کے ملنے کے واسطے نہیں ہے اس واسطے مانس کھانا نہ چاہیئے۔

۴۹ مانس کی پیدائش اور جیووں کی گرفتاری اور اُن کی ہنسا ان باتوں کو دیکھ کر سب مانس کا کھانا ترک کرے۔

۵۰ جو آدمی بدھ کو چھوڑ کر پشاچ کی طرح مانس نہیں کھاتا وہ لوک میں سب کا پیارا ہوتا ہے اور مصیبت سے تکلیف نہیں پاتا۔

۵۱ جس کی صلاح بغیر جیو ہنسا نہو سکے اور ہتھیار سے مانس کو کاٹنے والا مارنے والا بیچنے والا مول لینے والا بنانے والا آنے والا مانس کا کھانے والا یہ آٹھو مارنے والے ہی کہلاتے ہیں۔

۵۲ جو شخص دوسرے کے مانس سے اپنے مانس کے بڑھانے کی اچھا کرتا ہے اس سے زیادہ کوئی دوسرا پاپی نہیں ہے۔

نوٹ شلوک نمبر ۴۷ اہنسا کا پورا ماننے والا ہے ۱۲

वर्षे वर्षे ऽश्व मेधे नयो यजे नशतं समाः ॥ मांसा नि चन खादे द्य
स्त योः पुण्य फलं समम् ॥ ५३ ॥ फल मूला शनै र्मे ध्यै र्मुन्य
न्नानां च भोजनैः ॥ न तत्फलम वाप्नोति यन्मांस परि वर्ज नात्
॥ ५४ ॥ मांस भक्ष यिता मुत्र यस्य मांस मिहा द्म्य हम् ॥ एतन्मां
सस्य मां सत्वं प्रवदन्ति मनी षिणः ॥ ५५ ॥ न मांस भक्षणे
दोषो न मद्ये न च मैथुने ॥ प्रवृत्ति रेषा भूतानां नि वृत्ति स्तु म
हा फला ॥ ५६ ॥ प्रेत शुद्धिं प्रवक्ष्या मि द्रव्य शुद्धिं तथै व च
॥ चतुर्णा मपि वर्णा नां यथावद नु पूर्वशः ॥ ५७ ॥

۵۳ جو شخص سو سال تک ہر ایک سال میں ایک دفعہ اشومیدھ یگیہ کرتا ہے اور دوسرا شخص جو مانس کو نہیں کھاتا ہے اِن دونوں کے پنیہ کا پھل برابر ہے - جو پھل مانس کو ترک کرنیسے ہوتا ہے وہ -

۵۴ وہ پھل منوجی کے بتلائے ہوئے دوسری چیزوں کے کھانے سے نہیں ہوتا مطلب یہ ہے کہ جسقدر عقل اور شکھ خوراک سے بڑھتا ہے اُس سے زیادہ گوشت کے تیاگ سے بڑھتا ہے -

۵۵ عالم لوگ مانس کے یہ لکشن کرتے ہیں کہ جسکے مانس کو میں کھاتا ہوں وہ اگلے جنم میں میرے مانس کو کھائے گا -

۵۶ شراب پینے مانس کھانے اور عورتوں سے بھوگ کرنے میں اکثر جیوؤں میں پرورتی ہے اور وہ اگیان سے دوش نہیں مانتے لیکن اسکا تیاگ بہت پھل دینے والا ہے -

۵۷ اب سلسلہ وار چاروں ورنوں کی پریت شدھی اور درویہ شدھی کو کہتے ہیں

نوٹ شلوک نمبر ۵۶ بھی مانس کے نشیدھ کو ہی ثابت کرتا ہے ۱۲

شلوک نمبر ۳۵ میں مانس کو تیاگ کا اوپدیش ہے اور جو لوگ اسپر بھی منو کے شلوک مانس کے موافق دکھلاتے ہیں وہ غلطی پر ہیں کیونکہ مانس خوری کا پاپ ہوتا تو منو اور وید دونوں سے سدھ ہے اور مانس کھانا بام مارگیوں نے ملا دیا ہے کیونکہ منو جیسا رشی نہ تو وید کے خلاف لکھ سکتا ہے اور نہ اپنی پستک میں دو متضاد حکام سے اکو روی کر سکتا ہے

दन्त जाते ऽनु जाते च कृत चूडे च संस्थिते ॥ अभुह्या बान्धवाः सर्वे सूत के चतथो च्यते ॥ ५८ ॥ दशाहं शाव माशौचं सपिण्डे षु विधी यते ॥ अर्वाक्संचयना दस्थ्नां त्र्यह मेकाह मेवच ॥५९॥ सपिण्डता तु पुरु षेसप्तमे विनि वर्त्तते ॥ समानोद कभावस्तु जन्म नाम्नो रवे दने ॥६०॥ यथेदं शावमाशौचं सपिण्डे षु विधी यते ॥ जनने ऽप्ये व मेवस्या न्निपुणं शुद्धि मिच्छताम् ॥६१॥ सर्वेषां शावमा शौचं माता पित्रो स्तु सूत कम् ॥ सूतकं मातु रे वस्या दुपस्पृश्य पिता शुचिः ॥ ६२ ॥

۵۸ جس گھر میں سوتک ہوتا ہے اُن کے وہ رشتہ دار جنکے سنسکار ہو چکے ہیں اشدھ گنے جاتے ہیں اور سنسکار یہ لینے چاہئیں - چوڑاکرم - یگیوپویت - وغیرہ

۵۹ وید پاٹھی اور برہم کے جاننے والے برہمنوں کو ایک دن جبتک شُدھی کا ہون نہ ہو اشدھی رہتی ہے - صرف وید پاٹھی اگنی ہوتری کو تین دن تک اور سُورکھ کو دس دن تک سوتک رہتا ہی

۶۰ ساتویں پُرش میں سپنڈتا کی نبرت ہوتی ہے اور اپنے گور میں جب جنم نام کا گیان نہیں رہتا تب سانودکتا کی نبرت ہوتی ہے -

۶۱ جو پُرش سپنڈ ہیں ہون اور بڑی شدھ کی اچھار کھنے والے ہوں اُن کا سُوتک پیدا ہونے میں بھی مرنیکے سُوتک کے برابر ہوتا ہے -

۶۲ مرن کا سوتک سب کو ہوتا ہے مگر جنم کا سوتک صرف ماں باپ ہی کو ہوتا ہے - اِن دونوں میں ماں کو چھونا نہ چاہیئے اور باپ اشنان کرنے کے بعد چھونے کے لایق ہوتا ہے -

نوٹ یہاں سوتک کی اشدھی سے وہ خوشی جو پیدایش سے پیدا ہوکر یا وہ رنج جو کسی خاندانی آدمی کی موت سے پیدا ہو کر شت کرموں کے کرنے میں بگھن ڈالتا ہے مراد ہے -

निरस्य तु पुमान् शुक्र सुपस्पृश्ये व शुध्यति ॥ वैजिकाद् भि संवन्धा दनुरुन्ध्या दघं त्र्यहम् ॥ ६३ ॥ अह्नाचैके न रात्र्या च त्रि रात्रै रेव च त्रिभिः ॥ शव स्पृशो विशुध्यन्ति त्र्यहा दुद कदायिनः ॥ ६४ ॥ गुरोः प्रेतस्य शिष्यस्तु पितृ मेधं समाचरन् प्रेत हारैः समं तत्र दश रात्रेण शुध्यति ॥ ६५ ॥ रात्रि भिर्मास तुल्या भि गर्भ स्त्रा वेविशुध्यति ॥ रजस्यु परते साध्वी स्नाने न स्त्री रजस्वला ॥ ६६ ॥ नृणाम कृत चूडानां विशुद्धि नैशि-की स्मृता ॥ निर्वृत्त चूड़का नांतु त्रि रात्रा च्छु द्धि रिष्य ते ॥ ६७ ऊन द्विवा वार्षिकं प्रेतं निदध्युबान्धवा बहिः ॥ अलं कृत्य शुचौ भूमा वस्थि संचय ना दृते ॥ ६८ ॥

۶۳ اگر علاوہ خواہش جماع کے تخم گر پڑے تو غسل کرکے پاک ہو جاتا ہے اور جس استری نے پہلے پت کو چھوڑ کر دوسرا پت کیا اُس استری میں دوسرے پت سے پتر پیدا ہونے میں دوسرے پت کو تین دن کا سوتک ہوتا ہے۔ ایک دن میں یا ایک دن رات میں یا تین دن راتوں میں۔

۶۴ مُردہ کی لاش کو چھونے والے اور مردہ کے گھر کا پانی پینے والے یعنے جنکا جل ایک ہی ہو تین دن میں شُدھ ہوتے ہیں۔

۶۵ گرو کے مرنے سے چیلہ اگر اسکا داہ کرم کرے تو وہ بھی دس دن میں شُدھ ہوتا ہے۔

۶۶ جب حمل گر جائے تو جتنے مہینے کا حمل ہو اتنی ہی رات اشوچ ہوتا ہے حیض کے ختم ہونے پر غسل کرکے حیض والی عورت پاک ہو جاتی ہے۔

۶۷ جسکا مونڈن نہوا ہو اُسکے مرنے میں ایک رات دن کا سوتک ہوتا ہے اور مونڈن ہو جانے پر مرنے میں تین رات تک سوتک ہوتا ہے۔

۶۸ جو لڑکا دو مہینے کا ہو کر مر جائے اُس کو النکار کرکے گاؤں سے باہر جنگل میں گاڑنا چاہئے اُسکی ہڈیاں جمع کرنا نہ چاہیے۔

नास्य कार्यो ऽग्नि संस्कारो नच कार्यो दक क्रिया ॥ अरण्ये का ष्ठ वत्त्य क्त्वा क्षपे युस्त्र्य हमेववा ॥ ६९ ॥ नात्रि वर्षस्य कर्तव्या बान्धवै रुद क क्रिया ॥ जात दन्त स्य वाकुर्यु नाम्नि वापि कृते सति ॥ ७० ॥ सब्रह्म चारिरायेकाह मतीतेक्ष परां स्मृतम् ॥ जन्मन्ये वो दका नान्तु त्रिरात्रा च्छु द्धिरिष्यते ॥ ७१ ॥ स्त्रीणाम संस्कृताना न्तु त्र्यहा च्छु ध्य न्ति बान्धवाः ॥ यथोक्ते नैव कल्पे न शुध्य न्तितु सना भयः ॥ ७२ ॥ अक्षार लवणान्नाः स्युर्निम ज्जे युश्चतत्त्य हम् ॥ मांसा शनं च ना श्नी युः शयीरं श्च पृथक क्षितौ ॥ ७३ ॥ सन्निधावे षवै कल्पः शावा शौचस्य कीर्त्तितः ॥ असन्नि धाव यं ज्ञेयो विधिः सम्बान्धि बान्धवैः ॥ ७४ ॥

۶۹ بہت چھوٹے بچوں کا اگنی میں جلانا اور اُن کے رُتب کو اشنان کرنا نہ چاہیے صرف جنگل میں لکڑی کی طرح چھوڑ آنا چاہیئے - کیونکہ اِس سے بائیں پھیلنے کا خطرہ نہیں ہوتا

۷۰ اور جو تین برس سے کم ہو اُس کی لاش کو اشنان کرنا اگر اگنی سے داہ نہ کرنا اور اگر دانت پیدا ہو کر مرا ہو یا نام کرن کے بعد مرا ہو تو داہ کرنا جل دینا چاہیئے یہ صرف رواج کی بات ہے اس کے کرنے نہ کرنے میں کوئی پھل اور دوش نہیں -

۷۱ ہم مکتب کے مرنے میں ایک دن شوتک ہوتا ہے اور جنم میں سمانودک کو تین رات سوتک ہوتا ہے

۷۲ بواہ کے پہلے بالکان کے پیچھے استری کے مرنے میں پت وغیرہ تین دن میں شدھ ہوتے ہیں اور بواہ کے پیچھے مرنے میں باپ وغیرہ سب تین دن میں شدھ ہوتے ہیں -

۷۳ کھاری نمک نہ کھانا اور ندی وغیرہ میں تین دن تک اسنان کرنا اور ماس کو نہ کھانا اور علیحدہ زمین پر سونا چاہیئے -

۷۴ جو رشتہ دار پاس موجود ہوں اُن کا سوتک مرنے میں بیان کیا گیا اب جو رشتہ دار برادری کے لوگ دوسرے مُلک میں ہوں اُنکا شوتک کہتے ہیں -

विगतन्तु विदेशस्थं शृणुयाद्यो ह्यनिर्दशम्॥ यच्छेषं दशरात्रस्य तावदेवाशुचिर्भवेत्॥ ७५॥ अतिक्रांते दशाहे च त्रिरात्रमशुचिर्भवेत्॥ संवत्सरे व्यतीते तु स्पृष्ट्वैवापो विशुध्यति॥ ७६॥ निर्दशं ज्ञातिमरणं श्रुत्वा पुत्रस्य जन्म च॥ सवासा जलमाप्लुत्य शुद्धो भवति मानवः॥ ७७॥ बाले देशान्तरस्थे च पृथक्पिण्डे च संस्थिते॥ सवासा जलमाप्लुत्य सद्य एव विशुध्यति॥ ७८॥ अन्तर्दशाहे स्यातां चेत्पुनर्मरणजन्मनी॥ तावत्स्यादशुचिर्विप्रो यावत्तत्स्यादनिर्दशम्॥ ७९॥ त्रिरात्रमाहुराशौचमाचार्ये संस्थिते सति॥ तस्य पुत्रे च पत्न्यां च दिवारात्रमिति स्थितिः॥ ८०॥

۷۵ جو رشتہ دار دوسرے ملک میں مرجاوے اگر اُسکی خبر دس روز کے اندر آوے تو جتنے دن دس دن میں باقی ہوں اُتنے دن تک سُوتک یعنے فکر وغیرہ اشدھی رہتی ہے -

۷۶ اگر مرنے سے دس دن بعد سننے میں آوے تو تین دن رات تک سوتک ماننا چاہیئے اور اگر ایکسال کے بعد سننے میں آوے تو سننے والا اسنان کرکے شدھ ہوجاتا ہے -

۷۷ دس دن کے بعد اگر برادری میں کسی کا مرن اور بیٹے کا جنم سننے میں آوے تو مع کپڑوں کے غسل کرنے سے پاک ہوجاتا ہے

۷۸ دوسرے ملک میں ہمانووک یا لاکگا مرن سننے میں آوے تو مع کپڑوں کے غسل کرنے سے اُسی وقت پاک ہوجاتا ہے -

۷۹ ایک کا جنم ہوکر دوسرے کا جنم دس دن کے اندر ہو یا ایک کے مرنے کے دس دن کے اندر دوسرے کا مرن ہو تو پہلے سوتک کے ختم ہونے سے دوسرا سوتک بھی ختم ہوجاتا ہے -

۸۰ اچارج کے مرنے میں چیلا کو تین رات تک سوتک ہوتا ہے اور آچارج کی استری اور اُسکے بیٹے کے مرنے میں ایک رات دن تک سوتک ہوتا ہے یہ شاستر میں لکھا ہے -

نوٹ چونکہ سوتک پاتک سنت کرسوں میں کھمن پڑتا ہے اسواسطے منوجی اسدرجہ تک کھمن پڑنے کو تقاضاے شریعت جائز بتلاتے ہیں اس سے آگے ناجائز اور ادہرم گنا جاتا ہے -

श्रोत्रिये तूपसम्पन्ने त्रिरात्रमशुचिर्भवेत् ॥ मातुले पक्षिणीं रात्रिं शिष्यर्त्विग्बान्धवेषु च ॥८१॥ प्रेते राजनि सज्योतिर्यस्य स्याद्विषये स्थितः ॥ अश्रोत्रिये त्वहः कृत्स्नमनूचाने तथा गुरौ ॥८२॥ शुद्ध्येद्विप्रो दशाहेन द्वादशाहेन भूमिपः ॥ वैश्यः पंचदशाहेन शूद्रो मासेन शुध्यति ॥८३॥ नवर्द्धयेदघाहानि प्रत्यूहेन्नाग्निषु क्रियाः ॥ नच तत्कर्म कुर्वाणः सनाभ्योऽप्यशुचिर्भवेत् ॥८४॥ दिवाकीर्तिमुदक्यां च पतितं सूतिकां तथा ॥ शवं तत्स्पृष्टिनं चैव स्पृष्ट्वा स्नानेन शुध्यति ॥८५॥

۸۱ وید اور شاستر کا پڑھنے والا مرا ہو تو دوستی وغیرہ کر کے اُسکے پاس رہنے والے گویا اُسکے گھر میں رہنے والے کو تین رات تک سوتک ہوتا ہے اور ماما و چیلا و گیہ کرنے والا و بھائی بندھ انھوں کے مرنے میں پکشنی رات (یعنے اول و آخر دن کے بیچ کی رات) تک سوتک ہوتا ہے۔

۸۲ راجا اگر دن میں مرا ہو تو تمام دن اور اگر رات میں مرا ہو تو تمام رات اُس راج میں رہنے والی پرجا کو سوتک ہوتا ہے اور شوترکھ براہمن کے مرنے میں اُسکے گھر میں رہنے والوں کو ایک دن سوتک ہوتا ہے یعنے اگر دن میں مرا ہو تو تمام دن اور اگر رات میں مرا ہو تو تمام رات سوتک ہوتا ہے ہم مکتب کے مرنے میں اور کسی قدر وید شاستر پڑھانے والے کے مرنے میں ایک دن سوتک ہوتا ہے حسب مرقومہ بالا۔

۸۳ براہمن دس دن میں کشتری بارہ دن میں ویشیہ پندرہ دن میں شودر تیس دن میں شدھ ہوتے ہیں۔

۸۴ پاپ کے دن کو نہ بڑھانا اور اگن ہوتر نہ چھوڑنا چاہیئے اگن ہوتری سام تھ نرکھتا ہو تو اُسکا بیٹا وغیرہ اگن ہوتر کو کریوے اِس کرم کے کرنے سے ناپاکی اُسکو نہیں رہتی۔

۸۵ چانڈال۔ حیض والی عورت پتت عورت جسنے بیٹا یا بیٹی جنی ہو مُردہ کے چھونے والے ان سب کو چھو کو سنان کرنے سے پاک ہو جاتا ہے۔

شلوک نمبر ۸۳ بتلا رہا ہے کہ جسقدر گیان ہوگا قدر جلد شوک دریغ سے علیحدہ ہو جائیگا۔

आचम्य प्रयतो नित्यं जपेद शुचिदर्शने ॥ सौरान्मंत्रान्यथो
त्साहं पावमानीश्च शक्तितः ॥८६॥ नारं स्पृष्ट्वास्थि सस्नेहं
स्नात्वा विप्रो विशुद्ध्यति ॥ आचम्यैव तु निःस्नेहं गामालभ्या
र्कमीक्ष्य वा ॥८७॥ आदिष्टी नोदकं कुर्या दाव्रतस्य समाप
नात् ॥ समाप्ते तूदकं कृत्वा त्रिरात्रेणैव शुद्ध्यति ॥८८॥ वृ
था संकर जातानां प्रव्रज्या सुचातिष्ठताम् ॥ आत्मन स्त्यागि
नां चैव निवर्त्तेतोदक क्रिया ॥८९॥ पाषण्ड माश्रितानांच ।
चरन्तीनांच कामतः ॥ गर्भभर्तृ द्रुहां चैव सुरा पीनां चयोषिता
म् ॥९०॥ आचार्यं स्वमुपाध्यायं पितरं मातरं गुरुम् ॥ निर्हृ
त्य तु व्रती प्रेता न्नव्रतेन वियुज्यते ॥९१॥

٨٦ ناپاکی کے دیکھنے میں آچمن کرکے بدھ سے اپنی طاقت کے موافق ہمیشہ جیسے اچھا معلوم ہو
ویسے ہی سورج نارائن کے منتر یا کسی دوسرے پاک کرنے والے منتر کا جپ کرے

٨٧ براہمن آدمی کی استخوان تر کو چھو کر اسنان کرنے سے پاک ہوتا ہے اور استخوان خشک کو چھو
کر آچمن کر کے گئو کے چھونے یا سورج بھگوان کے درشن سے پاک ہوتا ہے۔

٨٨ برہمچاری کسی کے مرنے میں جل نہ دیوے جبتک اُسکا برت پورا نہو جائے برت پورا
ہونے پر جل دیکر تین رات میں پاک ہوتا ہے۔

٨٩ جس نے اپنے دھرم کو چھوڑ دیا اور جو اُتم ورن کی استری میں نیچ ورن کے بیج سے پیدا
ہوا ہو جھوٹا سنیاس دھارن کیے ہوئے ہو اور جو خلاف شاستر آتما کا تیاگ کرنے والا ہو ان
سب کے مرنے میں جل نہ دینا چاہیئے۔

٩٠ پاکھنڈ دھرم یعنی وید کے خلاف دھرم کرنے والی اور اپنی خوشی سے جہاں چاہے وہاں
جانیوالی چل سے اور اپنے شوہر سے دشمنی کرنے والی شراب پینے والی ایسی عورتوں کے مرنے میں جل نہ دینا چاہیئے

٩١ اچارج اپادھیا ماتا پتا گرو ان سبھوں کا داہ وغیرہ کرنے سے برہمچاری اپنے برت سے بھرشٹ نہیں ہوتا

दक्षिणेन मृतं शूद्रं पुर द्वारेण निर्हरेत ॥ पश्चिमोत्तर पूर्वैस्तु यथा योगं द्विजन्मनः ॥ ९२ ॥ नराज्ञा मघ दोषोऽस्ति ब्रतिनां नच सत्रि णाम् ॥ ऐन्द्रं स्थान मुपासीना ब्रह्मभूता हिते सदा ॥ ९३ ॥ राज्ञो महात्मिके स्थाने सद्यः शौचं विधीयते ॥ प्रजानां परिरक्षार्थ मासनं चात्र कारणम् ॥ ९४ ॥ डिंबा हवहतानांच विद्युता पार्थिवेन च ॥ गो ब्राह्मणस्य चैवार्थे यस्य चेच्छति पार्थिवः ॥ ९५ ॥ सोमाग्न्यर्का निलेन्द्राणां वित्ता प्यत्यो र्यमस्यच ॥ अष्टानां लोक पालानां वपुर्धारयते नृपः ॥ ९६ ॥

۹۲ شہر کے پچھم۔ اُتّر۔ پُورب ۔ دکشن کے دروازہ سے حسب سلسلہ اول و دوم و سوم و چہارم دروازہ سے براہمن کشتری ویشیہ شُودر کا مُردہ لیجانا چاہیئے۔

۹۳ راجا و برہم چاری چاندراین وغیرہ برت کا کرنے والا دگییہ کرنے والا اِن تینوں کو سوتک نہیں لگتا کیونکہ راجا تو راجا اندر کی جگہ پر بیٹھا ہے اور برہم چاری برت کرنے والا اور یگییہ کرنے والا یہ سب ہروقت برہم سروپ ہیں۔

۹۴ راجا انصاف کرنے میں پاک رہتا ہے دوسرے کام میں نہیں کیونکہ رعایا کی حفاظت بغیر سنگھاسن پر بیٹھنے کے نہیں ہوتی۔

۹۵ بدون راجا کے جو لڑائی ہوئی اور اُسمیں جو آدمی مرگیے اور بجلی پڑکر جو مرگیے اور راجا کے حکم سے جو آدمی مارنے کے لایق مارے گیے اور براہمن اور گئو کے واسطے جو آدمی مرگیے ایسے مرن میں سوتک نہیں ہوتا اور اپنے کام کے لیئے جسکو راجا سُوتک لگانا نہیں چاہتا اُسکو بھی سُوتک نہیں لگتا۔

۹۶ چندرماں۔ اگن۔ سورج ۔ بایو ۔ اَندر۔ کبیر ۔ برن ۔ یم اِن سب کے ورنوں کو راجا دھارن کرتا ہے

نوٹ شلوک نمبر ۹۳ بھی تبلارہا ہے کہ منوجی کی سُوتک سے یہی مراد ہے کہ فکر و خوشی کے سبب نت کرموں میں نہ لگیں کیونکہ برہم چاری راجہ وغیرہ بسبب زیادتی سامان یا گیان کے کم فکر کرتے ہیں اسو اسطے اُن کو سوتک نہیں ہوتا۔

लोके शादिष्टितो राजा नास्याशौचं विधीयते ॥ शौचाशौचं हि मर्त्यानां लोके शप्रभवाप्ययम् ॥ ९७ ॥ उद्यतैराहवे शस्त्रैः क्षत्रधर्महतस्य च ॥ सद्यः संतिष्ठते यज्ञस्तथा शौचमिति स्थितिः ॥ ९८ ॥ विप्रः शुद्ध्यत्यपः स्पृष्ट्वा क्षत्रियो वाहनायुधम् ॥ वैश्यः प्रतोदं रश्मीन्वा यष्टिं शूद्रः कृतक्रियः ॥ ९९ ॥ एतद्वोऽभिहितं शौचं सपिण्डेषु द्विजोत्तमाः ॥ असपिण्डेषु सर्वेषु प्रेतशुद्धिं निबोधत ॥ १०० ॥ असपिण्डं द्विजं प्रेतं विप्रो निर्हृत्य बन्धुवत् ॥ विशुद्ध्यति त्रिरात्रेण मातुराप्तांश्च बान्धवान् ॥ १०१ ॥ यद्यन्नमत्ति तेषां तु दशाहेनैव शुद्ध्यति ॥ अनदन्नन्नमह्नैव न चेत्तस्मिन्गृहे वसेत् ॥ १०२ ॥

۹۷ چونکہ راجہ تمام ملک کا محافظ ہے اور اسکا سب کے ساتھ تعلق ہے اسواسطے راجہ کو کسیطرح کا سوتک نہیں لگتا اور سب آدمیوں کی ناپاکی کو دور کرسکتا ہے۔

۹۸ جو بہادر کشتری لڑائی میں شستر لگنے سے مرجاتے ہیں وہ اپنے دھرم کے موافق کرنے سے پاک طور پر یگیہ کو پورا کرچکے۔

۹۹ تمام کریاکرم سوتک کے آخیر پر براہمن جل اور کشتری سواری یا ہتھیار اور ویشیہ پینا اور شودر لاٹھی کو چھوکر پاک ہوجاتے ہیں۔

۱۰۰ بھرگو جی کہتے ہیں کہ ہے رشی لوگو آپ سے سپنڈوں کا سوتک ہم نے کہا اب اُن لوگوں کی پریت شدھ کو کہتے ہیں جو سپنڈ میں نہیں ہیں

۱۰۱ جو براہمن سپنڈ میں نہیں ہے اسکو بھائی کے مانند مرگھٹ تک لیجاکر تین رات میں پاک ہوتا ہے اور ماما دھوسی وغیرہ کو بھی مرگھٹ تک لیجاکر تین رات میں پاک ہوتا ہے۔

۱۰۲ جب مرے ہوئے کے سپنڈ کے اُن کو بھوجن کرے تو دس دن میں شدھ ہوتا ہے اور اگر اُن کو بھوجن نہ کرے اور نہ اُسکے گھر میں قیام کرے تو ایک دن میں شدھ ہوتا ہے۔

अनुगम्येच्छया प्रेतं ज्ञातिमज्ञातिमेव च ॥ स्नात्वा सचैलः स्पृष्ट्वाग्निं घृतं प्राश्य विशुध्यति ॥ १०३ ॥ नविप्रंस्वेषु तिष्ठत्सु मृतं शूद्रेण नाययेत् ॥ अस्वर्ग्या ह्याहुतिः सास्याच्छूद्र संस्पर्श दूषिता ॥ १०४ ॥ ज्ञानं तपोऽग्नि राहारो मृन्मनो वार्युपांजनम् ॥ वायुः कर्मार्क कालौच शुद्धेः कर्तॄणि देहिनाम् ॥ १०५ ॥ सर्वेषा मेव शौचाना मर्थ शौचं परं स्मृतम् ॥ योऽर्थे शुचिर्हि सशुचि र्नमृद्वारि शुचिः शुचिः ॥ १०६ ॥ क्षान्त्या शुध्यन्ति विद्वांसो दाने नाकार्यकारिणः ॥ प्रच्छन्न पापा जप्येन तपसा वेद वित्तमाः ॥ १०७ ॥

۱۰۳ مُردہ لاش خواہ کسی قوم کی کیوں نہ ہو اپنی مرضی سے اُسکے ساتھ جاکر اور چھونے سے مع کپڑوں کے اشنان کرے۔ اور گھی کھائے اور آگ کو چھوئے تب شدھ ہوتا ہے۔

۱۰۴ جو براہمن کا ہم ذات موجود ہو تو اُس مُردہ براہمن کو شودر نہ لیجائے کیونکہ شودر کے چھونے سے اُسکے سریر کی اگن میں آہت دینا سورگ کے واسطے نہیں ہوتا۔

۱۰۵ گیان تپ اگن اہار مٹی من جل لیپ ہوا سورج زمانہ یہ سب آدمیوں کو پاک کرنے والے ہیں۔

۱۰۶ سب شوچ یعنی پاکی میں ارتھ شوچ (یعنے دولت کو راستی سے حاصل کرنا) بڑا ہے جس آدمی کی دولت پاک ہے وہی پاک ہے اور جو آدمی مٹی و پانی کے سبب سے پاک ہے مگر دولت میں پاک نہیں ہے وہ آدمی پاک نہیں ہے۔

۱۰۷ جو پنڈت ہے وہ کشما (یعنے عفو تقصیر) کرکے پاک ہوجاتا ہے اور جو آدمی کام واجب الترک کو کرتا ہے وہ دان کرنے سے پاک ہوتا ہے اور جو پاپ کرنے میں مصروف ہے وہ جپ کرکے پاک ہوتا ہے۔ اور وید پڑھنے والا تپ کرکے پاک ہوتا ہے۔

نوٹ شلوک ۱۰۳ میں اگنی کے چھونے اور گھی کھانے سے گندہ ہوا کی خرابی کو جو مُردہ کے بدن سے بذریعہ دم کے شریر میں داخل ہوتی ہے دُور کی جاتی ہے۔

मृत्तो यैः शुद्ध्य ते शोध्यं नदीवे गेन शुद्ध्यति ॥ रजसा स्त्री मनो दुष्टा संन्या सेन द्विजो त्तमः ॥१०८॥ अद्भि र्गात्रा णि शुद्ध्यन्ति मनः सत्ये न शुद्ध्यति ॥ विद्या तपो भ्यां भूतात्मा बुद्धि र्ज्ञानेन शुद्ध्यति ॥ १०९ ॥ एष शौचस्यवः प्रोक्तः शारीरस्यविनिर्णयः ॥ नाना विधानां द्रव्या णां शुद्धेः शृणुत निर्णयम् ११० तैजसानां मणी नांच सर्वस्या श्ममयस्यच ॥ भस्मना द्भि मृदा चैव शुद्धि रुक्ता मनी षिभिः ॥ १११ ॥ निर्लेपं कांचनं भाण्ड मद्भि रेव विशुद्ध्यति ॥ अब्ज मश्म मयं चैव राजतं चानु पस्कृतम् ॥ ११२ ॥ अपामग्ने श्च संयोगा द्धैम्यं रौप्यं च निर्बभौ ॥ तस्मा त्तयोः स्वयो नैव निर्णे को गुण वत्तरः ॥११३ ॥

۱۰۸ جو چیزیں پاک کرنے کے قابل ہیں وہ مٹی اور پانی سے اور دریا روانی سے اور جس عورت کا دل غیر مرد سے لگا ہے وہ حیض سے اور براہمن سنیاس اختیار کرنے سے پاک ہو جاتا ہے۔

۱۰۹ پانی سے جسم کے تمام اعضا پاک ہوتے ہیں اور رستی سے دل پاک ہو جاتا ہے۔ اور برہم ودیا اور تپ سے بھوت آتما یعنے لنگ شریر یع جیو آتما کے پاک ہوتا ہے اور گیان سے بُدھی شُدھ ہوتی ہے۔

۱۱۰ بھرگو جی کہتے ہیں کہ ہے رشیو جسم کی پاکی کے طریق کو بتلا دیا اب انواع واقسام کی چیزوں کے پاک ہونے کا طریق سُنو۔

۱۱۱ سونے وغیرہ کے برتن جواہرات کے برتن پتھر کے برتن یہ سب راکھ مٹی و پانی سے پاک ہوتے ہیں اسبات کو منو وغیرہ رشیوں نے کہا ہے۔

۱۱۲ جس سونے یا سنکھ یا موتی یا پتھر کے برتن ہیں جو گھن وغیرہ نہیں لگی اور جس رُوپے کے برتن میں ریکھا یعنے خطوط نہیں ہیں یہ سب صرف پانی ہی سے پاک ہو جاتے ہیں۔

۱۱۳ آگ اور پانی کے ملنے سے سونا و چاندی پیدا ہوتا ہے اسلیئے اپنی اصل کرکے دونوں کی پاکی بہت اچھی ہے

ताम्रा यः कांस्य रैत्या नांच पुणः सीस कस्य च ॥ शौचं यथा ई कर्त्तव्यं क्षारा म्लोदक वारिभिः ॥ ११४ ॥ द्रवाणां चैव सर्वे षां शुद्धि रात्र बनं स्मृतम् ॥ प्रोक्षणं संहता नांच दारवा णांच तक्ष णम् ॥ ११५ ॥ मार्ज नं यज्ञ पात्राणां पाणि ना यज्ञ कर्मणि ॥ चम सानां ग्रहाणांच शुद्धिः प्रक्षाल नेनतु ॥ ११६ ॥ चरूणां स्रुक् स्रुवाणांच शुद्धि रुष्णे नवारिणा ॥ स्फ्य शूर्प शकटा नांच मुसलो लूख लस्यच ॥ ११७ ॥ अद्भि स्तु प्रोक्षणं शौचं बहूनां धान्य वास साम् ॥ प्रक्षाल नेनत्व ल्पाना मद्भिः शौचं बिधीय ते ॥ ११८ ॥

۱۱۴ تانبا لوہا کانسا پیتل رانگا سیسا - اِن سب کی پاکی بھسم کھٹائی و جل سے باقاعدہ کرنا چاہیے -

۱۱۵ جتنی چیزیں رواں شل تیل و گھی وغیرہ کے ہیں اُن کو اگر کوا و کیڑا وغیرہ چھو لیویں اور ایک ہاتھ میں آنے کے لایق ہوں کو شبابہ اور انگشت کے پھیلاؤ کے برابر دو کُش لیکر اُس چیزیں چلانے سے پاک ہو جاتی ہیں اور اگر چارپائی وغیرہ پر جوٹھن گر پڑی ہو تو وہ پانی کے چھینٹے دینے سے پاک ہو جاتی ہے اور کاٹھ کا برتن جب جوٹھن وغیرہ سے نہایت آلودہ ہو تو وہ چھیلنے سے پاک ہوتا ہے -

۱۱۶ یگیہ کے برتنوں کی صفائی ہاتھ سے کرنا چاہیے یگیہ کرم میں چمس اور گرہ اِن دونوں کی پاکی دھونے سے ہوتی ہے -

۱۱۷ چَرو - سُرگ - سُروا - سُوپ گاڑی موسل اوکھلی ان سب کی پاکی گرم پانی سے ہوتی ہے -

۱۱۸ اور کپڑوں کا بڑا ڈھیر ہو تو وہ پانی کے چھینٹے دینے سے پاک ہو جاتا ہے اور اگر تھوڑا ہو تو پانی سے دھونے سے پاک ہوتا ہے -

نوٹ یہ سب یگیہ کے برتن ہیں -

चैल वच्चर्मणां शुद्धि र्वैदला नांतथैवच ॥ शाक मूल फलानां च धान्य वच्छुद्धि रिष्यते ॥ ११९ ॥ कौशेया विक यो रूषैः कुत यानामरिष्टकैः ॥ श्री फलैरंशु पट्टानां क्षौमाणां गौर सर्षपैः ॥ १२० ॥ क्षौम वच्छंख श्रृंगाणा मस्थि दन्त मयस्य च ॥ शुद्धि र्विजानता कार्या गो मूत्रे णो दके नवा ॥ १२१ ॥ प्रोक्षणा त्तृण काष्ठं च पलालं चैव शुद्ध्यति ॥ मार्जनो पांजनै र्वेश्म पुनः पाकेन मृन्मयम् ॥ १२२ ॥ मद्यै र्मूत्रैः पुरीषै र्वा ष्ठीवनै पूयशोणितैः ॥ संस्पृष्टं नैव शुद्ध्येत पुनः पाकेन मृन्मयम् ॥ १२३ ॥ संमार्जनोपांजनेन सेकेनो ल्लेखनेनच ॥ गवांच परिवासेन भूमिः शुद्ध्यति पंचभिः ॥ १२४ ॥

۱۱۹ جو حیوان چھونے کے لایق ہیں اُن کے چمڑے کا برتن اور بانس کا برتن اِن دونوں کی پاکی کپڑے کے طریق سے جاننا اور ساگ مول پھل اِنھوں کی پاکی غلّہ کی پاکی کی طرح جاننا چاہیئے۔

۱۲۰ ریشمی اور اونی کپڑا کھاری مٹی سے اور نیپالی کمل ریٹھے سے اور پٹ بستر بیل کے پھل سے اور تیسی کا کپڑا اسفید سرسوں سے پاک ہوتا ہے۔

۱۲۱ سنکھ کا برتن اور جو جانور مثل ہاتھی وغیرہ چھونے کے قابل ہو اُسکے دانت اور سینگ اور ہڈی کا برتن اِنھوں کی پاکی مثل پاکی پارچہ تیسی کے جاننا یا گئو کے موتر اور پانی سے جاننا۔

۱۲۲ پانی چھڑکنے سے ترن وکاٹھ وپولا اور جھاڑو دینے سے آنگن اور لیپنے سے گھر اور دوسری بار پکانے سے مٹی کا برتن پاک ہوتا ہے۔

۱۲۳ شراب وپیشاب وغلیظ وکھکھار وپیپ وخون اِن میں سے کوئی ایک لگ گیا ہو تو وہ برتن دوسرے بار کے پکانے سے پاک نہیں ہوتا۔

۱۲۴ جھاڑو لگانا - لیپنا - چھڑکاو کرنا - اوپر کی مٹی چھیلنا - گئو کا باس یعنی قیام اِن پانچوں سے زمین پاک ہوتی ہے۔

पक्षिजग्धं गवाघ्रात मवधूत मवक्षुतम् ॥ दूषितं केशकीटै श्च मृत्पक्षेपेण शुद्ध्यति ॥ १२५ ॥ यावन्ना पैत्य मेध्याक्ता द्गन्धोलेप श्च तत्कृतः ॥ तावन्मृद्वारिचादेयं सर्वा सुद्रव्य शुद्धिषु ॥ १२६ ॥ त्रीणि देवाः पवित्राणि ब्राह्मणा नाम कल्पयन् ॥ अदृष्ट मद्भि र्निर्णिक्तं यच्च वाचा प्रशस्यते ॥ १२७ ॥ आपः शुद्धा भूमि गतावै तृष्ण्यं या सुगोर्भवेत् ॥ अव्याप्ता श्चदमेध्येन गन्ध वर्ण रसान्विताः ॥ १२८ ॥ नित्यं शुद्धः कारु हस्तः पण्ये यच्च प्रसारितम् ॥ ब्रह्म चारि गतं भैक्ष्यं नित्यं मेध्य मिति स्थितिः ॥ १२९ ॥ नित्य मास्यं शुचिः स्त्रीणां शकुनिः फलपातने ॥ प्रस्त्रवे च शुचिर्वत्सः श्वास मृग ग्रहणे शुचिः ॥ १३० ॥

١٢٥ پرندوں کے کھانے سے جس چیز کا ایک حصہ جوٹھا ہو گیا ہو اور جس چیز کو گئو نے سونگھ لیا ہو اور جو چیز پاؤں لگنے سے ہل گئی ہو اور جس چیز پر چھینک پڑی ہو اور جس چیز میں بال یا چھوٹے کیڑے پڑ گئے ہوں یہ سب مٹی اور پانی کو ملا کر صاف کرنے سے شُدھ ہوتے ہیں۔

١٢٦ جس چیز میں ناپاک چیز ملی ہے جبتک اُس ناپاک چیز کی بُو اور آلودگی اُس چیز سے دُور نہ ہو تب تک مٹی اور پانی سے اُس کو پاک کرنا چاہیئے یہ طریق سب چیزوں کے پاک کرنے میں جاننا

١٢٧ دیوتوں نے براہمنوں کے واسطے تین چیزیں پاک کہی ہیں ایک بغیر دیکھی ہوئی چیز دوسرے وہ چیز جو پانی سے دھوئی گئی ہے تیسرے جو بانی سے سرشیٹھ ہے۔

١٢٨ جو پانی ایک گئو کی پیاس بجھانے بھر کو ہو اور ناپاک چیز سے شامل نہ ہو اور مع رنگ و بُو و رس کے ہو اور زمین پر قایم ہو وہ پانی پاک ہے۔

١٢٩ کاریگر کا ہاتھ اور پنساری کی دوکان کی چیز اور برمھچاری کی بھیکھ یہ تینوں ہمیشہ پاک ہیں یہ شاستر کی مرجادا ہے۔

١٣٠ جماع کے وقت عورت کا مُنہ پھل گرانے میں پرند۔ دُودھ دُہتے وقت بچھڑا ہرن کے پکڑنے میں کُتّا۔

श्वभिर्हतस्य यन्मांसं शुचितन्मनुरब्रवीत् ॥ क्रव्याद्भिश्च हतस्यान्यैश्चाण्डालाद्यैश्च दस्युभिः ॥ १३१ ॥ ऊर्द्ध्वं नाभेर्यानि खानि तानि मेध्यानि सर्वशः ॥ यान्यधस्तान्यमेध्यानि देहाच्चैव मलाश्च्युताः ॥ १३२ ॥ मक्षिका विप्रुषश्छाया गौरश्वः सूर्यरश्मयः ॥ रजो भूर्वायुरग्निश्च स्पर्शे मेध्यानि निर्दिशेत् ॥ १३३ ॥ विण्मूत्रोत्सर्गशुद्ध्यर्थं मृद्वार्यादेयमर्थवत् ॥ दैहिकानां मलानां च शुद्धिषु द्वादशस्वपि ॥ १३४ ॥ वसा शुक्रमसृङ्मज्जा मूत्रविट् घ्राणकर्णविट् ॥ श्लेष्माश्रु दूषिका स्वेदो द्वादशैते नृणां मलाः ॥ १३५ ॥ एका लिंगे गुदे तिस्रस्तथैकत्र करे दश ॥ उभयोः सप्त दातव्या मृदः शुद्धिमभीप्सता ॥ १३६ ॥

۱۳۱ کُتّا و شیر و باز و شکاری لوگوں کے مارنے سے جو مانس طیار ہوتا ہے اس مانس کو منو نے پاک بتلایا ہے۔

۱۳۲ ناف سے اوپر تمام اعضا پاک ہیں اور ناف سے نیچے کے تمام اعضا ناپاک ہیں اور جو فضلہ بدن سے علیحدہ ہووے وہ بھی ناپاک ہے۔

۱۳۳ مکھی و قطرۂ آب و سایہ و گئو و گھوڑا و سورج کی کرن و دھول و زمین و ہوا و آگ یہ سب چھونے میں پاک ہیں۔

۱۳۴ غلیظ و پیشاب و دیگر بارھوں فضلوں کو جبکہ وہ جسم سے علیحدہ ہو کر گرے ہوں چھو کر پانی اور مٹی بقدر ضرورت لگا کر دھونے سے پاک ہوتا ہے۔

۱۳۵ آدمی کے جسم میں یہ بارہ مل یعنے فضلہ ہوتے ہیں۔ چربی بیج خون مجّا پیشاب غلیظ ناک کھونٹ کھنکھار آنسو کیچڑ پسینا۔

۱۳۶ مٹی کے وسیلہ سے پاکی کی خواہش کرنیوالا آدمی ایک بار مٹی مقام پیشاب پر اور پانچ دفعہ مقام پاخانہ پر اور دس دفعہ بائیں ہاتھ میں اور سات دفعہ داہنے ہاتھ میں لگاوے۔

نوٹ نمبر ۱۳۱ : یہ شلوک ملاوٹ کا ہے کیونکہ آگے منو نے خود اس کی تردید کی ہے۔

एतच्छौचं गृहस्थानां द्विगुणं ब्रह्मचारिणाम् ॥ त्रिगुणं स्याद्वनस्थानां यतीनां तु चतुर्गुणम् ॥१३७॥ कृत्वा मूत्रं पुरीषं वा खान्याचान्त उपस्पृशेत् ॥ वेदमध्येष्यमाणश्च अन्नमश्नंश्च सर्वदा ॥१३८॥ त्रिराचामेदपः पूर्वं द्विः प्रमृज्यात्ततो मुखम् ॥ शारीरं शौचमिच्छन्हि स्त्री शूद्रस्तु सकृत्सकृत् ॥१३९॥ शूद्राणां मासिकं कार्यं वपनं न्यायवर्त्तिनाम् ॥ वैश्यवच्छौचकल्पश्च द्विजोच्छिष्टं च भोजनम् ॥१४०॥ नोच्छिष्टं कुर्वते मुख्या विप्रुषोऽङ्गे पतन्ति याः ॥ न श्मश्रूणि गतान्यास्यं न दन्तान्तरधिष्ठितम् ॥१४१॥ स्पृशन्ति बिन्दवः पादौ य आचामयतः परान् ॥ भौमिकैस्ते समा ज्ञेया न तैराप्रयतो भवेत् ॥१४२॥

۱۳۷ یہ شوچ یعنی طہارت گرہستھ لوگوں کے واسطے ہے اور برہمچاریوں کو دوچند اور بان پرستھ یعنے جنگل میں عبادت کرنے والوں کو سہ چند اور سنیاسیوں کو چہار چند کرنا چاہیئے۔

۱۳۸ بشطا و موتر کرکے ہاتھ پاؤں دھوکر آچمن کرکے اندریوں کو چھوے اور وقت تناول طعام و وید خوانی کے بھی آچمن کرکے اندریوں کو چھوے۔

۱۳۹ بدن کی طہارت کیواسطے تین دفعہ پہلے آچمن کرے تب دو دفعہ منہ دھووے اور استری اور شودر صرف ایک ہی دفعہ منہ دھوویں اور آچمن کریں۔

۱۴۰ نیاسے سے رہنے والے شودر کو مہینہ کے اندر ایکبار حجامت کرانا چاہیئے اُسکی طہارت ویشیہ کے مانند ہے اور براہمن کا پس خوردہ اُس کی غذا ہے۔

۱۴۱ تھوک کے بوند بدن کے کسی عضو پر گرجائیں اور مونچھ کا بال منہ میں جاتا رہے اور دانت میں جو چیز لگی ہو یہ سب ناپاک نہیں ہیں۔

۱۴۲ کوئی شخص کسی کو آچمن کراتا ہو اور آچمن کرنے والے کے منہ سے پانی کا بوند زمین پر گر کر آچمن کرانے والے کے پاؤں پر پڑے تو وہ بوند آب زمین کے برابر ہے اس سے ناپاکی نہیں ہوتی۔

उच्छिष्टेन तु संस्पृष्टो द्रव्यहस्तः कथंचन ॥ अनिधायैव तद्द्रव्यमाचान्तः शुचितामियात् ॥१४३॥ वान्तो विरिक्तः स्नात्वा तु घृतप्राशनमाचरेत् ॥ आचामेदेव भुक्त्वान्नं स्नानं मैथुनिनः स्मृतम् ॥१४४॥ सुप्त्वा क्षुत्वा च भुक्त्वा च निष्ठीव्योक्त्वानृतानि च ॥ पीत्वापोऽध्येष्यमाणश्च आचामेत्प्रयतोऽपि सन् ॥१४५॥ एष शौचविधिः कृत्स्नो द्रव्यशुद्धिस्तथैव च ॥ उक्तो वः सर्ववर्णानां स्त्रीणां धर्मान्निबोधत ॥१४६॥ बालया वा युवत्या वा वृद्धया वापि योषिता ॥ न स्वातंत्र्येण कर्तव्यं किंचित्कार्यं गृहेष्वपि ॥१४७॥ बाल्ये पितुर्वशे तिष्ठेत्पाणिग्राहस्य यौवने ॥ पुत्राणां भर्तरि प्रेते न भजेत्स्त्री स्वतंत्रताम् ॥१४८॥

۱۴۳ اگر کوئی چیز ہاتھ میں لیے ہوئے کسی جھوٹے آدمی سے چھوُ جائے تو اس چیز کو ہاتھ میں رکھے ہوئے ہی آچمن کرنے سے شدھ ہو جاتا ہے

۱۴۴ قے کرنے والا اور دستوں کی بیماری والا اسنان کر کے گھی کھائے اور ان وغیرہ بھوجن کر کے آچمن کرے اور جماع کر کے غسل کرے۔

۱۴۵ سوئے کر اور چھینک کر اور بھوجن کر کے اور کھنکھار کر اور جھوٹھ بول کر اور پانی پی کر پاک ہوئے پر بھی آچمن کرے۔

۱۴۶ بھرگو جی کہتے ہیں کہ ہے رشی لوگو آپ سے سب ورنوں کی شدھی کے طریق کو کہا اور چیزوں کی پاکی کو بھی کہا اب اسکے بعد استریوں کے دھرم کہتے ہیں۔

۱۴۷ عورت نابالغ ہو جوان یا بڈھی ہو گھر میں کوئی کام خود مختاری سے نہ کرے۔

۱۴۸ عورت لڑکپن میں اپنے باپ کے اختیار میں رہے اور جوانی میں اپنے شوہر کے اختیار میں اور بعد وفات شوہر کے اپنے بیٹوں کے اختیار میں رہے خود مختار ہو کر کبھی نہ رہے۔

نوٹ آچمن کرنے سے کف وغیرہ کی نورتی ہوتی ہے اور سونے چھینکنے وغیرہ سے جو کف کا نذر اوپر کی طرف بڑھتا ہے اسکے دور کرنیکا علاج آچمن ہے

पित्रा भर्त्रा सुतैर्वापि नेच्छेद्विरहमात्मनः ॥ एषां हि विरहेण स्त्री गर्ह्ये कुर्यादुभे कुले ॥१४९॥ सदा प्रहृष्टया भाव्यं गृहकार्येषु दक्षया ॥ सुसंस्कृतोपस्करया व्यये चामुक्तहस्तया ॥१५०॥ यस्मै दद्यात्पिता त्वेनां भ्राता वानुमते पितुः ॥ तं शुश्रूषेत जीवन्तं संस्थितं च न लंघयेत् ॥ १५१ ॥ मंगलार्थं स्वस्त्ययनं यज्ञश्चासां प्रजापतेः ॥ प्रयुज्यते विवाहेषु प्रदानं स्वाम्यकारणम् ॥ १५२ ॥ अनृतावृतुकाले च मंत्रसंस्कारकृत्पतिः ॥ सुखस्य नित्यं दातेह परलोके च योषितः ॥ १५३ ॥ विशीलः कामवृत्तो वा गुणैर्वा परिवर्जितः ॥ उपचर्यः स्त्रिया साध्व्या सततं देववत्पतिः ॥१५४॥

۱۴۹ عورت کو چاہیئے کہ بھائی باپ اور بیٹے سے علیحدہ ہونے کی خواہش نہ کرے اور رشتہ کرہالا سے علیحدہ ہونے سے عورت دونوں خاندانوں کو کلنکت کرتی ہے۔

۱۵۰ ہر وقت خوشدل اور امور خانگی میں مستعد رہے گھر کی چیزوں کو اچھی طرح درست رکھے فضول خرچ نہ ہووے۔

۱۵۱ باپ جسکے ساتھ شادی کردے یا باپ کے حکم سے بھائی جسکے ساتھ شادی کردے اس کی خدمت میں رہے اور بعد وفات شوہر کے کسی غیر مرد سے صحبت نہ کرے۔

۱۵۲ بواہ میں شانت منتر پڑھنا اور پرجاپتی برہماجی کے واسطے یگیہ کرنا یہ دونوں استریوں کے آنند کے واسطے ہیں اور دان شوہر کے مالک ہونے کا باعث ہے۔

۱۵۳ رت کال میں یا غیر رت کال میں منتر سنسکار کرنے والا شوہر اس لوک اور پرلوک میں تریہ کو سکھ دینے والا ہے۔

۱۵۴ اگرچہ شوہر بے مروت ہو اور دوسری عورت کے ساتھ محبت رکھتا ہو یا بے ہنر ہو تو بھی پت برتا استری ہمیشہ اس کی سیوا دیوتا کی طرح کرے۔

نوٹ دونوں خاندان سے مراد پتی اور پتا کا خاندان ہے۔

नास्ति स्त्रीणां पृथग्यज्ञो न व्रतं नाप्युपोषितम् ॥ पतिं शुश्रूषते येन तेन स्वर्गे महीयते ॥ १५५ ॥ पाणिग्राहस्य साध्वी स्त्री जीवतो वा मृतस्य वा ॥ पतिलोकमभीप्सन्ती नाचरेत्किंचिदप्रियम् ॥ १५६ ॥ कामन्तु क्षपयेद्देहं पुष्पमूलफलैः शुभैः ॥ न तु नामापि गृह्णीयात्पत्यौ प्रेते परस्य तु ॥ १५७ ॥ आसीता मरणात्क्षान्ता नियता ब्रह्मचारिणी ॥ यो धर्म एकपत्नीनां काङ्क्षन्ती तमनुत्तमम् ॥ १५८ ॥ अनेकानि सहस्राणि कुमारब्रह्मचारिणाम् ॥ दिवं गतानि विप्राणामकृत्वा कुलसन्ततिम् ॥ १५९ ॥

۱۵۵ چونکہ عورتیں شادی ہونے پر شوہر کا آدھا انگ ہو جاتی ہیں اسواسطے عورتوں کے لیے علیحدہ یگیہ و برت کرنا پاپ ہے صرف شوہر کی خدمت کرنی چاہیئے۔

۱۵۶ پت برتا استری پت کے لوک میں جانے کی خواہش رکھنے والی بحالت زندگی یا وفات اپنے شوہر کے کوئی کام ایسا نہ کرے جو اسکے شوہر کے خلاف مرضی ہو۔

۱۵۷ بعد وفات اپنے شوہر کے دوسرے شوہر کا نام بھی نہ لیوے اچھے مول پھل پھول سے حسب خواہش تھوڑا کھا کر صحیح البدن رہ کر اوقات بسر کرے۔

۱۵۸ جس استری کا ایک ہی پت ہے وہ پت برتا دھرم کی خواہش کرتی ہوئی اپنے مرتے دم تک نیم سے برہم چاری ہو کر لاغر بدنی سے زندگی بسر کرے۔

۱۵۹ اگر کہو کہ بدون اولاد کے سورگ نہیں ملتا اسلیے اولاد کے واسطے دوسرا شوہر کرنا چاہیئے اسکا جواب یہ ہے کہ کئی ہزار کمار برہم چاری براہمن بدون ہونے اولاد کے سورگ چلے گیے اس بات کو سمجھکر بدون اولاد کے نیم سے رہے۔

نوٹ پتی برتا لفظ پتی اور برتا لفظ سے مرکب ہے پتی کے معنی شوہر کے ہیں اور برت کے معنی مستقل اقرار کے یعنی جو عورت اپنی شادی کے اقرار کو جو پتی سے کیا ہے مستقل طور پر نباہتی ہے وہ پتی برتا کہلاتی ہے۔

मृते भर्तरि साध्वी स्त्री ब्रह्मचर्ये व्यवस्थिता ॥ स्वर्गं गच्छत्यपुत्रापि यथा ते ब्रह्मचारिणः ॥१६०॥ अपत्यलोभाद्या तु स्त्री भर्तारमतिवर्तते ॥ सेह निन्दामवाप्नोति पतिलोकाच्च हीयते ॥१६१॥ नान्योत्पन्ना प्रजास्तीह न चाप्यन्यपरिग्रहे ॥ न द्वितीयश्च साध्वीनां क्वचिद्भर्त्तोपदिश्यते ॥१६२॥ पतिं हित्वापकृष्टं स्वमुत्कृष्टं या निषेवते ॥ निन्द्यैव सा भवेल्लोके परपूर्वेति चोच्यते ॥१६३॥ व्यभिचारात्तु भर्तुः स्त्री लोके प्राप्नोति निन्द्यताम् ॥ शृगालयोनिं प्राप्नोति पापरोगैश्च पीड्यते ॥१६४॥ पतिं या नाभिचरति मनोवाग्देहसंयता ॥ साभर्तृलोकमाप्नोति सद्भिः साध्वीति चोच्यते ॥१६५॥

۱۶۰ شوہر کی وفات کے بعد پت برتا استری برہم چرج میں قایم رہے تو بدون ہونے اولاد کے بھی سورگ میں جاتی ہے جیسے کمار برہم چاری سورگ کو گئے۔

۱۶۱ جو عورت اولاد ہونے کی طمع سے دوسرے پت سے جماع کرتی ہے وہ دُنیا میں بدنام ہوتی ہے اور عاقبت میں پت لوک یعنی عالم شوہر کو نہیں پاتی۔

۱۶۲ دوسرے پت سے جو اولاد پیدا ہوتی ہے وہ شاستر کے موافق اپنی اولاد نہیں کہلاتی کیونکہ پت برتا استری کو شاستر میں دوسرا پت نہیں لکھا ہے۔

۱۶۳ جو عورت اپنے کم ہنر والے شوہر کو چھوڑ کر دوسرے زیادہ ہنر والے شوہر کو اختیار کرتی ہے وہ دُنیا میں مکروہ اور دو شوہر والی کہلاتی ہے

۱۶۴ دوسرے شوہر کے جماع کرنے سے عورت دنیا میں بدنام ہوتی ہے اور گیدڑ کا جنم پاتی ہے اور پاپ روگوں سے دُکھی ہوتی ہے۔

۱۶۵ جو عورت دوسرے شوہر سے جماع نہیں کرتی اور دل وزبان وجسم کو اپنے قابو میں رکھتی ہے وہ پرلوک میں پت لوک پاتی ہے اور اچھے لوگ اس کو سادھو کہتے ہیں۔

نوٹ چونکہ عورت کا دوسرے پتی کی خواہش کرنا بسبب کمزوری کے ہے سوا اسکے وہ اور جو مرد وشیوں کی خواہش سے وہ باتیں کرتے ہیں وہ گیدڑ کی جون کو حاصل کرتے ہیں۔

अनेन नारी वृत्तेन मनो वाग्देह संयता ॥ इहाग्र्यां कीर्त्ति माप्नो-
ति पति लोकं परत्र च ॥ १६६ ॥ एवं वृत्तां सवर्णां स्त्री द्विजा
ति पूर्व मारि णीम् ॥ दाह येदग्नि होत्रेण यज्ञपात्रैश्च धर्मवि
त् ॥ १६७ ॥ भार्यायै पूर्व मारिण्यै दत्वाग्नीनन्त्य कर्मणि ॥
पुनर्दार क्रियां कुर्या त्पुन राधा न मेवच ॥ १६८ ॥ अनेन वि
बिधा नित्यं पंच यज्ञा न्न हापयेत् ॥ द्वितीय मायुषो भागं कृ
त दारो गृहे बसेत् ॥ १६९ ॥

॥ इति मानवे धर्म शास्त्रे भृगु प्रोक्तायां संहितायां
पंचमो ऽध्याय: ५

۱۶۶ اسطرح دل وزبان وجسم کو قابو میں کرکے اِس لوک میں بڑی نیکنامی اور پرلوک میں پت لوک پاتی ہے۔

۱۶۷ دھرم کے جاننے والے براہمن وکشتری وویشیہ ایسی اپنی ذات کی استری کے مرجانے میں اسکا داہ اگنی ہوتر کی آگ اور یگیہ کے برتنوں بقاعدہ کریں۔

۱۶۸ اِسکے بعد عمل آخری کرکے دوسرا بواہ کریں اور اگن کو استھاپن کریں۔

۱۶۹ اِس طریق سے ہمیشہ پنچ یگیہ کو کریں اُن کو کبھی ترک نہ کریں اور عمر کے دوسرے حصے تک بواہ کرکے گھر میں رہیں۔

نوٹ۔ یہ شلوک نمبر ۱۶۶ بالکل ملایا ہوا ہے کیونکہ بواہ پرکرن کے منتروں سے جو اقرار ہوتا ہے اُس سے بالکل خلاف ہے اور بے انصافی میں داخل ہے +

منوجی کا دھرم شاستر بھرگوجی کی سنگھتا کا
پانچواں ادھیائے سماپت ہوا

एवं गृहा श्रमे स्थित्वा विधि वत्स्ना त को द्विजः ॥ बनेबसे त्तु नियतो यथावद्वि जिते न्द्रिय : ॥ १॥ गृहस्थस्तु यदा पश्ये द्वलीपलितमात्मनः ॥ अपत्यस्यै वचापत्यं तदा रण्यं समा श्रयेत् ॥ २॥ सत्यं ज्यग्राम्य माहारं सर्वं चैव परि च्छदम् ॥ पुत्रेषु भार्यां निक्षिप्यवनं गच्छे त्सहे ववा ॥ ३॥ अग्नि होत्रं समा दाय गृह्यं चाग्नि परि च्छदम् ॥ ग्रामा दरण्यंनिः सृत्य निवसे न्नियते न्द्रियः ॥ ४॥ मुन्यन्नै र्विविधैर्मेध्यैः शाक मूल फले नवा ॥ एता ने वमहा यज्ञा न्निर्व पेद्वि धि पूर्वकम् ॥ ५॥ वसीत चर्म चीरं वा सायं स्नाया त्प्रगे तथा ॥ जटा श्च बिभृया न्नित्यं श्मश्रुलोम नखा नि च ॥ ६॥

۱ اس طریق پر گرہستہ آشرم کو پورا کر کے اشناتک دوج دنیاوی فکروں کو چھوڑ کر اور اندریوں کو قبضہ کر کے بان پرست آشرم کے واسطے بن میں رہ کر گزارے۔

۲ جب گرہستہ آدمی آپ کو حالت پیری میں دیکھے اور بیٹے کے بیٹے کو دیکھے تب جنگل میں قیام کرے۔

۳ گاؤں کے آہار کو اور گھر کی سامگری کو ترک کر کے اور عورت کو بیٹے کے سپرد کر کے جنگل میں جائے خواہ مع عورت کے جنگل میں جائے۔

۴ اگنی ہوتر کو اور مع سامگری کے گھر کی اگنی کو لیکر اور اندریوں کو روک کر گاؤں کو چھوڑ کر جنگل میں رہے اور جہانتک ہو سکے کسی شہر میں نہ جاوے۔

۵ انواع و اقسام کے منیوں کے ان اور پوتر پوشاک مول پھل انھوں سے شاستر کے مطابق پنچ مہایگیوں کو کرے۔

۶ چمڑا یا کپڑے کا ٹکڑا پہنکر صبح و شام اسنان کرے جٹا و موچھ و بال و ناخن کو بڑھاوے یعنی حجامت نہ بنواوے۔

نوٹ: جہاں شلوک میں پتروں کو بلا ناغہ لکھا ہے وہ انہیں پتروں سے مراد ہے جو بن طریق سے بان پرست اور سنیاس میں ہیں جو دیکھے ہیں

यद्भक्ष्य स्यात्ततो दद्या द्बलिं भिक्षां च शक्ति तः ॥ अम्मूल फ ल भिक्षा भिरर्चयेदा श्रमागतान् ॥ ७ ॥ स्वाध्याये नित्य यु क्तः स्याद्दान्तो मैत्रः समाहितः ॥ दाता नित्य मना दाता सर्व भू तानु कम्पकः ॥ ८ ॥ वैता निकं च जुहुया दग्नि होत्रं यथा विधि दर्श मस्कन्दयन्पर्व पौर्ण मासं च योगतः ॥ ९ ॥ ऋक्षे ष्ट्या ग्रा यणं चैव चातुर्मास्या निचा हरेत् ॥ उत्तरायणं चक्र मशो दाक्षस्या यन मेव च ॥ १० ॥ वासंत शारदैर्मे ध्यैर्मुन्यन्नैः स्वयमा हृतैः ॥ पुरोडा शांश्च रूंश्चैव विधिवन्नि र्वपेत्पृथक् ॥ ११ ॥ देवता भ्यस्तु तद्धुत्वा वन्यं मेध्य तरं हविः ॥ शेष मात्म नियुंजीत लवणं च स्व यं कृतम् ॥ १२ ॥

۷ جو چیز کھانے کے واسطے طیار ہو اُسی سے بلی ولیش کرم کرے اور اُسی کو برہم چاری وغیرہ کو بھیکھ دیوے اور جو اتتھی مکان پر آجاوے اُسکی کند مول جل پھل وغیرہ سے پوجا کرے۔

۸ ہر روز وید پڑھے چت کو قایم رکھے سب کا دوست ہو کر رہے سردی و گرمی و کام و کرودھ وغیرہ کی برداشت کرے کسی سے کچھ نہ لیوے سب جیوؤں پر دیا رکھے۔

۹ طریق شاستر سے اگنی ہوتر کرے اور درش پورنماس - نینک یگیوں کو بھی کرتا رہے۔

۱۰ نکشتر یگیہ اگریَن چاترماس اتراین دکشنایَن کرموں کو کرے -

۱۱ بسنت اور جاڑے میں جو پاک غلہ قابل کھانے منیوں ان پیدا ہوتا ہے اُسکو خود لاکر اُس سے بطریق شاستر علیحدہ علیحدہ پروڈاس چرو دیوتاؤں کو یگیہ سدھ کے لیے دیوے -

۱۲ بہت ہی شدھ اور عمدہ چیزیں ہون کے لایق ہون کے ذریعہ سے اگنی ہاپو وغیرہ دیوتاؤں کو دے اور ہون کے بعد جو کچھ بچ رہے اُسے خود کھائے اور اپنی بنائی ہوئی نمکین چیزوں کو بھی کھائے -

نوٹ یہاں نمکین چیزوں کو علیحدہ کرنے سے یہ مطلب ہے کہ ہون میں نمکین چیزیں نہیں ڈالی جائیں +

स्थलजौदकशाकानि पुष्पमूलफलानि च ॥ मेध्यवृक्षाद्भवा न्यद्यात्स्नेहांश्च फलसम्भवान् ॥१३॥ वर्जयेन्मधु मांसं च भौमानि कवकानि च ॥ भूस्तृणं शिग्रुकं चैव श्लेष्मातक फलानि च ॥ ॥१४॥ त्यजेदाश्वयुजे मासि मुन्यन्नं पूर्वसंचितम् ॥ जीर्णानि चैव वासांसि शाकमूलफलानि च ॥ १५॥ न फालकृष्टमश्नीयादुत्सृष्टमपि केनचित् ॥ न ग्रामजातान्यार्तोऽपि मूलानि च फलानि च ॥१६॥ अग्निपक्वाशनो वा स्यात्कालपक्वभुगेव वा ॥ अश्मकुट्टो भवेद्वापि दन्तोलूखलिकोऽपि वा ॥ ॥१७॥ सद्यः प्रक्षालको वा स्यान्मास संचयिकोऽपि वा ॥ षण्मास निचयो वा स्यात्समानिचय एव वा ॥१८॥

۱۳ زمین و پانی و پاک درخت سے جو ساگ و مول و پھول و پھل پیدا ہوتے ہیں اُن کو بھوجن کرے اور پھل سے پیدا ہوئے تیل کو بھی بھوجن کرے۔

۱۴ شراب و مانس و زمین سے پیدا ہوا چھتر اکار و بھوسترن جو مالوہ دیش میں مشہور ہے و شکر شاگ جو باہلیک دیش میں مشہور ہے و بھیڑا اِن سب کا کھانا ترک کرے۔

۱۵ مُنیوں کا اَن جو جُٹورا ہے و پارچہ کہنہ و بوسیدہ و شاگ و مول و پھل اِن سبکو ترک کرے کنوار کے مہینہ میں۔

۱۶ جو چیز ہل کے ذریعہ سے پیدا ہوئی اور جو چیز کھیت کے متصل ہے اگرچہ اُسکو مالک نے ترک بھی کر دیا ہو تو بھی اُسکو بھوجن نہ کرے اور دُکھی ہو تو بھی جو پھل مول بدون ہل چلانے کے گاؤں کے اندر پیدا ہوئے ہوں اُن کو نہ کھائے۔

۱۷ جو چیز آگ کے ذریعہ سے یا زمانہ پاکر پختہ ہوئی ہو اُس کو بھوجن کرے پتھر سے کوٹ کر یا دانتوں کی اوکھلی بنا کر بھوجن کرے۔

۱۸ ایک دن کے بھوجن کے لایق چیز کو رکھے یا ایک مہینہ یا چھ مہینے یا ایکسال تک کے بھوجن کے لایق چیز کو رکھے

نوٹ شلوک نمبر ۱۴ میں مانس اور شراب کا پورے طور پر نشید ہ کیا گیا ہے اسواسطے جہاں مانس کھانا لکھا ہے وہ سب ملایا ہوا ہے ۔

नक्तं चान्नं समश्नीया दिवा वाहृत्य शक्तितः ॥ चतुर्थकालि
को वास्यात्स्या द्वाप्यष्टम कालिकः ॥१९॥ चान्द्रायण विधा
नैर्वा शुक्ल कृष्णे च वर्त्तयेत् ॥ पक्षान्तयो र्वाप्यश्नीयाद्यवा
गूं क्वथितां सकृत् ॥ २०॥ पुष्प मूल फलैर्वापि केवलै र्वर्तयेत्स-
दा ॥ कालपक्वैः स्वयं शीर्णै र्वैखान समते स्थितः ॥ २१॥ भूमौ वि
परिवर्त्तेत तिष्ठेद्वा प्रपदैर्दिनम् ॥ स्थाना सनाभ्यां विहरेत्सवने
षु पयन्नपः ॥ २२॥ ग्रीष्मे पंच तपस्तु स्याद्वर्षा स्वभ्राव काशिकः
॥ आर्द्र वासास्तु हेमन्ते क्रमशो वर्द्धयंस्तपः ॥ २३ ॥ उपस्पृशं
स्त्रिषवणं पितृन्देवांश्च तर्पयेत् ॥ तपश्चरंश्चोग्रतरं शोषये
द्देहमात्मनः ॥ २४ ॥

۱۹- اپنی طاقت کے موافق دن میں لاکر رات کو بھوجن کرے یا ایکدن اُپاس کرے دوسرے دن ایک دفعہ بھوجن کرے یا تین دن اُپاس کرے چوتھے دن ایکدفعہ بھوجن کرے۔

۲۰- چاندراین برت کو کرے خواہ اماوسیا خواہ پورنماسی کے دن ایک دفعہ جَو کی لپسی کہائے۔

۲۱- جو پھل پھول کندمول یعنے شکرقندی وغیرہ خود بخود پک گئی ہو اونکو کھاکر گذارہ کرے اور جہانتک ممکن ہوسکے اندریون کو وشیون سے بچائے رکھے۔

۲۲- بان پرستھ آشرم میں رہکر صرف زمین ہی پر لوٹا کرے یا پانوں کے اگلے حصہ کے زور سے تمام دن کھڑا رہے اور استھان اور آسن مین بہار کرے تینوں کال یعنے صبح۔ دوپہر۔ شام کو اشنان کرے۔

۲۳- آہستہ آہستہ تپ کو بڑہاتا ہوا گرمی مین پنچ اگن تاپے برسات میں مکان بے پردہ میں رہے یعنے کھلے میدان میں رہے جاڑے میں گیلا کپڑا پہنے رہے۔

۲۴- تینوں کال اسنان کرکے دیوتا اور پتروں کا ترپن کرے بڑی بھاری تپ کو کرتا ہوا بدن کو سکھاوے۔

(نوٹ) تپ کو اسکو واسطے ہنیں کرتا کہ تنکی پیدا کرنیکے واسطے بان پرست کو لازمی ہے کیونکہ آگے چلکر سنیاس مین سنسار کے مقابلہ مین رنج حاصل کرے۔

अग्नी नात्मनि वैता नात्समा रोप्य यथा विधि ॥ अनग्निर निकेतः स्या न्मुनि र्मूल फलाशनः ॥ २५ ॥ अप्रयत्नः सुखार्थेषु ब्रह्मचारी धरा शयः ॥ शरणे ष्वम मश्चैव वृक्षमूल निकेतनः ॥ २६ ॥ ताप से ष्वेव विप्रेषु यात्रिकं भैक्ष मा हरेत् ॥ गृह मेधिषु चा न्येषु द्विजेषु बन वा सिषु ॥ २७ ॥ ग्रामा दाहृ त्यवा श्नी या दष्टौ ग्रासान्व नेवसन् ॥ प्राति गृह्य पुटे नैव पाणि नाश कलेनवा ॥ २८ ॥ एताश्चा न्याश्च सेवेत दीक्षा विप्रो वने वसन् ॥ विविधाश्चोप निषदी रात्म सं सिद्धये श्रुतीः ॥ २९ ॥ ऋषिभिर्ब्राह्मणैश्चैव गृहस्थै रेव से विताः ॥ विद्या तपो विवृद्ध्यर्थं शरीरस्यच शुद्धये ॥ ३० ॥

۲۵- باقاعدہ طور پر اگنی ہوتر کی اگنی کو اپنے گھر میں قایم کرے بعد اسکے اگن اور استھان سے علیحدہ ہوکر مول وپھل کھاتا ہوا شاستر کو بچارے۔

۲۶- سکھ کے واسطے کوشش وتدبیر نہ کرے برہم چاری ہوکر زمین پر سووے درخت کی جڑمین قیام کرے اور قیام گاہ سے محبت نہ رکھے۔

۲۷- تپسوی براہمن سے بھیکھ مانگے اور جو گرہستھ بن باسی دوج ہیں اُنسے بھی بھیکھ مانگے۔

۲۸- خواہ گانو سے بھیکھ مانگ کر آٹھ لقمہ کھائے جنگل میں رہکر دونا یا ہاتھ یا مٹی کے برتن کے ٹکڑے میں بھیکھ لیوے۔

۲۹- جنگل مین رہکر اس دیکشا کا اور دوسری دیکشا کا بھی سیون کرے اور طرح طرح کے اپنشدون میں جو وید کے منتر ہیں اُنکو آتما کی بھلی پر کار سدھ ہونے کے لئے پڑھے اور سمجھے۔

۳۰- بدن کے شدھ ہونے اور تپ بڑھنے کے واسطے اُس ودیا کا سیون کرے جس ودیا کا سیون رشی اور گرہستھ براہمنون نے کیا ہے۔

(نوٹ) اپنشدون سے مراد گیت لیلا یعنے بروکش پدارتھ جیو آتما - پرماتما کا گیان کرانیوالی پستکیں ہیں جنھیں وید کے منتروں سے لیکر برہم گیان کی ودیا بیان ہو

अपरा जितां वास्थाय ब्रजे द्दिश मजि ह्मग: ॥ आनि पाता च्क्री रस्य युक्तो वार्य निला शन: ॥ ३१ ॥ आसां महर्षि चर्या णां त्य क्त्वा न्यत मयातनुस ॥ वीत शोक भयो विप्रो ब्रह्म लोके म हीयते ॥ ३२ ॥ वने षुच विहृत्यैवं तृतीयं भाग मा युष: ॥ चतुर्थ मायुषो भागं त्यक्त्वा सगांन्परिब्रजेत् ॥ ३३ ॥ आश्रमा दाश्रमं गत्वा हुत होमो जिते न्द्रिय: ॥ भिक्षा वलि परि श्रान्त: प्रवजन प्रेत वर्द्धते ॥ ३४ ॥ ऋणा निची राय पा कृत्य मनो मोक्षे निवे शयेत् ॥ अनया कृत्य मोक्षंतु सेव मानो ब्रज त्यध: ॥ ३५ ॥ अ धीत्य विधिव द्वेदा न्पुचां श्चोत्पाद्य धर्मत: ॥ इष्ट्वाच शक्ति तो यज्ञै र्मनो मोक्षें निवेशयेत् ॥ ३६ ॥

٣١- خواہ ایک جگہہ بیٹھکر سمادہی کے ذریعہ سے پراکرت پدراتھوں سے علیحدگی اختیار کرے خواہ کسی طرف کو جل یا لو کہاتا ہوا چلدے جبتک کہ شریر کا ناش ہو جاوے۔

٣٢- یہ سب آچرن بڑے بڑے رشیوں نے کہا ہے اُنمیں کسی آچرن سے شریر کا تیاگ کرکے شوک اور ڈر کو چھوڑکر برہم لوک مین پوجت ہوتا ہے۔

٣٣- اسطرح سے عمر کا تیسرا حصہ جنگل میں آخر کرکے سنگھہ کو چھوڑکر عمر کے حصہ چہارم مین سنیاس کو دہارن کرے۔

٣٤- اندریون کو جیت کر ہون کو تمام کر ایک آشرم سے دوسرے آشرم میں جاکر بھیکھہ اور بل کرم سے تھکا ہوا سنیاس لیکر پرلوک مین برہم پدکو پاتا ہے۔

٣٥- تینون رن یعنے قرض جبکو دیورن پیتر رن رشی رن کہتے ہیں ادا کرکے دل کو موکش مین لگاوے بدون ادا کرنے ان تینون قرضون کے جو موکش کا سیون کرتا ہے وہ نرک میں جاتا ہے۔

٣٦- بدھ سے وید کو پڑھکر دہرم سے پتر پیدا کرکے اپنے مقدور کے موافق یگیہ کو کرتا ہوا موکش مین دل لگاوے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ٣١ مین اشمہ حالت والونکے واسطے اپدیش ہے جنکو کمتی کا ادہکار ہوگیا ہے اور اب کسی سادہن کی ضرورت باقی نہین

अनधीत्य द्विजो वेदाननुत्पाद्य तथा सुतान् ॥ अनिष्ट्वा चैव यज्ञैश्च मोक्षमिच्छन्व्रजत्यधः ॥ ३७ ॥ प्राजापत्यां निरूप्येष्टिं सर्ववेदसदक्षिणाम् ॥ आत्मन्यग्नीन्समारोप्य ब्राह्मणः प्रव्रजेद्गृहात् ॥ ३८ ॥ यो दत्वा सर्वभूतेभ्यः प्रव्रजत्यभयं गृहात् ॥ तस्य तेजोमया लोका भवन्ति ब्रह्मवादिनः ॥ ३९ ॥ यस्मादण्वपि भूतानां द्विजान्नोत्पद्यते भयम् ॥ तस्य देहाद्विमुक्तस्य भयं नास्ति कुतश्चन ॥ ४० ॥ आगारादभिनिष्क्रांतः पवित्रोपचितो मुनिः ॥ समुपोढेषु कामेषु निरपेक्षः परिव्रजेत् ॥ ४१ ॥ एक एव चरेन्नित्यं सिद्ध्यर्थमसहायवान् ॥ सिद्धिमेकस्य संपश्यन्नजहाति नहीयते ॥ ४२ ॥

۳۷۔ جو براہمن کشتری ویشیہ وید کو نہ پڑھکر اور دہرم سے پتر نہ پیدا کرکے اور یگیہ کا انشٹھان نہ کرکے موکش کی اچھا کرتا ہی وہ نرک مین جاتا ہے کیونکہ منش جنم صرف وید پڑھکر جیو آتما کی الپگتا کے دور کرنے کیواسطے ہے

۳۸۔ پرجاپت دیوتا کی یگیہ کرکے سب کو دکشنا دے کر سب اگن کو اپنی آتما مین رکھکر براہمن گھر سے نکلے یعنے سنیاس دھارن کرے۔

۳۹۔ جو آدمی وید کا پڑہنے والا تمام جانداروں کو بیخوفی دے کر گھر سے باہر نکلتا ہے یعنے سنیاس دھارن کرتا ہے وہ سنسار مین بیخوف ہوکر دہرم پھیلا سکتا ہے

۴۰۔ جس شکتی والے براہمن سے بسبب دہرماتما ہونیکے کسی جاندار کو بھی خوف نہو اور وہ سب کو پیار کرتا ہو اوسکے اگلے جنم مین کچھ بھی خوف نہیں رہتا۔

۴۱۔ تارک الدنیا اور اسنان وغیرہ سے شدہ ہوکر بچار کرتا ہوا اور دوسرے کی دی ہوئی ان وغیرہ چیزوں مین خواہش نہ رکھنے والا سنیاس کو دھارن کرے۔

۴۲۔ کسی کی مدد کی خواہش نہ کرے ہمیشہ اکیلا رہے سدہ کے لئے ایک ہی کو سدھ ہوتی ہے اسبات کو دیکھکر کسیکو تیاگ نہیں کرتا اور اسکو بھی کوئی تیاگ نہیں کرتا۔

अन ग्निरनि केतः स्या ग्राममन्नार्थ माश्रयेत् ॥ उपेक्ष को ऽशं कुसु को मुनि र्भाव समा हितः ॥ ४३ ॥ कपालं वृक्ष मूलानि कु चेल मस हायता ॥ समता चैव सर्व स्मिन्ने तन्मुक्तस्य लक्षणम् ॥ ४४ ॥ नाभिनन्देत मरणं नाभि नन्देत जी वितम् ॥ काल मेव प्र तीक्षेत नि र्देशं भृत को यथा ॥ ४५ ॥ दृष्टि पूतं न्यसे त्पादं वस्त्र- पूतं जलं पिबेत् ॥ सत्य पूतां वदे द्वाचं मनः पूतं समा चरेत् ॥ ४६ ॥ अति वादां स्ति तिक्षेत नाव मन्ये त कंचन ॥ नचेमं देह मा श्रित्य वैरं कुर्वीत केन चित् ॥ ४७ ॥

۴۳۔ اگنی ہوتر وغیرہ سنسارک کرم اور گھر کی خواہش کو ترک کرکے عقل کو قائم رکھکر دھرماتما میں دل لگائے اور گانو سے بھکشا مانگ کر گذارہ کرے ہر شئم میں چت لگائے ہوئے اُن کے واسطے گانو کا آسرا کرے۔

۴۴۔ مُکت کا لکش یہ ہے کہ بھیکھ کے واسطے مٹی کا برتن رکھے درخت کی جڑ میں سووے اور ایسے کپڑے رکھے کہ جو کسی کام کے لایق نہون اور کسی سے مدد نہ چاہے اور سب جانداروں کو برابر سمجھے۔

۴۵۔ موت یا زندگی ان دونون مین سے کسی کی خواہش نہ کرے صرف وقت ہی کا خیال رکھے جیسے نوکر اپنے مالک کے حکم کا خیال رکھتا ہے کیونکہ زندگی اور موت کی خواہش راگ و دویش بغیر نہیں ہوسکتی۔

۴۶۔ بال اور ہڈی سے علیحدہ رہنے کے لئے دیکھکر زمین پر پانون رکھے اور چھوٹے چھوٹے جانداروں کی حفاظت کے لئے پانی چھانکر پیوے اور جو باتیں بالکل سچائی سے پُر ہیں اونکو بولے اور من کو خواہش سے خالی کرکے ہر وقت پونتر آتما رہنے۔

۴۷۔ لوگونکی بیہودہ باتون کی برداشت کرے اور کسی کا اپمان (توہین) نکرے اور نہ کسی سے دشمنی کرے۔ اور دنیا کے لوگوں کو اپنے خیال مین نفی سمجھکر کسی سے محبت و مخالفت کا خیال بھی نہ رکھے۔

क्रुध्यन्तं न प्रति क्रुध्येदा क्रुष्टः कुशलं वदेत् ॥ सप्त द्वारावकीर्णां च नवाच मनृतां वदेत् ॥ ४८ ॥ अध्यात्म रति रासी नो निरपेक्षो निरामिषः ॥ आत्मनैव सहायेन सुखार्थी बिचरे दिह ॥ ४९ न चो त्पात निमित्ताभ्यां ननक्षत्रां गविद्यया ॥ नानुशा सनवादाभ्यां भिक्षां लिप्सेत कर्हिं चित् ॥ ५० ॥ नता पसै र्ब्राह्मणैर्वा वयो भिर पिवा श्वभिः ॥ आकीर्णं भिक्षुकै र्वान्यै रागा र मुप संब्रजेत् ॥ ५१ ॥ क्लृप्त केशन खश्मश्रुः पात्री दण्डी कुसुंभवान् ॥ बिचरे न्नियतो नित्यं सर्व भूतान्य पीडयन् ॥ ५२ ॥

۴۸- اگر کوئی سیناسی پر غصہ کرے تو سیناسی اسپر غصہ نہ کرے اور اگر سیناسی سے برائی کرے تو بھی آپ اپنی اچھی باتوں سے اسکو خوش کرے پانچ گیان اندری اور من اور بدھی ان ساتوں سے جو چیز گرہن کیگئی ہو اوسکو زبان سے کہے اور اندریوں کے متعلق چیزوں کی بابت گفتگو نہ کرے بلکہ برہم بر دھینی کی گفتگو میں لگا رہے۔

۴۹- آتما میں پریت کرتا رہے کسی چیز کی خواہش نہ کرے مانس کھانا چھوڑ دے صرف اپنی آتما ہی کو مددگار جانکر سکھ کے لئے اِس لوک مین رہے۔

۵۰- زلزلہ زمین آنکھ کا پھڑکنا وغیرہ نکشترا اور ہاتھ کی ریکھا انہوں کا پھل کہکر نیت شاستر کا اُپدیش کرکے کبھی بھیک لینے کی خواہش نہ کرے

۵۱- تپسوری برہمن و پرند و کتہ و بکھاری یہ سب جس گھر میں ہوں اُس گھر کو چھوڑ دے۔ یعنے وہاں سے بھیک نہ مانگے۔

۵۲- بال و ناخن و موچھہ کو چھوٹا رکھے ڈنڈ و کنڈل و پاتر کو پاس رکھے کسی جاندار کو رنج و تکلیف نہ دیوے بیفکر ہو کر ہمیشہ رہے۔

अतैजसानि पात्राणि तस्यस्यु निर्व्रणानिच ॥ तेषा मद्भिः स्मृ
तं शौचं चमसानामिवाध्वरे ॥ ५३॥ अलाबुं दारुपात्रंच मृन्म
यं वैदलंतथा ॥ एतानियाति पात्राणि मनुः स्वायंभुवो ऽब्रवीत्
॥५४॥ एक कालं चरेद्भैक्षं नप्रसज्जेत विस्तरे ॥ भैक्षे प्रसक्तो हि
यति र्विषये ष्वपि सज्जति ॥ ५५॥ विधूमे सन्न मुसले व्यंगा
रे भुक्त वज्जने ॥ वृत्ते शराव संपाते भिक्षां नित्यं यतिश्चरेत् ॥
५६॥ अलाभेन विषादी स्याल्लाभे चैव न हर्षयेत् ॥ प्राण या
त्रि कमात्रः स्यान्मात्रा संगाद्वि निर्गतः ॥ ५७॥ अभि पूजित
लाभांस्तु जुगुप्सेतैव सर्वशः ॥ अभि पूजित लाभैश्च यतिर्मुक्तो
ऽपि बध्यते ॥ ५८॥

۵۳- جو برتن کانسی و پیتل وغیرہ کے ہین اونکو چھوڑ کر تونبا وغیرہ کو رکھے جنمیں چھید نہو
اور اسکو پانی اور مٹی سے پاک کرے جیسے یگیہ مین چمس نام برتن کو پاک کرتے ہین۔

۵۴- تونبی اور کاٹھ اور مٹی اور بانس کا برتن اپنے پاس رکھے صرف اتنے ہی برتن سنیاسی
کے ہیں جن سے اسکو کام پڑے زیادہ نہ رکھے ایسا منوجی نے کہا ہے

۵۵- صرف ایک وقت بھیکھ مانگے زیادہ بھیکھ لینے کی خواہش نکرے کیونکہ زیادہ
بھیکھ لینے سے سنیاسی لذات دنیا میں گرفتار ہوکر اپنے سنیاس نامی برت کو توڑ دیتا ہے

۵۶- جبوقت گرہستھ کے گھر مین دھواں و موسل کی آواز نہو اور آگ بھی روشن نہو اور
سب آدمی بھوجن کر چکے ہوں اور جھوٹی پتل وغیرہ گھر سے باہر ڈال دیگئی ہو اُس وقت
سنیاسی بھیکھ کے واسطے ہمیشہ جائے۔

۵۷- بھیکھ نہ ملے تو رنجیدہ نہو اور ملے تو خوش نہو جسمیں پران کی رکشا ہو وہی کرے
اور ڈنڈ وغیرہ سامگری میں اچھے برے کا خیال نکرے جیسا ملجائے اسی سے کارروائی کرے

۵۸- جو چیز پوجا سے ملے اُسکی نندا کرے یعنی اُسکو نہ لیوے اور پوجا میں خوش ہونے سے
مکت روپ سنیاسی بندھن میں پھنس جاتا ہے کیونکہ عزت کی خواہش بڑا بھاری بندھن ہے

अल्पान्नाभ्यवहारेण रहःस्थानासनेनच ॥ ह्रियमाणानिविषयैरिन्द्रियाणि निवर्तयेत् ॥ ५९ ॥ इन्द्रियाणां निरोधेन रागद्वेषक्षयेणच ॥ अहिंसयाच भूतानाममृतत्वाय कल्पते ॥ ६० ॥ अवेक्षेत गतीर्नृणां कर्मदोषसमुद्भवाः ॥ निरयेचैव पतनं यातनाश्च यमक्षये ॥ ६१ ॥ विप्रयोगं प्रियैश्चैव संयोगंच तथाप्रियैः ॥ जरयाचाभिभवनं व्याधिभिश्चोपपीडनम् ॥ ६२ ॥ देहादुत्क्रमणं चास्मात्पुनर्गर्भेच संभवम् ॥ योनिकोटिसहस्रेषु सृतीश्चास्यान्तरात्मनः ॥ ६३ ॥ अधर्मप्रभवं चैव दुःखयोगं शरीरिणाम् ॥ धर्मार्थप्रभवं चैव सुखसंयोगमक्षयम् ॥ ६४ ॥

۵۹ - تھوڑا بھوجن کرے اور ایکانت میں رہے اس سے اندریوں کو بند کرے یعنے نفس امارہ کو ہوا و ہوس سے خالی کرے۔

۶۰ - اندریون کو روکنا راگ اور دویش سے الگ رہنا کسی جاندار کو نہ مارنا ان باتون سے سنیاسی موکش کے لایق ہوتا ہے۔

۶۱ - کرمون کے دوش سے آدمیونکی حالت اور نرک میں پڑنا اور یم راج کے ملک میں بڑا دکھ پانا ان سب باتون کو دیکھے یعنے بچار کرے۔

۶۲ - پیاری چیزوں کا چھوٹنا نامرغوب چیزونکا ملنا بحالت پیری بے قدری گناہ سے عذاب و رنج ان باتون پر بھی غور کرے۔

۶۳ - بدن سے جان کا نکلنا پھر حمل میں قیام کرنا۔ کرڑورون قالب میں پیدا ہونا ان باتوں پر بھی غور کر کے مکتی کے حاصل کرنے کیواسطے طیاری کرے۔

۶۴ - دیہہ دھاری آدمیون کے آدھرم سے دکھ کا ہونا اور دہرم وارتھ سے لازوال سُکھ کا ہونا بھی کرے وچار کر ادہرم سے بچتا ہوا دہرم پالن کر کے سُکھ حاصل کرنے کی کوشش کرے۔

सूक्ष्मतां चान्ववेक्षेत योगेन परमात्मनः ॥ देहेषु च समुत्पत्तिमुत्त
मेष्वधमेषु च ॥ ६५ ॥ दूषितोऽपि चरेद्धर्मं यत्र तत्राश्रमे रतः ॥ स
मः सर्वेषु भूतेषु न लिंगं धर्मकारणम् ॥ ६६ ॥ फलं कतकवृक्षस्य
यद्यप्यम्बुप्रसादकम् ॥ न नामग्रहणादेव तस्य वारि प्रसी
दति ॥ ६७ ॥ संरक्षणार्थं जन्तूनां रात्रावहनि वा सदा ॥ शरीरस्या-
त्यये चैव समीक्ष्य वसुधां चरेत् ॥ ६८ ॥ अह्ना रात्र्या च यान् जन्तू
न्हिनस्त्यज्ञानतो यतिः ॥ तेषां स्नात्वा विशुद्ध्यर्थं प्राणायामा
न्षडाचरेत् ॥ ६९ ॥ प्राणायामा ब्राह्मणस्य त्रयोऽपि विधिव
त्कृताः ॥ व्याहृतिप्रणवैर्युक्ता विज्ञेयं परमं तपः ॥ ७० ॥

٦٥ یوگ اور باریک بینی کے طریقہ سے پرماتما کے گیان کو حاصل کرے - اور جانداروں میں
میں افضل اوسط اور ذلیل حالت کو نتیجہ اعمال نیک و بد سمجھکر غور سے وچار کرے ۔

٦٦ اگر کسی آشرم میں رہ کر اُسکے سنسارک طریق کو عمل میں نہ لاتا ہو لیکن تمام جیووں سے
اپنے آتما کے برابر برتاو کرے تو وہ برا نہیں کیونکہ دنیا کے ظاہری نشان دھرم کا کارن نہیں ۔

٦٧ نرملی پھل اگرچہ پانی کو صاف کرتا ہے لیکن اُسکے نام لینے سے پانی صاف نہیں ہوتا
جب اُسکو گھسکر پانی میں ڈالینگے تب صاف ہوگا اسی طرح بھیکھ بنا لینا کچھ دھرم نہیں ہے - بلکہ اس
دھرم پر چلنا دھرم کہلاتا ہے ۔

٦٨ جانداروں کی حفاظت کے واسطے دن رات ہر وقت زمین کو دیکھ کر چلے تاکہ کوئی
جیو نہ مرے اور اُس کے بدن کو بھی تکلیف نہ ہو ۔

٦٩ جو سنیاسی بغیر جانے جانداروں کو مارتا ہے اُس پاپ کے دور کرنے کے واسطے
اسنان کرکے چھ پرانا یام کرنے سے شدھ ہو جاتا ہے ۔

٧٠ بیاہرت اور اونکار کرکے بدھ سے تین پرانا یام بھی کرے تو اُس براہمن کا پرم تپ ہے

نوٹ جو لوگ صرف بھیکھ جاتی یا سوسائٹی میں نام لکھانے سے اپنے کو دھرماتما مانتے ہیں وہ غور کریں کہ مہاتما
منوجی صرف ظاہری نشان دھرم نہیں بتلاتے ۔

दह्यन्ते ध्मायमानानां धातूनां हि यथामलाः ॥ तथेन्द्रियाणां दह्यन्ते दोषाः प्राणस्य निग्रहात् ॥ ७१ ॥ प्राणायामैर्दहेद्दोषान्धारणाभिश्च किल्बिषम् ॥ प्रत्याहारेण संसर्गान्ध्यानेनानीश्वरान्गुणान् ॥ ७२ ॥ उच्चावचेषु भूतेषु दुर्ज्ञेयामकृतात्मभिः ॥ ध्यानयोगेन संपश्येद्गतिमस्यान्तरात्मनः ॥ ७३ ॥ सम्यग्दर्शनसम्पन्नः कर्मभिर्न निबध्यते ॥ दर्शनेन विहीनस्तु संसारं प्रतिपद्यते ॥ ७४ ॥ अहिंसयेन्द्रियासंगैर्वैदिकैश्चैव कर्मभिः ॥ तपसश्चरणैश्चोग्रैः साधयन्तीह तत्पदम् ॥ ७५ ॥ अस्थिस्थूणं स्नायुयुतं मांसशोणितलेपनम् ॥ चर्मावनद्धं दुर्गन्धि पूर्णं मूत्रपुरीषयोः ॥ ७६ ॥

۷۱ جسطرح ہرایک دھات کو آگ میں تپانے سے اُسکا میل دُور ہوجاتا ہے اُسیطرح پرانایام یعنی جس دم کرنے سے اندریونکی سب دوش دُور ہوجاتے ہیں۔

۷۲ پرانایام کے ذریعہ سے خواہش وغیرہ خرابیوں کو جلادینا چاہیئے۔ پراتما میں دل لگانے سے پاپ کو دُور کرنا اور اندریوں کو روکنے سے لِپٹے کو دُور کرنا اور دھیان سے لوبھ موہ کرودھ وغیرہ ایشور سے الگ جاننے والے صفتوں کو چھوڑ دینا چاہیئے۔

۷۳ جیوؤں میں چھوٹا اور بڑا آتما کے گنوں سے ہوتا ہے اُس کو یوگ کے طریقہ سے دھیان کرکے اُسکی اندرونی حالت کو معلوم کرے جسکو دنیا دار لوگ بالکل نہیں سمجھ سکتے۔

۷۴ درشن شاستر کے موافق ہرایک چیز کی اصلی حالت کو ٹھیک ٹھیک جاننے والا دوبارہ کرموں کے بندھن سے جنم نہیں لیتا اور جو گیان سے خالی ہے وہ باربار جنم لیتا اور مرتا ہے۔

۷۵ جیوؤں کو نہ مارنا اندریوں کی صحبت میں نہ پڑنا وید کے موافق کرم کرنا بڑا تپ کرنا ہو کے ذریعہ سے عقلمند آدمی برہم پدوی کو سادھن کرتا ہے۔

۷۶ (اب شریر کا برنن کرتے ہیں) ہاڑ کا کھمبا یعنے ستون رگوں سے کسا ہوا خون و گوشت سے لپا ہوا چمڑے سے بندھا ہوا بُودار غلیظ و پیشاب سے بھرا ہوا ہے۔

जरा शोक समा विष्टं रोगायतनमा तुरम् ॥ रजस्वल मनित्यंच भूतावा ममिं त्यजेत् ॥ ७७ ॥ नदी कूलं यथा वृक्षो वृक्षं वाश कुनिर्यथा ॥ तथा त्यजन्निमन्देहं कृच्छ्राद्ग्राहाद्वि मुच्यते ॥ ७८ ॥ प्रियेषुष्वेषु सुकृत मप्रियेषु चदुष्कृतम् ॥ विसृज्य ध्यान योगेन ब्रह्मा भ्येति सनातनम् ॥ ७९ ॥ यथा भावे न भवति सर्व भावेषु निःस्पृहः ॥ तदा सुखमवाप्नोति प्रेत्य चेहच शाश्वतम् ॥ ८० ॥ अनेन विधिना सर्वांस्त्यक्त्वा संगान् शनैः शनैः ॥ सर्व द्वन्द्व विनि र्मुक्तो ब्रह्मण्येवा वतिष्ठते ॥ ८१ ॥ ध्यानिकं सर्व मेवैतद्य देतदभि शब्दितम् ॥ नह्यनध्यात्म वित्कश्चित्क्रियाफल मुपाश्नुते ॥ ८२ ॥

۷۷ بڑھاپے اور دنیاوی فکروں کے سبب سے بیماری کا گھر بھوکھ پیاس اور سردی گرمی کی تکلیفوں سے دُکھی شہرت و عزت کے خیال سے متفکر اور ناش ہونے والا اگنی بایو جل پرتھوی اور اکاش سے بنا ہوا گھر ہے جسمیں جیوآتما رہتا ہے اسواسطے اِس کُنڈ سے بچنے کے لایق کر مونکو کرے۔

۷۸ جسطرح ندی کے بہاو سے کنارہ کے درخت اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں جسطرح پکشی اپنے درخت کو تیاگ کر جاتے ہیں اسی طرح پر برہم کی بھگتی کرنے والا شریر کو تیاگ کر سنسار کے دکھوں سے چھوٹ جاتا ہے

۷۹ اچھے کاموں میں عمدگی اور بُری چیزوں میں بُرائی کے خیال کو برہم کے جاننے والے کو بالکل چھوڑ کر برہم کے دھیان میں غرقاب ہو جانا چاہیے۔

۸۰ جب سنسار کے وشیوں کو دھرم کا مخالف سمجھکر اور اُن کے دوشوں کو معلوم کر کے چھوڑ دیتا ہے تب اِس لوک اور پرلوک میں سُکھ پاتا ہے۔

۸۱ اِس طریقہ سے آہستہ آہستہ سب قسم کے کاموں کو چھوڑ کر کام کرودھ لوبھ موہ وغیرہ سے علیحدہ ہو کر برہم پرماتما کے سروپ میں غرق ہو جاتا ہے۔

۸۲ اولاد جورو کی محبت کا تیاگنا اور ران ایمان کا متحمل ہونا وغیرہ جیوآتما کو پرماتما کے دھیان سے نصیب ہوتے ہیں اور آتما کو نہ جاننے والا سنسار کے دکھوں کا متحمل نہ ہو کر مکتی نہیں حاصل کر سکتا

अधियज्ञं ब्रह्म जपेदाधिदैविकमेव च ॥ आध्यात्मिकं च सततं वेदान्ताभिहितं च यत् ॥ ८३ ॥ इदं शरणमज्ञानामिदमेव विजानताम् ॥ इदमन्विच्छतां स्वर्गमिदमानन्त्यमिच्छताम् ॥ ८४ ॥ अनेन क्रमयोगेन परिव्रजति यो द्विजः ॥ स विधूयेह पाप्मानं परं ब्रह्माधिगच्छति ॥ ८५ ॥ एष धर्मोऽनुशिष्टो वो यतीनां नियतात्मनाम् ॥ वेदसंन्यासिकानान्तु कर्मयोगं निबोधत ॥ ८६ ॥ ब्रह्मचारी गृहस्थश्च वानप्रस्थो यतिस्तथा ॥ एते गृहस्थप्रभवाश्चत्वारः पृथगाश्रमाः ॥ ८७ ॥ सर्वेऽपि क्रमशस्त्वेते यथाशास्त्रं निषेविताः ॥ यथोक्तकारिणं विप्रं नयन्ति परमां गतिम् ॥ ८८ ॥

۸۳ جو وید دنیا میں یگیہ - دیوتا - اور جیو کے سروپ کو بتلا کر برہم کے گیان کو حاصل کرتا ہے اُس وید کے پڑھنے پڑھانے میں ہمیشہ لگا رہے -

۸۴ جاہل اور عالم جو سُکھ اور نجات کی خواہش رکھتے ہیں اُن کو کامیابی کا سچا طریقہ بتلانے والا صرف وید ہی ہے اسواسطے وید کو ہمیشہ پڑھتا رہے -

۸۵ جو براہمن کشتری ویشیہ اس طریق سے سنیاسی ہوتا ہے وہ اس لوک میں پاپ کو چھوڑ کر پرلوک میں پربرہم کو پاتا ہے -

۸۶ بھرگو جی رشیوں سے کہتے ہیں کہ اب ہم چاروں قسم کے سنیاسیوں کے عام دھرم بتلا کر کٹیچر سنیاسی کے خاص دھرم کو آپ لوگوں کو بتلاتے ہیں - چار قسم کے سنیاسیوں کے یہ نام ہیں - کٹیچر - بھوو ک - ہنس - پرم ہنس -

۸۷ برہم چاری گرہستھ بانپرستھ تی لبیس یعنی سنیاسی یہ چاروں آشرم علیحدہ علیحدہ گرہستھ ہی سے پیدا ہیں -

۸۸ جو براہمن شاستر کے طریقہ سے اِن چاروں آشرم کا سیون کرتا ہے وہ پرم گتی یعنی موکش پد کو حاصل کرتا ہے -

सर्वेषामेव चैतेषां वेदस्मृतिविधानतः ॥ गृहस्थ उच्यते श्रेष्ठः स त्रीनेतान्बिभर्ति हि ॥ ८९ ॥ यथा नदीनदाः सर्वे सागरे यांति संस्थितिम् ॥ तथैवाश्रमिणः सर्वे गृहस्थे यांति संस्थितिम् ॥ ९० चतुर्भिरपि चैवैतैर्नित्यमाश्रमिभिर्द्विजैः ॥ दशलक्षणको धर्मः सेवितव्यः प्रयत्नतः ॥ ९१ ॥ धृतिः क्षमा दमोऽस्तेयं शौचमिन्द्रियनिग्रहः ॥ धीर्विद्या सत्यमक्रोधो दशकं धर्मलक्षणम् ॥ ९२ ॥ दश लक्षणानि धर्मस्य ये विप्राः समधीयते ॥ अधीत्य चानुवर्त्तन्ते ते यान्ति परमां गतिम् ॥ ९३ ॥

۸۹ وید اور دھرم شاستر کے طریقہ سے چاروں آشرموں سے گرہستہ آشرم بڑا ہے کیونکہ تینوں آشرم میں رہنے والے آدمیوں کو کھانے اور کپڑے سے گرہستہ ہی پالن کرتا ہی

۹۰ جسطرح ندی اور نالے سمندر میں جاکر قایم ہوتے ہیں اسی طرح سب آشرم والے گرہستھ ہی میں قیام پاتے ہیں۔ کیونکہ انسانی پیدایش اور پرورش گرہستہ سے ہوتی ہے۔

۹۱ چاروں آشرم والے ہمیشہ دش لکشن والے دھرم کو تدبیر سے اختیار کریں۔

۹۲ دھرم کے لکشن یہ ہیں۔ اوّل دھرتی یعنے استقلال۔ دوم کشما یعنی اگر کوئی نقصان پہنچاوے تو اسکے بدلے کا خیال نہ کرنا۔ سوم۔ دم۔ من کا وشیوں کے سنگ سے روکنا۔ چہارم استیے یعنے کسی قسم کی چوری نہ کرنا۔ پنجم شدھی۔ یعنے شریر۔ من اور جیوآتما اور عقل کو خرابیوں سے صاف رکھنا۔ ششم اندری یعنے حواسوں کو قابو میں رکھنا۔ ہفتم دھیر یعنی شاستروں کو پڑھکر عقل کو بڑھانا۔ ہشتم ودیا۔ یعنی جیوآتما۔ پرماتما اور پرکرتی کے اصلی سروپ کو جاننا۔ نہم ستیہ یعنے اپنے گیان کے خلاف نہ کہنا۔ دہم اکرودھ یعنے کسی پر بلا وجہ غصہ نہ کرنا یہ دھرم کے ایسے لکشن ہیں جن کے واسطے کسی دنیاوی سامان کی ضرورت نہیں بلکہ ان کا تعلق صرف آتما سے ہے۔

۹۳ جو آدمی ان دھرم کے لکشنوں کو جان کر اس کے مطابق عمل کرتا ہے وہ پرم گتی یعنے موکش پد کو حاصل کرتا ہے۔

दश लक्षण कं धर्म मनुतिष्ठन्समाहितः ॥ वेदान्तं विधि वच्छ्रुत्वा सन्न्य से दनृणो द्विजः ॥९४॥ संन्यस्य सर्वक र्माणि कर्म दोषान पानुदन् ॥ नियतो वेद मभ्यस्य पुत्रै श्वर्ये सुखं वसेत् ॥९५॥ एवं संन्यस्य कर्माणि स्वकार्य परमोऽ स्पृहः ॥ संन्यासे नाप हत्ये नः प्राप्नोति परमां गतिम् ॥९६॥ एषवोऽभिहितो धर्मो ब्राह्मणस्य चतुर्विधः ॥ पुण्योऽक्षय फलः प्रेत्य राज्ञां धर्मं निबोधत ॥९७॥

इति मानवे धर्मशास्त्रे भृगुप्रोक्तायां संहिता
यां षष्ठोऽध्यायः ॥६

۹۴ دل کو فکروں سے پاک کرکے اس دس لکشن والے دھرم کو پورا کرکے باقاعدہ ویدانت شاستر کو پڑھکر تینوں قرضوں سے علیحدہ ہوکر سنیاس کو دھارن کرے۔

۹۵ اسطرح سب کرموں کو چھوڑکر اور کرم کی خرابیوں سے بچکر وید کا ابھیاس کرتا ہوا سنسار کے دکھوں سے بچکر پتر کے ایشورج سے سکھی رہے۔

۹۶ اسطرح سب کرمونکو چھوڑکر آتم گیان کو مقدم جانکر سورگ وغیرہ کی خواہش کو تیاگ کر سنیاس کے وسیلہ سے پاپوں کو دور کرکے پرم گتی کو پاتا ہے۔

۹۷ بھرگو جی کہتے ہیں کہ اے رشیو آپ سے براہمنوں کا چار پرکار کا دھرم کہا وہ دھرم پاک ہے اور پرلوک میں اسکا پھل بے زوال ہے اسکے بعد راجوں کا دھرم کہتے ہیں۔

منو دھرم شاستر بھرگو سنگھتا کا چھٹا
ادھیائے ختم ہوا

राज धर्मा न्प्रवक्ष्यामि यथा वृत्तो भवेन्नृपः ॥ संभवश्च यथा तस्य सिद्धिश्च परमा यथा ॥१॥ ब्राह्मं प्राप्तेन संस्कारं क्षत्रियेण यथा विधि ॥ सर्वस्यास्य यथा न्यायं कर्तव्यं परिक्षणम् ॥ २॥ अराजके हि लोकेऽस्मिन्सर्वतो विद्रुते भयात् ॥ रक्षार्थमस्य सर्वस्य राजा नमसृजत्प्रभुः ॥ ३॥ इन्द्रा निलय मार्काणामग्ने श्च वरुणस्य च ॥ चन्द्र वित्ते शयो श्चैव मात्रा निर्हृत्य शाश्वतीः ॥ ... निर्मितो नृपः ॥ ४॥ यस्मा देषां सुरेन्द्राणां मात्राभ्यो निर्मितो नृपः ॥ तस्मा दभि भवत्येष सर्व भूतानि तेजसा ॥ ५॥ तपत्यादित्य वच्चै षच क्षुंषि च मनांसि च ॥ नचैनं भुवि शक्नोति कश्चि दप्य भिवी क्षितुम् ॥ ६ ॥

۱ بھرگوجی کہتے ہیں کہ اب ہم راجوں کے دھرم اور اُن کی پیدایش کے حالات کو کہتے ہیں۔

۲ اور جس طریقہ سے راجہ لوگ اپنی زندگی کو کامیاب بناسکتے ہیں اُسکا بھی بیان کرینگے۔

۳ کشتری باقاعدہ طور پر جنیو پہنکر اور وید آرنبہ وغیرہ سنسکاروں کو کرکے اپنی رعیت کے انصاف میں لگا رہے اور جہانتک ہوسکے بے انصافی سے بچے۔

۴ چونکہ ملک سب طرف سے خوفناک ہے اور اُس میں راجہ نہیں ہے اُس ملک کی حفاظت کے واسطے شری برہماجی نے راجہ کو پیدا کیا۔

۵ اِندر باؔیو یمؔ راجؔ سُورجؔ اگنؔی برنؔ چندرماںؔ کبیرؔ ان آٹھوں کے انش سے شری برہماجی نے راجہ کو پیدا کیا۔

۶ جوکہ دیوتوں کے انش سے راجہ پیدا ہوا ہے اِس سبب اپنے تیج سے سب جاندارونکو مغلوب کرتا ہی۔

۷ دیکھنے والے کی آنکھوں کو اور دل کو سُورج کی طرح تپاتا ہے کوئی آدمی زمین پر راجوں کے روبرو ہوکر ان کو دیکھ نہیں سکتا کیونکہ انکا تیج سورج کے مانند ہے۔

نوٹ راجہ کے آٹھ کام ہیں۔ اندر سے پرورش۔ یم راج سے انصاف۔ سورج سے پرکاش یعنی تعلیم کا پھیلانا۔ اگنی سے نیک و بد کو علیحدہ کرنا۔ چندرماں سے رعایا کو خوش کرنے کی کوشش کرنا۔ ورن سے شانتی قائم رکھنا۔ کبیر سے دھن کی حفاظت کرنا۔

सोऽग्नि र्भवति वायुश्च सोऽर्कः सोमः स धर्मराट्॥ सकुवेरः सव रुणः समहेन्द्रः प्रभावतः॥७॥ बालोऽपि नावमन्तव्यो मनुष्य इति भूमिपः॥ महती देवता ह्येषा नररूपेण तिष्ठति॥८॥ एकमे वदहत्यग्नि र्नरं दुरुपसर्पिणम्॥ कुलं दहति राजाग्निः सप शुद्रव्य संचयम्॥९॥ कार्यं सोऽवेक्ष्य शक्तिं च देशकालौ च तत्त्वतः॥ कुरुते धर्मसिद्ध्यर्थं विश्वरूपं पुनः पुनः॥१०॥ यस्य प्रसादे पद्मा श्री र्विजयश्च पराक्रमे॥ मृत्युश्च वसति क्रोधे सर्वतेजोमयो हि सः॥११॥ तं यस्तु द्वेष्टि संमोहात्स विनश्यत्यसंशयम्॥ तस्य ह्याशु विनाशाय राजा प्रकुरुते मनः॥१२॥

۷ وہی راجہ حسب موقعہ اپنی طاقت سے ہر ایک دیوتا کے کام کو انسانی گروہ کے واسطے کرتا ہے اور اسوقت وہ اسی دیوتا کے موافق ہے۔

۸ راجہ بالک بھی ہو تو بھی بعقل انسانی اس کی تحقیر نہ کرنا چاہیئے کہ کیونکہ راجہ بصورت انسان بڑا دیوتا زمین پر قایم ہے۔

۹ اگنی کے سامنے جو کوئی جاتا ہے صرف اسی کو اگنی جلاتی ہے مگر راج روپی اگنی تمام خاندان کو مع اسباب وچار پایہ کے جلا دیتی ہے۔

۱۰ راجہ اپنے کام دیش کال۔ اور طاقت کو دیکھکر اور ٹھیک ٹھیک وچار کرکے اپنے مطلب کو حاصل کرنے کے واسطے ہر دفعہ مختلف دیوتا کی روپ کو دھارن کرتا ہے۔

۱۱ جس راجہ کی خوشی میں لکشمی رہتی ہے اور پراکرم میں فتح اور غصہ میں موت وہ راجہ تمام تیجوں کا دھارن کرنے والا ہے۔

۱۲ جو آدمی موہ سے ایسے راجہ کے ساتھ دشمنی کرتا ہے وہ ضرور ناش ہوجاتا ہے ایسے آدمی کے ناش کے لیئے راجہ بہت جلد دل لگاتا ہے۔

نوٹ شلوک ۷ میں روپ دھارن کرنے سے مراد یہ ہے کہ پرورش کے وقت اندر اور انصاف کے وقت یم راج اور تعلیم پھیلانے کے وقت سورج وغیرہ کا روپ ہوجاتا ہے۔

तस्माद्धर्मी यमिष्टेषु सव्यवस्येन्नराधिपः ॥ अनिष्टं चाप्यनिष्टेषु
तं धर्मं न विचालयेत् ॥ २३ ॥ तस्यार्थे सर्व भूतानां गोप्तारं धर्ममा
त्मजम् ॥ ब्रह्म तेजो मयं दण्ड मसृजत्पूर्व मीश्वरः ॥ २४ ॥ तस्य स
र्वाणि भूतानि स्थावराणि चराणि च ॥ भयाद्भोगाय कल्पन्ते स्व
धर्मान्न चलन्ति च ॥ २५ ॥ तं देश कालौ शक्तिं च विद्यां चावेक्ष्य तत्त्व
तः ॥ यथार्हतः संप्रणयन्नरेष्वन्याय वर्तिषु ॥ २६ ॥ स राजा पुरुषो
दण्डः स नेता शासिता च सः ॥ चतुर्णामाश्रमाणां च धर्मस्य प्रति
भूः स्मृतः ॥ २७ ॥ दण्डः शास्ति प्रजाः सर्वा दण्ड एवाभि रक्षति
॥ दण्डः सुप्तेषु जागर्ति दण्डं धर्मं विदुर्बुधाः ॥ २८ ॥

۱۳ اس سبب سے موافق و مخالف یعنے کرنے اور نہ کرنے لایق کام جسطرح راجہ وید کی تعلیم کے مطابق مقرر کرے اس سے کبھی انحراف نہونا چاہیے۔

۱۴ ایشور نے سب آدمیوں کو راجہ کے ذریعہ سے درست کرانے اور جانداروں کی حفاظت کے واسطے پہلے ہی سزا کا انتظام کیا۔

۱۵ اس ڈنڈ کے خوف سے جانداران ساکن و متحرک بھوگ کرنے کے لیے سمرتھ ہوتے ہیں اور اپنے دھرم سے منحرف نہیں ہو سکتے۔

۱۶ ملک وقت و علم و طاقت کو دیکھ کر مجرموں کو درجہ بدرجہ سزا سے مناسب دیوے

۱۷ دنیا میں ڈنڈ یعنی سزا ہی راجہ ہے اور سزا کی وجہ سے ہی ادھر راجہ مرد اور عورت ہیں۔ کاموں کا انجام دینے والا چاروں آشرموں کے دھرم کا حکم دینے والا اور ضامن وہی ہے۔

۱۸ سب کی حفاظت کرنے والا حکم دینے والا اور سوتے ہوئے لوگوں کو جگانے والا وہی ڈنڈ ہے اسی ڈنڈ کو پنڈت لوگ دھرم کہتے ہیں۔

समीक्ष्य सधृतः सम्यक् सर्वा रंजयति प्रजाः ॥ असमीक्ष्य प्र
णीतस्तु विनाशयति सर्वतः ॥ १९ ॥ यदि न प्रणयेद्राजा दंड
दंड्येष्वतन्द्रितः ॥ शूले मत्स्यानिवापक्ष्यन्दुर्बलान्बलव
त्तराः ॥ २० ॥ अद्यात्काकः पुरोडाशं श्वा चालेह्याद्धविस्तथा ॥
स्वाम्यं च न स्यात्कस्मिंश्चित्प्रवर्त्तेताधरोत्तरम् ॥ २१ ॥ सर्वो
दण्डजितो लोको दुर्लभो हि शुचिर्नरः ॥ दण्डस्य हि भयात्सर्वं
जगद्भोगाय कल्पते ॥ २२ ॥ देव दानव गन्धर्वा रक्षांसि पत
गोरगाः ॥ तेऽपि भोगाय कल्पन्ते दण्डेनैव निपीडिताः ॥
२३ ॥ दुष्येयुः सर्ववर्णाश्च भिद्येरन्सर्वसेतवः ॥ सर्वलोक
प्रकोपश्च भवेद्दण्डस्य विभ्रमात् ॥ २४ ॥

۱۹- جس وقت راجہ غور سے سوچکر سزا دیتا ہے تب رعایا کو آرام ملتا ہے۔ اور جب وہی سزا بدون غور کئے بے محابا دیجاتی ہے تب تمام رعایا کو سب طرف سے تباہ کر دیتی ہے

۲۰- زبردست آدمیوں کو زبردست آدمی جینا مشکل کر دیں اگر راجہ کی غفلت سے مجرم لوگ سزا نہ پائیں۔

۲۱- اگر سزا نہ دیجائے تو اچھے آدمیوں کا ہن تمام بدمعاش چھین لیں

۲۲- جتنے جاندار ہیں سب سزا کے لایق ہیں پاک آدمی ناتوان ہیں سزا کے خوف سے سب جاندار کام کرنے کی طاقت رکھتے ہیں۔

۲۳- دیو دانو راکشش پنچھی سانپ یہ سب سزا کے وسیلے سے کام کرنیکی طاقت رکھتے ہیں۔

۲۴- سزا کے لایق آدمیوں کو سزا نہ دینے سے اور سزا نہ دینے کے لایق آدمیوں کو سزا دینے سے تمام ورن دشٹ ہوجاینگے اور مرجادا ٹوٹ جایگی تمام عالم درہم و برہم ہوکر بگڑ جایگا۔

यत्र श्या मो लो हि ताक्षो दण्ड श्चर ति पापहा ॥ प्रजास्तत्र
न मुह्य न्ति नेता चेत्साधु पश्यति ॥ २५ ॥ तस्या हुः संप्रणे
तारं राजा नं सत्य वादिनम् ॥ समीक्ष्य कारिणं प्राज्ञं धर्म का
मार्थ को विदम् ॥ २६ ॥ तं राजा प्रणय न्सम्यक्त्रिवर्गेणा
भि वर्द्धते ॥ कामात्मा विषमः क्षुद्रो दण्डे नैव निहन्यते ॥ २७
दण्डो हि सुम हत्ते जो दुर्द्ध रश्चा कृतात्मभिः ॥ धर्मा द्वि च
लितं हन्ति नृपमेव सबान्धवम् ॥ २८ ॥ ततो दुर्गं च राष्ट्रं च
लोकं च सचरा चरम् ॥ अंतरिक्ष गतां श्चैव मुनीन्देवा श्च पी
ड येत् ॥ २९ ॥ सोऽसहाये न मूढे न लुब्धे ना कृत बुद्धिना
नशक्यो न्यायतो नेतुं सक्ते न विषये षु च ॥ ३० ॥

۲۵-جہاں پر سیاہ فام سرخ آنکھیں ناش کرنیوالا ڈنڈ چلکر لگاتا ہے وہاں پرجا کو موہ نہیں ہوتا لیکن اُس حالت مین کہ جب ڈنڈ دینے والا آدمی اچھی طرح سے ڈنڈ کو دیوے

۲۶-جو راجہ راست گو دور اندیش اور دہرم کرم کے جاننے والا ہوشیار اور مستعد ہو وہی ڈنڈ یعنے سزا کا دینے والا ہے

۲۷-اس سزا کو دینے سے راجہ دہرم وارتھ وکام سے بڑہتا ہے جتنے آدمی کامی و کرودہی دغاباز اور پنچ ہین وہ سب سزا ہی سے مارے جاتے ہین

۲۸-سزا بہت ہی تیج لیے جلال الاہی جو راجہ شاستر کو نہین جانتا وہ سزا دہی کو اختیار نہین کر سکتا وہی سزا ادہرمی راجہ اور اُسکے رشتہ دارون کو نیست و نابود کر دیتی ہے۔

۲۹-وہی سزا جو ادہرمی راجہ کے ہاتھہ سے دیجاتی ہے قلعہ و راج و ساکن و متحرک عالم و انترکش یعنے عالم بالا مین جو منو و دیوتا لوک ہین انکو تکلیف دیتی ہے۔

۳۰-جو راجہ پناہ نہیں رکہتا اور جاہل اور لالچی اور دنیاوی عیش مین بھولا ہوا ہے وہ انصاف کے موافق سزا نہیں دیسکتا۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۲۵ مین جو ڈنڈ یعنے سزا کی صورت بیان کیگئی ہے وہ ایک خوفناک صورت کا نمونہ بتایا گیا ہے جو مراد دیو لبیس سے ہے۔

शुचिना सत्यसन्धेन यथा शास्त्रानु सारिणा ॥ प्रणेतुं शक्यते दंडः सुस हाये नधी मता ॥ ३१॥ स्वराष्ट्रे न्याय वृत्तः स्याद्भृ शदण्ड श्च शत्रुषु ॥ सुहृत्स्व जिह्मः स्निग्धे षु ब्राह्मणे षु क्षमा न्वितः ॥ ३२॥ एवं वृत्तस्य नृपतेः शिलो ञ्छेनापि जीवतः ॥ विस्तीर्यते यशो लोके तैल विन्दु रिवा म्भसि ॥ ३३॥ अत स्तुवि परीतस्य नृपते रजितात्म नः॥ संक्षिप्यते यशो लोके घृत बिन्दु रिवा म्भसि ॥ ३४॥ स्वेस्वे धर्मे निविष्टानां सर्वे षा मनु पूर्वशः ॥ वर्णा ना माश्र माणां च राजा सृष्टोऽभि रक्षिता ॥ ३५॥ तेन यद्य त्स भृत्येन कर्त्तव्यं रक्षता प्रजाः ॥ तत्तद्वोऽहं प्रवक्ष्यामि यथा वदनु पूर्वशः ॥ ३६॥

۳۱ جو راجہ پاک سچ بولنے والا و شاستر کے قاعدہ پر چلنے والا و پناہ رکھنے والا و عقلمند ہے وہ بیشک سزا کو دینے کے لایق ہے۔

۳۲ اپنے راج میں انصاف کے موافق چلے اور دشمنوں کو سخت سزا دیوے اور وفادار دوستوں کے ساتھ مہربانی کرتا ہے اور کم قصور والے براہمنوں کی عفو تقصیر کرے اس سے اپنی راج کی مضبوطی اور مخالفوں کو خوف رہتا ہے۔

۳۳ اس ریت سے راجہ رکھ شل اور انچھ سے اوقات گزاری کرے تو اس کا یش لوک میں پھیل جائے جیسے پانی میں تیل کا بوند پھیل جاتا ہے۔

۳۴ جو راجہ اسکے برخلاف ہے اور جس نے اپنے نفس کو مغلوب نہیں کیا اسکا یش لوک میں نہیں پھیلتا جیسے گھی کا بوند پانی میں نہیں پھیلتا ہے

۳۵ جو ورن اور آشرم اپنے اپنے دھرم پر ثابت قدم ہیں انہوں کی حفاظت کے لیے راجہ پیدا کیا گیا ہے

۳۶ بھرگو جی مہاراج کہتے ہیں کہ اے رشی لوگو جو راجہ مع اپنے اہلکاروں کے رعایا کی حفاظت میں مشغول رہتے ہیں انکے کرنے کے لایق کاموں کو سلسلہ وار ہم آپ لوگوں سے کہیں گے۔

نوٹ منوجی نے راجہ کو بیروزگار کے واسطے راج کا حکم دیتے ہیں خود غرضی کیواسطے نہیں دیا واسطے اس کو اچھی برتی سے زندگی بسر کرنا بتلایا ہے۔

ब्राह्मणान्पर्युपासीत प्रातरुत्थाय पार्थिवः॥ त्रैविद्यवृद्धान्विदुषस्तिष्ठेत्तेषां च शासने॥३७॥ वृद्धांश्च नित्यं सेवेत विप्रान्वेदविदः शुचीन्॥ वृद्धसेवी हि सततं रक्षोभिरपि पूज्यते॥३८॥ तेभ्योऽधिगच्छेद्विनयं विनीतात्मापि नित्यशः॥ विनीतात्मा हि नृपतिर्न विनश्यति कर्हिचित्॥३९॥ बहवोऽविनयान्नष्टा राजानः सपरिच्छदाः॥ वनस्था अपि राज्यानि विनयात्प्रतिपेदिरे॥४०॥ वेनो विनष्टोऽविनयान्नहुषश्चैव पार्थिवः॥ सुदाः सोमवनश्चैव सुमुखो निमिरेव च॥४१॥ पृथुस्तु विनयाद्राज्यं प्राप्तवान्मनुरेव च॥ कुबेरश्च धनैश्वर्यं ब्राह्मण्यं चैव गाधिजः॥४२॥

۳۷ راجہ صبح کے وقت اٹھکر ایسے براہمنوں کا جو رگ وید یجروید سام وید کو ارتھ سہت ٹھیک طور پر جانتے ہوں انکا درشن اور پوجن کرے اور حکم کے تابع کرے

۳۸ اپنے بزرگوں اور بوڑھے وید پڑھے شدہ براہمنوں کی خدمت راجہ کو ہمیشہ کرنی چاہیے اس سے راجہ کو مخالف لوگ بھی پوجتے ہیں۔

۳۹ پیدائشی عقل اور وید و شاستر کے پڑھنے سے جو عقل پیدا ہو ان دونوں کی وجہ سے اگر مزاج ملائم ہو تاہم برابر زیادتی عاجزی کے براہمنوں سے عاجزی کیا کرے تاکہ کبھی نشٹ نہ ہو۔

۴۰ بہت راجہ عاجزی نہ کرنے سے مع اپنی راج و دولت کے بگڑ گئے اور جنگل میں رہنے والے راجاؤں نے عاجزی کرنے سے راج کو پایا ہے۔

۴۱ بین نہش پچپن کا بیٹا سُداس سمکھ نم یہ سب راجا بوجہ عاجزی نکرنے کے مٹ گئے۔

۴۲ عاجزی کرنے سے منو پرتھو اور منو نے راج پایا اور کبیر بھگوان کے بھنڈارے کے خزانچی ہوئے اور بسوامتر کشتری سے براہمن ہو گئے۔

त्रैविद्येभ्यस्त्रयीं विद्यां दण्डनीतिंच शाश्वतीम्॥ आन्वीक्षिकीं चात्मविद्यां वार्त्तारम्भांश्च लोकतः॥ ४३॥ इन्द्रियाणां जये योगं समातिष्ठेद्दिवानिशम्॥ जितेन्द्रियो हि शक्नोति वशे स्थापयितुं प्रजाः॥ ४४॥ दशकामसमुत्थानि तथाष्टौ क्रोधजानि च॥ व्यसनानि दुरंतानि प्रयत्नेन विवर्जयेत्॥ ४५॥ कामजेषु प्रसक्तो हि व्यसनेषु महीपतिः॥ वियुज्यतेऽर्थधर्माभ्यां क्रोधजेष्वात्मनैव तु॥ ४६॥ मृगयाक्षा दिवास्वप्नः परिवादः स्त्रियो मदः॥ तौर्यत्रिकं वृथाट्या च कामजो दशको गणः॥ ४७॥

۴۳ - تین وید کے جاننے والون سے تینون وید کو اور ڈنڈ اور نیت جاننے والون سے نیت شاستر کو اور برہم ودیا جاننے والون سے برہم ودیا کو پڑھے اور حصول دولت کی تدبیر جاننے والون سے کہیتی اور تجارت اور حفاظت چارپایہ وغیرہ کو سیکھے۔

۴۴ - رات دن اندریونکو قابو مین کرنے کی کوشش کرے جو راجہ جتیندری یعنے اپنے نفس پر غالب ہے وہ تمام رعایا کو اپنے اختیار مین رکھ سکتا ہے اور جسکی اندریان اوسکے قابو مین نہون وہ ضرور نشٹ ہو جاتا ہے۔

۴۵ - دس خرابیان کام سے پیدا ہوتی ہین اور آٹھ برائیان کرودھ سے پیدا ہوتی ہین ان اٹھارہ خرابیون کا ترک کرنا واجب ہے۔

۴۶ - کام سے پیدا ہوئی چیزون مین مصروف ہونے سے راجہ کے دہرم اور ارتھ کا ناش ہو جاتا ہے اور کرودھ سے پیدا ہوئی چیزون مین مصروف ہونے سے راجہ آپ مٹ جاتا ہی

۴۷ - جو چیزین کام سے پیدا ہوتی ہین وہ یہ ہین - شکار کہیلنا - پانسا کھیلنا - دن مین سونا - دوسرے کا عیب ظاہر کرنا - عورت کی خدمت کرنا - شراب پیکر مست ہو جانا - ناچنا - گانا - بجانا - بے فائدہ گہومنا -

पै शून्य साहसं द्रोह ईर्ष्या सूयार्थ दूषणम् ॥ बाग्द ण्डजं च पारुष्यं क्रोधजोऽपि गणो ष्टकः ॥ ४८ ॥ द्वयो रप्ये तयो मूलं यं सर्वे कवयो विदुः ॥ तं यत्ने न जये ल्लोभं तज्जा वेता वुभौ गणौ ॥ ४९ ॥ पानमक्षाः स्त्रियश्चैव मृगया च यथा क्रमम् ॥ एतत्कष्टतमं विद्या च्चतुष्कं कामजे गुणे ॥ ५० ॥ दण्ड स्य पातनं चैव वाक्या रुष्यार्थ दूषणे ॥ क्रोध जेऽपि गणे विद्या त्कष्ट मेतत्त्रिकं सदा ॥ ५१ ॥ सप्त कस्या स्य वर्गस्य सर्वे चैवा नुषंगिणः ॥ पूर्वं पूर्वं गुरु तरं विद्या द्व्य सनमात्मवान् ॥ ५२ ॥

۴۸ - جو چیزین کرودھ سے پیدا ہوتی ہین وہ یہ ہین، بدون جانے عیب کو کہنا - اپنے جی سے کام کرنا - دغا سے کسی کو مار ڈالنا - دوسرے کی عظمت کو نہ سہنا - کسی کے ہنر مین عیب لگانا - ارتھ کو چرانا خواہ جو چیز دینے کے قابل ہے اُسکو نہ دینا - سخت زبانی سے گفتگو کرنا - ڈنڈے سے تاڑنا کرنا -

۴۹ - اوپر جو دو طرح کی باتین واجب الترک کہہ آئے ہین اُنکی جڑ لالچ ہے یعنے لالچ کرنے سے وہ پیدا ہوتی ہین اسواسطے لالچ کو حکمت عملی سے چھوڑنا چاہیئے اُسکو قابو مین کرنے سے سب قابو مین ہو جاتے ہین اس بات کو عقلمندون نے کہا ہے -

۵۰ - کام سے پیدا ہوئی چیزون مین شراب پینا - پانسا کھیلنا - عورت کی اطاعت شکار کھیلنا یہ چارون ایک سے ایک زیادہ زبون ہین -

۵۱ - کرودھ سے پیدا ہوئی چیزون مین - ڈنڈے سے مارنا - گالی دینا - دینے کے لایق چیز کو نہ دینا یہ تینون ہمیشہ بہت زبون ہین

۵۲ یہ ساتون ایک جگہہ رہنے والے ہین انہین درجہ بدرجہ ایک سے ایک زیادہ زبون ہے

نوٹ - شلوک نمبر ۵۰ - منوجی تو راجہ کیواسطے شکار کی ممانعت تبلاتے ہین اور کلجگی راجہ اسکو اپنا دھرم جانتے ہین

व्यसनस्य च मृत्योश्च व्यसनं कष्टमुच्यते ॥ व्यसन्यधोऽधो व्रजति स्वर्यात्यव्यसनी मृतः ॥ ५३ ॥ मौलाञ्छास्त्रविदः शूरांल्लब्धलक्षान्कुलोद्गतान् ॥ सचिवान्सप्त चाष्टौ वा प्रकुर्वीत परीक्षितान् ॥ ५४ ॥ अपि यत्सुकरं कर्म तदप्येकेन दुष्करम् ॥ विशेषतोऽसहायेन किन्तु राज्यं महोदयम् ॥ ५५ ॥ तैः सार्द्धं चिन्तयेन्नित्यं सामान्यं सन्धिविग्रहम् ॥ स्थानं समुदयं गुप्तिं लब्धप्रशमनानि च ॥ ५६ ॥ तेषां स्वं स्वमभिप्रायमुपलभ्य पृथक् पृथक् ॥ समस्तानां च कार्येषु विदध्याद्धितमात्मनः ॥ ५७ ॥ सर्वेषां तु विशिष्टेन ब्राह्मणेन विपश्चिता ॥ मंत्रयेत्परमं मंत्रं राजा षाड्गुण्यसंयुतम् ॥ ५८ ॥

٥٣ خراب عادت اور موت میں خراب عادت بڑی ہے کیونکہ خراب عادت والا نرک میں جاتا ہے اور جس نے خراب عادت کو چھوڑ دیا وہ موت کے بعد سکھ پاتا ہے اسواسطے خراب عادت سے موت اچھی ہے

٥٤ جو لوگ شاستر کے جاننے والے و شجاع و حکم انداز ہوں اور اچھے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں انکا امتحان لیکر راجہ انکو اپنا وزیر بناوے اور وہ وزیر تعداد میں سات یا آٹھ ہوں۔

٥٥ جو کام سہل ہے وہ بھی اکیلے نہیں ہو سکتا اور راج کاج بڑا بھاری ہے وہ کسطرح اکیلے ہو سکے

٥٦ ان وزیروں کے ساتھ امور مفصلہ ذیل پر ہر روز غور کرے یعنے صلح و جنگ و خزانہ و شہر و راج و رکھوالی وغیرہ و فوج کی پرورش و غلہ و سونا وغیرہ کی پیدائش کا مقام و اپنے راج کی حفاظت اور لئے ہوئے دھن کو اچھے لوگوں کو دان دینا۔

٥٧ وزیر لوگ جو صلاح دیں انکو علیحدہ علیحدہ یا ایک ہی دفعہ سمجھکر حکم مناسب دیوے جسمیں اپنا بھلا ہو

٥٨ سب منتریوں میں جو اچھا ہو اسکے ساتھ چھ گن والے پرم منتر (یعنی صلاح) کو بچارے چھ گن آگے کہیں گے

نوٹ۔ حکم انداز سے مراد بعض تیر کا نشانہ لگانا نہیں لیکن یہاں مطلب بات کی تہ کو پہونچنے کا ہے

नित्यं तस्मिन्समाश्वस्तः सर्व कार्याणि निःक्षिपेत् ॥ तेन सार्द्धं विनिश्चित्य ततः कर्म समारभेत् ॥ ५९॥ अन्यानपि प्रकुर्वीत शुचीन्प्राज्ञानवस्थितान् ॥ सम्यगर्थ समाहर्तॄनमात्यान्सुपरीक्षितान् ॥ ६०॥ निर्वर्तेतास्य यावद्भिरितिकर्तव्यता नृभिः ॥ तावतोऽतन्द्रितान्दक्षान्प्रकुर्वीत विचक्षणान् ॥ ६१॥ तेषामर्थे नियुञ्जीत शूरान्दक्षान्कुलोद्गतान् ॥ शुचीनाकर कर्मान्ते भीरूनन्तर्निवेशने ॥ ६२॥ दूतं चैव प्रकुर्वीत सर्व शास्त्र विशारदम् ॥ इङ्गिताकारचेष्टज्ञं शुचिं दक्षं कुलोद्गतम् ॥ ६३॥ अनुरक्तः शुचिर्दक्षः स्मृतिमान्देशकालवित् ॥ वपुष्मान्वीतभीर्वाग्मी दूतो राज्ञः प्रशस्यते ॥ ६४॥

۵۹۔ ہمیشہ اسپر اعتبار رکھے تمام کاموں کو کرے اُسکے ساتھ صلاح کرکے کام کو شروع کرے۔

۶۰۔ جو آدمی پاک ہیں اور سب باتوں کے جاننے والے اور اچھے طریقہ سے دولت حاصل کرنے والے ہیں اور عمدہ طریق سے جن کا امتحان ہو چکا ہو ایسے اور بھی وزیر مقرر کرے۔

۶۱۔ جتنے آدمیوں سے مطالب حاصل ہو سکے اُتنے آدمیوں کو نوکر رکھے مگر وہ آدمی چالاک و مستعد و ہوشیار و کام کرنے میں صاحب ہمت ہوں۔

۶۲۔ اُن وزیروں میں جو ہوشیار و عمدہ خاندانی و پاک و بہیخواہش و صابر ہوں اُن کو کام سپرد کرے جس میں دولت کی پیدایش ہو اور جو آدمی ڈرنیوالے ہیں اُنکو قلعہ کے اندر رکھے۔

۶۳۔ جو آدمی شاستر کا جاننے والا اور اشاروں اور قیافون کا سمجھنے والا اور پاک اور ہوشیار اور عمدہ خاندان ہو اُس کو دُوت (یعنی سفیر و وکیل) مقرر کرے۔

۶۴۔ راجہ کے واسطے ایسے دوت کی ضرورت ہے جو کہ راجہ کا دوست مالک کو خوش رکھنے والا پاک و ہوشیار ہر ایک بات کو یاد رکھنے والا موقعہ و محل کو پہچاننے والا اچھی صورت و شکل و عمدہ تقریر رکھنے والا اور بے خوف ہو۔

अमात्ये दण्ड आयत्तो दण्डे वैनयिकी क्रिया ॥ नृपतौ कोशराष्ट्रं च दूते सन्धिविपर्ययौ ॥ ६५ ॥ दूत एव हि सन्धत्ते भिनत्त्येव च संहतान् ॥ दूतस्तत्कुरुते कर्म भिद्यन्ते येन वा न वा ॥ ६६ ॥ स विद्यादस्य कृत्येषु निगूढेङ्गितचेष्टितैः ॥ आकारमिङ्गितं चेष्टां भृत्येषु च चिकीर्षितम् ॥ ६७ ॥ बुध्वा च सर्वं तत्त्वेन परराजचिकीर्षितम् ॥ तथा प्रयत्नमातिष्ठेद्यथात्मानं न पीडयेत् ॥ ६८ ॥ जांगलं सस्यसम्पन्नमार्यप्रायमनाविलम् ॥ रम्यमानतसामन्तं स्वाजीव्यं देशमावसेत् ॥ ६९ ॥

۶۵ وزیر کے اختیار میں سزا ہے سزا کے اختیار میں انصاف ہے راجہ کے اختیار میں خزانہ اور راج ہے دُوت کے اختیار میں صُلح اور لڑائی ہے۔

۶۶ دُوت ہی بگڑے ہوئے کو ملاتا ہے اور ملے ہوئے کو بگاڑتا ہے جس سے ملاپ اور بگاڑ ہوتا ہے وہ کام دُوت ہی کرتا ہے۔

۶۷ سب اہلکاروں میں دُوت ہی راجہ کی بات اور اشارہ اور آثار اور قیافہ سے راجہ کے کرنے کے لایق سب کام کو جانے۔ دوسروں کو پورا بھید نہ ہونا چاہیئے۔

۶۸ اور دوسرے راجاؤں کے دل کی اصلی بات اپنی حکمت سے معلوم کرے اور ایسی تدبیر کرے کہ جس سے اپنی آتما کو تکلیف نہ ہووے۔

۶۹ جس مُلک میں تھوڑا پانی اور گھاس ہو اور رہت ہوا اور دھوپ اور غلہ ہو اُس کو جانگل دیش کہتے ہیں۔ اُسمیں اور جس مُلک میں اچھے آدمی ہوں اور بیمار نہوں اور وہ مُلک پھل وپھول لتا وغیرہ سے منوہر ہو اور وہاں کے سب سمت کے آدمی ملایم ہوں اور زراعت وتجارت وغیرہ دولت ملنے کی تدبیریں وہاں پر باسانی تمام ممکن ہوں ایسے مُلک میں راجہ قیام کرے۔

धनुर्दुर्गं महीदुर्गमब्दुर्गं वार्क्षमेव वा ॥ नृदुर्गं गिरिदुर्गं वा समाश्रित्य वसेत्पुरम् ॥ ७० ॥ सर्वेण तु प्रयत्नेन गिरिदुर्गं समाश्रयेत ॥ एषां हि बहुगुण्येन गिरिदुर्गं विशिष्यते ॥ ७१ ॥ त्रीण्याद्यान्याश्रितास्त्वेषां मृगगर्ताश्रयाऽप्सराः ॥ त्रीण्युत्तराणि क्रमशः सवंगमनरामराः ॥ ७२ ॥ यथा दुर्गाश्रितानेतान्नोपहिंसन्ति शत्रवः ॥ तथारयो न हिंसन्ति नृपं दुर्गसमाश्रितम् ॥ ७३ ॥ एकः शतं योधयति प्राकारस्थो धनुर्धरः ॥ शतं दश सहस्राणि तस्माद्दुर्गं विधीयते ॥ ७४ ॥

۷۰ جسکے چاروں طرف پانی نہو جہاں کی زمین ٹھنڈی ہو جسکے چارونطرف پانی ہو جس کے چارونطرف درخت ہوں جسکے چارونطرف آدمی جنگ جو ہوں جسکے چارونطرف پہاڑ ہوں یہ چھ مقامات مانند قلعہ کے ہیں ایسے مقام پر راجہ قیام کرے جہاں پر دوسرے کی فوج نہ جاسکے۔

۷۱ جس ملک کے چاروں طرف پہاڑ ہیں اس ملک میں قیام کرے جبتک ایسا ملک ملے تب تک دوسرے ملک میں قیام نہ کرے ان سبھوں میں ایسا ملک سب سے اچھا ہے۔

۷۲ پہلے تین قلعہ میں ہرن چوہا۔ جل۔ کے جیو رہتے ہیں۔ پچھلے تین قلعہ میں بندر آدمی دیوتا رہتے ہیں۔

۷۳ جسطرح ہرن وغیرہ اپنے قلعہ میں رہنے سے دشمنوں سے تکلیف نہیں پاتے اسی طرح راجہ قلعہ میں رہنے سے دشمنوں سے تکلیف نہیں پاتا۔

۷۴ قلعہ میں رہنے والا ایک کمان دار نیچے رہنے والے سو آدمی سے لڑائی کرسکتا ہے اور قلعہ میں رہنے والے ایک سو آدمی نیچے رہنے والے دس ہزار آدمی سے لڑائی کرسکتے ہیں اس لیے قلعہ بنانے کا اوپدیش کرتے ہیں۔

तत्स्यादायुधसम्पन्नं धनधान्येन वाहनैः ॥ ब्राह्मणैः शिल्पिभि-
र्यन्त्रैर्यवसेनोदकेन च ॥ ७५ ॥ तस्य मध्ये सुपर्याप्तं कारयेद्गृ-
हमात्मनः ॥ गुप्तं सर्वर्तुकं शुभ्रं जलवृक्षसमन्वितम् ॥ ७६ ॥ तद-
ध्यास्योद्वहेद्भार्यां सवर्णां लक्षणान्विताम् ॥ कुले महति संभूतां
हृद्यां रूपगुणान्विताम् ॥ ७७ ॥ पुरोहितं च कुर्वीत वृणुयादेव च
र्त्विजम् ॥ तेऽस्य गृह्याणि कर्माणि कुर्युर्वैतानिकानि च ॥ ७८ ॥
यजेत राजा क्रतुभिर्विविधैराप्तदक्षिणैः ॥ धर्मार्थं चैव विप्रेभ्यो
दद्याद्भोगान्धनानि च ॥ ७९ ॥ सांवत्सरिकमाप्तैश्च राष्ट्रादाहार
येद्बलिम् ॥ स्याच्चाम्नायपरो लोके वर्तेत पितृवन्नृषु ॥ ८० ॥

۷۵ قلعہ کے اندر یہ سامان موجود رہے ہتھیار۔ دھن۔ دھانیہ۔ سواری۔ براہمن۔ کاریگر۔ جنتر (یعنی کل) گھاس پانی۔ اور ایندھن وغیرہ بھی تیار رہیں۔

۷۶ اس قلعہ کے اندر اپنا مکان ایسا بناوے کہ جسمیں علیحدہ علیحدہ مستورات و دیوتا و ہتھیار و اگن کے گھر ہوں اور کھائیں بھی ہو اور سب فصلوں کے پھل پھول موجود ہوں۔ مکان سفید رنگ ہو اور اس میں باولی اور کنواں و درخت ہوں۔

۷۷ اس مکان میں بیٹھ کر ایسی ہمقوم عورت کے ساتھ شادی کرے کہ جو اچھے خاندان کی ہو اور دل کو پیاری ہو اور خوبصورت و ہنرمند و نیک خصلت ہو۔

۷۸ پروہت اور رتوگ (یعنی یگیہ کرانیوالا) ان دونوکو اختیار دے یہ دونوں اس راجہ کے اگنہوتر وغیرہ گھر کے کاموں کو کریں

۷۹ بہت قسم کے یگیہ بہت دکشنا دے دیکر کرے اور دھرم کے واسطے براہمنوں کو بھوگ (یعنے مکان و چارپائی و زیور و کپڑا وغیرہ) دھن کو دیوے۔

۸۰ راجہ اپنے راج سے اپنا حصہ سالانہ لیوے اور وید کے احکام کی تعمیل کرے اور تمام رعایا کو مثل اپنی اولاد کے پرورش کرے اور رعیت اسکو باپ کی طرح سمجھ کر اسکے حکم کی تعمیل کرے۔

अध्यक्षान्विविधान्कुर्यात्तत्र तत्र विपश्चितः ॥ तेऽस्य सर्वाण्यवेक्षेरन्नृणां कार्याणि कुर्वताम् ॥ ८१ ॥ आवृत्तानां गुरुकुलाद्विप्राणां पूजको भवेत् ॥ नृपाणामक्षयो ह्येष निधिर्ब्राह्मोऽभिधीयते ॥८२॥ न तं स्तेना न चामित्रा हरंति न च नश्यति ॥ तस्माद्राज्ञा निधातव्यो ब्राह्मणेष्वक्षयो निधिः ॥ ८३ ॥ न स्कन्दते न व्यथते न विनश्यति कर्हिचित् ॥ वरिष्ठमग्निहोत्रेभ्यो ब्राह्मणस्य मुखे हुतम् ॥ ८४ ॥ सममब्राह्मणे दानं द्विगुणं ब्राह्मणब्रुवे ॥ प्राधीते शतसाहस्रमनंतं वेदपारगे ॥ ८५ ॥

۸۱ ہر ایک جگہ پر ایک ایک عالم عہدہ دار انواع اقسام کا رکھے وہ عہدہ دار راجہ کے نوکروں کا کام دیکھے۔

۸۲ جو براہمن گرو کل میں ودیا کو پڑھکر اپنے باپ کے گھر میں آویں راجہ اُن کا پوجن کرے وے براہمن خزانہ بے زوال ہیں۔

۸۳ جو دولت و سامان براہمن کو دیا جاتا ہے وہ لازوال ہے اسکو چور چرا نہیں سکتا پس راجہ اپنی دولت سے ایسے براہمنوں کی خدمت و پوجا کرے۔

۸۴ براہمن کے مکھ میں جو ہون کیا گیا یعنے دیوتا اور پتروں اور رشیوں کے لیئے جو بھوجن آگے کرایا گیا خواہ پرمیشر کی خوشی کے واسطے بھوجن کرایا گیا وہ گرتا نہیں نہ خراب جاوے نہ دکھ دیوے اور ایسا ہون (یعنے برہم بھوج) اگن ہوتر سے بڑا ہے۔

۸۵ × سوائے براہمن کے کشتری وغیرہ کو جسقدر دیوے اسقدر ملتا ہے موڑکھ براہمن کو دینے سے دوچند ملتا ہے وید کے ایک ساکھا پڑھے ہوئے کو دینے سے لاکھ گن ملتا ہے۔ تمام وید پڑھے ہوئے کو دینے سے بے انتہا پھل ملتا ہے۔

نوٹ براہمن سے مراد پورن گیان والے اور اندریوں کو جیت کر دہرم اوپدیش کرنے والا ہے۔

نوٹ × یہ اشلوک بالکل ملاوٹی ہے کیونکہ موڑکھ کبھی براہمن ہو ہی نہیں سکتا۔

पात्रस्यहि विशेषेण श्रद्दधान तयैव च ॥ अल्पं वा बहु वा प्रेत्य दानस्या वाप्यते फलम् ॥ ८६ ॥ समोत्तमा धर्मै राजा त्वाहूत: पालयन्प्रजा: ॥ ननि वर्त्तेत संग्रामा त्क्षात्रं धर्म मनुस्मरन् ॥ ८७ ॥ संग्रामे ष्वनि वर्त्तीत्वं प्रजानां चैव पालनम् ॥ शुश्रूषा ब्राह्मणानांच राज्ञां श्रेय स्करं परम् ॥ ८८ ॥ आहवेषु मिथो ऽन्योन्यं जिघांसन्तो महीक्षित: ॥ युध्य माना: परं शक्त्या स्वर्गं यान्त्य परांमुखा: ॥ ८९ ॥ नकुटै रायु धैर्हन्या द्युध्य मानो रणे रिपून् ॥ न कर्णि भिना पि दिग्धै र्नाग्नि ज्वलित तेज नै: ॥ ९० ॥ नचहन्या त्स्थ लारूढं नक्लीवं न कृतां जलिम् ॥ नमुक्त केशं नासीनं नत वास्मी ति वादि नम् ॥ ९१ ॥

۸۶ دینے والے کی نیک نیتی اور دان لینے والے عابد براہمن کی ریاضت کی بزرگی سے دان کا تھوڑا بہت پھل اگلے جنم میں ضرور ملتا ہے۔

۸۷ جو راجہ رعایا کی پرورش کرتا ہوا کشتری کے دھرم کا خیال رکھتا ہوا اُس کو اُس سے بڑا یا چھوٹا راجہ لڑائی کے واسطے بُلاوے تو اُس کا مقابلہ کرے لڑائی سے مُنہ نہ پھیرے۔

۸۸ جنگ میں ثابت قدم رہنا۔ رعیت کی پرورش کرنا۔ براہمنوں کی سیوا کرنا یہ تین کام راجہ کے سب سے زیادہ آرام دینے والے ہیں۔

۸۹ لڑائی میں مارتے ہوئے اور لڑائی سے مُنہ نہ پھیر کر جو کشتری مرتا ہے وہ سورگ میں جاتا ہے۔

۹۰ جو ہتھیار زہر سے بجھائے گئے اور جن کے اوپر لکڑی اور اندر سے لوہا اور جس تیر کی گانسی کرنی کی صورت ہے اور جو ہتھیار آگ سے گرم کیا گیا ایسے ہتھیاروں سے لڑائی میں دشمنوں کو نہ

۹۱ زمین پر کھڑا ہوا اور مخنث اور ہاتھ جوڑنے والا اور جس کے سر کے بال کھلے ہوں اور ایسا کہنے والے کو کہ میں تمھارا ہوں اور بیٹھے ہوئے کو نہ مارے۔

न सुप्तन्न विसन्नाहं न नग्नं ननि रायुधम् ॥ ना युध्य मानं पश्यं तं न परेण समागतम् ॥ ९२ ॥ नायुधव्य सन प्राप्तं नार्त्तं नाति परीक्षितम् ॥ न भीतं न परा वृत्तं सतां धर्म मनुस्मरन् ॥ ९३ ॥ यस्तु भीतः परा वृत्तः संग्रामे हन्य ते परैः ॥ भर्तु यद्दुष्कृतं किंचित्तत्सर्वं प्रति पद्यते ॥ ९४ ॥ यच्चास्य सुकृतं किंचिदमुत्रार्थ मुपार्जितम् ॥ भर्त्ता तत्सर्व मा दत्ते परा वृत्त हतस्यतु ॥ ९५ ॥ रथाश्वं हस्ति नं छत्रं धनं धान्यं पशून्स्त्रियः ॥ सर्व द्रव्याणि कुप्यं च यो यज्जयति तस्य तत ॥ ९६ ॥ राज्ञश्च दद्युरुद्धार मित्येषा वैदि की श्रुतिः ॥ राज्ञा च सर्व यो धेभ्यो दातव्य मपृथग्जितम् ॥ ९७ ॥

۹۲ جو شخص سوتا ہو یا زرہ اُسکے بدن میں نہو - بے ہتھیار ہو لڑائی کا ارادہ نہ رکھتا ہو کسی کے ساتھ تماشا دیکھنے کو آیا ہو ایسے آدمیوں کو بھی نہ مارے -

۹۳ جسکا ہتھیار ٹوٹ گیا ہو - بسبب مرجانے فرزند وغیرہ کے رنج میں ہو - زخم شدید میں مبتلا ہو ڈرا ہوا ہو لڑائی سے بھاگا ہوا ہو - ان سب کو اچھے لوگوں کے دہرم کو خیال کرکے نہ مارے -

۹۴ جو آدمی ڈر کر بھاگ کر لڑائی میں دوسرے کے ہتھیار سے زخمی ہو کر مارا گیا ہے وہ اپنے مالک کے پاپ کو پاتا ہے -

۹۵ جو کشتری بھاگ کر مارا جاوے اس کے اچھے کاموں کا نتیجہ اُس کے مالک کو پہونچتا ہے -

۹۶ رتھ گھوڑا ہاتھی چھتری دھن - دھانیہ - چارپایہ - عورت اور تمام دولت سواے سونا و چاندی کے سیسا و پیتل وغیرہ ان سب کو جو فتح کرے وہی اُسکا مالک ہوتا ہے -

۹۷ سونا چاندی زمین وغیرہ جو عمدہ چیزیں فتح ہوں اُن کا فتح کرنے والا اپنے راجہ کو دیوے یہ وید میں لکھا ہے اور راجہ اُس چیز کو اُن سب پہلوانوں کو تقسیم کرے جنہوں نے ملک فتح کیا ہو -

एषोऽनुपस्कृतः प्रोक्तो योधधर्मः सनातनः ॥ अस्माद्धर्मान्न च्यवेत क्षत्रियो घ्नन् रणे रिपून् ॥ ९८ ॥ अलब्धं चैव लिप्सेत लब्धं रक्षेत् प्रयत्नतः ॥ रक्षितं वर्द्धयेच्चैव वृद्धं पात्रेषु निःक्षिपेत् ॥ ९९ ॥ एतच्चतुर्विधं विद्यात्पुरुषार्थप्रयोजनम् ॥ अस्य नित्यमनुष्ठानं सम्यक्कुर्यादतन्द्रितः ॥ १०० ॥ अलब्धमिच्छेद्दण्डेन लब्धं रक्षेदवेक्षया ॥ रक्षितं वर्द्धयेद्वृद्ध्या वृद्धं दानेन निःक्षिपेत् ॥ १०१ ॥ नित्यमुद्यतदण्डः स्यान्नित्यं विवृतपौरुषः ॥ नित्यं संवृतसंवार्यो नित्यं छिद्रानुसार्यरेः ॥ १०२ ॥

۱۹۸ کشتری سُوربیروں کا بھی دھرم کہا ہے کہ وہ میدان میں دشمنوں کو مارتے ہوئے دہرم نہ چھوڑیں اگر وہ چھوڑیں تو کشتری نہیں کہلا سکتے۔

۱۹۹ جو چیز حاصل نہ ہو اس کے حاصل کرنے کی خواہش اور حاصل شدہ کی حفاظت کرنے اور محفوظ کی ترقی اور ترقی شدہ کو اچھے کاموں میں خرچ کرے۔

۱۱۰ راجہ کے پرشارتھ (یعنی سورگ وغیرہ) کا پریوجن بھی چار طرح کا ہے اسکو جانے اور سستی کو ترک کرکے اُن چاروں کا سیون یعنے استعمال کرے جو اوپر کے اشلوک میں کہے گئے۔

۱۰۱ جو چیز نہیں ملی اُسکی خواہش کرے اور جو سزا کے ذریعہ سے حاصل ہوئی دشمن پر انعام وغیرہ اُس کی حفاظت کرے جس کی حفاظت دیکھنے سے ہوتی ہے اُس کی ترقی دیکھنے سے کرے بیاج سے بڑھی چیز کو دان سے قایم کرے۔

۱۰۲ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کی سواری اور جنگ کے قاعدے سیکھنے کی مہارت کرے اور استر ودیا وغیرہ کے وسیلہ سے اپنی شجاعت کی شہرت ہمیشہ کرے اور منتر اور آچار وچیشٹھا وغیرہ کو ظاہر نہ کرے اور دشمن کے عیب کو جانتا رہے اِن سب باتوں کو ہمیشہ کرتا رہے۔

+ یعنے ودیا کی ترقی یتیموں کی حفاظت اور برہم چاری بان پرست سنیاسی وغیرہ کی امداد میں خرچ کرے۔ یہ اچھے کام ہیں۔

नित्य मुद्यतदण्डस्य कृत्स्नमुद्विजते जगत् ॥ तस्मात्सर्वाणि भूतानि दण्डेनैव प्रसाधयेत् ॥ १०३ ॥ अमाययैव वर्त्तेत न कथंचन मायया ॥ बुध्येतारिप्रयुक्तां च मायां नित्यं सुसंवृतः ॥ १०४ ॥ नास्य छिद्रं परो विद्याद्विद्याच्छिद्रं परस्य तु ॥ गूहेत्कूर्म इवांगानि रक्षेद्विवरमात्मनः ॥ १०५ ॥ बकवच्चिन्तयेदर्थान्सिंहवच्च पराक्रमेत् ॥ वृकवच्चावलुम्पेत शशवच्च विनिष्पतेत् ॥ १०६ ॥ एवं विजयमानस्य येऽस्य स्युः परिपन्थिनः ॥ तानानयेद्वशं सर्वान्सामादिभिरुपक्रमैः ॥ १०७ ॥ यदि तेतु न तिष्ठेयुरुपायैः प्रथमैस्त्रिभिः ॥ दण्डेनैव प्रसह्यैतांश्छनकैर्वशमानयेत् ॥ १०८ ॥

۱۰۳ جس راجہ کے راج میں کوئی گناہ کرکے سزا سے نہیں بچ سکتا اُس راجا سے سب لوگ ڈرتے ہیں اسواسطے راجہ کا فرض ہے کہ گناہگاروں کو سزا دیکر سبکو اپنے قبضہ میں کرے۔

۱۰۴ آپ فریب نہ کرنا اور دشمن کے فریب کو ہمیشہ جانتے رہنا اور اپنے تابع داروں کی حفاظت تدبیر نیک سے کرنا راجہ کا اعلے فرض ہے۔

۱۰۵ اس راجہ کے عیب کو دوسرا نہ جانے مگر راجہ دوسرے کے عیب کو جان لیوے جسطرح کچھوا اپنے اعضا کو چھُپاتا ہے اُسیطرح اپنے عیب کو چھپاوے۔

۱۰۶ بگلا کی طرح اپنے مطالب کا غور کرے سنگھ کے مانند پراکرم کرے بھیڑیا کی طرح چیزوں کو لیوے خرگوش کی طرح بھاگے۔

۱۰۷ اسطرح فتح یافتہ راجا اپنے دشمنوں کو سام × دام ○ ونڈ ∆ بھید * ان چار تدبیروں سے اپنے اختیار میں کرے

۱۰۸ جب دشمن اوپر کہی ہوئی تین تدبیروں سے قابو میں نہ آئے تو ونڈ ہی کے وسیلے سے اسکو قابو میں لاوے۔

× ملاپ صلح ○ رشوت وغیرہ دینا ∆ سزا * دشمن کی فوج میں پھوٹ کرنا۔

सामा दीना मुपायानां चतुर्णा मपि पण्डिताः ॥ साम दण्डौ प्रशं सन्ति नित्यं राष्ट्रा भि वृद्धये ॥ १०९ ॥ यथो द्धरति निर्दाता कक्षं धान्यं चर क्षति ॥ तथा रक्षे न्नृपो राष्ट्रं हन्या च्च परि पन्थिनः ॥ ११० ॥ मोहा द्राजा स्वराष्ट्रंयः कर्ष यत्य नवेक्षया ॥ सोऽचिरा-द्भ्रश्यते राज्या ज्जी विताच्च सबान्धवः ॥ १११ ॥ शरीर कर्षणात् प्राणाः क्षीयन्ते प्राणिनां यथा ॥ तथा राज्ञा मपि प्राणाः क्षीय न्ते राष्ट्र कर्षणात् ॥ ११२ ॥ राष्ट्रस्य संग्रहे नित्यं विधान मिद मा चरेत् ॥ सुसं गृही त राष्ट्रो हि पार्थिवः सुख मेधते ॥ ११३ ॥ द्वयो स्त्रया णां पंचा नां मध्ये गुल्म मधिष्ठितम् ॥ तथा ग्राम श तानां च कुर्या द्राष्ट्रस्य संग्रहम् ॥ ११४ ॥

۱۰۹ سام وغیرہ چار تدبیروں میں سام و دنڈ کی تعریف راج کی ترقی کے واسطے پنڈت لوگ کرتے ہیں۔

۱۱۰ جسطرح کھیتی کرنے والا غلّہ کی حفاظت کرتا ہے اور گھاس وغیرہ اکھاڑ ڈالتا ہے اُسی طرح راجہ حفاظت راج کی کرے اور دشمنوں کو نیست و نابود کرے۔

۱۱۱ جو راجہ بدون غور کے موہ سے رعیت کو دُکھ دیتا ہے وہ تھوڑے دنوں میں اپنا راج اور پران اور بھائی بندوں کو نیست و نابود کرتا ہے۔

۱۱۲ جسطرح شریر کو دُکھ دینے سے پران کو دُکھ ہوتا ہے اُسیطرح راج (یعنی رعیت) کے دُکھی ہونے سے راجہ کا پران دُکھ پاتا ہے۔

۱۱۳ رعایا کی ترقی کے واسطے ہمیشہ اس آئین پر چلے۔ جس راجہ کی رعایا نے عمدہ طور سے ترقی حاصل کی اُسیطرح کام کرنے والا راجہ ترقی حاصل کرتا ہے۔

۱۱۴ وہ تین پانچ گاؤں کے بیچ میں حفاظت کا مکان بناوے اُسمیں واسطے انتظام کرنے کے اپنے اہلکاروں کو رکھے۔

ग्रामस्याधिपतिं कुर्याद्दशग्रामपतिं तथा ॥ विंशतीशं शतेशं च सहस्रपतिमेव च ॥ ११५ ॥ ग्रामदोषान्समुत्पन्नान्ग्रामिकः शनकैः स्वयम् ॥ शंसेद्ग्रामदशेशाय दशेशो विंशतीशिनम् ॥ ११६ ॥ विंशतीशस्तु तत्सर्वं शतेशाय निवेदयेत् ॥ शंसेद्ग्रामशतेशस्तु सहस्रपतये स्वयम् ॥ ११७ ॥ यानि राजप्रदेयानि प्रत्यहं ग्रामवासिभिः ॥ अन्नपानेन्धनादीनि ग्रामिकस्तान्यवाप्नुयात् ॥ ११८ ॥ दशी कुलन्तु भुंजीत विंशी पंच कुलानि च ॥ ग्रामं ग्रामशताध्यक्षः सहस्राधिपतिः पुरम् ॥ ११९ ॥

۱۱۵ لیاقت کے موافق کسی کو ایک گاؤں کا کسی کو دس گاؤں کا کسی کو بیس گاؤں کا کسی کو سو گاؤں کا کسی کو ہزار کا مالک کرے

۱۱۶ گاؤں میں کچھ واردات ہو تو گاؤں کا مالک یہ آہستگی دس گاؤں کے مالک سے کہے اور وہ بیس گاؤں کے مالک سے کہے۔

۱۱۷ بیس گاؤں کا مالک سو گاؤں کے مالک سے کہے اور وہ ہزار گاؤں کے مالک سے کہے۔

۱۱۸ ہر روز جو حصہ راجا کا مثل اناج اور پانی اور لکڑی وغیرہ گاؤں کے رہنے والوں سے لینے کے لایق ہے اسکو گاؤں کا مالک لیوے۔

۱۱۹ دس گاؤں کا مالک ایک کل کی مقدار کے موافق زمین اپنے گزارہ کے واسطے لیوے اور بیس گاؤں کا مالک پانچ کل کے موافق لیوے اور سو گاؤں کا مالک ایک گاؤں درجہ متوسط کو لیوے اور ہزار گاؤں کا مالک ایک پورا اپنے گزارہ کے واسطے لیوے۔

+ بارہ بیل سے جس زمین میں ہل چلائے جائیں اسے کل کہتے ہیں

तेषां ग्राम्याणि कार्याणि पृथक्कार्याणि चैव हि ॥ राज्ञोऽन्यः सचिवः स्निग्धस्तानि पश्येदतन्द्रितः ॥१२०॥ नगरे नगरे चैकं कुर्यात्सर्वार्थचिन्तकम् ॥ उच्चैःस्थानं घोररूपं नक्षत्राणामिव ग्रहम् ॥१२१॥ स ताननुपरिक्रामेत्सर्वानेव सदा स्वयम् ॥ तेषां वृत्तं परिणयेत्सम्यग्राष्ट्रेषु तच्चरैः ॥१२२॥ राज्ञो हि रक्षाधिकृताः परस्वादायिनः शठाः ॥ भृत्या भवन्ति प्रायेण तेभ्यो रक्षेदिमाः प्रजाः ॥१२३॥ ये कार्यिकेभ्योऽर्थमेव गृह्णीयुः पापचेतसः ॥ तेषां सर्वस्वमादाय राजा कुर्यात्प्रवासनम् ॥१२४॥ राजकर्मसु युक्तानां स्त्रीणां प्रेष्यजनस्य च ॥ प्रत्यहं कल्पयेद्वृत्तिं स्थानकर्मानुरूपतः ॥१२५॥

۱۲۰ جو وزیر اعظم نہایت عاقل دار السلطنت میں راجہ کے پاس رہنے والا ہو وہ سستی کو چھوڑ کر گاؤں اور نگر اور پور کے مالکوں کا کام اور دیگر کاموں کو بھی دیکھتا اور جانچتا رہے۔

۱۲۱ ہر ایک نگر میں ایک آدمی جو تمام مطلبوں کا سوچنے والا ہو رکھے اور ایک مکان بڑا اونچا خوفناک شکل کا بناوے وہ مکان ایسا خوبصورت ہو جیسے ستاروں میں چاند ہے۔

۱۲۲ وہ وزیر اعظم گاؤں اور نگر وغیرہ کے مالکوں کو بے مطلب بھی وقتاً فوقتاً اپنی قوت سے دیکھتا رہے اور مخبروں کے ذریعہ سے سب کے دل کی بات کو جانے

۱۲۳ راجہ کے اکثر عہدہ دار دوسرے کا مال لے لیا کرتے ہیں اور ظالم ہوتے ہیں اسواسطے اُنکے ہاتھ سے رعیت کی حفاظت کرنا راجہ اور وزیر کا اعلے فرض ہے۔

۱۲۴ دل میں پاپ رکھنے والے جو عہدہ دار رعیت سے روپیہ لیتے ہیں راجہ انکی تمام جائداد ضبط کرے اور اُنکو راج سے باہر نکال دیوے کیونکہ رشوت خوار عہدہ دار راجہ کی کمزوری کا باعث ہیں۔

۱۲۵ جو عورت و نوکر و چاکر راجہ کا کام کرتے ہوں اُن کی وجہ معاش اُن کے روزمرہ کے کام کے موافق مقرر کرے۔

पणो देयो व कृष्टस्य षड् त्कृष्टस्य वेतनम् ॥ षारा मासि क
स्तथा च्छा दो धान्य द्रोणस्तु मासिकः ॥२२६॥ क्रय वि
क्रय मध्वानं भक्तं च परि व्ययम् ॥ योग क्षेमं च संप्रेक्ष्य-
वणिजो दा पयेत्करान् ॥२२७॥ यथा फ़ले न युज्येत राजा
कर्त्ता च कर्म णा म् ॥ तथा वेक्ष्य नृपो राष्ट्रे कल्प येत्स ततं
करान् ॥२२८॥ यथाल्पाल्प मद दन्त्या द्यं वार्यो को वत्स
षट् पदाः ॥ तथा ल्पाल्पो ग्रही तव्यो राष्ट्राद्राज्ञा ब्दि कः क
रः ॥२२९॥ पंचा शद्भा ग आदे यो राज्ञा प शुहि रण्य योः
॥ धान्या नाम ष्टमो भागः षष्ठो द्वादश एव व ॥२३०॥

۱۲۶ جو شخص گھر کا صاف کرنیوالا اور پانی کا لانے والا ہے اُسکو ایک پن یومیہ دیوے اور مہینہ
میں ایک درون ان دیوے اور چھٹے مہینے دو کپڑے دیوے اور جو شخص اُتم کام کرنے والا
ہے اُسکو چھ پن یومیہ دیوے اور چھٹے مہینہ چار کپڑے دیوے ہر مہینہ میں چھ درون دھانیہ
دیوے اسیطرح متوسط کام کرنے والے کو تین پن یومیہ دیوے ہر مہینہ میں تین دُرون دھانیہ
دیوے چھٹے مہینہ کپڑے دیوے ۔

۱۲۷ ان سب باتوں کا بچار کر بنیوں سے محصول لیوے یعنے کس قیمت پر خرید کیا ہے بیچنے
میں کتنا ملیگا کتنی دور سے لایا ہے کیا اُس کی خوراک میں خرچ ہوا کتنا حفاظت مال میں خرچ
ہوا ہے کتنا اُس کو نفع ہوگا ۔

۱۲۸ جس طریق سے کام کرنیوالے کو اور راجہ کو فائدہ ہو اُس طریق کو دیکھکر راجہ اپنے محصولاں کو تجویز کرے کہ جو کہ ہر شخص برابر ہو
۱۲۹ جسطرح جونک اور بچھڑا اور بھونرا یہ سب کھانے کے لایق چیزوں کو تھوڑا تھوڑا کھاتے
ہیں اُسیطرح راجہ راج سے محصول سالانہ کو تھوڑا تھوڑا لیوے

۱۳۰ پشو اور سونے کے نفع میں سے پچاسواں حصہ لیوے دھانیہ کے نفع میں آٹھواں یا چھٹواں
یا بارہواں حصہ لیوے زمین کی عمدگی و غیر عمدگی اور جوتنے کی محنت و بے محنت کو دیکھکر محصول تجویز کرے

आददीताथ षड्भागं द्रुमांस मधुसर्पिषाम् ॥ गन्धौषधिरसानां च पुष्प मूल फलस्य च ॥ २३१ ॥ पत्र शाक तृणानां च चर्मणां वैदलस्य च ॥ मृन्मयानां च भाण्डानां सर्वस्याश्ममयस्य च २३२ ॥ म्रियमाणो प्याददीत न राजा श्रोत्रिया त्करम् ॥ न च क्षुधा ऽस्य संसीदेच्छ्रोत्रियो विषये वसन् ॥ २३३ ॥ यस्य राज्ञस्तु विषये श्रोत्रियः सीदति क्षुधा ॥ तस्यापि तत्क्षुधा राष्ट्र मचिरेणैव सीदति ॥ २३४ ॥ श्रुत वृत्ते विदित्वास्य वृत्तिं धर्म्यां प्रकल्पयेत ॥ संरक्षेत्सर्वत श्चैनं पिता पुत्र मिवौरसम् ॥ २३५ ॥ संरक्ष्यमाणो राज्ञा यं कुरुते धर्म मन्वहम् ॥ तेनायुर्वर्द्धते राज्ञो द्रविणं राष्ट्र मेवच ॥ २३६ ॥

۱۳۱ درخت۔ بانس۔ شراب گھی۔ خوشبودار چیزیں آدویات رس پھول مول پھل۔

۱۳۲ ۔ پتا ساگ گھاس چیڑا بانس کا برتن مٹی کا برتن پتھر کا برتن ان سبھوں کے نفع میں سے چھٹواں حصہ راجہ لیوے۔

۱۳۳ راجا مرتا بھی ہو تو بھی وید پڑھنے والے برہمن سے محصول نہ لیوے اور تمام راج میں کوئی وید پاٹھی کھانے پینے کا دکھ نہ پاوے ایسی تدبیر کرتا رہے۔

۱۳۴ جس راجہ کے راج میں وید پاٹھی بھوکا مرتا ہے اسکا راج جلد ہٹ جاتا ہے۔

۱۳۵ براہمنوں کے پڑھنے اور آچرن کو سمجھکر ان کی ایسی معاش تجویز کرے جو ان کے دھرم کے خلاف نہو اور ان کی حفاظت سب طرف سے اسطرح کرے کہ جس طرح باپ بیٹے کی حفاظت کرتا ہے۔

۱۳۶ راجہ کی حفاظت پاکر براہمن ہر روز جو دھرم کرتا ہے اس کے پرتاپ سے راجہ کی دولت و عمر بڑھتی ہے۔

نوٹ وید پاٹھی براہمنوں کی عزت ایسی لازمی ہے جسقدر شریر میں آنکھوں کی۔ جسطرح آنکھوں کے بغیر شریر کے سب کام بگڑ جاتے ہیں ایسے ہی وید پاٹھی براہمنوں کے بغیر ملک کے سب کام بگڑ جاتے ہیں +

यत्किंचदपि वर्षस्य दापयेत्करसंज्ञितम् ॥ व्यवहारेण जीवंतं राजा राष्ट्रे पृथक् जनम् ॥ २३७ ॥ कारुकान्छिल्पिनश्चैव शूद्रांश्चात्मोपजीविनः॥ एकैकं कारयेत्कर्म मासि मासि महीपतिः ॥ २३८ ॥ नोच्छिन्द्यादात्मनो मूलं परेषां चाति तृष्णया ॥ उच्छिन्दन्ह्यात्मनो मूलमात्मानं तांश्च पीडयेत् ॥ २३९ ॥ तीक्ष्णश्चैव मृदुश्च स्यात्कार्यं वाक्ष्य महीपतिः ॥ तीक्ष्णश्चैव मृदुश्चैव राजा भवति संमतः ॥ १४० ॥ अमात्यमुख्यं धर्मज्ञं प्राज्ञं दान्तं कुलोद्गतम् ॥ स्थापयेदासने तस्मिन् खिन्नः कार्येक्षणे नृणाम् ॥ १४१ ॥ एवं सर्वं विधायेदमिति कर्तव्यमात्मनः॥ युक्तश्चैवाप्रमत्तश्च परिरक्षेदिमाः प्रजाः ॥ १४२ ॥

۱۳۷ راج میں چھوٹے آدمیوں سے بھی تھوڑا ساگ پتا وغیرہ سالتمام میں بطور محصول کے لیوے

۱۳۸ رسوئیں بنانے والے وہر قسم کے کاریگر وشودر وجسم کی تکلیف سے اوقات بسر کرنے والے (پتہ دار وغیرہ) اِن سبھوں سے ہر مہینہ میں ایک دن کام کراوے اِن کا یہی محصول ہے۔

۱۳۹ اگر بتقاضاے محبت رعیت سے محصول نہیں لیتا تو راجہ اپنی جڑ اکھاڑتا ہے اور حرص سے زیادہ محصول لیوے تو بھی۔ اِس سبب سے اِن دونوں کاموں کو نہ کرے اگر کرے تو وہ راجہ آپ کو اور رعیت کو دُکھی کرتا ہے۔

۱۴۰ راجہ کام کو دیکھ کر کام کے موافق نرم و سخت ہووے (یعنی اچھا کام دیکھکر نرم ہو اور بُرا کام دیکھکر سخت ہو) ایسا راجہ سب کو اچھا معلوم ہوتا ہے۔

۱۴۱ آپ مقدمات فیصل کرنے میں تکلیف پاوے تو اپنی جگہ پر ایسے براہمن کو بٹھلاوے جو کہ وزیر اعظم ہو اور دھرم کا جاننے والا اور نفس پر غالب اور خاندانی ہو۔

۱۴۲ اسیطرح اپنے کرم کرنے کے لایق کاموں کو تجویز کرے بیہودہ پن کو چھوڑ کر مشغولی و محنت تمام رعایا کی حفاظت کرے۔

विक्रोशन्त्यो यस्य राष्ट्राद्ध्रियन्ते दस्युभिः प्रजाः॥ संपश्यतः सभृत्यस्य मृतः स न तु जीवति॥ १४३॥ क्षत्रियस्य परो धर्मः प्रजानामेव पालनम्॥ निर्दिष्टफलभोक्ता हि राजा धर्मेण युज्यते॥ १४४ उत्थाय पश्चिमे यामे कृतशौचः समाहितः॥ हुताग्निर्ब्राह्मणांश्चार्च्य प्रविशेत्स शुभां सभाम्॥ १४५॥ तत्र स्थितः प्रजाः सर्वाः प्रतिनन्द्य विसर्जयेत॥ विसृज्य च प्रजाः सर्वा मंत्रयेत्सह मन्त्रिभिः॥ १४६॥ गिरिपृष्ठं समारुह्य प्रासादं वा रहोगतः॥ अरण्ये निश्शलाके वा मंत्रयेदविभावितः॥ १४७॥ यस्य मंत्रं न जानन्ति समागम्य पृथग्जनाः॥ सकृत्स्नां पृथिवीं भुंक्ते कोशहीनोऽपि पार्थिवः॥ १४८॥

۱۴۳ جس راجہ اور راجہ کے اہلکاروں کے دیکھتے ہوئے اُنکے راج میں چوروں سے لوٹی ہوئی پرجا پکارتی ہے وہ راجہ زندہ نہیں ہے بلکہ مرگیا ہے

۱۴۴ پرجا کو پالنا کشتریوں کا پرم دہرم ہے جو راجہ شاستر کے موافق کام کرتا ہے اُس کو دھرماتما کہتے ہیں۔

۱۴۵ پہر رات باقی رہے اُٹھ کر اشنان وغیرہ کرکے یکدل ہو کر اگنی ہوتر اور براہمن کا پوجن کرکے دربار میں داخل ہو۔

۱۴۶ دربار میں بیٹھ کر سب رعایا کو دیکھ بھال کر بول چال کر رخصت کرے بعدہ وزیروں کے ساتھ انتظام ملک کی بابت مشورہ کرے

۱۴۷ پہاڑ یا بالاخانہ یا جنگل وغیرہ مقام خلوت میں بیٹھ کر صلاح بگاڑنے والے آدمیوں کو دُور کرکے راج کاموں کے متعلق صلاح کا مشورہ کرے

۱۴۸ سوائے مشیروں کے اور لوگ میل ملاپ کرکے جس راجہ کے مشورہ کو نہیں جانتے وہ راجہ اگرچہ بے زر ہو تو بھی پرتھوی پر راج کرسکتا ہے۔

जड मूकान्धवधिरांस्तिर्यग्योनान्वयोतिगान् ॥ स्त्रीम्लेच्छव्याधितव्यंगान्मंत्रकालेऽपसारयेत् ॥ १४९॥ भिन्दन्त्यवमता मंत्रं तिर्यग्योनास्तथैव च ॥ स्त्रियश्चैव विशेषेण तस्मात्तत्रादृतो भवेत् ॥ १५०॥ मध्यंदिनेऽर्द्धरात्रे वा विश्रान्तो विगतक्लमः ॥ चिन्तयेद्धर्मकामार्थान्सार्द्धं तैरेकएववा ॥ १५१॥ परस्परविरुद्धानां तेषां च समुपार्जनम् ॥ कन्यानां संप्रदानंच कुमाराणां च रक्षणम् ॥ १५२॥ दूतसंप्रेषणं चैव कार्यशेषं तथैव च ॥ अन्तःपुरप्रचारंच प्रणिधीनांच चेष्टितम् ॥ १५३॥

۱۴۹ باولا گونگا اندھا بہرا پرند بڈھا (یعنے ۸۰ برش سے زیادہ عمر کا) ملیچھ عورت مریض - ایک عضو نہ رکھنے والا ان سب کو وقت صلاح ومشورہ کے اپنے پاس نہ رکھے -

۱۵۰ یہ سب پہلے جنم کے پاپ سے ایسے ہوتے ہیں اس لیئے موقع پاکر بھید کو ظاہر کردیتے ہیں اور پرند اور بڈھے اور عورت انھوں کی عقل قایم نہیں رہتی اسوجہ سے یہ بھی بھید ظاہر کرتے ہیں اسواسطے وقت مشورہ انتظام ملک کے یہ لوگ پاس نہ رہنے پاویں -

۱۵۱ دوپہرون یا آدھی رات کے وقت آرام و بیفکری سے ان مشیروں کے ساتھ یا اکیلا آپ ہی دھرم وارتھ کے غور و فکر سے سوچا کرے -

۱۵۲ دھن ملنے کے واسطے ایسی تدبیر سوچے کہ جس میں دھرم آرتھ کام جو باہم مختلف ہیں انھوں کا بردھہ نہ ہووے اپنے کام سدھ ہونے کے واسطے کنیاں کا دان اور نیت شاستر کے موافق پڑھانے سکھانے کے واسطے راج کماروں کی حفاظت ان باتوں کو بھی بچار کرے -

۱۵۳ سفیر و وکیل کو بھیجنا باقی رہا ہوا کام شہر کے اندر کا چلن دوسرے راجاؤں کا حال لانے والا جو شخص ہے اسکے دل کی خواہش کو جاننا ان سب باتوں کو بھی بچار کرے -

कृत्स्नं चाष्ट बिधं कर्म पंच वर्गं च तत्त्व तः॥ अनु रागा प रा गौच प्रचारं मण्ड लस्यच ॥१५५॥

۱۵۴- آٹھ کاموں کو اور سند حانت سے پانچ برگ کو بھی بچارے اور دوسرے راجاؤں اور اور اپنے وزیروں کی محبت و دشمنی کو جان کر اسکی تدبیر کرے۔

نوٹ - آٹھ کاموں کی تفصیل یہ ہے اول رعایا سے محصول وصول کرنا دوسرے ملازموں کو تنخواہ وقت پر دینا - تیسرے دین و دنیا کے جو کام کرنیکے لائق ہیں انکو کرنا - اور چوتھے جو چھوڑنے کے لائق ہیں انکو چھوڑ دینا اور ہر ایک کام کیواسطے وزیروں کو حکم دینا پانچویں جو بیوہار دیکھنا اور جو بیوہار میں خرابی کرے اس سے شاستر کے موافق جرمانہ لینا اور چھٹے جن لوگوں نے اپنے ورن آشرم کے دھرم کو چھوڑ دیا ہے اُنسے ورن آشرم دھرم کو دوبارہ ٹھیک کرانیکے واسطے پراشچت کرا کے شامل کرنا کیونکہ اگر پتت لوگوں کو شدھ نہ کیا جاوے تو ایک ساری نشٹ جاتی وان کی شرم دھرم سے گر کر انا چاریں لگجاویگی اسواسطے راجہ کو چاہیئے کہ پتت لوگوں کی شدھی کرے آٹھویں دھیان پانچ برگ یہ ہیں - جو شخص دوسرے کے دل کا حال جاننے والا و بے خوف تقریر کرنے والا و کپٹ بیوہار کرنے والا ہے ایسا آدمی جیو کا کے واسطے آوے تو اسکو دان مان سے اپنا کر کے خلوت میں اُس سے کہے کہ جسکا کام برا دیکھو فوراً ہم سے کہو سنیاس آشرم سے جو بھرشٹ ہو گئے یعنے اس درجہ سے گر گئے ہیں اُنکا دوش تو جہان میں مشہور ہے انکو صاحب عقل و صاحب طہارت کر کے اور بہت پیدائش والے مٹھ میں جگہ و دیگر شل بالا اُن سے کہے اور جس زمین میں بہت دھان پیدا ہو اُس زمین کو جیو کا کے واسطے دیوے وہ بھرشٹ سنیاسی راج کاج کرنے والے اور سنیاسیوں کی کھانا کپڑا دیا کرے جو شخص جیو کا نہیں رکھتا اور کھیتی کا کام کرنے والا ہے اسکو صاحب عقل اور صاحب طہارت کر کے خلوت میں شل بالا اُس سے گفتگو کرے اور اپنی زمین کھیتی کرنے کے واسطے دے اور جو ویشیہ جیو کا نہیں رکھتا اس سے شل سابق گفتگو کر کے دھن اور مان کو دیکر اپنے اختیار میں کر کے اس سے ویشیہ کا کام کرا دے - چوتھے منڈا سے ہو یا جٹا رکھا ہے ہو اور جیو کا نہ رکھتا ہو اُسکو پوشیدہ معاش دیکر شل بالا خلوت میں گفتگو کرے اور وہ کپٹی بہت منڈلی اور چیلوں کے ساتھ تپسیا کرے مہینہ دو مہینہ سب کے آگے مٹھی بھر بیر وغیرہ کھاوے اور رات کو جب کوئی نجانے سب طرح کا بھوجن کرے اور اسکے چیلے اُس کی کرامات کو مشہور کریں اور گرو جی ماضی و حال و استقبال تینوں زمانوں کا حال جانتے ہیں اس سبب سے لوگ اپنے مطلب کو کہیں گے - یہ پانچوں سلسلہ دار کاپٹک - اودا سنتھت گرہپت - بیدیک - تاپس کہلاتے ہیں - پس ان ذریعوں سے اپنا مطلب حاصل کرے۔

मध्यमस्य प्रचारंच विजिगीषोश्चचेष्टितम् ॥ उदासीन प्रचारंच शत्रोश्चैव प्रयत्नतः ॥ १५५ ॥ एताः प्रकृतयो मूलं मण्डलस्य समासतः ॥ अष्टौ चान्याः समाख्याता द्वादशैव तुताः स्मृताः ॥ १५६ ॥ अमात्यराष्ट्रदुर्गार्थदण्डाख्याः पंच चापराः ॥ प्रत्येकं कथिता ह्येताः संक्षेपेण द्विसप्ततिः ॥ १५७ ॥ अनन्तरमरिं विद्यादरिसेविनमेवच ॥ अरेरनन्तरं मित्रमुदासीनं तयोः परम् ॥ १५८ ॥

۱۵۵ دشمن دشمن فتح کی خواہش کرنے والا مدھیم اداسین اِن چاروں کی خواہش دلی دریافت کرے اور بچار سے۔

۱۵۶ راج منڈل کی یہ چار مول پرکرت ہیں آٹھ ساکھا پرکرت ہیں یہ سب ملکر بارہ ہوتی ہیں۔

۱۵۷ چار مول پرکرت اور آٹھ ساکھا پرکرت انھوں میں ہرایک کی پانچ پانچ دربیہ پرکرت ہیں یہ سب ملکر بہتر پرکرت ہیں۔

۱۵۸ اپنے راج کے سامنے کا راجہ دشمن ہے اور اُس کی سیوا کرنے والا بھی دشمن ہے اُس راجہ کے ملک سے آگے جو راجہ ہے وہ دوست ہے اور دوست سے آگے جو راجہ ہے وہ اداسین ہے۔

لہ مدھیم اسکو کہتے ہیں جو دشمن و دشمن فتح چاہنے والے اِن دونوں کے ملک کے بیچ میں راج رکھتا ہو اور اُنھیں دونوں راجاؤں کی صلح و جنگ کرا دینے کی طاقت رکھتا ہو۔

ئلہ اداسین وہ ہے کہ جو دشمن و دشمن و فتح چاہنے والے و مدھیم ان تینوں کی صلح و جنگ کرا دینے کی طاقت رکھتا ہو۔

۵ئلہ آٹھ ساکھا پرکرت یہ ہیں دشمن کے ملک کے آگے کا دوست دوشمن کا دوست۔ دوست کا دوست دشمن کے دوست کا دوست۔ پارشن گراہ کرند پارشن گراہا سار کرند اسار۔ (دیکھو شلوک ۱۴)

۵ئلہ پانچ دربیہ پرکرت یہ ہیں۔ وزیر۔ راج۔ قلعہ۔ دولت۔ سزا۔

तान्सर्वानभिसंदध्यात्सामादिभिरुपक्रमैः॥ व्यस्तैश्चैव समस्तैश्च पौरुषेण नयेन च ॥१५९॥ सन्धिंच विग्रहं चैव यानमासनमेवच ॥ द्वैधीभावं संश्रयंच षड्गुणांश्चिंतयेत्सदा॥१६०॥ आसनं चैव यानंच सन्धिं विग्रहमेवच ॥ कार्यं वीक्ष्य प्रयुञ्जीत द्वैधं संश्रयमेवच ॥१६१॥ सन्धिन्तु द्विविधं विद्याद्राजा विग्रहमेवच ॥ उभे यानासने चैव द्विविधः संश्रयः स्मृतः॥१६२॥ समानयानकर्माच विपरीतस्तथैवच ॥ तदात्वायतिसंयुक्तः संधिर्ज्ञेयो द्विलक्षणः ॥१६३॥ स्वयंकृतश्च कार्यार्थमकाले काल एव वा ॥ मित्रस्य चैवापकृते द्विविधो विग्रहः स्मृतः ॥१६४॥

۱۵۹ اِن سب راجاؤں کو سام وغیرہ چار تدبیروں میں سے جیسا موقع ہو ایک یا چاروں کے وسیلہ سے اور اپنی فوج وہمت سے قابو میں کرنا چاہیئے۔

۱۶۰ صلح وبگاڑ ودشمن کے اوپر چڑھائی وقیام وبھید وکسی زور آور راجہ کی پناہ لینا اِن چھ باتوں کو ہمیشہ خیال کرنا چاہیئے۔

۱۶۱ کام کا موقع دیکھ کر سمجھ اِن چھ باتوں سے جہاں جسکی ضرورت ہو وہاں اسکو کرے

۱۶۲ صلح - بگاڑ - چڑھائی - قیام - بھید - پناہ لینا - یہ چھ باتیں دو دو طرح کی ہیں۔

۱۶۳ اُسی وقت یا زمانہ آئندہ میں نتیجہ ملنے کے واسطے ایک راجہ کے ساتھ دوسرے راجہ پر چڑھائی کرنا یہ سماں یان کرنا نام صلح کہاتی ہے اور اگر تم یہاں جاؤ گے تو ہم وہاں جائینگے یہ کہہ کر صلح کرے تو وہ آسمان یان کرنا نام صلح ہے۔

۱۶۴ وقت پر خواہ بیوقت اپنی خواہش سے آپ بگاڑ کیا یہ پہلا بگاڑ ہوا اور اپنے دوست کی توہین دیکھکر توہین کرنے والے سے بگاڑ کیا وہ دوسرا بگاڑ ہوا۔

एका किनश्च्रा त्ययि केकार्ये प्राप्ते यदृच्छया ॥ संहतस्य च मित्रेण द्विविधं यानमुच्यते ॥ १६५ ॥ क्षीणस्य चैव क्रमशो दैवात्पूर्वकृतेन वा ॥ मित्रस्य चानुरोधेन द्विविधं स्मृतमासनम् ॥ १६६ ॥ बलस्य स्वामिनश्चैव स्थितिः कार्यार्थसिद्धये ॥ द्विविधं कीर्त्यते द्वैधं षाड्गुण्यं गुणवेदिभिः ॥ १६७ ॥ अर्थसंपादनार्थं च पीड्यमानस्य शत्रुभिः ॥ साधुषु व्यपदेशार्थं द्विविधः संश्रयः स्मृतः ॥ १६८ ॥ यदावगच्छेदायत्यामाधिक्यं ध्रुवमात्मनः ॥ तदात्वे चाल्पिकां पीडां तदा सन्धिं समाश्रयेत् ॥ १६९ ॥

۱٦۵ وقت درپیشی کار ضروری آپ اکیلا دشمن پر چڑھائی کرے یہ پہلی چڑھائی ہے اور دوست کی مدد سے جو چڑھائی کرے یہ دوسری چڑھائی ہے۔

۱٦٦ پہلے جنم کے پاپ سے یا اس جنم کے پاپ سے ہاتھی و گھوڑا دولت وغیرہ ہاتھ سے نکلجادیں اُسوقت دوسرے راجہ پر چڑھائی نہ کرے خواہ دولت و ہاتھی و گھوڑا وغیرہ سامان اپنے پاس موجود ہے اور جانے میں دوست کی حفاظت نہیں ہوسکتی تب اُسکے واسطے نہ جانا چاہیئے یہ دو طرح کا قیام ہے

۱٦۷ اپنے کام سدھ ہونے کے واسطے ہاتھی و گھوڑا وغیرہ و سیناپت (یعنے سپہ سالار) کو دشمن کے کیئے ہوے فساد دور کرنے کے واسطے ایک جگہ پر قایم رکھنا یہ پہلا بھید ہوا اور قلعہ میں مع افسر تمام فوج راجہ کا قایم ہونا یہ دوسرا بھید ہے۔

۱٦۸ دشمن سے دُکھی نہ ہو خواہ دشمن سے دُکھ نہ ہووے اِن دو فائدوں کے لیئے طاقتور راجہ کی پناہ لیوے یہ دو طرح کی پناہ ہے۔

۱٦۹ جب لڑائی کے پیچھے اپنی لڑائی کو یقیناً جانے اور اُسوقت تھوڑے ہی دھن وغیرہ کا نقصان دیکھے تب صلح کرے۔

نوٹ دھرم شاستر میں ضرورت سے مراد دھرم کے نقصان سے ہے یعنی جب دوسرا راجہ رعیت کو بہت زیادہ تکلیف دے اور اُن کے دہرم کو بگاڑنا چاہے تو اُن کے دھرم کی رکھشا کرے۔

यदा प्रकृष्टा मन्येत सर्वास्तु प्रकृतीर्भृशम्। अत्युच्छ्रितं तथात्मानं तथा कुर्वीत विग्रहम्॥ २७०॥ यदा मन्येत भावेन हृष्टं पुष्टं बलं स्वकम्॥ परस्य विपरीतं च तदा यायाद्रिपुं प्रति॥ २७१॥ यदा तु स्यात्परिक्षीणो वाहनेन बलेन च॥ तदासीत प्रयत्नेन शनकैः सांत्वयन्नरीन्॥ २७२॥ मन्येतारिं यदा राजा सर्वथा बलवत्तरम्॥ तदा द्विधा बलं कृत्वा साधयेत्कार्यमात्मनः॥ २७३॥ यदा परबलानां तु गमनीयतमो भवेत्॥ तदा तु संश्रयेत्क्षिप्रं धार्मिकं बलिनं नृपम्॥ २७४॥ निग्रहं प्रकृतीनां च कुर्याद्योऽरिबलस्य च॥ उपसेवेत तं नित्यं सर्वयत्नैर्गुरुं यथा॥ २७५॥

۱۷۰ جب اپنی پرکرت کو بلوان دیکھے اور اپنے کو نہایت اونچا دیکھے تب بگاڑ کرے۔

۱۷۱ جب اپنی فوج کو زور آور صاحب ہمت دیکھے اور دشمن کی فوج اس کے برخلاف دیکھے تب دشمن کے اوپر چڑھائی کرے۔

۱۷۲ جب اسواری و فوج اپنے پاس نہو تب دشمن کو سام نام تدبیر سے اپنے قابو میں کرکے اپنے مقام پر رہے۔

۱۷۳ جب دشمن کو سب طرح سے زور آور جانے تب اپنی فوج کے دو حصہ کرے یعنے کچھ فوج لے کر آپ قلعہ میں رہے اور کچھ لڑنے کو بھیجے اپنے کام کو اسطرح سدھ کرے۔

۱۷۴ جب جانے کہ دشمن سے بھاگیں گے تب جلدی سے زور آور و دہرماتما راجہ کی پناہ لیوے۔

۱۷۵ جو راجہ دشمن کی پرکرت اور فوج کو قابو میں کرنے کی طاقت رکھتا ہو اُس کی خدمت ہمیشہ اسطرح کرے کہ جسطرح گرُو کی کرتے ہیں۔

यदि तदा पि सं पश्ये द्दोष संश्रय कारनम् ॥ सुयुद्ध मेव तत्रापि निर्विशंकः समाचरेत् ॥ २७६ ॥ सर्वोपायैस्तथाकुर्यान्नीतिज्ञः पृथिवी पतिः ॥ यथा स्याभ्यधिकानस्युर्मित्रोदासीन शत्रवः ॥ २७७ ॥ आयतिं सर्वकार्याणां तदात्वं च विचारयेत् ॥ अतीतानां च सर्वेषां गुणदोषौच तत्त्वतः ॥ १७८ ॥ आयत्यां गुणदोषज्ञस्तदात्वे क्षिप्र निश्चयः ॥ अतीते कार्य शेषज्ञः शत्रुभिर्नाभि भूयते ॥ २७९ ॥ यथैनं नाभि संदध्यु र्मित्रोदासीनशत्रवः ॥ तथा सर्वं संविदध्यादेष सामासिको नयः ॥ २८० ॥ यदा तु यान मातिष्ठे दरि राष्ट्रं माति प्रभुः ॥ तदानेन विधानेन यायादरि पुरं शनैः ॥ २८१ ॥

۱۷۶ جب پناہ لینے میں بھی کچھ نقصان سمجھے تب شک کو دور کر کے اچھی لڑائی کرے۔

۱۷۷ لوگوں کی منشا سے واقفیت رکھنے والے راجہ کو چاہیئے کہ اس قسم کا انتظام کرے جس میں دوست دشمن اور عام آدمی راجہ سے بڑے نہ ہو جاویں۔

۱۷۸ تمام کاموں کا دوش اور گن زمانہ ماضی و حال و مستقبل سے نسبت رکھنے والا ہو ان سب کو کماحقہ خیال کرے۔

۱۷۹ ایسا خیال کرنے والا راجہ دشمنوں سے رنج نہیں پاتا۔

۱۸۰ مجملاً سب نیت کا خلاصہ یہ ہے کہ دشمن اور دوست اور اداسین یہ سب تکلیف نہ دے سکیں ایسی تدبیر کرے۔

۱۸۱ جب دشمن کے اوپر جانے کی خواہش ہو تب موافق تدبیر مندرجہ اشلوک ہائے آئندہ کے آہستہ آہستہ دشمن کے شہر میں جاوے

मार्गशीर्षे शुभे मासि यायाद्यात्रां महीपतिः ॥ फाल्गुणं वाथ चैत्रं वा मासौ प्रति यथा बलम् ॥ १८२ ॥ अन्येष्वपि तु कालेषु यदा पश्येद्ध्रुवं जयम् ॥ तदा यायाद्विगृह्यैव व्यसने चोत्थिते रिपोः ॥ १८३ ॥ कृत्वा विधानं मूले तु यात्रिकं च यथाविधि। उपगृह्यास्पदं चैव चारान्सम्यग्विधाय च ॥ १८४ ॥ संशोध्य त्रिविधं मार्गं षड्विधं च बलं स्वकम् ॥ सांपरायिककल्पेन यायादरिपुरं शनैः ॥ १८५ ॥ शत्रुसेविनि मित्रे च गूढे युक्ततरो भवेत् ॥ गतप्रत्यागते चैव स हि कष्टतरो रिपुः ॥ १८६ ॥

۱۸۲ راجہ شبھ مہینہ اگھن میں دشمن کے اوپر چڑھائی کرے خواہ پھاگن یا چیت میں اپنی فوج کے موافق چڑھائی کرے۔

۱۸۳ دوسرے موقع پر بھی جب فتح حاصل ہونے کا یقین ہو تب بگاڑ کر کے جاوے اور دشمن کے اوپر جب دُکھ دیکھے تب بھی جاوے۔

۱۸۴ اپنے مُلک کی حفاظت کر کے اور دستور کے موافق چڑھائی کے وقت کے کام کو کر کے (یعنی سواری و ہتھیار و زرہ وغیرہ بدرستی تمام ساتھ لیکر دشمن کے مُلک میں جا کر جس سے اپنا قیام ہو اُسکو لیکر اور دشمن کے نوکروں کو اپنے اختیار میں کر کے اور دشمن کے ملک کا حال جاننے کے واسطے بھیدی وغیرہ چار قسم کے آدمیوں کو رخصت کرے۔

۱۸۵ تین طرح کے جو راستہ ہیں (یعنی جانگل انوپ اٹبک) ان کو صاف کر کے (یعنی درخت وغیرہ کاٹکر اور نیچی اونچی زمین برابر کر کے) اور چھ طرح کے زور ہیں (یعنے ہاتھی۔ گھوڑا۔ رتھ پیادہ۔ فوج۔ کاریگر) اِن سب کو خوراک وادویہ دست کار وغیرہ سے درست کر کے لڑائی میں اچھے طریق سے جلد دشمن کے شہر میں جاوے۔

۱۸۶ جو اپنا دوست دشمن کی خدمتگزاری پوشیدہ کرتا ہے اور جو نوکر وغیرہ اپنے یہاں سے نکلکر پھر آئے ہوں اُن دونوں سے ہوشیار رہے کیونکہ اِنھوں کا اُٹھایا ہوا فساد بڑی مشکل سے رفع ہوتا ہے۔

दण्डव्यूहे न तन्मार्गं यायात्तु शकटे नवा ॥ वराह मकरा-
भ्यां वा सूच्या वा गरुड़े नवा ॥ १८७ ॥ यतश्च भयमाशंके
त्ततो बिस्तार येद्वलम् ॥ पद्मे नचैव व्यूहेन निविशेत सदा स्वय
म् ॥ १८८ ॥ सेना पति बलाध्यक्षौ सर्ब दिक्षु निवेशयेत् ॥
यतश्च भयमाशंके प्राचीतां कल्पयेद्दिशम् ॥ ३८९ ॥

۱۸۷ * ڈنڈ سکٹ - براہ - مکر - شوچی - گڑر ان بیوہ کرکے چلے - یعنی جب چاروں طرف سے خوف پیدا ہو تب ڈنڈ بیوہ سے جاوے - جب پیچھے خوف پیدا ہو تب سکٹ بیوہ سے جاوے جب پہلو میں خوف پیدا ہو تب براہ اور گڑر بیوہ سے جاوے - جب آگے پیچھے خوف پیدا ہو تب مکر بیوہ سے جاوے - جب آگے خوف پیدا ہو تب سُوچی بیوہ سے جاوے

۱۸۸ جس طرف خوف کا خیال ہو اُسطرف فوج کو بڑھاوے - پدم بیوہ کرکے شہر سے نکلکر آپ ہر وقت پوشیدہ رہے -

۱۸۹ سیناپت اور بلادھیکش کو چاروں اطراف میں رکھنا چاہیئے اور جس دشا سے خوف کا خیال ہو اُس کو پُورب دشا جانو -

نوٹ * متذکرہ بالا قواعد کو دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بھارت ورش میں پرانے زمانہ میں علم جنگ کی اسقدر ترقی تھی کہ ہر ایک موقع کے واسطے علیحدہ علیحدہ قسم کے بیوہ بنائے جاتے تھے جو ہندوستانی آج کل بالکل کمزور ہیں - ویدک دھرم کی موجودگی سے ہی لوگ ہر قسم کی جنگی طاقتوں سے معمور تھے - اگرچہ اسوقت ہندوستانی گرے ہوئے ہیں لیکن ویدک دھرم کے پرچار سے پھر بھی جگت گرو بن سکتے ہیں *

गुल्मांश्चस्थापयेदाप्तान्कृतसंज्ञान्समन्ततः ।। स्थाने युद्धे च कुशलानभीरूनविकारिणः ।। १९० ।। संहतान्योधयेदल्पान्कामंविस्तारयेद्बहून् ।। सूच्या वज्रेणचैवैतान्व्यूहेनव्यूह्य योधयेत् ।। १९१ ।। स्यन्दनाश्वैः समे युध्येदनूपेनौद्विपैस्तथा वृक्षगुल्मावृते चापैरसिचर्मायुधैः स्थले ।। १९२ ।। कुरुक्षेत्रांश्च मत्स्यांश्च पंचालान्शूरसेनजान् ।। दीर्घांल्लघूंश्चैव नरानग्रानीकेषु योजयेत् ।। १९३ ।। प्रहर्षयेद्बलं व्यूह्य तांश्च सम्यक्परीक्षयेत् ।। चेष्टाश्चैव विजानीयादरीन्योधयतामपि ।। १९४ ।।

۱۹۰ جو حصہ فوج کا مع سپہ سالار محافظ فوج کے نیک آدمیوں سے شامل ہو اور قیام کرنے اور بھاگنے اور لڑنے کے واسطے بھیری سنکھ وغیرہ باجوں کے اشاروں کو سمجھتا ہو اور قیام و جنگ میں ہوشیار اور خوف و بغاوت سے خالی ہو ایسے حصہ فوج کو دُور دُور سب دشاؤں میں دشمن کے روکنے اور اُسکی خواہش دلی جاننے کیواسطے حکم دیوے۔

۱۹۱ فوج تھوڑی ہو تو ملکر جنگ کرے اور بہت ہو تو موافق خواہش دل کے متفرق کرکے جنگ کرے * سُوچی بیوہ بجر بیوہ کرکے جنگ کرے۔

۱۹۲ برابر زمین میں رتھ اور گھوڑوں کے وسیلہ سے جنگ کرے اور زمین پُر آب میں کشتی و ہاتھی سے جنگ کرے اور درخت و جھاڑی والی زمین پر تیر و کمان سے اور صاف زمین پر ڈھال تلوار سے جنگ کرے۔

۱۹۳ کرکشیتر و متسیہ و پنچال و شورسین ان ملکوں میں جو آدمی چھوٹے یا بڑے پیدا ہوئے ہوں اُن کو آگے کرکے جنگ کرے۔ کیونکہ یہ لوگ حوصلہ والے ہوتے ہیں۔ لیکن یہ شلوک بہت دیر بعد ملا ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ کورکشیتر کورو کے بعد بنا اور منوجی اُس سے پہلے ہوئے۔

۱۹۴ بیوہ آراستہ کرکے فوجکو خوش و خُرم کرے اور اُس فوج کا اچھی طرح امتحان لیوے اور دشمنوں کے ساتھ لڑتے ہوئے فوجکی حالت کو دریافت کرے کہ وہ دشمن کے ساتھ ملی ہے یا نہیں

نوٹ * یہ ایک قسم کی فوجی قواعد اور لاین باندھنے کا قاعدہ ہے ۱۲

उप रुध्या रि मासीत राष्ट्रं चास्यो पपीडयेत् ॥ दूष येच्चा स्यसत तं यव सान्नो दके न्धनम् ॥ १९५ ॥ भिन्द्याच्चैव तडागानि प्राका र पारि खास्तथा ॥ सम वस्कन्दये च्चेनं रात्रौ वित्रा सये त्तथा ॥ १९६ ॥ उप जप्या नु पजपे द्बुध्ये तैव चतत्कृतम् ॥ युक्ते च दैवे युध्येत जय प्रेप्सुरपेत भीः ॥ १९७ ॥ साम्ना दानेन भेदेन समस्तै रथवा पृथक् ॥ विजेतुं प्रयते तारी न्न युद्धेन कदाचन ॥ १९८ ॥ अनित्यो विजयो यस्मा द्दृश्यते युध्य मान योः ॥ परा जयश्च संग्रामे तस्मा द्युद्धं विवर्ज येत् ॥ १९९ ॥

۱۹۵ دشمن قلعہ میں رہے یا باہر رہے اور جنگ بھی نہ کرتا ہو لیکن اُسکو گھیرے رہے اور اُسکے راج کو تکلیف دے اور گھاس اور لکڑی اور پانی اِنھوں میں ناکارہ چیز ڈال کر خراب کرے۔

۱۹۶ تالاب وقلعہ و بالاخانہ و کھائیں اِن سب کو کھود ڈالے بےخوف دشمن کو باخوف کرے اور برچھی سے رات کو ڈھکا نام باجہ کی آواز سے زیادہ تکلیف دے۔

۱۹۷ جو لوگ وزیر وغیرہ راجہ کے خاندان میں راج لینے کی خواہش رکھتے ہوں اُنکو توڑ پھوڑ سے ملاکر اپنے قابو میں کرے اور اُنکو قیافہ سے جانے کہ اپنے قابو میں ہوئے یا نہیں۔ نتسیح کی خواہش کرنے والا راجہ خوف چھوڑ کر جب سب گرہ دشا اچھے ہوں تب لڑائی کرے۔

۱۹۸ سام سوام - بھید اِن میں سے ایک ایک کے وسیلہ سے خواہ تینوں کے وسیلہ سے دشمنوں کو فتح کرنے کے واسطے تدبیر کرے نہ صرف جنگ ہی کے وسیلہ سے۔

۱۹۹ کیونکہ جنگ میں فتح ہوتی بھی ہے اور نہیں بھی ہوتی ہے اسواسطے جنگ شہ کرنا چاہیے۔

نوٹ یہ اوپدیش حریص اجوکے واسطے نیتی سے لیکر ملا یا گیا ہے ورنہ راجہ کی لڑائی میں پرجا کو دکھ دینا بہت بڑا پاپ ہے ۱۲

त्रयाणामप्युपायानां पूर्वोक्तानामसम्भवे ॥ तथा युध्येत सम्पन्नो विजयेत रिपून्यथा ॥ २०० ॥ जित्वा संपूजयेद्देवान्ब्राह्मणांश्चैव धार्मिकान् ॥ प्रदद्यात्परिहारांश्च ख्यापयेदभयानि च ॥ २०१ ॥ सर्वेषां तु विदित्वैषां समासेन चिकीर्षितम् ॥ स्थापयेत्तत्र तद्वंश्यं कुर्याच्च समयक्रियाम् ॥ २०२ ॥ प्रमाणानि च कुर्वीत तेषां धर्म्यान्यथोदितान् ॥ रत्नैश्च पूजयेदेनं प्रधानपुरुषैः सह ॥ २०३ ॥ आदानमप्रियकरं दानं च प्रियकारकम् ॥ अभीप्सितानामर्थानां काले युक्तं प्रशस्यते ॥ २०४ ॥

۲۰۰ جب مذکرہ بالا تینوں تدبیروں سے کام نہ چل سکے تب ایسی ترکیب سے جنگ کرے کہ جس میں فتحیابی یقینی طور پر حاصل ہو سکے۔

۲۰۱ فتح حاصل ہونے کے بعد دیوتاؤں اور دھرماتما براہمنوں کا پوجن کرے اور سونا وغیرہ فتح کی ہوئی چیزوں کو دیوتا اور رشی لوگوں کے واسطے سنکلپ کر کے اس دیش کے رہنے والوں کو بطور معافی دوام کے دیوے اور سب آدمیوں کو بیخوف کرے۔

۲۰۲ مجملاً سب کا منشا سمجھکر اس راجہ کی نسل میں جو ہو اسکو اسی کی گدی پر بٹھلاوے اور یہ قسم کرنا یہ نہ کرنا ایسا اس راجہ کو اور اس کے وزیروں کو سمجھاوے۔

۲۰۳ اُنھوں کا جو آچار شاستر کے موافق دھرم سے شامل ہے اس کو پرمان کرے اور مع پردھان آدمیوں کے رتنوں سے راجہ کا پوجن کرے۔

۲۰۴ اگرچہ دلخواہ چیزوں کا لینا رنج کا دینے والا ہے اور دان یعنے چیزوں کا دینا خاطر خواہ آرام وعیش کا دینے والا ہے یہ بات خلقی ہے تاہم خاص وقت پر دینا و لینا اچھا ہوتا ہے اسلیے اُسوقت دان ہی کرنا چاہیے

نوٹ - کشتری لوگ ہر ایک خوشی کے موقع پر بسنز دان کریں اور دھرم کا خیال رکھیں تو ملک میں برابر دھرم چل سکتا ہے۔

सर्वं कर्मे दमायत्तं विधाने दैव मानुषे ॥ तयो दैंव मचिन्त्यं तु मानुषे विद्यते क्रिया ॥ २०५ ॥ सह वापि व्रजे द्युक्तः संधिं कृत्वा-प्रयत्नतः ॥ मित्रं हिरण्यं भूमिं वास पश्यं स्त्रि विधं फलम् ॥ २०६ ॥ पार्ष्णि याहं च संप्रेक्ष्य तथा क्रन्दं च मण्डले ॥ मित्राद्‌थाप्य मित्राद्वा यात्रा फल मवाप्नु यात् ॥ २०७ ॥ हिरण्य भूमि संप्राप्त्या पार्थिवो न तथैधते ॥ यथा मित्रं ध्रुवं लब्ध्वा कृश मप्या यति क्षमम् ॥ २०८ ॥

۲۰۵ ڈیوکرم[1] اور مانش کرم[2] انھیں دونوں کرموں کے اختیار میں کرنے کے لایق جو چیزیں ہیں اُن میں دیوکرم تو لایق فکر کرنے کے نہیں ہے مگر مانس کرم میں بچار ہے یعنے اِس جنم میں جو کام کرے اُس کو خوب سمجھکر کرے -

۲۰۶ اس طریق سے جنگ کرے اور اگر وہ راجہ دوستی کرے تو جاترا کا پھل (یعنے دوست و زمین و سونا وغیرہ کا ملنا) دیکھکر اُس کے ساتھ ملاپ کرے -

۲۰۷ راج منڈل میں پارشن گراہ[3] اور اگرنڈ[4] ان دونوں راجاؤں کی صلاح سے جاترا کرے ورنہ بدون مرضی اِن دونوں کے جاترا کرنے سے اندیشہ ہے کہ وے دونوں فساد برپا کرینگے اسوجہ سے صلاح لیکر جاترا کرنے سے دوست خواہ دشمن سے جاترا کا پھل ملتا ہے

۲۰۸ زمانہ حال میں کم قوت دوست اور زمانہ مستقبل میں صاحب ترقی و قایم دل دوست کو پاکر راجہ جیسی ترقی پاتا ہے ویسا ترقی سونا و زمین پانے سے نہیں پاتا -

1 پچھلے جنم میں جو پاپ اور پنیہ کیے وہ دیوکرم کہلاتا ہے

2 اس لوک میں جو پاپ و پنیہ کیے وہ مانش کرم کہلاتا ہے

3 پارشن گراہ وہ راجہ ہے جو پیچھے رہتا ہو -

4 اگرانڈ وہ راجہ ہے کہ جو اُس پارشن گراہ کے کہنے پر عمل کرتا ہو جو کہ اپنے اشارہ کے خلاف کام کرتا ہے ۱۲

धर्मज्ञं च कृतज्ञं च तुष्ट प्रकृति मेवच ॥ अनुरक्तं स्थिरा रम्भं लघु मित्रं प्रशस्यते ॥ २०६ ॥ प्राज्ञं कुलीनं शूरं च दक्षं दातार मेव च ॥ कृतज्ञं धृति मंतं च कष्ट माहु ररिं बुधाः ॥ २१० ॥ आर्यता पुरुष ज्ञानं शौर्यं करुणा वेदिता ॥ स्थौल लक्ष्यं च सततं मुदासीन गुणो दयः ॥ २११ ॥ क्षेम्यां सस्य प्रदां नित्यं पशुवृद्धि करी मपि ॥ परि त्यजे न्नृपो भूमि मात्मार्थ मवि चारयन् २१२ आपदर्थं धनं रक्षे द्दारान् रक्षे द्धनैरपि ॥ आत्मा नं सततं रक्षे द्दारै रपि धनै रपि ॥ २१३ ॥

۲۰۹ دھرم اور احسان کے جاننے والا اور دُور اندیشی کرنے والا و عمدہ عادتوں سے مزین محبت سے بھرا ہوا دوست بہت ہی مفید ہوتا ہے۔

۲۱۰ جو دُشمن پنڈت ہے اور بڑے کُل میں پیدا ہوا ہے اور شُور بیر اور چتر اور داتا اور اُپکار جاننے والا اور دھیر ہے وہ بڑا کٹھن ہے یعنے وہ قابو میں نہیں آسکتا اس بات کو پنڈتوں نے کہا ہے۔

۲۱۱ جو راجہ اُداسین وساودھ و زیادہ جاننے والا و شُور بیر و کرپال و ہر ایک وقت پر بہت دینے والا ہے اُس کی پناہ میں ہو کر دشمن کے ساتھ جنگ کرے۔

۲۱۲ جو زمین بے عیب اور زرخیز اور ہمیشہ جانوروں کی ترقی کرنے والی ہے اس کو بھی اپنی آتما کی حفاظت کے واسطے ترک کرے۔ بشرطیکہ ترک کیئے بغیر آتما کی حفاظت نہ ہو سکتی ہو تو اس زمین کو بلا سوچے چھوڑ دے۔

۲۱۳ وقت مصیبت کے واسطے دولت فراہم کرے اور دولت کے وسیلہ سے عورت کی حفاظت کرے اور عورت اور دولت کے وسیلہ سے آتما کی حفاظت کرے۔

نوٹ متذکرہ بالا شلوکوں میں تبلایا گیا ہے کہ عورت دھن وغیرہ ہر ایک چیز آتما کے واسطے ہے اسواسطے آتما کی حفاظت سب سے پہلے ضروری ہے۔

सह सर्वाः समुत्पन्नाः प्रसमीक्ष्या पदो मृशाम् ॥ संयुक्तांश्च वियुक्तांश्च सर्वो पाया न्सृजे द्बुधः ॥ २१४ ॥ उपेतार सुपेयंच सर्वो पायां श्च कृत्स्नशः ॥ एतं त्रयं समा श्रित्य प्रयते तार्थ सिद्धये ॥ एवं सर्व मिदं राजा सहसं मंत्र्य मंत्रिभिः ॥ व्याय म्या प्लुत्य मध्या ह्ने भो क्तु मन्तः पुरं विशेत् ॥ २१६ ॥ तत्रात्म भूतैः काल ज्ञैर हार्यैः परि चार कैः ॥ सुपरीक्षित मन्नाद्य मद्या न्मंत्रै र्विषापहैः ॥ २१७ ॥ विषघ्नै रगदैश्चास्य सर्व द्रव्याणि योजयेत् ॥ विषघ्ना निच रत्ना नि नियतो धारये त्सदा ॥ २१८ ॥

٢١٤ ایک ہی زمانہ میں خزانہ کا خالی ہونا اور پرکرت کا کوپ اور دوست سے رنج واقع ہو تو وہ نہ کرے بلکہ سام وغیرہ جو تدبیریں ہیں اُن میں سے ایک ایک کو یا سب کو کرے۔

٢١٥ تدبیر تدبیر کا بتانے والا تدبیر کے وسیلہ سے جو چیز حاصل ہوئی اِن تینوں کا آسرا کرکے حصول مطلب کے واسطے تدبیر کرے۔

٢١٦ اِسطرح اِن باتوں کو وزیروں کے ساتھ بچار کرکے اُس کے بعد کسرت یعنی ورزش کرکے اور وقت دوپہر غسل کرکے کھانا کھانے کے واسطے محل میں داخل ہو۔

٢١٧ اپنے برابر کال کا جاننے والا دولت وغیرہ پانے سے بھید نہ کھولنے والا ایسا جو دوت ہے اور زہر کا دُور کرنے والا جو منتر ہے اِن سب کے وسیلہ سے جس غلہ کا امتحان ہوگیا ہو اسکو کھائے۔

٢١٨ زہر اور بیماری کو فنا کرنے والی جو چیزیں ہیں اُن کو سب چیزوں میں ملانا چاہیئے اور جو جواہر زہر کے فنا کرنے والے ہیں اُن کو ہر وقت زیب بدن کرنا مناسب ہے زہر آمیز غلہ کو دیکھنے سے چکور نام پرندگی آنکھ سُرخ ہو جاتی ہے اسواسطے اُس کو غلہ دکھلاکر امتحان لینا چاہیئے۔

परीक्षिताः स्त्रियश्चैनं व्यजनोदकधूपनैः ॥ वेषाभरणसंशुद्धाः स्पृशेयुः सुसमाहिताः ॥ २१९ ॥ एवं प्रयत्नं कुर्वीत यानशय्यासनाशने ॥ स्नाने प्रसाधने चैव सर्वालंकारकेषु च ॥ २२० ॥ भुक्तवान् विहरेच्चैव स्त्रीभिरन्तःपुरे सह ॥ विहृत्य तु यथाकालं पुनः कार्याणि चिन्तयेत् ॥ २२१ ॥ अलंकृतश्च सम्पश्येदायुधीयं पुनर्जनम् ॥ वाहनानि च सर्वाणि शस्त्राण्याभरणानि च ॥ २२२ ॥ संध्यां चोपास्य शृणुयादन्तर्वेश्मनि शस्त्रभृत् ॥ रहस्याख्यायिनां चैव प्रणिधीनां च चेष्टितम् ॥ २२३ ॥

۲۱۹ جو عورت خوبصورت و زیور وغیرہ سے آراستہ اور ایک دل رہنے والی اور آزمودہ ہو وہ پنکھا اور پانی اور دھوپ اور اسپرس یعنے چھونا اِن سب کاموں کو کرے۔

۲۲۰ اِس طریق سے سواری و پلنگ و نشست و غسل و حجامت وغیرہ ہر ایک کام عقلمندی سے انجام دیوے۔

۲۲۱ کھانا کھاکر عورتوں کے ساتھ محل میں بہار کرے اُسکے بعد بوقت موقع پھر اُمور سلطنت کو دیکھے۔

۲۲۲ پھر ہتھیار اور شاہی لباس کو زیب تن کرکے پہلوانوں اور سواریوں اور سلاح خانوں اور جواہر خانوں اور پوشاک خانوں کو بنفس نفیس خود ملاحظہ کرے۔

۲۲۳ وقت شام سندھیا کرکے خلوت گاہ میں مسلح ہوکر دُوت و خفیہ گویان کے کرنے کے لایق کاموں کو سُنے۔

نوٹ چونکہ راجہ کا زیور عمدہ ہتھیار ہی ہوسکتے ہیں اور دوسرے زیور وغیرہ عورتوں کے واسطے ہیں اسواسطے النکار کے معنی ہتیاروں سے سجکر لینے چاہئیں۔

गत्वा कक्षान्तरं त्वन्य त्समनुज्ञाप्य तं जनम् ॥ प्रविशेद्भोजनार्थं च स्त्रीवृतोऽन्तःपुरं पुनः ॥ २२४ ॥ तत्र भुक्त्वा पुनः किंचित्तूर्यघोषैः प्रहर्षितः ॥ संविशेत्तु यथाकाल मुत्तिष्ठेच्च गतक्लमः ॥ २२५ ॥ एतद्विधानमातिष्ठेदरोगः पृथिवीपतिः ॥ अस्वस्थः सर्वमेतत्तु भृत्येषु विनियोजयेत् ॥ २२६ ॥

इति मानवे धर्मशास्त्रे भृगुप्रोक्तायां संहितायां

राजधर्मो नाम सप्तमोऽध्यायः ७

۲۲۴ دوسرے استھان میں جاکر وہاں کے آدمیوں کو حکم دے کر پھر بھوجن کرنے کو عورتوں کے محلات میں داخل ہو۔

۲۲۵ پھر تھوڑا کھانا کھاکر شیر کی آواز سے خوش ہو کر خواب میں آرام کرے کسل و محنت کو رفع کرکے وقت مناسب پر خواب سے بیدار ہو۔

۲۲۶ جو راجہ تندرست ہو وہ اس طریق چلے اگر آپ تندرست نہو تو ان سب امور سلطنت کے کرنے کو وزیروں کو حکم دے۔

منوجی کا دھرم شاستر بھرگ جی کی سنگھتا کا

ساتواں ادھیاے سماپت ہوا

व्यवहारान्दिदृक्षुस्तु ब्राह्मणैः सह पार्थिवः ॥ मंत्रज्ञैर्मंत्रिभिश्चैव विनीतः प्रविशेत्सभाम् ॥ १ ॥ तत्रासीनः स्थितो वापि पाणिमुद्यम दक्षिणम् ॥ विनीतवेषाभरणः पश्येत्कार्याणि कार्यिणाम् ॥ २ ॥ प्रत्यहं देशदृष्टैश्च शास्त्रदृष्टैश्च हेतुभिः ॥ अष्टादशसु मार्गेषु निबद्धानि पृथक् पृथक् ॥ ३ ॥ तेषामाद्यमृणादानं निक्षेपोऽस्वामिविक्रयः ॥ संभूय च समुत्थानं दत्तस्यानपकर्म च ॥ ४ ॥ वेतनस्यैव चादानं संविदश्च व्यतिक्रमः ॥ क्रयविक्रयानुशयो विवादः स्वामिपालयोः ॥ ५ ॥ सीमाविवादधर्मश्च पारुष्ये दण्डवाचिके ॥ स्तेयं च साहसं चैव स्त्रीसंग्रहणमेव च ॥ ६ ॥

۱ راجہ عقلمند وزیر اور وددان براہمنوں کو ساتھ لیکر مقدمات کے فیصلہ کے واسطے سادہ لباس پہنکر کچہری میں داخل ہو

۲ سبھا میں بیٹھکر خواہ کھڑا ہو کر داہنا ہاتھ اٹھا کر سادی پوشاک و زیور پہنکر کارپردازان سلطنت کے کاموں کو دیکھے۔

۳ ملک کے رواج اور شاستر کے حکم کے مطابق گواہوں کی شہادت وغیرہ مختلف قسم کے طریقوں سے علیحدہ علیحدہ جانچ کر اٹھارہ قسم کے مقدمات کا فیصلہ کرے۔

۴ اٹھارہ طرح کے مقدمات یہ ہیں وادِ ستد قرضہ۔ امانت۔ لاوارثی چیز کا بیچنا۔ شراکت قرضہ وغیرہ سے انکار کرنا۔

۵ تنخواہ یا اجرت کا نہ دینا عہد شکنی کرنا۔ خرید و فروخت میں تکرار و رنج پیدا ہونا۔ مالک و نوکر کا جھگڑا۔

۶ تنازع حدود اراضی۔ دشنام دہی۔ مارپیٹ۔ خفیہ چوری۔ ظاہرا رہزنی و ڈاکہ زنی۔ عورات کا زبردستی لیجانا۔

स्त्री पुन्धर्मो विभागश्च द्यूतमाह्वय एव च ॥ पदान्यष्टादशैतानि व्यवहारस्थिताविह ॥ ७ ॥ एषु स्थानेषु भूयिष्ठं विवादं चरतां नृणां ॥ धर्मं शाश्वतमाश्रित्य कुर्यात्कार्यविनिर्णयम् ॥ ८ ॥ यदा स्वयं न कुर्यात्तु नृपतिः कार्यदर्शनम् ॥ तदा नियुञ्ज्याद्विद्वांसं ब्राह्मणं कार्यदर्शने ॥ ९ ॥ सोऽस्य कार्याणि संपश्येत्सभ्यैरेव त्रिभिर्वृतः ॥ सभामेव प्रविश्याग्र्यामासीनः स्थित एव वा ॥ १० ॥ यस्मिन्देशे निषीदन्ति विप्रा वेदविदस्त्रयः ॥ राज्ञश्चाधिकृतो विद्वान्ब्रह्मणस्तां सभां विदुः ॥ ११ ॥

۷ عورت ومرد کا دھرم۔ تقسیم حصص۔ شراکت قمار بازی و جنگ جانوران وغیرہ اس پُستک میں یہ اٹھارہ طرح کے مقدمات مقدم رکھے گئے ہیں اور سب قسم کے مقدمات ان میں آجاتے ہیں۔

۸ راجہ ہمیشہ دھرم کا خیال دل میں رکھ کر اٹھارہ طرح کے مقدمات میں لگے ہوئے آدمیوں اور اپنے کارداروں کے کام کو بہت غور سے دیکھے تاکہ وہ لوگ غفلت سفارش اور رشوت کے سبب بے انصافی کر کے راجہ کے انصاف کو دھبہ نہ لگائیں۔

۹ جب راجہ آپ کاموں کو ملاحظہ نہ کرے تب پنڈت براہمن کو کام دیکھنے کا حکم دے۔

۱۰ وہ براہمن عدالت العالیہ میں بیٹھ کر خواہ کھڑا ہو کر تین مشیروں کے ساتھ راجہ کے کام کو دیکھے۔

۱۱ جس ملک میں ایک براہمن و پنڈت وید پڑھے ہوئے تین براہمنوں کے ساتھ مقدمات دیکھنے کے واسطے موافق حکم راجہ کے بیٹھتا ہے اس سبھا کو سری برہما جی کی سبھا جاننا چاہیئے۔

* بحوالہ قول منو کے نارد سمرت ہے کہ راجہ کے سیاہی سبھا شد دھرم شاستر مہا تب منشی سونا آگ پانی ارکان کارروائی عدالتی کے ہیں اسباب میں قول برہسپت و وپاس مندرجہ وید مترادے و دیوہار و واشنو دھرم سوتر و برہد پراشر سمرت و متاکشرا و پراک و سکرنت و منتیہ پران لائق ملاحظہ ہیں کہ کس کس کام پر کون کون قوم مقرر کرنا چاہیئے۔

धर्मो विद्धस्त्वधर्मेण सभां यत्रोपतिष्ठते ॥ शल्यं चास्य न कृन्तन्ति वि
द्धास्तत्र सभासदः ॥ १२॥ सभां वा न प्रवेष्टव्यं वक्तव्यं वा समञ्जसम्‌।
अब्रुवन्विब्रुवन्वापि नरो भवति किल्बिषी ॥ १३॥ यत्र धर्मो ह्यध
र्मेण सत्यं यत्रानृतेन च ॥ हन्यते प्रेक्षमाणानां हतास्तत्र सभासदः
॥ १४॥ धर्म एव हतो हन्ति धर्मो रक्षति रक्षितः ॥ तस्माद्धर्मो न हन्त
व्यो मा नो धर्मो हतोऽवधीत्‌ ॥ १५॥ वृषो हि भगवान्धर्मस्तस्य यः
कुरुते ह्यलम्‌ ॥ वृषलं तं विदुर्देवास्तस्माद्धर्मं न लोपयेत्‌ ॥ १६॥
एक एव सुहृद्धर्मो निधनेऽप्यनुयाति यः ॥ शरीरेण समं नाशं सर्वमन्यद्धि गच्छति ॥ १७॥

۱۲ ادھرم سے بدھا ہوا یعنے ادھرم سے ملا ہوا دھرم جس مجلس میں رہتا ہے اور اُس سبھا کے بیٹھنے والے اُس ادھرم کو دُور نہیں کر سکتے وے سب سبھا کے بیٹھنے والے ادھرم سے بیدھے گئے ہیں۔

۱۳ سبھا میں جانا نچاہیئے اگر جانا تو صحیح بات کہنا چاہیئے اگر جان کر صحیح نہ بولے یا خلاف بولے تو پاپی ہوتا ہے۔ کیونکہ آتما کے ہنن کرنے کا پاپ اُسکو ہوتا ہے۔

۱۴ جہاں دھرم کو ادھرم اور سچائی کو جھوٹھ جیت سکے اور دیکھنے والے اسکو دُور نہیں کر سکتے ہوں وہاں گویا سبھا کے مالک ہی مارے گئے ہیں۔

۱۵ دھرم کی حفاظت سے ہماری حفاظت ہوتی ہے اور دھرم کے ناس سے ہمارا ناش ہوتا ہے اسواسطے اپنی حفاظت کے دھرم کو کبھی ناس نہ کرنا چاہیئے

۱۶ بھگوان جو دھرم ہے اُسکو برکھ یعنے بیل کہتے ہیں جو اسکو مارتا ہے اسکو برسل کہتے ہیں اسلیئے دھرم کو نابود نہ کرنا چاہیئے۔

۱۷ دھرم ہی ایک دوست ہے جو موت کے بعد ساتھ جاتا ہے اور باقی سب لوگ شریر کے ناش کے ساتھ ہی قطع تعلق کرتے ہیں، اگرچہ ادھرم بھی ساتھ جاتا ہے لیکن وہ دوست نہیں ہے بلکہ دشمن ہے نقصان پہنچانا اسکا کام ہے

पादो धर्मस्य कर्त्तारं पादः साक्षिणमृच्छति ॥ पादः सभासदः सर्वान्पादो राजानमृच्छति ॥ १८ ॥ राजा भवत्यनेनास्तु मुच्यन्ते च सभासदः ॥ एनो गच्छति कर्त्तारं निन्दार्हो यत्र निन्द्यते ॥ १९ ॥ जातिमात्रोपजीवी वा कामं स्याद्ब्राह्मणब्रुवः ॥ धर्मप्रवक्ता नृपतेर्न तु शूद्रः कथंचन ॥ २० ॥ यस्य शूद्रस्तु कुरुते राज्ञो धर्मविवेचनम् ॥ तस्य सीदति तद्राष्ट्रं पंके गौरिव पश्यतः ॥ २१ ॥ यद्राष्ट्रं शूद्रभूयिष्ठं नास्तिकाक्रान्तमद्विजम् ॥ विनश्यत्याशु तत्कृत्स्नं दुर्भिक्षव्याधिपीडितम् ॥ २२ ॥ धर्मासनमधिष्ठाय संवीतांगः समाहितः ॥ प्रणम्य लोकपालेभ्यः कार्यदर्शनमारभेत् ॥ २३ ॥

۱۸ ادھرم کے چار حصّے ہوتے ہیں ایک حصّہ کو اُدھرم کرنے والا - دوسرے کو گواہ - تیسرے کو راجہ کے غیر منتظم اہلکار اور چوتھے کو خود راجہ پاتا ہے -

۱۹ جہاں نندا کے قابل آدمی نندا کو پاتے ہیں وہاں راجہ پاپ سے علیحدہ ہوتا ہے اور سبھا میں بیٹھنے والے وزیر بھی پاپ سے چھوٹ جاتے ہیں ادھرم کرنے والے ہی کو پاپ لگتا ہے -

۲۰ جو ذات ہی میں براہمن ہو اور براہمن کا کرم کچھ بھی نہ کرتا ہو اور مورکھ ہو تو بھی وہ راجہ کو دھرم کا اُپدیش کر سکتا ہے اور شودر کیسا ہی ہو وہ اُپدیش نہیں کر سکتا -

۲۱ جس راجہ کے دھرم کا بچار شودر کرتا ہے اس راجہ کا راج اس کے دیکھتے ہی دیکھتے مٹ جاتا ہے جیسے دلدل میں گئو پھنس کر مر جاتی ہے -

۲۲ جس راج میں شودر اور ناستک بہت ہیں براہمن و کشتری و ویشیہ نہیں ہیں وہ تمام راج قحط اور آفت سے پریشان ہو کر جلد مٹ جاتا ہے -

۲۳ دھرم سبھا میں بیٹھ کر کپڑوں سے بدن کو چھپا کر یکدل ہو کر لوکپالوں کو پرنام کر کے کام کا دیکھنا شروع کرے -

نوٹ شلوک نمبر ۲۰ ملایا گیا ہے کیونکہ جاتی براہمن نہیں بلکہ براہمن ورن ہے اور ورن گن کرم سے بدلتے ہیں یہ منوجی کا سدھانت ہے

अर्थानर्थावुभौ वुद्ध्वा धर्माधर्मौ चकेवलौ ॥ वर्णक्रमेण सर्वाणि पश्येत्कार्याणि कार्यिणाम् ॥ २४॥ बाह्यैर्विभावयेल्लिंगैर्भावमंतर्गतंनृणाम् ॥ स्वरवर्णेंगिताकारैश्चक्षुषा चेष्टितेन च ॥ २५॥ आकारैरिंगितैर्गत्या चेष्टया भाषितेन च ॥ नेत्रवक्त्रविकारैश्च गृह्यतेऽन्तर्गतं मनः ॥ २६॥ बालदायादिकं रिक्थं तावद्राजानुपालयेत् ॥ यावत्सस्यात्समावृत्तो यावच्चातीतशैशवः ॥ २७॥ वशापुत्रासुचैवंस्याद्रक्षणं निष्कुलासु च ॥ पतिव्रतासु च स्त्रीषु विधवास्वातुरासु च ॥ २८॥ जीवन्तीनां तु तासां ये तद्धरेयुः स्ववान्धवाः ॥ ताञ्छिष्याच्चौरदण्डेन धार्मिकः पृथिवीपतिः ॥ २९॥

۲۴ امر واجب وغیر واجب کو تحقیق کر کے اور صرف دھرم وادھرم پر لحاظ کر کے ورن (یعنے براہمن وکشتری وغیرہ) کے سب مقدمات کو درجہ وار دیکھے۔

۲۵ آواز وصورت وقیافہ واشارہ وغیرہ علامات بیرونی کے ذریعہ سے آدمیوں کے مافی الضمیر کو جانے۔

۲۶ صورت وبشرہ ورفتار وگفتار وچہرہ واشارہ چشم انہوں کے وسیلے سے دل کی بات جانی جاتی ہے۔

۲۷ لاوارث لڑکے کی دولت کو اُسکے چچا وغیرہ لیتے ہوں تو اُس دولت کو راجہ اُسوقت تک اپنے پاس رکھے جبتک اُسکا سماورتن کرم نہ ہوا ور عہد طفولیت آخر نہ ہو۔

۲۸ بانجھ ولاولد وخاندان سے نکالی ہوئی پت برتا ورانڈ وروگنی اِن سبکی دولت کی حفاظت راجہ کرے کوئی لینے نہ پاوے۔

۲۹ اِن سبھوں کے جیتے جی اُنکی دولت کو اُنھوں کے رشتہ دار لے لیویں تو دھرماتما راجہ اُس دولت کے لینے والے کو چور کی طرح سزا دیوے۔

نوٹ لوگ خیال کرتے ہیں کہ کورٹ وارڈس کا طریقہ انگریزوں نے نکالا ہے لیکن منوجی نے اِس کو پہلے ہی لکھدیا ہے

प्रणष्टस्वामिकं रिक्थं राजा त्र्यब्दं निधापयेत् ॥ अर्वाक् त्र्य
ब्दाद्धरेत्स्वामी परेण नृपतिर्हरेत् ॥ ३० ॥ ममेदमिति यो ब्रूयात्सो
ऽनुयोज्यो यथाविधि ॥ संवाद्य रूपसंख्यादीन् स्वामी तद्द्रव्य
मर्हति ॥ ३१ ॥ अवेदयानो नष्टस्य देशं कालं च तत्त्वतः ॥ वर्णं
रूपं प्रमाणं च तत्समं दण्डमर्हति ॥ ३२ ॥ आददीताथ षड्भा
गं प्रणष्टाधिगतान्नृपः ॥ दशमं द्वादशं वापि सतां धर्ममनु
स्मरन् ॥ ३३ ॥ प्रणष्टाधिगतं द्रव्यं तिष्ठेद्युक्तैरधिष्ठितम् ॥ यां
स्तत्र चारान्गृह्णीयात्तान्राजेभेन घातयेत् ॥ ३४ ॥

٣٠ جس دولت کا کوئی مالک نہیں ہے اُس دولت کو تین سال تک راجہ اپنے پاس رکھے اگر تین سال کے اندر اُسکا مالک آوے تو اُسکی دولت اُسکو دیدے بعد گذرنے تین سال کے اُس لاوارث مال کا مالک راجہ ہے۔

٣١ جو آدمی راجہ کے روبرو جا کر کہے کہ یہ چیز ہماری ہے تو اُس سے بابت صورت و تعداد اُس چیز کے سوال کرے جب وہ اُس چیز کی تعداد و صورت کو صحیح بتلاوے تب اُسکی چیز کو اُسے دیدے ورنہ وہ راجہ کا مال ہے۔

٣٢ جب اوپر کہی ہوئی چیز کی تعداد و رنگ اور مقام و وقت کو نہ بتلاوے تب اُس چیز کے برابر سزا پاوے۔ کیونکہ وہ اپنے جھوٹے دعوے کو ثابت نہیں کر سکا

٣٣ اُس چیز کے چھٹویں دسویں بارہویں حصہ کو بطور خرچ حفاظت کے راجہ لے لے۔ نیک لوگوں کے فرایض کو مدنظر رکھ کر راجہ حصہ کا تقرر مالک کی حالت کے موافق کرے۔

٣٤ پڑی ہوئی چیز ملے تو اُسکی حفاظت اچھے لوگوں سے کرا کے رکھے اور راجہ اُس کے چرانے والوں کو ہاتھی سے مروا دے۔

نوٹ جو لوگ لاوارث مال کو راجہ کے لینے سے راجہ کو بُرا کہتے ہیں وہ غلطی پر ہیں منوجی کے خیال میں راجہ ساری رعیت کا مالک ہے۔

ममाय मिति यो ब्रूया न्निधिं सत्ये नमा नवः ॥ तस्या ददीत षड्भा गं राजा द्वादश मेव वा ॥ ३५॥ अनृतन्तु वदं दराड्यः स्ववित्त स्यां शमष्टमम् ॥ तस्यै ववा नि धा नस्य सांख्या या ल्पी यसी कला म्॥ ३६॥ विद्वांस्तु ब्राह्मणो दृष्ट्वा पूर्वो प निहितं निधिम् ॥ अशेष तोऽप्या ददीत सर्वस्याधि पतिर्हि सः ॥ ३७॥ यंतु पश्ये न्निधिंरा जा पुराणं नि हितं क्षितौ ॥ तस्मा द्विजेभ्यो दत्त्वार्द्ध मर्द्धं कोशे प्रवेशयेत् ॥ ३८॥ निधीना न्तु पुरा णा नां धातू नामे वचक्षितौ अर्द्धभाग्रक्षणाद्राजा भूमे रधि पतिर्हिसः ॥ ३९॥

۳۵ جو چیز زمین میں گڑی ہے اُس کو راجہ کے روبرو لیجائے اور کوئی دوسرا آدمی کہے کہ چیز ہماری ہے اور صورت اور تعداد کے وسیلہ سے جیسی ہے ویسی ثابت کرے تو اُس چیز کو وہی پاوے اور اُس چیز کا چھٹواں حصہ راجہ لیوے دفینہ کے مالک کی صفت و بےصفتی کو دیکھ کر حصہ تعین کرے صفت والے سے بارہواں حصہ اور بےصفت والے سے چھٹواں حصہ لیوے

۳۶ اگر جھوٹھ بولے تو اپنی چیز کا آٹھواں حصہ جرمانہ دیوے یا اُس چیز مدفونہ کے حصہ قلیل کے برابر اپنے گھر سے جرمانہ دیوے اور تعین حصہ کا موافق طریقہ مرقومہ بالا سمجھنا چاہیئے۔

۳۷ اگر پنڈت براہمن چیز مدفونہ کو پاوے تو وہ اُس تمام چیز کو لیوے کیونکہ وہ سب کا مالک ہے۔ منوجی وِدوان براہمن کل جگت کا اُپدیشک ہونے سے سب کا مالک سمجھتے ہیں۔

۳۸ اگر راجہ چیز مدفونہ کو خود پاوے تو اُس میں سے آدھا براہمنوں کو دیوے اور آدھا اپنے خزانہ میں رکھے۔

۳۹ چیز مدفونہ یافتہ کے نصف حصہ کو لینے والا راجہ ہے کیونکہ حفاظت کرتا ہے اور سب کا مالک ہے۔

نوٹ یہاں براہمن سے مراد ویدوں کے عالم سے ہے کسی جاتی سے نہیں ہے۔

दातव्यं सर्ववर्णेभ्यो राज्ञा चौरैर्हृतं धनम् ॥ राजा तदुपयुञ्जानश्चौरस्याप्नोति किल्विषम् ॥ ४०॥ जातिजानपदान्धर्मान् श्रेणीधर्मांश्च धर्मवित् ॥ समीक्ष्य कुलधर्मांश्च स्वधर्मं प्रतिपालयेत् ॥ स्वानि कर्माणि कुर्वाणा दूरे सन्तोऽपि मानवाः ॥ प्रिया भवन्ति लोकस्य स्वे स्वे कर्मण्यवस्थिताः ॥ ४२॥ नोत्पादयेत्स्वयं कार्यं राजा नाप्यस्य पूरुषः ॥ नच प्रापितमन्येन ग्रसेदर्थं कथंचन ॥ ४३॥ यथा नयत्यसृक्पातैर्मृगस्य मृगयुः पदम् ॥ नयेत्तथानुमानेन धर्मस्य नृपतिः पदम् ॥ ४४॥ सत्यमर्थं च संपश्येदात्मानमथ साक्षिणः ॥ देशं रूपं च कालं च व्यवहारविधौ स्थितः ॥ ४५॥

۴۰ - راجہ چور کی چورائی ہوئی چیز کو لیکر سب ورنون کو دیوے (یعنے جسکی چیز ہے اسکو دیوے) اگر اُس چیز کو راجہ آپ لے لے تو جو پاپ چور کو ہوتا ہے وہ راجہ کو ہووے۔

۴۱ - جات دہرم ودیش دہرم وسمپر داے وغیرہ دہرم وکل دہرم ان سب دہرمون کو دیکھکر اپنے دہرم کو قایم کرے۔

۴۲ - اپنے کرم کو کرتے ہوئے دور بھی رہنے والے آدمی سنسار کو پیارے ہوتے ہین۔

۴۳ - راجہ و راجہ کے نوکر آپ سے کام کو پیدا نہ کرین اور مدعی و مدعا علیہ کے عرض کئے ہوئے کام کو دولت کی حرص سے ترک نہ کرے (اُس مقدمہ کا فیصلہ راستی سے کرے۔)

۴۴ - جسطرح شکاری آدمی زخمی ہرن کے بدن سے زمین پر قطرات خون گرنے سے اُسکا ٹھکانا ڈہونڈھ لیتا ہے اسی طرح راجہ خیال سے دہرم پد کو حاصل کرے۔

۴۵ - راجہ طریق بیوہار پر قایم ہوکر راستی و اصل مطلب و آتما (یعنے تجویز وغیرہ) و گواہ و دیش و روپ و کال ان سب کو دیکھے۔

सद्भिरा चरितं यत्स्या धार्मिकैश्च द्विजातिभिः ॥ तद्देश कुल-
जातो नाम विरुद्धं प्रकल्पयेत् ॥ ४६ ॥ अधमर्णार्थ सिद्ध्यर्थ
मुत्तमर्णेन च चोदितः ॥ दापयेद्धनिकस्यार्थ मधमर्णाद्विभावि
तम् ॥ ४७ ॥ यैर्यैरुपायैरर्थं स्वं प्राप्नुयादुत्तमर्णिकः ॥ तैस्तै
रुपायैः संगृह्य दापयेदधमर्णिकम् ॥ ४८ ॥ धर्मेण व्यवहा
रेण छलेन चरिते नच ॥ प्रयुक्तं साधयेदर्थं पंचमेन बलेनच
॥ ४९ ॥ यः स्वयं साधयेदर्थ मुत्तमर्णोऽधमर्णिकात् ॥ नसरा-
ज्ञाभियोक्तव्यः स्वकं संसाधयन्धनम् ॥ ५० ॥

۴۶ - دھرماتما اچھے دِوج لوگون نے جس دھرم پر عمل کیا ہے اُس دیش و کل و ذات کے موافق دھرم کو تجویز کرے۔

۴۷ - قرضہ دینے والے نے راجہ کے روبرو اپنے دیے ہوئے دھن کو ملنے کیواسطے عرض کیا اور گواہ اور تحریر وغیرہ ثبوت سے اُس قرضہ کو ثابت کیا تو راجہ اُسکے دھن کو قرضدار سے دلاوے۔

۴۸ - جس جس تدبیر سے قرضہ دینے والا اپنے دھن کو پاوے اُس اُس تدبیر سے قرضدار کو پکڑ کر راجہ دھن کو دلاوے۔

۴۹ - دھرم[1] و بیوہار[2] (یعنے گواہی و تحریر وغیرہ) و فریب[3] و آچرت[4] (یعنے برت اُپاس) و طاقت[5] ان پانچون تدبیرون مین سے کسی تدبیر سے اپنے دیے ہوئے دھن کو وصول کرے۔

۵۰ - جو قرض دینے والا اپنے روپیہ کو مقروض آدمیون سے بذریعہ تدبیر ذاتی کے وصول کرتا ہے اسکو راجہ منع نہ کرے کہ ہمارے یہان نالش کیون نہ کی آپ اپنی تدبیر سے کیون لیتا ہے۔

अर्थेऽपव्ययमानं तु करणेन विभावितम् ॥ दापयेद्धनिकस्यार्थं दण्डलेशं च शक्तितः ॥५१॥ अपह्नवेऽधमर्णस्य देहीत्युक्तस्य संसदि ॥ अभियोक्ता दिशेद्देश्यं करणं वान्यदुद्दिशेत् ॥५२॥ अदेश्यं यश्च दिशति निर्दिश्यापह्नुते च यः ॥ यश्चाधरोत्तरानर्थान् विगीतान्नावबुध्यते ॥५३॥ अपदिश्यापदेश्यं च पुनर्यस्त्वपधावति ॥ सम्यक्प्रणिहितं चार्थं पृष्टः सन्नाभिनन्दति ॥ असंभाष्ये साक्षिभिश्च देशे संभाषते मिथः ॥ निरुच्यमानं प्रश्नं च नेच्छेद्यश्चापि निष्पतेत् ॥५५॥

٥١ - مدعی کے عرض کئے ہوئے دعوے سے مدعا علیہ نے انکار کیا اور مدعی نے گواہی گواہان وغیرہ دستاویزات وغیرہ سے اپنے دعوی کو ثابت کیا تو راجہ قرض دینے والے کے روپیہ کو شخص مقروض سے دلاوے اور بلحاظ حیثیت سزا بھی شخص مقروض کو دیوے

٥٢ - عدالت میں حاکم نے شخص مقروض سے کہا کہ قرض دینے والے کا روپیہ دے دو اور مقروض نے جواب دیا کہ ہمنے نہیں لیا ہے اسوقت مدعی گواہی و تحریر وغیرہ وجہ ثبوت کو پیش کرے۔

٥٣ - جس شہر میں مدعا علیہ کا قیام کسی وقت میں بھی ممکن نہیں اور مدعی اس شہر کو کہکر پھر کہے کہ اس شہر کو میں نے نہیں کہا اور وہ مدعی اول و آخر خلاف بولتا ہے۔

٥٤ - اور جو کہتا ہے کہ اسنے میرے ہاتھ سے اسقدر سونا لیا ہے ایسا کہکر پھر کہے کہ میرے لڑکے کے ہاتھ سے لیا ہے اور جس بات کو حاکم پوچھتا ہے اسکو ثابت نہیں کرتا۔

٥٥ - اور جو خلوت میں گواہوں سے گفتگو کرتا ہے اور سوال کو قائم کرنیکے واسطے حاکم سوال کرتا ہے اسکا جواب نہیں دیتا اور جو ایک مقام میں قائم نہیں رہتا۔

ब्रूहीत्युक्तश्च न ब्रूयादुक्तं च न विभावयेत् ॥ न च पूर्वापरं विद्यात्तस्मादर्थात्स हीयते ॥ ५६ ॥ साक्षिणः सन्ति मेत्युक्त्वा दिशेत्युक्तो दिशेन्न यः ॥ धर्मस्थः कारणैरेतैर्हीनं तमपि निर्दिशेत् ॥ ५७ ॥ अभियोक्ता न चेद्ब्रूयाद्बध्यो दण्ड्यश्च धर्मतः ॥ न चेत्त्रिपक्षात्प्रब्रूयाद्धर्मं प्रति पराजितः ॥ ५८ ॥ यो यावन्निह्नुवीतार्थं मिथ्या यावति वा वदेत् ॥ तौ नृपेण ह्यधर्मज्ञौ दाप्यौ तद्द्विगुणं दमम् ॥ ५९ ॥ पृष्टोऽपव्ययमानस्तु कृतावस्थो धनैषिणा ॥ त्र्यवरैः साक्षिभिर्भाव्यो नृपब्राह्मणसन्निधौ ॥ ६० ॥ यादृशा धनिभिः कार्या व्यवहारेषु साक्षिणः ॥ तादृशान्संप्रवक्ष्यामि यथा वाच्यमृतं च तैः ॥ ६१ ॥

۵۶ - اور جب حاکم نے حکم دیا کہ بولو تب بولتا نہیں ہے، اور جو بیان کئے ہوئے دعوے گواہی وتحریر وغیرہ سے ثابت نہیں کرتا اور جو اول وآخر بات کو نہیں جانتا یہ سب اپنے مطلب کا نقصان کرتے ہین۔

۵۷ - ہمارے گواہ ہین ایسا کہکر گواہون کو حاضر نہیں کرتا ان سببون سے حاکم اُسکو ہارنیوالا جانے۔

۵۸ - جو مدعی حاکم کے روبرو کہتا ہے اور مدعا علیہ کے سامنے کچھ بولتا نہیں ہے وہ بیوہار کا بڑا جھوٹا متصور ہوکر قتل وجرمانہ کے لایق ہوتا ہے۔

۵۹ - جو مدعی یا مدعا علیہ جتنے دہن کو جھوٹ بیان کرتا ہے اتنے دہن کا دوچند تاوان دونون سے راجہ لیوے اور یہ دونون ادہرم کے جاننے والے ہین۔

۶۰ - جب مدعا علیہ عدالت مین آکر کہے کہ ہمنے اُسکا دہن نہیں لیا ہے تب مدعی حاکم کے روبرو تین سے زیادہ گواہون کے وسیلہ سے اپنے دیے ہوئے دہن کو ثابت کرے۔

۶۱ - جو گواہان صاحب دولت مقدمات مین مقرر ہونی چاہئین اور جیسا وہ گواہ لوگ سچ بولین اُن سب کو ہم کہتے ہین۔

गृहिणः पुत्रिणो मौलाः क्षत्रविट्शूद्रयोनयः॥ अर्थ्युक्ताः साक्ष्यमर्हन्ति न ये केचिदनापदि॥ ६२॥ आप्ताः सर्वेषु वर्णेषु कार्याः कार्येषु साक्षिणः॥ सर्वधर्मविदो लुब्धा विपरीतांस्तु वर्जयेत्॥ ६३॥ नार्थसम्बन्धिनो नाप्ता न सहाया न वैरिणः॥ न दृष्टदोषाः कर्त्तव्याः न व्याध्यार्त्ता न दूषिताः॥ ६४॥ न साक्षी नृपतिः कार्यो न कारुककुशीलवौ॥ न श्रोत्रियो न लिंगस्थो न संगेभ्यो विनिर्गतः॥ ६५॥ नाध्यधीनो न वक्तव्यो न दस्युर्न विकर्मकृत्॥ न वृद्धो न शिशुर्नैको नान्त्यो न विकलेन्द्रियः॥ ६६॥ नार्त्तो न मत्तो नोन्मत्तो न क्षुत्तृष्णोपपीडितः॥ न श्रमार्त्तो न कामार्त्तो न क्रुद्धो नापि तस्करः॥ ६७॥

۶۲ - عیالدار اور صاحب اولاد خاندانی کشتری ولیشیہ یا شودر جو مدعی کے پڑوس مین رہنے والے ہون وہ گواہ ہونے چاہییں اور اچانک آیا ہوا مصیبت زدہ گواہ ٹہیک نہین۔

۶۳ - سب ورنون کے کام مین سچ بولنے والے تمام دہرمون کے جاننے والے حرص نہ رکہنے والے جو آدمی ہین وہی گواہی دینے کے لایق ہوتے ہین اور جو صفات مرقومہ بالا نہ رکہتے ہوں اونکو گواہ نہ کرنا چاہیے۔

۶۴ - جس مطلب کی بحث ہے اوس سے نسبت رکہنے والا دوست و مدد کرنیوالا و دشمن اور جسکا عیب سب جگہہ دیکہنے مین آیا ہو اور مصیبت زدہ و عیب دار۔

۶۵ - اور راجہ اور رسوئی بنانیوالا اور نٹ وغیرہ وید پڑہنے والا اور برہم چاری وغیرہ صحبت سے جو نکالا گیا ہے۔

۶۶ - و غلام و نیچ کرم کرنیوالا و چور و برخلاف کرم کرنیوالا و اسی برس سے زیادہ عمر والا و سولہ برس سے کم عمر والا و اکیلا و چانڈال وغیرہ و کوئی ایک عضو نہ رکہنے والا۔

۶۷ - اور دکہی و بہنگ و گانجہ وغیرہ کے نشہ مین مست مخمور و بہوت وغیرہ کا خلل رکہنے والا و بہوکھ پیاس کی تکلیف رکہنے والا و محنتی و کامدیو سے دکہی و کرودھی و چور ان سب کو گواہ نہ کرنا چاہیے۔

ब्रूहीत्युक्तश्च न ब्रूयादुक्तं च न विभावयेत्। न च पूर्वापरं विद्यात्तस्मादर्थात्स हीयते ॥ ५६ ॥ साक्षिणः सन्ति मेत्युक्त्वा दिशेत्युक्तो दिशेन्न यः। धर्मस्थः कारणैरेतैर्हीनं तमपि निर्दिशेत् ॥ ५७ ॥ अभियोक्ता न चेद्ब्रूयाद्बध्यो दण्ड्यश्च धर्मतः। न चेत्त्रिपक्षात्प्रब्रूयाद्धर्मं प्रति पराजितः ॥ ५८ ॥ यो यावन्निह्नुवीतार्थं मिथ्या यावति वा वदेत्। तौ नृपेण ह्यधर्मज्ञौ दाप्यौ तद्द्विगुणं दमम् ॥ ५९ ॥ पृष्टोऽपव्ययमानस्तु कृतावस्थो धनैषिणा। त्र्यवरैः साक्षिभिर्भाव्यो नृपब्राह्मणसन्निधौ ॥ ६० ॥ यादृशा धनिभिः कार्या व्यवहारेषु साक्षिणः। तादृशान्संप्रवक्ष्यामि यथा वाच्यमृतं च तैः ॥ ६१ ॥

۵۶ - اور جب حاکم نے حکم دیا کہ بولو تب بولتا نہیں ہے، اور جو بیان کئے ہوئے دعوے گواہی وتحریر وغیرہ سے ثابت نہیں کرتا اور جو اول و آخر بات کو نہیں جانتا یہ سب اپنے مطلب کا نقصان کرتے ہین۔

۵۷ - ہمارے گواہ ہین ایسا کہکر گواہون کو حاضر نہیں کرتا ان سببون سے حاکم اُسکو ہارنیوالا جانے۔

۵۸ - جو مدعی حاکم کے روبرو کہتا ہے اور مدعا علیہ کے سامنے کچھہ بولتا نہیں ہے وہ بیوہار کا بڑا جھوٹا متصور ہو کر قتل وجرمانہ کے لایق ہوتا ہے۔

۵۹ - جو مدعی یا مدعا علیہ جتنے دہن کو جھوٹ بیان کرتا ہے اتنے دہن کا دو چند تاوان دونون سے راجہ لیوے اور یہ دونون ادہرم کے جاننے والے ہین۔

۶۰ - جب مدعا علیہ عدالت مین آکر کہے کہ ہمنے اُسکا دہن نہیں لیا ہے تب مدعی حاکم کے روبرو تین سے زیادہ گواہون کے وسیلہ سے اپنے دیے ہوئے دہن کو ثابت کرے۔

۶۱ - جو گواہان صاحب دولت مقدمات مین مقرر ہونی چاہئین اور جیسا وہ گواہ لوگ سچ بولین اُن سب کو ہم کہتے ہین۔

गृहिणः पुत्रिणो मौलाः क्षत्रविट्शूद्रयोनयः ॥ अर्थ्युक्ताः साक्ष्यमर्हन्ति नये के चिदनापदि ॥ ६२॥ आप्ताः सर्वेषु चर्णेषु कार्याः कार्येषु साक्षिणः ॥ सर्वधर्मविदो लुब्धा विपरीतांस्तु वर्जयेत् ॥ ६३॥ नार्थसम्बन्धिनो नाप्ता न सहाया न वैरिणः ॥ न दृष्टदोषाः कर्त्तव्याः न व्याध्यार्त्ता न दूषिताः ॥ ६४॥ न साक्षी नृपतिः कार्यो न कारुककुशीलवौ ॥ नश्रोत्रियो न लिङ्गस्थो न संगेभ्यो विनिर्गतः ॥ ६५॥ नाध्यधीनो नवक्तव्यो नदस्युर्नविकर्मकृत् ॥ न वृद्धो नशिशुर्नैको नान्त्यो नविकलेन्द्रियः ॥ ६६॥ नार्त्तो नमत्तो नोन्मत्तो नक्षुत्तृष्णोपपीडितः ॥ नश्रमार्त्तो नकामार्त्तो नक्रुद्धो नापि तस्करः ॥ ६७॥

۶۲ - عیالدار اور صاحب اولاد خاندانی کشتری ویشیہ یا شودر جو مدعی کے پڑوس مین رہنے والے ہون وہ گواہ ہونے چاہیں یا اچانک آیا ہوا مصیبت زدہ گواہ ٹھیک نہین۔

۶۳ - سب ورنون کے کام مین سچ بولنے والے تمام دہرمون کے جاننے والے حرص نہ رکھنے والے جو آدمی ہین وہی گواہی دینے کے لایق ہوتے ہین اور جو صفات مرقومہ بالا نہ رکھتے ہوں انکو گواہ نہ کرنا چاہیئے۔

۶۴ - جس مطلب کی بحث ہے اُس سے نسبت رکھنے والا دوست و مدد کرنیوالا و دشمن اور جسکا عیب سب جگہہ دیکھنے مین آیا ہوا اور مصیبت زدہ و عیب دار۔

۶۵ - اور راجہ اور رسوئین بنانیوالا اور نٹ وغیرہ وید پڑھنے والا اور برہم چاری وغیرہ صحبت سے جو نکالا گیا ہے۔

۶۶ - و غلام و نیچ کرم کرنیوالا و چور و برخلاف کرم کرنیوالا و اسی برس سے زیادہ عمر والا و سولہ برس سے کم عمر والا و اکیلا و چانڈال وغیرہ و کوئی ایک عضو نہ رکھنے والا۔

۶۷ - اور دکہی و بھنگ و گانجہ وغیرہ کے نشہ مین مست و مخمور و بھوت وغیرہ کا خلل رکھنے والا و بھوکھ پیاس کی تکلیف رکھنے والا و محنتی و کام دیو سے دُکہی و کرودھی و چور ان سب کو گواہ نہ کرنا چاہیئے۔

स्त्रीणां साक्ष्यं स्त्रियः कुर्युर्द्विजानां सदृशा द्विजाः ॥ शूद्राश्च सन्तः शूद्राणां मंत्यानामन्त्ययोनयः ॥ ६८ ॥ अनुभावी तु यः कश्चित्कुर्यात्साक्ष्यं विवादिनाम् ॥ अन्तर्वेश्मन्यरण्ये वा शरीरस्यापि चात्यये ॥ ६९ ॥ स्त्रियाप्यसंभवे कार्यं बालेन स्थविरेण वा ॥ शिष्येण बन्धुना वापि दासेन भृतकेन वा ॥ ७० ॥ बालवृद्धातुराणां च साक्ष्येषु वदतां मृषा ॥ जानीयादस्थिरां वाचमुत्सिक्तमनसां तथा ॥ ७१ ॥ साहसेषु च सर्वेषु स्तेयसंग्रहणेषु च ॥ वाग्दण्डयोश्च पारुष्ये न परीक्षेत साक्षिणः ॥ ७२ ॥

۶۸ - عورتون کی گواہ عورتیں اور دوج یعنے براہمن۔ کشتری اور ویشیہ کے گواہ دوج اور شودر شودر کے گواہ وچنڈال لوگون کے چنڈال ہون۔

۶۹ - جو شخص مدعی مدعا علیہ کے مقدمہ کی اصلیت سے واقف ہو وہی گواہ ہونا چاہئے اور گھر کی چوری وجنگل کے ڈاکے اور جان کشی کے مقدمات ہیں۔ گواہ کی اس تعریف کو جو مقدمات دیوانی کی بابت کیگئی ہے لازمی نہ سمجھنا چاہئے۔ بلکہ

۷۰ - ان تینون مقدمون میں گواہ مرقومہ بالا کے نہونے پر عورت ولڑکے ورشتہ دار وبڈھے وشاگرد وغلام ومزدور یہ سب بھی گواہ ہوویں۔

۷۱ - گواہی میں بالک وبوڑھے ودکھی وانمت وغیرہ کی بات معتبر نہ جاننا۔

۷۲ - زور سے کام کرنا (مثل آتش زنی وغیرہ) اور چوری اور عورت کو زبردستی لیجانا اور سخت زبانی کرنا اور لاٹھی وغیرہ سے مارنا ان مقدمون میں گواہوں کی گواہی معتبر ہونی چاہئے۔

(نوٹ) چونکہ گواہی کا تعلق یادداشت اور عقل سے ہے اسواسطے بوڑھے۔ روگی یعنے بیمار اور (انمت) یعنے پاگل کی عقل اور یادداشت کے ٹھیک نہونے سے اونکی گواہی معتبر نہیں اور بالک کی گواہی بسبب کم عقلی اور عدالت میں ڈر جانے کے قابل پذیرائی نہیں۔

बहुत्वं परिगृह्णीयात्साक्षिद्वैधे नराधिपः ॥ समेषु तु गुणोत्कृष्टान्गुणिद्वैधे द्विजोत्तमान् ॥ ७३ ॥ समक्षदर्शनात्साक्ष्यं श्रवणाच्चैव सिद्ध्यति ॥ तत्र सत्यं ब्रुवन्साक्षी धर्मार्थाभ्यां न हीयते ॥ ७४ ॥ साक्षी दृष्टश्रुतादन्यद्विब्रुवन्नार्यसंसदि ॥ अवाङ्नरकमभ्येति प्रेत्य स्वर्गाच्च हीयते ॥ ७५ ॥ यत्रानिबद्धोऽपीक्षेत शृणुयाद्वापि किंचन ॥ पृष्टस्तत्रापि तद्ब्रूयाद्यथादृष्टं यथाश्रुतम् ॥ ७६ ॥ एकोऽलुब्धस्तु साक्षी स्याद्बह्व्यः शुच्योऽपि न स्त्रियः ॥ स्त्रीबुद्धेरस्थिरत्वात्तु दोषैश्चान्येऽपि ये वृताः ॥ ७७ ॥

۷۳ - جہان گواہون کے دوقسم کے بیان ہون وہان زیادہ تعداد والے گواہون کا بیان ماننا چاہیئے اگر تعداد مین برابر ہین اور دوقسم کے بیان ہین تو گواہان لئیق وصاحب صفت کے بیان کو ماننا چاہیئے اور صاحب صفت کے دوقسم کے بیانون مین براہمن کے بیان کو ماننا چاہیے۔

۷۴ - حالات بچشم دیدہ وبگوش خود شنیدہ مین گواہی دینا ٹھیک ہے اور اسمین سچ بولنے سے دہرم وارتھہ کا نقصان نہیں ہوتا۔

۷۵ - جو شخص امرواقعی بچشم دیدہ وبگوش شنیدہ کے برخلاف اچھے لوگونکی سبھامین گواہی دیتا ہے وہ نیچے سرکئے ہوئے نرک مین جاتا ہے سورگ اسکو نہیں ملتا۔

۷۶ - تم اسمین گواہ ہو اسطرح نہیں کہا ہے اور کیفیت مقدمہ کو اسنے دیکھا ہے اسکو طلب کرکے مقدمہ کا حال پوچھا جاوے تو جسطرح دیکھا اور سُنا ہے اُسی طرح سے بیان کرے۔

۷۷ - طمع نرکہنے والا ایک آدمی بھی گواہ ہوسکتا ہے اور طہارت رکھنے والی بہت عورتین گواہ نہیں ہوسکتین کیونکہ عورتون کی عقل ایک حالت پر قائم نہیں رہتی اور جو آدمی عیب دار ہین وہ بھی گواہ نہیں ہوسکتے۔

(نوٹ) چونکہ عورتون مین خوف اور شرم وحیا ذاتی صفات ہین اسواسطے وہ گواہی دینے مین بھی ان صفتوں سے علیحدہ نہیں رہ سکتین جن سے گواہی ٹھیک ہونا ناممکن ہے اسواسطے عورت کی گواہی کو ناجایز کیا ہے۔

स्वभावेनैव यद्ब्रूयुस्तद्ग्राह्यं व्यावहारिकम्। अतोयदन्यद्विब्रूयुर्ध
र्मार्थं तदपार्थकम् ॥ ७८ ॥ सभान्तः साक्षिणः प्राप्तानर्थिप्रत्यर्थि
सन्निधौ। प्राड्विवाकोऽनुयुञ्जीत विधिनानेन सान्त्वयन् ॥ ७९॥
यद्द्वयोरनयोर्वेत्थ कार्येऽस्मिन् चेष्टितं मिथः। तद्ब्रूत सर्वं सत्ये
न युष्माकं ह्यत्र साक्षिता ॥ ८०॥ सत्यं साक्ष्ये ब्रुवन्साक्षी लोकान
प्नोति पुष्कलान्। इह चानुत्तमां कीर्तिं वागेषा ब्रह्मपूजिता ८१
साक्ष्येऽनृतं वदन्पाशैर्बध्यते वारुणैर्भृशम्। विवशः शतमा
जातीस्तस्मात्साक्ष्यं वदेदृतम् ॥ ८२॥ सत्येन पूयते साक्षी धर्मः
सत्येन वर्द्धते। तस्मात्सत्यं हि वक्तव्यं सर्ववर्णेषु साक्षिभिः ८३

۷۸- اپنی طبیعت سے جو بات کہے اُسکو قبول کرنا چاہیئے (یعنے درج اظہار کرنا چاہیئے)
اور جو بات سکہلانے سے کہے وہ بیفائدہ ہے اُسکو قبول نہ کرنا چاہیئے۔

۷۹- راجہ کے حکم سے مقدمہ فیصل کرنیوالا براہمن دربار مین مدعی و مدعا علیہ کے روبرو
مطابق طریقہ مندرجہ آیندہ بوسیلہ سام نام تدبیر کے گواہونکو حکم دے۔

۸۰- کہ مدعی و مدعا علیہ کے مقدمہ ہذا مین باہم ظہور مین آئے ہوئے حال کو جو کچہہ تم
جانتے ہو براستی تمام کہو۔ اس مقدمہ مین تمہاری گواہی ہے۔

۸۱- گواہی مین سچ بولنے سے اونچا لوک (یعنے برہم لوک وغیرہ) کو پاتا ہے اور اس لوک
مین بڑی نیکنامی کو پاتا ہے اور بانی اُسکی شری برہماجی سے پوجت ہوتی ہے یعنے برہما
جی اُسکی تعریف کرتے ہین۔

۸۲- گواہی میں جہوٹ بولنے سے دوسرے کے قابو مین پڑکر سو جنم تک برن دیوتا کے
پاس سخت باندہا جاتا ہے اس سے سچی گواہی دینا چاہیئے۔

۸۳- سچ بولنے سے گواہ پاک ہوتا ہے اور اُسکا دہرم ترقی پاتا ہے اسواسطے سب ورنون
مین گواہ کو سچ بولنا چاہیئے۔

आत्मैव ह्यात्मनः साक्षीगति रात्मा तथात्मनः॥ मावमंस्थाः स्व
मात्मानं नृणां साक्षिणमुत्तमम्॥८४॥ मन्यन्ते वै पापकृतो नक
श्चित्पश्यतीति नः॥ तांस्तु देवाः प्रपश्यन्तिस्वस्यैवांतर पुरुषः
॥८५॥ द्यौ भूमिरापो हृदयं चन्द्रार्काग्नि यमानिलाः॥ रात्रिः स
न्ध्येच धर्मश्च वृत्तज्ञाः सर्व देहिनाम्॥ ८६॥ देव ब्राह्मण सान्नि
ध्ये साक्ष्यं पृच्छेदृतं द्विजान्॥ उदङ्मुखान् प्राङ्मुखान्वा पूर्वा
ह्णे वै शुचिः शुचीन्॥ ८७॥ ब्रूहीति ब्राह्मणं पृच्छेत्सत्यं ब्रूहीति
पार्थिवम्॥ गोबीज कांचनैर्वैश्यं शूद्रं सर्वैस्तु पातकैः॥ ८८

۸۴ - اندرونی حالت کے بتلانے کیواسطے اپنا آتما ہی گواہ اور آتما کی گتی یعنے گیان - ترقی اور حصول مطلب بہی آتما ہی سے ہو سکتا ہے اسواسطے اپنی آتما کا اپمان نہ کرنا چاہیئے -

۸۵ - پاپ کرنیوالے لوگ اپنے دلمیں یہ خیال کرتے ہین کہ ہمارے پاپ کو کوئی نہیں دیکھتا لیکن انکا یہ خیال غلط ہے کیونکہ اون کے پاپ دیوتا یعنے یوگی لوگ اور پرماتما جو سب کا انتریامی ہے اور کرمونکا پہل دینے والا ہے دیکھتے ہین -

۸۶ - آکاش زمین پانی اور جیو آتما سورج - چاند - اگنی - ہوا - رات - دونو سندھیا اور کرمونکا پہل دینے والا یم راج یعنے پرماتما کرمونکو دیکھتے ہین -

۸۷ - حاکم صبح کے وقت براہمن کشتری ویشیہ وغیرہ گواہونکو جو اشنان سندھیا سے شدہ ہوکر آئے ہون مشرق یا شمال کیطرف منہہ کرکے کہڑا کرکے اونسے سوال کرے -

۸۸ - براہمن سے کہے بتلاؤ اور کشتری سے کہے سچ بتلاؤ اور ویشیہ سے گئو بیج اور سونے کی قسم دیکر اور شودر سے یہ کہکر کہ جہوٹ بولنے سے بڑے جرموں کے مجرم ہوگے رابہ گواہی کی بابت سوال کرے -

ब्रह्मघ्नो ये स्मृता लोका ये च स्त्री बाल घातिनाम् ॥ मित्रद्रुहः कृतघ्नस्य ते ते स्युर्ब्रुवतो मृषा ॥ ८९ ॥ जन्म प्रभृति यत्किञ्चित्पुण्यं भद्र त्वया कृतम् ॥ तत्ते सर्वं शुनो गच्छेद्यदि ब्रूयास्त्वमन्यथा ॥ ९० ॥ एकोहमस्मीत्यात्मानं यत्त्वं कल्याण मन्यसे ॥ नित्यं स्थितस्ते हृद्येष पुण्य पापेक्षिता मुनिः ॥ ९१ ॥ यमो वैवस्वतो देवो यस्तवैष हृदि स्थितः ॥ तेन चेदविवादस्ते मा गंगां मा कुरून्गमः ॥ ९२ ॥ नग्नो मुण्डः कपालेन भिक्षार्थी क्षुत्पिपासितः ॥ अन्धः शत्रुकुलं गच्छेद्यः साक्ष्यमनृतं वदेत् ॥ ९३ ॥ अवाक्शिरास्तमस्यन्धे किल्बिषी नरकं व्रजेत् ॥ यः प्रश्नं वितथं ब्रूयात्पृष्टः सन्धर्मनिश्चये ॥ ९४ ॥

۸۹ - براہمن اور استری اور بالک ان تینوں کا مارنیوالا اور دوست سے دشمنی کرنیوالا اور اپکار کو نہ ماننے والا ان سب کو جو لوک ملتا ہے وہی لوک جھوٹ بولنے سے تمکو ملے -

۹۰ - اگر تم جھوٹ بولو گے تو تمہاری ساری عمر کے کئے ہوئے اچھے کام ناش ہو کر کتون کو ملجاوینگے

۹۱ - اپنے کو تم ایسا مانتے ہو کہ مین اکیلا ہون سو نہ مانو کیونکہ ہمیشہ سے تمہارے سینہ مین پاپ اور پنیہ کا دیکھنے پر میشور قائم ہے -

۹۲ - یم راج یعنے آتما کے پاپ پن کا دیکھنے والا پرماتما تمہارے دل مین موجود ہے اس سے جھگڑا کر کے یعنے اوسکے حکم کو توڑ کر گنگا اور کوروکھشتر کو مت جاؤ یعنے پاپ کر کے گنگا اور کوروکھشتر جانے سے تم بچ نہیں سکتے

۹۳ - جو گواہ جھوٹ بولے وہ برہنہ مونڈ منڈائے ہوئے بھوک پیاس سے دکھی اندھا ہو کر بھیک مانگنے کے واسطے کپال لیکر دشمن کے خاندان مین جاوے -

۹۴ - جو شخص دھرم کے نشچے کرنے مین پوچھا گیا اور جھوٹ بولا وہ پاپی نیچے سر کئے ہوئے بہت اندھیارے نرک میں جاتا ہے -

अन्धो मत्स्यानिवाश्नाति स नरः कण्टकैः सह ॥ यो भाषतेऽर्थवैकल्यमप्रत्यक्षं सभां गतः ॥ ९५ ॥ यस्य विद्वान्हि वदतः क्षेत्रज्ञो नाभिशंकते ॥ तस्मान्न देवाः श्रेयांसं लोकेऽन्यं पुरुषं विदुः ॥ ९६ ॥ यावतो बान्धवान्यस्मिन्हन्ति साक्ष्येऽनृतं वदन् ॥ तावतः संख्यया तस्मिन् शृणु सौम्यानुपूर्वशः ॥ ९७ ॥ पंच पश्वनृते हन्ति दश हन्ति गवानृते ॥ शतमश्वानृते हन्ति सहस्रं पुरुषानृते ॥ ९८ ॥ हन्ति जातानजातांश्च हिरण्यार्थेऽनृतं वदन् ॥ सर्वं भूम्यनृते हन्ति मास्म भूम्यनृतं वदीः ॥ ९९ ॥

۹۵ - جو شخص کچہری مین جاکر رشوت کے واسطے جہوٹ بولتا ہے جسطرح اندہا آدمی کانٹون والی مچہلی کہاکر سخت تکلیف پاتا ہے اسی طرح وہ بھی سخت تکلیف پاتا ہے

۹۶ - جو آدمی بولتے وقت اپنی کانشنس کا خون نہیں کرتا اور اوسکی آتما مین شک پیدا نہیں ہوتا کیونکہ شک ہمیشہ جہوٹ بولتے وقت ہوتا ہے عالم لوگ اُس سے بڑہکر اچہا کسیکو نہیں جانتے۔

۹۷ - جہوٹی گواہی دینے سے جتنے رشتہ دارون کا خون کرتا ہی بہرگو جی کہتے ہین کہ اے رشی لوگون ہم اوسکا بیان کرتے ہین۔

۹۸ - اگر عام صورن کے مقدمہ مین جہوٹ بولے تو ۵ پشت اور گئو کے مقدمہ مین جہوٹ بولے تو دس پشت - اگر گہوڑے کے مقدمہ مین جہوٹ بولے تو سَو پشت اگر آدمی کے مقدمہ مین جہوٹ بولے تو ہزار پشت کو کلنکت کرندے۔

۹۹ - سونے کے مقدمہ مین جہوٹی گواہی دینے سے ہوئے اور ہونیوالے رشتہ دارونکو فنا کرتا ہے اور زمین کے مقدمہ مین جہوٹی گواہی دینے سے سب کو نابود کرتا ہے اسلئے زمین کی بابت گواہی دینے مین کبہی جہوٹ نہ بولے۔

(نوٹ) نوٹ منوجی کا فنا کرنے سے مطلب اونکی عزت کو ناش کرنا ہے۔

अप्सु भूमिवदित्याहुः स्त्रीणां भोगे च मैथुने ॥ अब्जेषु चैव रत्नेषु सर्वेष्वश्ममयेषु च ॥ १००॥ एतान्दोषानवेक्ष्य त्वं सर्वाननृतभाषणे ॥ यथाश्रुतं यथादृष्टं सर्वमेवाञ्जसा वद ॥ १०१॥ गोरक्षकान्वाणिजकांस्तथा कारुकुशीलवान् ॥ प्रेष्यान्वार्धुषिकांश्चैव विप्रान् शूद्रवदाचरेत् ॥ १०२॥ तद्वदन्धर्मतोऽर्थेषु जानन्नप्यन्यथा नरः ॥ न स्वर्गाच्च्यवते लोकाद्दैवीं वाचं वदन्ति ताम् ॥ शूद्रविट्क्षत्रविप्राणां यत्रर्तोक्तौ भवेद्वधः ॥ तत्र वक्तव्यमनृतं तद्धि सत्याद्विशिष्यते ॥ १०४॥ वाग्दैवत्यैश्चरुभिर्यजेरंस्ते सरस्वतीम् ॥ अनृतस्यैनसस्तस्य कुर्वाणा निष्कृतिं पराम् ॥ १०५॥

۱۰۰- پانی عورت جماع موتی جواہرات وغیرہ کے مقدمات میں بہی مثل زمین کے جاننا

۱۰۱- دروغگوئی مین اپنے نقصان کو معلوم کرکے جیسا کہ علم ہو بلا ملاوٹ کے سچ سچ بولنا چاہیئے۔

۱۰۲- گئو کی حفاظت سے اوقات بسر کرنیوالا ویشیہ کا کام کرنیوالا دوسرے کی رسوئیں بنانیوالا۔ گانے والا۔ غلامی کرنیوالا بیاج لینے والا جو براہمن ہے اُسکو شودر کی طرح ماننا چاہیئے

۱۰۳- دیدہ و دانستہ رحم کی نظر سے جھوٹ بولنے مین سورگ سے نہیں گرتا اور اسکی بانی سن وغیرہ دیوتا کی بانی کے برابر سمجھتے ہین۔

۱۰۴- جہان سچ بولنے سے براہمن کشتری ویشیہ شودر قتل ہوتا ہو وہان جھوٹ بولنا سچ سے بھی زیادہ اچھا ہے۔

۱۰۵- جھوٹ بول کر گھر مین آکر سرسوتی دیبی کی یگیہ کرے تب جھوٹ بولنے کے پاپ سے چھوٹے

(نوٹ) منوجی کی رائے میں جھوٹ بولنا اور جھوٹی گواہی دینا سب سے بڑے پاپ ہین اور اس پاپ کے کرنیوالے اپنے خاندان کی عزت کو بالکل ناش کرتے ہین چونکہ آجکل جھوٹی گواہی دینے والے بہت ہو گئے ہین اسواسطے عوام جھوٹی گواہی کو برا نہیں سمجھتے لیکن اس ادھرم ملک کا تمام سکھ اور عزت ناش ہوگی۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۰۳ [illegible] ۱۰۵ [illegible] اجازت نہیں دیتا

कुष्माण्डैर्वापि जुहुयाद् घृतमग्नौ यथाविधि ॥ उदित्यृचा वा
वारुण्या तृचेनाब्दैवतेन वा ॥ १०६ ॥ त्रिपक्षादब्रुवन्साक्ष्य
मृणादिषु नरोऽगदः ॥ तदृणं प्राप्नुयात्सर्वं दशबन्धं च सर्व-
तः ॥ १०७ ॥ यस्य दृश्येत सप्ताहादुक्तवाक्यस्य साक्षिणः ॥
रोगोऽग्निर्ज्ञातिमरणमृणं दाप्यो दमं च सः ॥ १०८ ॥ असाक्षिके
षु त्वर्थेषु मिथो विवदमानयोः ॥ अविन्दंस्तत्त्वतः सत्यं शपथे
नापि लम्भयेत् ॥ १०९ ॥ महर्षिभिश्च देवैश्च कार्यार्थं शपथाः
कृताः ॥ वशिष्ठश्चापि शपथं शेपे पैजवने नृपे ॥ ११० ॥ न वृ
था शपथं कुर्यात्स्वल्पेऽप्यर्थे नरो बुधः ॥ वृथा हि शपथं कु
र्वन्प्रेत्य चेह च नश्यति ॥ १११ ॥

۱۰۶- خواہ کوشمانڈ منتر جو یجروید مین ہے اسکو پڑھکر یا اُدتم اپو ہشٹھا ان دونون منترون مین سے
کسی ایک منتر کو پڑھہ پڑھکر گھی سے شاستر کے قاعدے سے ہون کرے

۱۰۷- قرض وغیرہ کے مقدمات مین تندرست گواہ ڈیڑھہ مہینہ کے اندر کچھہ نہ کہے تو جس مقدمہ
مین گواہ ہوا ہے اُس مقدمہ کا دسوان حصہ ڈنڈ کو دیوے ۔

۱۰۸- عدالت سے گواہ گواہی دیکر آوے اور سات دن کے اندر بیماری و آگ کا لگنا و رشتہ
کی موت انہیں سے کوئی ایک رنج گواہ کو ہو تو وہ گواہ اس قرضہ کو اور اُس قرضہ کے دسوین حصہ کو
ڈنڈ دیوے ۔

۱۰۹- جس مقدمہ مین گواہ نہیں ہے اور غور کرنے سے حاکم اصلی بات کو نہیں پا سکتا تب آگے
لکھی ہوئی سوگند کے وسیلہ سے اصلی بات کو دریافت کرے ۔

۱۱۰- رشی لوگون نے کام کے واسطے سوگند کھائی ہے اور بسواشٹ رشی نے پیجون کے بیٹے
سداس نام راجہ کے روبرو قسم کھائی تھی ۔

۱۱۱- عام حالتون مین تھوڑی بات کے واسطے بیفائدہ قسم نہ کھانی چاہئے اور جو آدمی جھوٹی قسم کھاتا ہے
یا تھوڑی تھوڑی باتون مین قسم کھاتا ہے وہ نشٹ ہو جاتا ہے اور اُسکا اعتبار نہیں رہتا ۔

कामिनीषु विवाहेषु गवां भक्ष्ये तथेन्धने ॥ ब्राह्मणाभ्युपपत्तौ च शपथे नास्ति पातकम् ॥११२॥ सत्येन शापयेद्विप्रं क्षत्रियं वाहनायुधैः ॥ गोबीजकांचनैर्वैश्यं शूद्रं सर्वैस्तु पातकैः ॥११३॥ अग्निं वाहारयेदेनमप्सु चैनं निमज्जयेत् ॥ पुत्रदारस्य वाप्येनं शिरांसि स्पर्शयेत्पृथक् ॥११४॥ यमिद्धो न दहत्यग्निरापो नोन्मज्जयन्ति च ॥ न चार्त्तिमृच्छति क्षिप्रं स ज्ञेयः शपथे शुचिः ॥११५॥ वत्सस्य ह्यभिशस्तस्य पुरा भ्रात्रा यवीयसा ॥ नाग्निर्ददाह रोमापि सत्येन जगतः स्पशः ॥११६॥ यस्मिन्यस्मिन्विवादे तु कौटसाक्ष्यं कृतं भवेत् ॥ तत्तत्कार्यं निवर्त्तेत कृतं चाप्यकृतं भवेत् ॥११७॥

۱۱۲ - عورت کی شادی میں اگر لڑکے والے اعتبار نہ کریں یا گئو کی خوراک دینے کے وقت اور براہمن کی حفاظت کیواسطے اگنی ہوتر کے واسطے ایندھن کی ضرورت جتلانے میں قسم کھانا بُرا نہیں -

۱۱۳ - براہمن کو سچ کی قسم اور کشتری کو سواری اور ہتھیاروں کی اور ویشیہ کو گئو اور بیج اور سونا کی اور شودر کو تمام پاپوں کی قسم دلاوے

۱۱۴ - قسم اس طریقہ پر کراوے یا تو آگ اوٹھوا کر یا پانی میں کھڑا کر کے یا بیٹے کے سر پر ہاتھ رکھوا کر

۱۱۵ - جسکو آگ نہ جلاوے یا پانی نہ ڈباوے یا جو جلدی دکھ نہ پاوے اوسکو قسم میں پاک جاننا چاہیئے -

۱۱۶ - اگلے زمانہ میں بتس رشی کے چھوٹے بھائی نے انکو عیب لگایا اور بتس رشی نے اپنی صفائی کے واسطے آگ کو اُٹھایا لیکن تمام دنیا کے عمل نیک و بد جاننے والی اگنی نے رشی کا ایک بال بھی نہ جلایا

۱۱۷ - جو جو کام گواہوں کی جھوٹ بولنے سے صحیح ہو گئے ہیں اور پھر پیچھے سے گواہوں کا جھوٹ بولنا ثابت ہو گیا ہے تو اوس کام کو

लोभान्मोहाद्भयान्मैत्रात्कामात्क्रोधात्तथैव च ॥ अज्ञानाद्बालभावाच्च साक्ष्यं वितथमुच्यते ॥ ११८ ॥ एषामन्यतमे स्थाने यः साक्ष्यमनृतं वदेत् ॥ तस्य दण्डविशेषांस्तु प्रवक्ष्याम्यनुपूर्वशः ॥ ११९ ॥ लोभात्सहस्रं दण्ड्यस्तु मोहात्पूर्वं तु साहसम् ॥ भयाद्द्वौ मध्यमौ दण्डौ मैत्रात्पूर्वं चतुर्गुणम् ॥ १२० ॥ कामाद्दशगुणं पूर्वं क्रोधात्तु त्रिगुणं परम् ॥ अज्ञानाद्द्वे शते पूर्णे बालिश्याच्छतमेव तु ॥ १२१ ॥ एतानाहुः कौटसाक्ष्ये प्रोक्तान्दण्डान्मनीषिभिः ॥ धर्मस्याव्यभिचारार्थमधर्मनियमाय च ॥ १२२ ॥

۱۱۸ - طمع اور محبت خوف دوستی - غرض - غصہ جہالت یا لڑکپن یہ سبب ہین کہ جن سے لوگ جھوٹی گواہی دیتے ہین اسواسطے ایسے گواہون کا اعتبار نہ کرے۔

۱۱۹ - انکے سواے اور مقامات مین جھوٹی گواہی دے تو اوسکے واسطے خاص سزا سلسلہ وار کہیں گے۔

۱۲۰ - اگر گواہ لوبھہ سے جھوٹ بولے تو ہزار پن جرمانہ دیوے اور اگر موہ سے جھوٹ بولے تو بمقدار پورب ساہس جرمانہ دیوے اور اگر خوف سے جھوٹ بولے تو بمقدار دو مدھیم ساہس جرمانہ دیوے اور اگر بلحاظ دوستی جھوٹ بولے تو بمقدار چار پورب ساہس جرمانہ دیوے

۱۲۱ - اگر گواہ کام کے غلبہ سے جھوٹ بولے تو دش پورب ساہس جرمانہ دیوے اور اگر کرودھ سے جھوٹ بولے تو بمقدار تین اُتم ساہس جرمانہ دیوے اگر اگیانتا سے جھوٹ بولے تو بمقدار دوسو پن جرمانہ دیوے اور اگر لڑکپن سے جھوٹ بولے تو بمقدار ایک سو پن جرمانہ دیوے۔

۱۲۲ - ادہرم کے بند ہونے اور دہرم کے جاری ہونے کے واسطے پنڈتون نے یہ ڈنڈ گواہون کے جھوٹ بولنے مین کہا ہے۔

نوٹ - ساہس پن وغیرہ کسیلئے ہین جنکا ذکر منوجی نے اپنے دہرم شاستر میں ذکر ہی کردیا ہے۔

कौटसाक्ष्यं तु कुर्वाणं स्त्रीवर्णान्धार्मिको नृपः॥ प्रवासयेद्दण्डयित्वा ब्राह्मणं तु विवासयेत्॥२२३॥ दशस्थानानि दंडस्य मनुः स्वायंभुवोऽब्रवीत्॥ त्रिषु वर्णेषु यानि स्युरक्षतो ब्राह्मणो व्रजेत्॥२२४॥ उपस्थमुदरं जिह्वा हस्तौ पादौ च पंचमम्॥ चक्षुर्नासा च कर्णौ च धनं देहस्तथैव च॥२२५॥ अनुबंधं परिज्ञाय देशकालौ च तत्त्वतः॥ सारापराधौ चालोक्य दंडं दण्ड्येषु पातयेत्॥२२६॥ अधर्मदण्डनं लोके यशोघ्नं कीर्तिनाशनम्॥ अस्वर्ग्यं च परत्रापि तस्मात्तत्परिवर्जयेत्॥२२७॥

۱۲۳ - کشتری ویشیہ شودر یہ تینوں ورن گواہ ہوکر جھوٹ بولیں تو دہرماتما راجہ سزائے مرقومہ بالا دیکر اپنے راج منڈل سے باہر نکالدے مگر براہمن کو جرم مرقومہ بالا مین صرف اپنے راج منڈل سے باہر نکالدے اُسکی جائداد کو ضبط نہ کرے۔

۱۲۴ - کشتری ویشیہ شودر ان تینون ورنون کے ڈنڈ کے مقامات سوبہو یعنے سانکلپ سرسٹی کے پیدا ہوئے رشی کے بیٹے منوجی نے کہے ہیں براہمن تو بدوں پائے سزائے بدنی کے چلاجائے

۱۲۵ - عضوتناسل شکم زبان دونون ہاتھ دونوں پاٹون دونو کان دونو آنکھ ناک جائیداد جسم یہ دس ڈنڈ (یعنے سزا) کے مقام ہین

۱۲۶ - خواہش سے متواتر جرم کرنا مقامات جرم وقت جرم مجرم کا جسم و جایداد وغیرہ سامرتھ بڑا چھوٹا جرم ان سب کو دیکھکر سزا کے لایق آدمیون کو سزا دینا چاہئے۔

۱۲۷ - دہرم کے خلاف جو سزا ہے وہ یش اور کیرت کو نابود کرتی ہے اور پرلوک مین سورگ کو بھی چھوڑاتی ہے اسلئے دہرم کے خلاف سزا نہ دینا چاہیے۔

(نوٹ) سوبہو کے معنے ہین جو بلا ماباپ کے پیدا ہوا ہو چونکہ آدی سٹر سنٹی رشی لوگ پرماتما کے سنکلپ سے پیدا ہوتے ہین اسواسطے وہ سوبہو کہلاتے ہین اور وہ ویدون کے علم کو پرچار کرتے ہین اور دہرم شاستر بھی وہی لوگ قائم کرتے ہین +

अदण्ड्यान्दण्डयन्राजा दण्ड्यांश्चैवाप्यदण्डयन् ॥ अयशो
महदाप्नोति नरकं चैव गच्छति ॥ १२८ ॥ वाग्दण्डं प्रथमं कु-
र्याद्धिग्दण्डं तदनन्तरम् ॥ तृतीयं धनदण्डं तु वधदण्डम
तः परम् ॥ १२९ ॥ वधेनापि यदा त्वेतान्निग्रहीतुं न शक्नुयात् ।
तदेषु सर्वमप्येतत्प्रयुञ्जीत चतुष्टयम् ॥ १३० ॥ लोकसंव्यव
हारार्थं याः संज्ञाः प्रथिता भुवि ॥ ताम्ररूप्यसुवर्णानां ताः प्र
वक्ष्याम्यशेषतः ॥ १३१ ॥ जालान्तरगते भानौ यत्सूक्ष्मं दृश्य
ते रजः ॥ प्रथमं तत्प्रमाणानां त्रसरेणुं प्रचक्षते ॥ १३२ ॥ त्रसरे-
णवोऽष्टौ विज्ञेया लिक्षैका परिमाणतः ॥ ता राजसर्षपस्ति
स्रस्ते त्रयो गौरसर्षपः ॥ १३३ ॥

۱۲۸ جو سزا کے لایق نہیں ہے اُسکو سزا دینے سے اور جو سزا کے لایق ہے اُسکے سزا نہ دینے سے راجہ
اس جنم میں بدنام ہوتا ہے اور دُکھ بھی پاتا ہے ۔

۱۲۹ پہلی دفعہ تو زبانی سزا دے یعنے تم نے اچھا کام نہیں کیا پھر ایسا کام نہ کرنا دوبارہ جھڑکنے اور لعنت
کرنے سے اُس کام سے ہٹا وے اگر سہ بارہ کرے تو جرمانہ کی سزا ہووے اگر پھیر نہ ملنے تو قید اور جسم کے انگ کاٹنے
کی سزا دے ۔

۱۳۰ اگر جسم کا عضو کاٹنے پر بھی مجرم جُرم سے باز نہ آوے تو اُسکو چاروں قسم کی سزا ایک ساتھ دینی چاہئیے

۱۳۱ دنیا کے آپس کے بیوپار کے کام چلانے کے واسطے جو چاندی سونے اور تانبے کے سکے
وزنوں سے بنائے جاتے ہیں اب ہم اُن کے نام بیان کرتے ہیں ۔

۱۳۲ سورج کی کرنوں کے آنیسے جو جھروکھے کے سوراخوں میں ذرہ نظر آتے ہیں وہ نظر آنے والی مقداروں میں
اول ہے یعنی اُس سے چھوٹی چیز نظر نہیں آسکتی اُس کا نام ترس رینو ہے

۱۳۳ آٹھ ترس رینو کا ایک لکشا ۔ اور تین لکشا کی ایک رائی اور تین رائی کی ایک سفید
سرسوں ہوتی ہے ۔

सर्षपाः षड् यवो मध्यस्त्रियवं त्वेक कृष्णलम् ॥ पंच कृष्णलको माषस्ते सुवर्णस्तु षोडश ॥२३४॥ पलं सुवर्णाश्चत्वारः पलानि धरणं दश ॥ द्वे कृष्णले समधृते विज्ञेयो रौप्य माषकः ॥२३५॥ ते षोडश स्याद्धरणं पुराणश्चैव राजतः ॥ कार्षापणं तु विज्ञेयस्ताम्रिकः कार्षिकः पणः ॥२३६॥ धरणानि दश ज्ञेयः शतमानस्तु राजतः ॥ चतुः सौवर्णिको निष्को विज्ञेयस्तु प्रमाणतः ॥२३७॥ पणानां द्वे शते सार्द्धे प्रथमः साहसः स्मृतः ॥ मध्यमः पंच विज्ञेयः सहस्रं त्वेव चोत्तमः ॥२३८॥ ऋणे देये प्रतिज्ञाते पंचकं शतमर्हति ॥ अपन्हवेत द्विगुणं तन्मनोरनुशासनम् ॥२३९॥

۱۳۴ چھ سرسوں کے برابر ایک وسط درجہ کا جو اور تین جو کی ایک رتی اور پانچ رتی کا ایک ماشہ اور سولہ ماشہ کا ایک سبرن ہوتا ہے۔

۱۳۵ چار سبرن کا ایک پل ۔ دس پل کا ایک دھرن ہوتا ہے اب روپیہ کے وزن کی مقدار کو کہتے ہیں۔ کہ دو رتی کا ایک ماشہ۔

۱۳۶ اور سولہ ماشہ کا ایک دھرن ہوتا ہے اور اُس کو پران بھی کہتے ہیں سولہ ماشہ تانبا کو تامرک اور کارشک پن کہتے ہیں۔

۱۳۷ دس دھرن کا ایک ست مان چار سبرن کا ایک نشک ہوتا ہے۔

۱۳۸ ڈھائی سو پن کا پورب ساہس اور پانسو پن کا مدھم ساہس اور ہزار پن کا اُتم ساہس ہوتا ہے۔

۱۳۹ دربار میں جاکر معروض کہے کہ قارض کا قرضہ ہمکو دینا ہے تو فیصدی پن پر پانچ پن ڈنڈ دیوے اور اگر کہے کہ ہم قرضدار نہیں ہیں اور گواہ تحریر کے ذریعہ سے مدعی کا دعوے ثابت ہو تو فیصدی پن پر دس پن ڈنڈ مدعا علیہ دیوے یہ منوجی کا حکم ہے۔

वसिष्ठविहितां वृद्धिं सृजेद्वित्तविवर्द्धिनाम्। अशीतिभागं गृह्णीयान्मासाद्वार्द्धुषिकः शते ॥ १४० ॥ द्विकं शतं वा गृह्णीयात्सतां धर्ममनुस्मरन्। द्विकं शतं हि गृह्णानो न भवत्यर्थकिल्बिषी ॥ १४१ ॥ द्विकं त्रिकं चतुष्कं च पंचकं च शतं समम्। मासस्य वृद्धिं गृह्णीयाद्वर्णानामनुपूर्वशः ॥ १४२ ॥ न त्वेवाधौ सोपकारे कौसीदीं वृद्धिमाप्नुयात्। न चाधेः कालसंरोधान्निसर्गोऽस्ति न विक्रयः ॥ १४३ ॥ न भोक्तव्यो बलादाधिर्भुञ्जानो वृद्धिमुत्सृजेत्। मूल्येन तोषयेच्चैनमाधिस्तेनोऽन्यथा भवेत् ॥ १४४ ॥

۱۴۰ بششٹ جی کا کہا ہوا سُود جو روپیہ کا بڑھانیوالا ہے اُسکو ترک کرے اور سو روپیہ کا اسی وان حصہ یعنے فیصدی سوا روپیہ ۱؍ سود ماہواری مقرر کرے۔

۱۴۱ خواہ اچھے لوگوں کا دھرم خیال کرکے فیصدی دو روپیہ ماہواری لیوے اُس کے لینے سے دَرِبیتیہ پاپی نہیں ہوتا۔

۱۴۲ براہمن سے فیصدی دو روپیہ کشتری سے تین روپیہ ویشیہ سے چار روپیہ شودر سے پانچ روپیہ سود ماہواری لیوے۔

۱۴۳ اب رہن کے قواعد لکھتے ہیں کہ جو چیز نفع دینے والی مثل زمین و گئو وغیرہ رہن کیجائے اُس میں سُود نہ لینا چاہیے جب رہن کو بہت دن ہوجاویں اور رہن رکھ کر جتنا روپیہ لیا تھا اُس سے وہ چند روپیہ نفع شے مرہونہ سے مالک نے پایا تب اُس شے مرہونہ کو کسی کو دے دیوے یا فروخت کر ڈالے ایسا نہ کرے کہ جبتک نہ اصل پاوے تب تک اُسکے نفع کو حاصل کرتا رہے۔

۱۴۴ زبردستی سے شے مرہونہ کو تصرف نہ کرے اگر کرے تو سُود کو چھوڑ دے یا جس کی چیز ہے اُس کو قیمت دیکر راضی کرے اگر ایسا نہ کرے تو شے مرہونہ کا چور ہوتا ہے۔

شلوک ۱۴۰ میں وشیشٹ سمرتی کی سود کی تردید ہونیسے ثابت ہوتا ہے کہ یہ سمرتی منو سمرتی نہیں بلکہ بہت دیر بعد پھر کوئی بنائی ہے

(نوٹ) منو جی کا سود کو کرہ اکر نا وس بات کے واسطے تھا کہ لوگ قرضہ کی بیماری سے بچیں۔

आधिश्चोपनिधिश्चोभौ न कालात्ययमर्हतः ॥ अवहार्यौ भवेतां तौ दीर्घकालमवस्थितौ ॥१४५॥ संप्रीत्या भुज्यमानानि न नश्यन्ति कदाचन ॥ धेनुरुष्ट्रो वहन्नश्वो यश्च दम्यः प्रयुज्यते ॥१४६॥ यत्किंचिद्दशवर्षाणि सन्निधौ प्रेक्षते धनी भुज्यमानं परैस्तूष्णीं न स तल्लब्धुमर्हति ॥ १४७ ॥ अजडश्चेदपोगण्डो विषये चास्य भुज्यते ॥ भग्नं तद्व्यवहारेण भोक्ता तद्द्रव्यमर्हति ॥ १४८ ॥ आधिः सीमा बालधनं निक्षेपोपनिधिः स्त्रियः ॥ राजस्वं श्रोत्रियस्वं च न भोगेन प्रणश्यति ॥१४९॥

۱۴۵ شے مرہونہ۔ براہ محبت استعمال کے لیئے کسی کو کوئی چیز امانتاً دینا۔ یہ دونوں قسم کی چیز جسوقت مالک طلب کرے اُسی وقت دینا چاہیئے یہ نہ کہنا کہ اتنے دن میں دینگے اور بہت دن تک رہنے سے یہ دونوں چیز کالعدم نہیں ہوجاتی ہیں اصل مالک کی ملکیت قایم رہتی ہے جسکے پاس رکھی ہے وہ مالک نہیں ہوتا ہے۔

۱۴۶ گئوا اور اونٹ اور گھوڑا اور بیل ان سب کو مالک کی محبت سے جو کوئی استعمال کرے تو جسکی وہ چیزیں ہیں اُس کی مالکیت زایل نہیں ہوتی ہے۔

۱۴۷ مالک دیکھتا ہے اور منع نہیں کرتا ہے اُسکی چیز کو دس برس تک دوسرے آدمی نے استعمال کیا پھر مالک اُس چیز کو نہیں پاسکتا۔ اِسی پر آجکل قبضہ مخالفانہ کی بنیاد ہے۔

۱۴۸ کیونکہ استعمال کرنے والا کہتا ہے کہ یہ دیوانہ و نابالغ نہیں ہے اسکے دیکھتے ہوئے ہم نے استعمال کیا ہے تب وہ کچھ جواب نہیں دیسکتا۔ اسواسطے بیوہار سے وہ خارج ہوتا ہے استعمال کرنے والا اُس چیز کو پاتا ہے۔

۱۴۹ چیز مرہونہ و حدود مکان و اراضی وغیرہ اور نابالغ کی ملکیت و امانت جو کسی کے پاس گن گن رکھی ہو یا صندوق میں بند کرکے سربمہر حوالہ کی گئی ہو عورت راجہ اور وید کے پڑھنے والونکی دولت پر دس برس تک بلا اجازت استعمال کرنے سے قبضہ مخالفانہ کا حق قایم نہیں ہوتا۔

यः स्वामिनाननुज्ञातमाधिंभुंक्ते विचक्षणः ॥ तेनार्द्धवृद्धि-र्मोक्तव्या तस्य भोगस्य निष्कृतिः ॥ १५० ॥ कुसीद वृद्धिर्द्वैगुण्यं नात्येति सकृदाहृता ॥ धान्येसदेलवे वाह्ये नातिक्रमति पंचताम् ॥ १५१ ॥ कृतानुसारादधिकाव्यतिरिक्तानसिद्ध्यति ॥ कुसीदपथमाहुस्तं पंचकं शतमर्हति ॥ १५२ ॥ नातसांवत्सरीं वृद्धिं न चादृष्टां पुनर्हरेत् ॥ चक्र वृद्धिः काल वृद्धिः कारिता कायिका चया ॥ १५३ ॥

۱۵۰ بغیر مالک کی اجازت کے جو شخص مرہونہ اشیاد کو استعمال میں لاوے اُسے سود کو چھوڑ دینا چاہیئے اُس از خود استعمال کی یہی سزا ہے ۔

۱۵۱ جتنا زر اصل ہے اُتنا ہی زر سود ایکہی دفعہ لینے میں مانا ہے اور غلہ اور پھل درخت اور اُون و غیرہ پشمینہ اور میل وغیرہ اِن سبہوں کا سُود اصل کے چار چند سے زیادہ نہیں ۔

۱۵۲ باہم سُود مندرجہ شاستر سے زیادہ سود نہیں ہوتا اور جس ورن سے جو سود لینا کہا ہے اسکو بنے فسطلا اُلٹ پلٹ کرنے سے ناجایز طریق کہلاتا ہے اور جب دستگرداں دے کر پھر مانگا اور اُس نے ندیا تو اُس دن سے لیکر پانچ روپیہ فی صدی سُود لینا چاہیئے ۔

۱۵۳ ایک یا دو یا تین مہینے آخر ہونے کے بعد حساب کر کے ایک ہی دفعہ سُود دینا اِس طریق سے برابر تا آخر سال تک قرض دینے والا سُود لیوے اور بعد آخر سال کے اسکو نہ لیوے اور خلاف شاستر کے سود نہ لیوے اگر لیوے تو ادھرم ہوتا ہے چکر بردھ کال بردھ کارتا کا یکا اِن سُودوں کو بھی نہ لیوے کیونکہ یہ شاستر میں نہیں لکھے ہیں ۔

نوٹ ۔ دستگرداں لیکر واپس ادا کرنے والے کے واسطے عہ روپیہ سینکڑاہ سود اسواسطے رکھا گیا ہے کہ اُس نے وعدہ وفائی نہیں کی اور وعدہ وفا ہر تا براہمن کشتری ویش دوجوں کا دھرم نہیں بلکہ ایسے کام کرنے والے شودر کہلاتے ہیں اور شودر سے عہ روپیہ سینکڑہ سود لینا منوجی نے پہلے کہدیا ہے ۔

ऋणं दातुमशक्तो यः कर्तुमिच्छेत्पुनः क्रियाम् ॥ स दत्वा निर्जितां वृद्धिं करणं परिवर्तयेत् ॥१५४॥ अदर्शयित्वा तत्रैव हिरण्यं परिवर्तयेत ॥ यावती संभवेद्वृद्धिस्तावतीं दातुमर्हति ॥१५५॥ चक्रवृद्धिं समारूढो देशकालव्यवस्थितः ॥ अतिक्रामन्देशकालौ न तत्फलमवाप्नुयात् ॥१५६॥ समुद्रयानकुशला देशकालार्थदर्शिनः ॥ स्थापयन्ति तु यां वृद्धिं सा तत्राधिगमं प्रति ॥१५७॥ यो यस्य प्रतिभूस्तिष्ठेद्दर्शनायेह मानवः ॥ अदर्शयन्स तं तस्य प्रयच्छेत्स्वधनादृणम् ॥१५८

154 جب قرضدار کو قرضہ دینے کی طاقت نہو تو صرف قرض کا سُود ادا کرکے باقی اصل کے واسطے نیا تمسک لکھ دینا چاہیئے۔

155 اگر ایسی حالت ہو کہ سود بھی نہ دیسکتا ہو تو زر اصل میں سود ملا کر ایک تمسک لکھ دینا چاہیئے

156 جو آدمی گاڑیبانی کا پیشہ کرتا ہے اور اپنے قول کو پُورا نہ کرے تو اُس کے تمام پھل کو نہیں پاسکتا جیسے یہاں سے بنارس تک اتنا بوجھا پہونچاوینگے تو ہم کو اتنا دینا خواہ ایک مہینہ بوجھا ڈھووینگے تو اِتنا دینا ایسا کہکر کام کرنے لگا اور اُس کو پُورا نہ کیا تو تمام اُجرت کو نہ پاویگا

157 سمندر کے راستہ میں۔ خیرو عافیت۔ ملک۔ وقت۔ مطلب۔ اِن چاروں کے دیکھنے والے جو سُود قرار دیں اُس مقام پر وہی سُود لینا۔

158 جو آدمی جس آدمی کا حاضر ضامن ہو اور بُلانے کے وقت اُس کو حاضر نہیں کرتا وہ اپنی جائداد سے اُس قرضہ کو ادا کرے۔

نوٹ۔ شلوک ۱۵۶ میں ایسے آدمیوں کے واسطے جو اقرار کے موافق کام پُورا نہ کریں اُن کی کل مزدوری ضبط کرنے کا حکم اس لیئے دیا ہے تاکہ کوئی شخص جان بُوجھکر کام کے پورا نہ کرکے مزدوری نہ حاصل کرے جس سے بے اعتباری اور بے ایمانی پھیل سکتی ہے۔

प्रातिभाव्यं वृथा दानमाक्षिकं सौरिकं च यत् ॥ दण्ड शु-
ल्कावशेषं च न पुत्रो दातुमर्हति ॥ १५९ ॥ दर्शनप्रातिभा-
व्ये तु विधिः स्यात्पूर्वचोदितः ॥ दानप्रतिभुवि प्रेते दायादा-
नपि दापयेत् ॥ १६० ॥ अदातरि पुनर्दाता विज्ञातप्रकृतावृ-
णम् ॥ पश्चात्प्रतिभुवि प्रेते परीप्सेत्केन हेतुना ॥ १६१ ॥
निरादिष्टधनश्चेत्तु प्रतिभूः स्यादलंधनः ॥ स्वधनादेव तद्द्या-
न्निरादिष्ट इति स्थितिः ॥ १६२ ॥ मत्तोन्मत्तार्ताध्यधीनैर्बालेन
स्थविरेण वा ॥ असंबद्धकृतश्चैव व्यवहारो न सिध्यति ॥
१६३ ॥

۱۵۹ اگر باپ نے ضمانت دی ہو یا قرض لیکر پاکھنڈی کو دان دیا ہو یا قمار بازی کی ہو یا شراب خوری میں خرچ کیا ہو یا سزا میں جرمانہ دیا ہو اس قسم کے قرضہ کا ذمہ وار بیٹا نہیں ہوتا۔

۱۷۰ مال ضامن کے مرنے کے بعد اسکا بیٹا اس قرضہ کو دیوے جس قرضہ کے دینے کیواسطے اسکا باپ ضامن ہوا ہے اور حاضر ضامن کے مرنے کے بعد اسکا بیٹا طلب کے وقت قرضدار کو حاضر نہ کرے۔

۱۷۱ حاضر ضامن اعتبار ضامن یہ دونوں قسم کے ضامن بمقدار قرضہ روپیہ لیکر ضامن ہوگئے ہوں اور ضامن ہوکر پھر مرگئے ہوں تو قرضہ دہندہ اپنا قرضہ وصول کرنے کی خواہش کس سے کرے ضامن تو مرگیا اور اسکے بیٹے سے لینے کی ممانعت پہلے کرچکے یہ اعتراض کرکے کہتے ہیں۔

۱۷۲ کہ جو مال لے کر باپ ضامن ہوا ہے اسی جائیداد سے ضامن کا بیٹا قرضہ ادا کرے۔

۱۷۳ بھنگ وگانجہ وغیرہ کے نشہ سے مست مصیبت زدہ بیادھ وغیرہ سے کلیش وان بالک بوڑھا رشتہ داران سبھوں سے کیا ہوا بیوہار سچا نہیں ہوتا بلکہ بیوہار کی وہی تحریر ٹھیک ہے جو اس کے صحیح ہونے کی حالت میں "بلا کسی قسم کے دباؤ کے لکھی جاوے کیونکہ عقل کے خراب ہونیکی حالت میں کوئی کسی کام کا ذمہ وار نہیں بلکہ اسوقت وہ حیوان مطلق ہے۔

* یعنی جس نے ایسا کہا کہ ہمارے اعتبار سے اسکو روپیہ دو یہ تمکو نہ ٹھگیگا بھلے آدمی کا بیٹا ہے اچھا گاؤں اسکے پاس ہے بہت غلہ پیدا کرنیوالی زمین اسکے پاس ہے

सत्या न भाषा भवति यद्यपि स्यात्प्रतिष्ठिता ॥ वहिश्चेद्भाष्यते धर्मान्नियताद्व्यवहारिकात् ॥१६५॥ योगाधमनविक्रीतं योगदानप्रतिग्रहम् ॥ यत्र वाप्युपधिं पश्येत्तत्सर्वं विनिवर्तयेत् ॥२६५॥ ग्रहीता यदि नष्टः स्यात्कुटुम्बार्थे कृतो व्ययः ॥ दातव्यं बान्धवैस्तत्स्यात्प्रविभक्तैरपि स्वतः ॥१६६॥ कुटुंबार्थेऽध्यधीनोऽपि व्यवहारं यमाचरेत् ॥ स्वदेशे वा विदेशे वा तं ज्यायान्न विचालयेत् ॥२६७॥ बलाद्दत्तं बलाद्भुक्तं बलाद्यच्चापि लेखितम् ॥ सर्वान्बलकृतानर्थानकृतान्मनुरब्रवीत् ॥२६८॥

۱۶۴ اگر تمسک میں ایسے شرائط ہوں جنکا پورا کرنا شاستر اور ملک کے رواج کے موافق ناجائز ہو تو اُن شرائط کے پورا کرانے کی کوشش نہ کرنی چاہیئں۔

۱۶۵ چھل کرکے جو رہن و بیع و دینا و لینا ہے وہ سب ناجائز ہے اور جس کام میں چھل جانا گیا وہ سب ردی سمجھا جائے۔

۱۶۶ قرضدار قرض لیکر عیال و اطفال کی پرورش میں خرچ کرکے مر گیا تو اُس قرضہ کو اُسکے بھائی بیٹے وغیرہ کو ادا کرنا چاہیئے کیونکہ وہ جائز کام کے واسطے قرض لیا گیا ہے۔

۱۶۷ اپنے دیش میں یا پردیش میں خاندان کے واسطے گماشتہ نے بھی جس بیوہار کو کیا تو اُس بیوہار کو مالک خانہ نہ توڑے بلکہ منظور کرے۔

۱۶۸ بل سے دینا بھوگ کرنا تمسک لکھانا وغیرہ ایسی باتوں سے جتنے کام کیے گئے ہیں وہ سب سدھ نہیں ہوتے۔

نوٹ شلوک ۱۶۴ میں منوجی نے اس بات کو تبلایا ہے کہ معاہدہ خلاف قانون و رواج ملک اگر باقاعدہ بھی لکھا جاوے اور فریقین تسلیم بھی کریں تو راجہ کو اُس پر کاربند نہ ہونا چاہیئے کیونکہ اس سے قانون اور ملک کے رواج میں خرابی پیدا ہوتی ہے۔

त्रयः परार्थे क्लिश्यन्ति साक्षिणः प्रतिभूः कुलम्॥ चत्वारस्तूप चीयन्ते विप्र आढ्यो वणिङ् नृपः॥१६९॥ अनादेयं नाददीत परिक्षीणोऽपि पार्थिवः॥ नचादेयं समृद्धोऽपि सूक्ष्ममप्यर्थमुत्सृजेत्॥१७०॥ अनादेयस्य चादानादादेयस्य चवर्जनात्। दौर्बल्यंख्याप्यते राज्ञः सप्रेत्येह च नश्यति॥१७१॥ स्वादानाद्वर्णसंसर्गात्त्वबलानां चरक्षणात्॥ बलंसंजायते राज्ञः सप्रेत्येह च वर्द्धते॥१७२॥ तस्माद्यम इव स्वामी स्वयं हित्वा प्रियाप्रिये॥ वर्त्तेत याम्यया वृत्त्या जितक्रोधो जितेन्द्रियः॥ १७३॥

۱۶۹-ضمانت دینے والا گواہ اور کل یہ تینوں محض دوسرے کیواسطے تکلیف پاتے ہیں-براہمن ساہوکار و بیوپاری اور راجہ یہ چاروں دوسروں سے فائدہ اوٹھاتے ہیں-یعنے پہلے تینونکو اس کام سے کوئی فائدہ نہیں اور ان چارونکو فائدہ ہے اسواسطے پہلے تین کاموں ضمانت وغیرہ میں شامل نہونا چاہیے-اور دوسرے چار کاموں میں کوشش کرنی چاہیے-

۱۷۰-راجہ اگر بے زر ہو لیکن جو چیز لینے کے قابل نہیں ہے اسکو ہرگز نہ لیوے اور اگر بڑا دولتمند ہو لیکن جو چیز چھوٹی بھی لینے کے قابل ہو اسکو لیوے-

۱۷۱-لینے کے لائق چیز کو ترک کرنے سے اور نہ لینے کے لائق چیز کو لینے سے راجہ کی کم قوتی ظاہر ہوتی ہے اور وہ راجہ اس لوک میں اور پرلوک میں ناش کو پاتا ہے-

۱۷۲-لینے کے لایق چیز کو لینے سے اور ہمقوم کا ہمقوم کے ساتھ شاستر کے موافق شادی وغیرہ نسبت کرانے سے و کم قوت رعایا کی حفاظت کرنے سے راجہ کو قوت ہوتی ہے اور وہ راجہ اس لوک اور پرلوک میں بڑھتا ہے-

۱۷۳-اسواسطے خواہش موافق یا مخالف کا خیال چھوڑ کر کے کرودھ اندریونکو جیت کر رہے-

(نوٹ) اگرچہ آجکل گواہی دینے سے لوگ فائدہ اوٹھاتے ہیں لیکن ناجائز فائدہ ہے

यस्त्वधर्मेण कार्याणि मोहात्कुर्यान्नराधिपः ॥ अचिरात्तं दुरात्मानं वशे कुर्वन्ति शत्रवः ॥ १७४ ॥ कामक्रोधौ तु संयम्य योऽर्थान्धर्मेण पश्यति ॥ प्रजास्तमनुवर्तन्ते समुद्रमिव सिन्धवः ॥ १७५ ॥ यः साधयन्तं छन्देन वेदयेद्धनिकं नृपे ॥ स राज्ञा तच्चतुर्भागं दाप्यस्तस्य च तद्धनम् ॥ १७६ ॥ कर्मणापि समं कुर्याद्धनिकायाधमर्णिकः ॥ समोऽवकृष्टजातिस्तु दद्याच्छ्रेयांस्तु तच्छनैः ॥ १७७ ॥ अनेन विधिना राजा मिथो विवदतां नृणाम् ॥ साक्षिप्रत्ययसिद्धानि कार्याणि समतां नयेत् ॥ १७८ ॥

۱۷۴ - جو راجہ مُوڑھ یعنے جہالت یا محبت کے سبب ادہرم کے کام کرتا ہے اُس نالایق راجہ کو اسکے دشمن اپنے قبضہ مین لے آتے ہین راجہ کیواسطے بکثیات اور جہالت بُری صفت ہے۔

۱۷۵ - جو راجہ کام اور کرودہ اپنے قابو مین کر کر رعایا کے انصاف مین لگا رہتا ہے اسکی رعایا ہمیشہ اسکے حکم کے مطابق عمل کرتی ہے اور اُسکی علیحدہ گی پسند نہین کرتی جیسے سمندر کی علیحدہ گی ندیون کو ناپسند ہے۔

۱۷۶ - اگر قرض دینے والا مقروض سے اپنے قرضہ کے روپیہ کو اپنے زور سے وصول کرے اور مقروض اُس زبردستی کی بابت راجہ سے فریاد کرے تو راجہ مقروض سے چوتھا حصہ اُس قرضہ کا جرمانہ مین وصول کرے۔

۱۷۷ - اگر شخص مقروض قرضہ دہندہ کا ہمقوم یا رذیل قوم ہو اور قرضہ ادا کرنے کی استطاعت نہ رکہتا ہو تو قرضہ دہندہ کا کام کر کے قرضہ ادا کرے اور اگر قرضدار قرضہ دہندہ کی قوم سے اونچی قوم والا ہے تو وہ قرضہ دہندہ کا کام نہ کرے بلکہ آہستہ آہستہ جب کچھ لے تب دلوے۔

۱۷۸ - اس طریق سے جو مقدمہ باہم بحث کرنیوالے آدمیون کے گواہون سے ثابت ہو راجہ آسمین خلاف باتون کو رد کر کے اصل مطلب کو پہچان لے۔

कुलजे वृत्तसम्पन्ने धर्मज्ञे सत्यवादिनि ॥ महापक्षे धनिन्यार्ये निक्षेपं निक्षिपेद्बुधः ॥ १७९ ॥ योयथा निक्षिपेद्धस्ते यमर्थं यस्य मानवः ॥ सतथैव ग्रहीतव्यो यथादायस्तथा ग्रहः ॥ १८० ॥ यो निक्षेपं याच्यमानो निक्षेप्तुर्न प्रयच्छति ॥ सयाच्यः प्राड्विवाकेन तन्निक्षेप्तुरसन्निधौ ॥ १८१ ॥ साक्ष्यभावे प्रणिधिभिर्वयो रूप समन्वितैः ॥ अपदेशैश्च संन्यस्य हिरण्यं तस्य तत्वतः ॥ १८२ ॥ सयदि प्रतिपद्येत यथान्यस्तं यथाकृतम् ॥ न तत्र विद्यते किंचिद्यत्परैरभियुज्यते ॥ १८३ ॥ तेषां नदद्याद्यदि तु तद्धिरण्यं यथाविधि ॥ उभौ निगृह्य दाप्यः स्यादिति धर्मस्य धारणा ॥ १८४ ॥

۱۷۹- اعلے خاندان اور نیک چال چلن دہرم کے جاننے والے صاحب اولاد دولت سند کے پاس روپیہ امانت رکھنا چاہئے اور جو ان صفتوں سے موصوف نہ ہو اسکے پاس نہ رکھے

۱۸۰- جو آدمی کسی کو جس طریقہ سے روپیہ دیوے اُسی طریقہ سے اُسے وصول کرنا چاہئے کیونکہ جیسا دینا اسی طرح لینا چاہئے۔

۱۸۱- اگر امانت رکھنے والے کو مانگنے پر جسکے پاس امانت رکھا ہے نہ دے تو راجہ امانت رکھنے والے سے امین کی غیر حاضری میں سوال وجواب کے ذریعہ سے معاملہ کی اصلیت کو معلوم کرے

۱۸۲- بحالت نہونے گواہ کے اگر امانت میں خیانت کرنے والا مالک یا افسران محکمہ کو خبر نہ دے تو اسکے دوسرے سے سونا امانت رکھواوے۔

۱۸۳- بعدہٗ امانت رکھنے والا اپنی امانت کو اُس سے یعنے امانت دار سے طلب کرے اگر وہ دیدے تو اسکو سچا جاننا اور اس سے جو شخص اپنی امانت مانگتا ہے وہ جھوٹا ہے۔

۱۸۴- اور جبکہ اہالیان دربار یا وکیل کو جنہوں نے سونا وغیرہ کوئی چیز امانت رکھی ہے انکو بھی وہ امانت دار نہ دیوے تو اُس سے دونوں امانت کو راجہ لیوے یہ بات دہرم مین داخل ہے۔

निक्षेपोपनिधी नित्यं न देयौ प्रत्यनन्तरे ॥ नश्यतो विनिपाते तावनिपाते त्वनाशिनौ ॥ १८५ ॥ स्वयमेव तु यो दद्यान्मृतस्य प्रत्यनन्तरे ॥ न स राज्ञा नियोक्तव्यो न निक्षेप्तुश्च बन्धुभिः ॥ १८६ ॥ अच्छलेनैव चान्विच्छेत्तमर्थं प्रीतिपूर्वकम् ॥ विचार्य तस्य वा वृत्तं साम्नैव परिसाधयेत् ॥ १८७ ॥ निक्षेपेष्वेषु सर्वेषु विधिः स्यात्परिसाधने ॥ समुद्रे नाप्नुयात्किंचिद्यदि तस्मान्न संहरेत् ॥ १८८ ॥ चौरैर्हृतं जलेनोढमग्निना दग्धमेव वा ॥ न दद्याद्यदि तस्मात्स न संहरति किंचन ॥ १८९ ॥

۱۸۵ - جو چیز جانی ہوئی امانت رکھی جائے اور جو چیز بغیر جانی ہوئی امانت رکھی جائے (ان دونون طرحکی) امانت کو مالک کے بیٹے وغیرہ کو نہ دیوے بلکہ جسکی امانت ہے اُسیکو دیوے۔

۱۸۶ - کوئی آدمی کچھہ امانت رکھکر مرگیا تو جسکے پاس شے امانت ہے وہ از خود اُس چیز کو اُسکے سپرد کرے جسنے متوفی کے مال پر قبضہ پایا ہوا ور متوفی کے بیٹے وغیرہ اور راجہ یہ دونون اُس سے دوسری چیز طلب نہ کریں (یعنے یہ نہ کہیں کہ دوسری چیز بھی تمہارے گھر امانت رکھی ہے اُسکو بھی لاؤ۔

۱۸۷ - سام نام تدبیر جو فریب سے علیحدہ ہے اُسکے ذریعہ سے براہ محبت جسکے پاس امانت رکھی گئی ہے اُسکے آچرن کو بچار کرکے اپنا مطلب حاصل کرے۔

۱۸۸ - امانت کا طریقہ بیان کیا اور بند چیز کو جیسا لے ویسا ہی دے اشرفی کو توڑ کر اُسمیں سے کچھہ نہ لیوے۔ تو کچھہ دوش نہیں پاتا

۱۸۹ - امانت رکھی ہوئی چیز چوری گئی ہو یا پانی میں بہہ گئی ہو یا آگ مین جل گئی ہو تو جسکے پاس رکھی گئی ہے وہ نہ دیوے بشرطیکہ اُسمین سے کچھہ آپ نہ لی ہو۔

(نوٹ) امانت کو خود غرضی سے بگاڑنے سے تو امین ذمہ دار ہے لیکن اگر اوسی طرح الیشر کی مرضی سے بگڑ جائے تو امین ذمہ وار نہیں یہ شلوک نمبر ۱۸۹ کا مطلب ہے۔

निक्षेपस्यापहर्त्तारमनिक्षेप्तारमेवच ।।सर्वै रुपायैरन्विच्छे
च्छपथैश्चैव वैदिकैः ।। १९० ।। यो निक्षेपं नार्पयति यश्चानि
क्षिप्ययाचते ।। तावुभौ चौरवच्छास्यौ दाप्यौ वा तत्समदमम्
।।१९१।। निक्षेपस्यापहर्त्तारं तत्समं दापयेद्दमम् ।। तथोपनि-
धिहर्त्तारमविशेषेण पार्थिवः ।। १९२ ।। उपधाभिश्च यः क
श्चित्परद्रव्यं हरेन्नरः ।। ससहायः सहन्तव्यः प्रकाशं वि वि-
धैर्वधैः ।। १९३ ।। निक्षेपो यः कृतो येन यावांश्च कुलसन्नि
धौ ।। तावानेव सविज्ञेयो विब्रुवन्दण्डमर्हति ।। १९४ ।। मि-
थो दायः कृतो येन गृहीतो मिथ एव वा ।। मिथ एव प्रदात
व्यो यथा दायस्तथा ग्रहः ।। १९५ ।।

۱۹۰- امانت میں خیانت کرنیوالا یا جھوٹی امانت بتلا کر مانگنے والے سے جن طریقوں سے
وید میں تحقیقات کرنا لکھا ہے اسی طریقہ اصلیت کو معلوم کرے۔

۱۹۱- جو شخص سے امانت کو نہیں دیتا اور جو بدون رکھنے کے امانت کو مانگتا ہے دونوں کو چور
کی طرح سزا دینا چاہیئے یا تسے امانت کے برابر تاوان لینا چاہیئے۔

۱۹۲- سرکشادہ و سربمہر ان دونوں قسموں کی امانتوں کو جو نہیں دیتا ہے اسکو ان دونوں
قسم کی امانت کے برابر تاوان دینا چاہیئے۔

۱۹۳- جو شخص فریب کرکے کسی کی دولت لیتا ہے اسکو مع سب مددگاران اس شخص کے
سب آدمیون کے روبرو انواع واقسام کی سزا دیکر مارے۔

۱۹۴- کل کی موجودگی مین جتنی امانت رکھی ہے اسمیں خلاف بیان کرے تو اتنا ہی تاوان
دیوے کیونکہ دروغگوئی اور امانت مین خیانت کے جرم کا مجرم ہے۔

۱۹۵- جسنے بغیر گواہ کے دیا دہ بے گواہی لیوے کیونکہ جیسا دینا ویسا لینا۔

(نوٹ) ویدمیں جانچنے کا طریقہ قسم وغیرہ یا اسکے بالی وغیرہ مین لغزش کا ہونا یا خوف شرم لحاجکر
ہرایک پاپ کرنے والے کے دلکو دہڑکاتی ہے تو ہمیشہ سچ جہوٹ کو معلوم کرے۔

निक्षेपस्य धनस्यैवं प्रीत्योपनिहितस्य च ॥ राजा विनिर्णयं कुर्यादक्षिण्वन्न्यासधारिणम् ॥१९६॥ विक्रीणीते परस्य स्वं योऽस्वामी स्वाम्यसंमतः ॥ न तं नयेत साक्ष्यन्तु स्तेनमस्तेनमानिनम् ॥१९७॥ अवहार्यो भवेच्चैष सान्वयः षट्शतं दमम् ॥ निरन्वयोऽनपसरः प्राप्तः स्याच्चौरकिल्विषम् ॥ १९८॥ अस्वामिना कृतो यस्तु दायो विक्रय एव वा ॥ अकृतः स तु विज्ञेयो व्यवहारे यथास्थितिः ॥ १९९॥ संभोगो दृश्यते यत्र न दृश्येतागमः क्वचित् ॥ आगमः कारणं तत्र न संभोग इति स्थितिः ॥ २००॥ विक्रयाद्यो धनं किंचिद्गृह्णीयात्कुलसन्निधौ ॥ क्रयेण स विशुद्धं हि न्यायतो लभते धनम् ॥ २०१॥

۱۹۶ - جو چیز دکھلا کر شمار کرا کر کسی کے پاس امانت رکھی گئی اور جو چیز بند یعنے بدون دکھلائے و شمار کرانے کے کسی کے پاس امانت رکھی گئی اور جو چیز محبت سے دیگئی ان تینون قسم کی تحقیقات راجہ اسطرح کرے کہ جسمیں امانت رکھنے والے کو رنج نہ پہونچے۔

۱۹۷ - اگر کوئی امانت شدہ چیز مالک کی صلاح کے بغیر فروخت کیجاوے تو فروخت کرنیوالا چور سمجھنا چاہئے اور اُسے گواہ نہ سمجھنا چاہئے۔

۱۹۸ - اگر فروشندہ مالک چیز کا رشتہ دار ہو تو چھ سو پن تاوان دیوے اور اگر رشتہ دار نہو تو وہی سزا دیجاوے جو چور کو دیجاتی ہے۔

۱۹۹ - جو شخص چیز کا مالک نہیں ہے اور اُسنے اُسکو دیدیا یا مول لیا یا فروخت کیا تو وہ بیوہار کے طریقہ میں جائز نہیں ہوتا۔

۲۰۰ - جس چیز کا تصرف دیکھہ پڑتا ہی اور ثبوت تحریری نہیں دیکھہ پڑتا ہے اُسمیں ثبوت تحریری ہی باعث ہے تصرف نہیں یہ شاستر کی مرجادا ہے۔

۲۰۱ - بیوہار کرنیوالے کے روبرو بازار سے کسی چیز کو کسی نے مول لیا اور مول لینا ثابت ہوا تو انصاف سے اُس چیز کو مول لینے والا پاتا ہے۔

अथ मूल मनाहार्यं प्रकाश क्रय शोधितः ॥ अदराड्यो मुच्यते राजा नाष्टिको लभते धनम् ॥ २०२ ॥ नान्य दन्येन संसृष्ट रूपं विक्रय मर्हति ॥ न चासारं न च न्यूनं न दूरेण तिरोहितम् ॥ २०३ ॥ अन्यां चे द्दर्शयित्वान्या वोढुः कन्या प्रदीयते ॥ उभे ते एक शुल्केन वहेदित्य ब्रवीन्मनुः ॥ २०४ ॥ नोन्मत्ताया न कुष्ठिन्या न च या स्पृष्ट मैथुना ॥ पूर्वं दोषा नभिख्याप्य प्रदाता दराड मर्हति ॥ २०५ ॥ ऋत्विग्यदि वृतो यज्ञे स्वकर्म परिहापयेत् ॥ तस्य कर्मा नुरूपेण देयांऽश सह कर्तृभिः ॥ २०६ ॥ दक्षिणासु च दत्तासु स्वकर्म परिहापयन् ॥ कृत्स्न मेव लभेतांश मन्येनैव च कारयेत् ॥ २०७ ॥

۲۰۲ - اگر بیچنے والیکو حاضر نہ کر سکے اور سب کے سامنے چیز کے خریدنیکا اقرار کرے تو اسکو راجہ سزا دیوے اور مول لی ہوئی چیز کو جسکی چیز چوری گئی ہے وہ مالک پاوے جتنے روپیہ سے وہ چیز مول لیگئی اُتنا روپیہ مول لینے والے کا گیا۔

۲۰۳ - دوسری چیز میں ملا کر یا جھوٹا نام لیکر یا جو چیز خراب ہو فروخت نہ کرے اور نہ ہی وزن میں کم تولے اور کسی بگڑی ہوئی چیز کو بیا رنگ دیکر فروخت نہ کرے۔

۲۰۴ - اور کنیا دکھلا کر دوسری کنیا دیوے تو وِواہ کرنیوالا ایک ہی شُلک (معاوضہ) سے دونوں کنیا کا وِواہ کرے یہ منوجی نے کہا ہے۔

۲۰۵ - جو کنیا بیادہ سے دکھی یا کوڑھن ہے یا مباشرت مین یا عیب ہے اُسکا وواہ بدون اُسکے عیوب ظاہر کیے ہوئے کر دیوے تو اُس کنیا کا دینے والا سزا کے لایق ہے۔

۲۰۶ - یگیہ مین ورن لیکر جو رتوگ اپنے کام کو نہ کرے تو جتنا کام کیا ہے اُتنا ہی حصہ کرم کرنیوالوں کے ساتھ پاوے۔

۲۰۷ - پوری یگیہ کی دکشنا لیکر بیماری وغیرہ کی وجہ سے اُس کرم کو پورا نہ کر سکے تو دوسرونسے اوسکو پورا کرا دیوے۔

यस्मिन्कर्मणि यास्तु स्युरुक्ताः प्रत्यंगदक्षिणाः ॥ स एव ता आददीत भजेरन्सर्व एव वा ॥ २०८ ॥ रथं हरेत चाध्वर्यु ब्रह्माधाने च वाजिनम् ॥ होता वापि हरेदश्वमुद्गाता चाप्यनः क्रये ॥ २०९ ॥ सर्वेषामर्द्धिनो मुख्यास्तदर्द्धेनार्द्धिनोऽपरे ॥ तृतीयिनस्तृतीयांशाश्चतुर्थांशाश्च पादिनः ॥ २१० ॥ संभूय स्वानि कर्माणि कुर्वद्भिरिह मानवैः ॥ अनेन विधियोगेन कर्त्तव्यांशप्रकल्पना ॥ २११ ॥ धर्मार्थं येन दत्तं स्यात्कस्मैचिद्याचते धनम् ॥ पश्चाच्च न तथा तत्स्यान्न देयं तस्य तद्भवेत् ॥ २१२ ॥

۲۰۸ - یا تو سارے یگیہ کرنیوالے ملکر یگیہ کرین اور دکشنا پیچھے سے بانٹ لین یا جس کام کی جو دکشنا مقرر ہو وہ کام کرکے وہ دکشنا لے لین۔

۲۰۹ - ادھورج رتھ کو پاوے برہما اور ہوتا گھوڑا کو پاوین اور گاتا گاڑی کو پاوے۔

۲۱۰ - جس یگیہ کی سو گئو دکشنا ہے اُسکی تقسیم کا طریق لکھتے ہیں کہ یگیہ مین سولہ رتوگ ہوتے ہیں اُنمیں چار رتوگ مقدم ہیں یعنے ہوتا - ادھورج برہما اُدگاتا یہ چارون تمام دکشنا کی نصف پاوین اور میتر اورن برشتو تا برہما چھنسی پرستوتا یہ چارون مقدم رتوگ کا آدہا پاوین اور اچھاواکیہ نیشتا اگنیدھر پرتہرتا یہ چارون مقدم رتوگ کا تیسرا حصہ پاوین اور گراہشت اُنیتا پوتا سبرہینیہ یہ چارون مقدم رتوگ کا چوتھا حصہ پاوین اس مقام پر سب کو مطابق بیان کے دکشنا لے اسمین سب کا آدھا اگرچہ پچاس ہے تو بھی اڑتالیس ہی لینا تب پہلی کہی ہوئی تعداد پوری ہوگی

۲۱۱ - اپنے کام کو ملکر کرنیوالے آدمی اس طریق سے حصہ معین کرین۔

۲۱۲ - کسی نے کسی مانگنے والے کو دہرم کے واسطے کچھ دیا اور وہ لیکر دہرم میں کچھ نہیں لگاتا تو اُس دولت کو واتا اوس سے پھیر لے۔

यदि संसाधयेत्तत्तु दर्पाल्लोभेन वा पुनः ॥ राज्ञा दाप्यः सु
वर्णं स्यात्तस्य स्तेयस्य निष्कृतिः ॥ २१३ ॥ दत्तस्यैषोदिता
धर्म्या यथावदनपक्रिया ॥ अत ऊर्ध्वं प्रवक्ष्यामि वेतन
स्यानपक्रियाम् ॥ २१४ ॥ भृतो नार्तो न कुर्याद्यो दर्पात्कर्म य
थोदितम् ॥ स दण्ड्यः कृष्णलान्यष्टौ न देयं चास्य वेतनम्
॥ २१५ ॥ आर्तस्तु कुर्यात्स्वस्थः सन्यथाभाषितमादितः
॥ स दीर्घस्यापि कालस्य तल्लभेतैव वेतनम् ॥ २१६ ॥ य
थोक्तमार्तः सुस्थो वा यस्तत्कर्म न कारयेत् ॥ न तस्य वेतनं
देयमल्पोनस्यापि कर्मणः ॥ २१७ ॥ एष धर्मोऽखिलेनोक्तो
वेतनादानकर्मणः ॥ अत ऊर्ध्वं प्रवक्ष्यामि धर्मं समयभेदिना
म् ॥ २१८ ॥

۲۱۳ - اگر طمع سے وہ نہ ادا کرے یا دانا دینے کا وعدہ کرکے نہیں دیتا اور لینے والا زبردستی لیکر دہرم میں نہیں لگاتا تو راجہ ان دونوں سے چوری کی سزا میں ایک سونیکا سکہ بطور جرمانہ حاصل کرکے دانا کو دیدے۔

۲۱۴ - دی ہوئی چیز کو واپس لینے کے طریق کو کہا اب اُسکے بعد مزدور کی مزدوری نہ دینے کے طریق کو کہتے ہیں۔

۲۱۵ - صحیح و سالم آدمی نے ایک کام کو کرنا قبول کیا اور اہنکار یعنے خودی سے نہیں کرتا ہے تو راجہ اُس سے آٹھ رتی سونا جرمانہ لیوے اور مزدوری اوسکو دلاوے۔

۲۱۶ - کام کرنیوالا آدمی بیماری میں مبتلا ہوکر کام کو ترک کرے اور تندرست ہوکر پھر کام کری تو پچھلے دنونکی بھی مزدوری پاوے۔

۲۱۷ - بیمار ہو یا تندرست ہو کام کرنیوالا جس کام کو قبول کرکے اس کام کو کرتا ہے اور وہ کام پورا ہونیسے تھوڑا رہگیا ہے اوسکو نہ آپ کرتا ہے نہ دوسرے سے ختم کراتا ہے تو اُسکو بھی کچھ نہ دینا چاہئی

۲۱۸ - مزدوری نہ دینے کے طریق کو کہا اب اسکے بعد کوئی کام کرنیکی صلاح کرکے اُسکو نہیں کرتا اُسکا دہرم کہتے ہیں

यो ग्रामदेशसंघानां कृत्वासत्येन संविदम्॥ विसंवदेन्नरो लोभात्तं राष्ट्राद्विप्रवासयेत्॥ २१९॥ निगृह्य दापयेच्चैनं समयव्यभिचारिणम्॥ चतुःसुवर्णान्षण्णिष्कांश्छतमानं राजतम्॥ २२०॥ एतद्दण्डविधिं कुर्याद्धार्मिकः पृथिवीपतिः॥ ग्रामजातिसमूहेषु समयव्यभिचारिणाम्॥ २२१॥ क्रीत्वा विक्रीय वा किंचिद्यस्येहानुशयो भवेत्॥ सोऽन्तर्दशाहात्तद्द्रव्यं दद्याच्चैवाददीत च॥ २२२॥ परेण तु दशाहस्य नदद्यान्नापिदापयेत्॥ आददानो ददच्चैव राज्ञा दण्ड्यः शतानि षट्॥ २२३॥ यस्तु दोषवतीं कन्यामनाख्याय प्रयच्छति॥ तस्य कुर्यान्नृपो दण्डं स्वयं षण्णवतीं पणान्॥ २२४॥

۲۱۹ - جو آدمی کسی نیک کام کے کرنیکے واسطے گاؤن علاقہ یا ملک کا جلسہ کر کے صلاح کرے اور پھر طمع سے اس کام کو نہ کرے ایسے خراب آدمی کو راجہ ملک سے نکال باہر کرے۔

۲۲۰ - یا اسکو پکڑ کر چار سو برن چھ نشک ایک ست مان چاندی جرمانہ مین لے ان سکونکی وزن کو پہلے بیان کر دیا گیا ہے۔

۲۲۱ - دھرماتما راجہ گرام جات کے سموہ مین صلاح چھوڑنے والونکی اس ڈنڈ بدھ کو کرے

۲۲۲ - اگر کسی چیز کے خریدنے یا فروخت کرنے کے بعد اسکی بابت افسوس ہو کہ یہ بیوپار ٹھیک ٹھیک نہیں ہوا تو دس روز تک واپس کرنیکا حق ہے۔

۲۲۳ - دس دن کے بعد پھیر پھار نہیں ہوتا اور اگر کرے تو چھ سو پن ڈنڈ دیوے۔

۲۲۴ - جو شخص عیب دار لڑکی کا عیب نہ کہکر اوسکا وواہ کرے وہ چھیانوے پن تاوان دیوے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۲۲۲ سے پایا جاتا ہے کہ بیوپار مین واپسی کی شرط لازمی ہے اور اس حالت مین دھوکا نہیں ہو سکتا کیونکہ خرابی کیحالت مین واپسی کا خوف ہے۔

अकन्येति तुयः कन्यां ब्रूयाद्द्वेषेण मानवः ॥ सशतं प्राप्नुयाद्दण्डं तस्या दोषमदर्शयन् ॥ २२५ ॥ पाणिग्रहणिका मंत्राः कन्यास्वेव प्रतिष्ठिताः ॥ नाकन्यासु क्वचिन्नृणां लुप्तधर्मक्रियाहिताः ॥ २२६ ॥ पाणिग्रहणिका मंत्रा नियतं दारलक्षणम् ॥ तेषां निष्ठा तु विज्ञेया विद्वद्भिः सप्तमे पदे ॥ २२७ ॥ यस्मिन्यस्मिन्कृते कार्ये यस्येहानुशयो भवेत् ॥ तमनेन विधानेन धर्मे पथि निवेशयेत् ॥ २२८ ॥ पशुषुस्वामिनां चैव पालानां चव्यतिक्रमे ॥ विवादं संप्रवक्ष्यामि यथावद्धर्मतत्त्वतः ॥ २२९ ॥

۲۲۵- جو لڑکی میں عیب نہ دیکھکر صرف شرارت سے اوسے عیب لگاوے اور تحقیقات کے وقت اُس عیب کو ثابت نہ کرسکے تو اوسکو سوپن جرمانہ دینا چاہیے۔

۲۲۶- جو بواہ کے واسطے ویدک منترون سے سنسکار بتلایا گیا ہے وہ بے عیب لڑکیون کے واسطے اور جو لڑکیان عیب دار ہون اونکے واسطے منترون سے سنسکار جایز نہیں کیونکہ ویدک سنسکار مین جو اقرار کیا جاتا ہے وہ اٹل ہوتا ہے اور عیب دار سے اقرار کا نباہ کرنا ممکن نہیں۔

۲۲۷- باقاعدہ طور پر منترون سے جو اقرار لڑکی اور لڑکے مین ہوتے ہین اونہیں سے بواہ جایز کہلاتا ہے اور ساتوین منتر سے جو ساتوان بھانور ہوتا ہے اوسی سے بواہ کی تکمیل ہوتی ہے اس کے بعد لڑکی لڑکے کی زوجہ ہوتی ہے۔ اوس سے پہلے نہیں۔

۲۲۸- جس جس کام کو کرتے ہوئے جسکو افسوس ہو اوسکو متذکرہ بالا طریقہ سے دہرم مین قایم کرے۔

۲۲۹- چوپایہ کے مالک اور اُسکے رکھنے والے اہیر وغیرہ انہون کے جھگڑے کو جیوں کا تیوں دہرم سے کہینگے۔

दिवा वक्कव्यता पाले रात्रौ स्वामिनि तद्गृहे ॥ योगक्षेमेऽन्यथा चेत्तु पालो वक्कव्यतामियात् ॥ २३० ॥ गोपः क्षीरभृतो यस्तु स दुह्याद् दशतो वराम् ॥ गोस्वाम्यनुमते भृत्यः सा स्यात्पालेऽभृते भृतिः ॥ २३१ ॥ नष्टं विनष्टं कृमिभिः स्वहतं विषमे मृतम् ॥ हीनं पुरुषकारेण प्रदद्यात्पाल एव तु ॥ २३२ ॥ विघुष्य तु हृतं चौरैर्न पालो दातुमर्हति ॥ यदि देशे च काले च स्वामिनः स्वस्य शंसति ॥ २३३ ॥ कर्णौ चर्म च बालांश्च बस्तिं स्नायुं च रोचनाम् ॥ पशुषु स्वामिनां दद्यान्मृतेष्वंगानि दर्शयेत् ॥ २३४ ॥

۲۳۰ - دنمیں گئو چرانے والے کے پاس گئو مفوضہ مالک کی حفاظت نہ ہو سکے تو وہ گئو چرانے والا ملزم ہوتا ہے اور رات مین مالک کے گھر مین اہیر کی سپردگی ہوئی گائے کی حفاظت نہو سکے تو اہیر ہی ملزم ہوتا ہے۔

۲۳۱ - جس اہیر کی کچھہ مزدوری مقرر نہیں ہوئی وہ مالک کی صلاح سے دس گئو چراوے تو ایک اچھی گئو کا دودھ اوسکو مزدوری مین لینا چاہیئے ،

۲۳۲ - جو گئو گم ہو جائے یا کیڑا اسکو کھا جائے یا کتّہ مار ڈالے یا ٹیڑھی زمین مین گر یا اہیر سے علیحدہ ہو کر مرجائے تو اوسکا تاوان اہیر دیوے۔

۲۳۳ - آواز دیکر چور لیجائے تو اسکو اہیر نہ دیوے بشرطیکہ اُسی وقت مالک کو خبر کرے۔

۲۳۴ - مرجانے پر گئو کے اعضا کو مالک کو دکھلا دے اور گئو کا کان اور چمڑا اور بال بست (یعنے حصہ رگ زیرناف) ان سب کو گئو کے مالک کو دیوے۔

(نوٹ) چونکہ اہیر کو گاے کی حفاظت کے واسطے مقرر کیا جاتا ہے اسواسطے شلوک ۲۳۲ کی تحریر کے موافق نقصان کے سبب جو صرف اہیر کی غفلت کے سبب ہوتا ہے اسواسطے اوسکو نقصان کا ذمہ وار تبلایا گیا ہے اور جو نقصان قدرتی طور پر ہوں اونکا ذمہ وار مالک ہے۔

अजाविके तु संरुद्धे वृकैः पाले त्वनायति ॥ यां प्रसह्य वृको हन्यात्पाले तत्किल्बिषं भवेत् ॥ २३५ ॥ तासां चेदवरुद्धानां चरन्तीनां मिथो वने ॥ यामुत्प्लुत्य वृको हन्यान्न पालस्तत्र किल्बिषी ॥ २३६ ॥ धनुःशतं परीहारो ग्रामस्य स्यात्समन्ततः ॥ शम्यापातास्त्रयो वापि त्रिगुणो नगरस्य तु ॥ २३७ ॥ तत्रापरिवृतं धान्यं विहिंस्युः पशवो यदि ॥ न तत्र प्रणयेद्दण्डं नृपतिः पशुरक्षिणाम् ॥ २३८ ॥ वृतिं तत्र न कुर्वीत यामुष्ट्रो न विलोकयेत् ॥ छिद्रं च वारयेत्सर्वं श्वसूकरमुखानुगम् ॥ २३९ ॥ पथि क्षेत्रे परिवृते ग्रामान्तीयेऽथवा पुनः ॥ सपालः शतदण्डार्हो विपालान्वारयेत्पशून् ॥ २४० ॥

۲۳۵ بکری یا بھیڑی کو بھیڑیا نے گھیرا اور اوس وقت اہیر نہیں آیا اور زبردستی سے بھیڑیے نے بکری یا بھیڑی کو مارا تو اہیر پاپی ہوتا ہے -

۲۳۶ - اگر اہیر کی حفاظت مین جنگل مین چرتی بکری بھیڑی یا گائے کو شیر نے مار ڈالا ہو تو اوسمین اہیر کا دوش نہیں -

۲۳۷ - گئو کے چرنے کے واسطے گانون کے چارونطرف سنو دہنش (یعنے چارسو ہاتھ) تک زراعت نہ کرنا یا ہاتھ سے لاٹھی پھینکنا جہان جاکر لاٹھی گرے اُتنی زمین کی سہ چند زمین تک کھیتی نہ کرنا اور شہر کے چارونطرف زمین مرقومہ بالا کا سہ چند چھوڑنا -

۲۳۸ - احاطہ نہ رکھنے والی غیر مزروعہ زمین کے روبرو جو دہانہ ہے اُسکو چارپایہ برباد کرے تو راجہ اہیر کو سزا نہ دیوے -

۲۳۹ - احاطہ ایسا بنادے کہ جسکو اونٹ دیکھ نہ سکے تمام سوراخون کو بند کردے جسمین کُتا یا سور کا منہ اسمین نہ جاسکے -

۲۴۰ - راستہ کے پاس کا کھیت یا گانو کے پاس کا کھیت احاطہ نہ رکھتا ہوا اور اُس کھیت کی چیز کو چارپایہ نے برباد کیا ہو تو اہیر سزا نہ پاوے اور جس چارپایہ کے ساتھ اہیر نہو اُسکو اپنے کھیت سے نکالدے

क्षेत्रेष्वन्येषु तु पशुः सपादं पणमर्हति ॥ सर्वत्र तु सदो देयः क्षेत्रिकस्येति धारणा ॥ २४१ ॥ अनिर्दशाहां गां सूतां वृषान्देव पशूंस्तथा ॥ सपालान्वा विपालान्वा न दण्ड्यान्मनुरब्रवीत् ॥ २४२ ॥ क्षेत्रियस्यात्यये दण्डो भागाद्दशगुणो भवेत् ॥ ततोऽर्द्धदण्डो भृत्यानामज्ञानात्क्षेत्रियस्य तु ॥ २४३ ॥ एतद्विधानमातिष्ठेद्धार्मिकः पृथिवीपतिः ॥ स्वामिनां च पशूनां च पालानां च व्यतिक्रमे ॥ २४४ ॥ सीमां प्रति समुत्पन्ने विवादे ग्रामयोर्द्वयोः ॥ ज्येष्ठे मासि नयेत्सीमां सुप्रकाशेषु सेतुषु ॥ २४५ ॥

۲۴۱ - راستہ اور گانوکے متصل والے کہیت کے سواے دوسرے کہیت مین چارپایہ اُس کہیت کی چیز کو برباد کرے تو چرواہا سوپن ڈنڈ دیوے اور جرم کے موافق مالک چارپایہ یا چرواہا یقیناً حاصل آراضی مالک زمین کو دیوے۔

۲۴۲ - چرواہا ساتھ ہویا نہو ایسی گئو جو بچہ جنے ہوئے دس دن نہ گذرے ہون اور دس دن کے اندر کہیت کو برباد کرے یا سانڈ کہیت کو برباد کرے تو سزا کے لائق نہیں ہے یہ منوجی نے کہا ہے۔

۲۴۳ - بٹائی کے کہیت کے غلہ وغیرہ کو کاشتکار کے چارپایہ نے کہالیا ہو یا وقت تردد تخم ریزی نہ کی ہو تو جسقدر منافع سرکاری کا نقصان ہوا ہو اسکا دس گنا تاوان دیوے اور اگر کاشتکار کے نوکرون نے بیوقوفی سے اُسکی زراعت کا نقصان مطابق بیان بالا کیا ہو تو نوکر پنج گنا تاوان دیوے۔

۲۴۴ - مالک و چرواہا و چارپایہ اُنہون کے جھگڑے مین دہرماتما راجہ اس طریقہ کو استعمال کرے۔

۲۴۵ - دو گانونکی حدود کے تصفیہ کو جیٹھہ کے مہینہ میں بروقت ظاہر ہونے نشانات حدود کے کرے۔

सीमावृक्षांश्च कुर्वीत न्यग्रोधाश्वत्थकिंशुकान् ॥ शाल्मलीन्सालतालांश्च क्षीरिणश्चैव पादपान् ॥ २४६ ॥ गुल्मान्वेणूंश्च विविधाञ्छमीवल्लीस्थलानि च ॥ शरान्कुब्जकगुल्मांश्च तथा सीमा न नश्यति ॥ २४७ ॥ तडागान्युदपानानि वाप्यः प्रस्रवणानि च ॥ सीमासन्धिषु कार्याणि देवतायतनानि च ॥ २४८ ॥ उपच्छन्नानि चान्यानि सीमालिंगानि कारयेत् ॥ सीमाज्ञाने नृणां वीक्ष्य नित्यं लोके विपर्ययम् ॥ २४९ ॥ अश्मनोऽस्थीनि गोबालांस्तुषान्भस्मकपालिकाः ॥ करीषमिष्टकांगाराञ्छर्करावालुकास्तथा ॥ २५० ॥ यानि चैवंप्रकाराणि कालाद्भूमिर्न भक्षयेत् ॥ तानि सन्धिषु सीमायामप्रकाशानि कारयेत् ॥ २५१ ॥

۲۴۶ - برگد پیپل ڈہاک سنبہل شال تال شیر دار درخت انہیں سے کسی ایک کو حدود کے درمیان مین لگانا چاہیے -

۲۴۷ - جھاڑی و بانس و انواع و اقسام کے کم و زیادہ کٹیلے درخت اور اونچی زمین اور ٹیڑہی جہاڑی انہیں سے کسی ایک کو حد کے درمیان لگانا چاہیئے اس سے حد کا نشان ملتا ہی

۲۴۸ - تالاب و چاہ و باولی و جہرنا و دیو استہان انہیں سے کسی کو حدود کی مینڈ مین قائم کرنا چاہیے -

۲۴۹ - حدود کی پہچان مین آدمیون کو الٹ پلٹ دیکہکر اور بہی پوشیدہ نشانات قائم کرنا چاہیے

۲۵۰ - پتہر ہڈی گئو کے بال بہوسہ راکھ ٹھکرا کرسی انیٹ کوئیلا - کھپرا بالو -

۲۵۱ - جنکو بہت دنتک زمین نہ کہاے ایسی جو چیزیں ہین ان سب کو حد کے اندر رکھنا چاہیئے یہ پوشیدہ نشانات ہیں -

(نوٹ) دو قسم کے نشانات ایک ظاہری دوسرے پوشیدہ اسلیئے بہی لازمی ہین کہ جس سے ادہر ہی ادہر نا کی تمیز ہوجاوے کیونکہ ظاہری نشانو نکے ناش ہونے سے بہی پوشیدہ نشان پتہ دیسکتے ہین -

एतैर्लिंगैर्नयेत्सीमां राजा विवदमानयोः ॥ पूर्वभुक्त्या च सततमुदकस्यागमेन च ॥२५२॥ यदि संशय एवस्याल्लिंगानामपि दर्शने ॥ साक्षिप्रत्यय एवस्यात्सीमावादविनिर्णयः ॥ २५३॥ ग्रामीयककुलानां च समक्षं सीम्नि साक्षिणः ॥ प्रष्टव्याः सीमलिंगानि तयोश्चैव विवादिनोः ॥ २५४॥ ते पृष्टास्तु यथा ब्रूयुः समस्ताः सीम्नि निश्चयम् ॥ निबध्नीयात्तथा सीमां सर्वांस्तांश्चैव नामतः ॥ २५५॥ शिरोभिस्ते गृहीत्वोर्वीं स्रग्विणो रक्तवाससः ॥ सुकृतैः शापिताः स्वस्वैर्नयेयुस्ते समञ्जसम् ॥ २५६॥ यथोक्तेन नयन्तस्ते पूयन्ते सत्यसाक्षिणः ॥ विपरीतं नयन्तस्तु दाप्याः स्युर्द्विशतं दमम् ॥ २५७॥

۲۵۲ - نشانات متذکرہ بالا اور زمانہ گذشتہ کے کاغذات نقشہ سے قبضہ و تصرف پانی وغیرہ کے راستہ کے ذریعہ سے راجہ حدود کو معلوم کرکے فیصلہ کرے ۔

۲۵۳ - جب نشان کے دیکھنے مین شک ہو تب گواہون کے بیانات سے تنازع حدود کی تنقیح و تصفیہ کرے ۔

۲۵۴ - گانو کے آدمیون اور فریقین کے روبرو گواہون سے نشانات حدود پوچھا جائے

۲۵۵ - وے سب ایک صلاح ہو کر جیسا تصفیہ کرین اسی طرح حدبندی کرے اور ان سب گواہون کا نام بھی تصفیہ حدود کے کاغذ پر لکھے ۔

۲۵۶ - وے سب گواہ پھولون کی مالا اور لال کپڑے پہنکر سر پر مٹی کا ڈھیلا رکھکر اور تنقیح کرنیوالے سے ایسا کلام (کہ نشان دروغ دکھلاوگے تو تمہارا پنیہ جاتا رہیگا) سنکر جیون کا تیون حد کی تنقیح کرین ۔

۲۵۷ - واجبی تنقیح کرین تو بوجہ راست بیانی کے پاک ہو جاتے ہین اور غلط تنقیح کرین تو ہر ایک دوسو پن تاوان دیوے ۔

साक्ष्यभावे तु चत्वारो ग्रामाः सामन्तवासिनः ॥ सीमाविनिर्णयं कुर्युः प्रयता राजसन्निधौ ॥२५८॥ सामन्तानामभावे तु मौलानां सीम्नि साक्षिणाम् ॥ इमानप्यनुयुञ्जीत पुरुषान्वनगोचरान् ॥२५९॥ व्याधाञ्छाकुनिकान्गोपान्कैवर्त्तान्मूलखानकान् ॥ व्यालग्राहानुञ्छवृत्तीनन्यांश्च वनचारिणः ॥२६०॥ ते पृष्टास्तु यथा ब्रूयुः सीमासन्धिषु लक्षणम् ॥ तत्तथा स्थापयेद्राजा धर्मेण ग्रामयोर्द्वयोः ॥२६१॥ क्षेत्रकूपतडागानामारामस्य गृहस्य च ॥ सामन्तप्रत्ययो ज्ञेयः सीमासेतुविनिर्णयः ॥२६२॥

۲۵۸ - اگر گواہ بھی نہ ملین تو گانون کے چارون طرف کے رہنے والون مین سے چار آدمی عقلمند اور نیک تدبیر راجہ کے سامنے حدود کی تنقیح کرین -

۲۵۹ - اگر اُس گانونکے رہنے والے نہ ملیں تو اُسی گانو کے رہنے والے جو دوسرے گانو مین آباد ہون اور جنکے بزرگ اوس گانومین رہتے ہون اون سے دریافت کرے اگر ایسے آدمی بھی نہ ملین تو نزدیکی جنگل کے رہنے والے چرواہون وغیرہ سے دریافت کرے

۲۶۰ - شکاری اور پرند پکڑنیوالے وگئو چرانے والے و مچھلی بیچنے سے اوقات بسر کرنیوالے وکند مول اکھاڑ کر بیچنے والے وسانپ پکڑنے والے و اُنچھ سے اوقات بسر کرنے والے و جنگل کے رہنے والے یہ سب اپنے مطلب کے واسطے اُس گانون سے ہر وقت جنگل کو جاتے ہوئے اُس گانونکی حد کو جاننے والے ہوتے ہین -

۲۶۱ - وقت استفسار کے یہ سب جیسا نشان حد کا بیان کرین اُسی طرح راجہ دھرم سے دونون گانونکی حدود قائم کرے -

۲۶۲ - کھیت کنوان تالاب باغیچہ گھر ان سبھونکی حد کی تنقیح گانون والون کے بیان سے جاننا چاہئے -

सामन्ताश्चेन्मृषा ब्रूयुः सेतौ विवदतां नृणाम् ॥ सर्वे पृथक् पृथग्द ण्ड्या राज्ञा मध्यमसाहसम् ॥ २६३॥ गृहं तडागमारामं क्षेत्रं वा भीषया हरन् ॥ शतानि पंच दण्ड्यः स्यादज्ञानाद्द्विशतो दमः ॥ २६४॥ सीमायामविषह्यायां स्वयं राजैव धर्मवित् ॥ प्रदिशेद्भूमिमेतेषामुपकारादिति स्थितिः ॥ २६५ ॥ एषोऽखिलेनाभिहितो धर्मः सीमाविनिर्णये ॥ अतऊर्ध्वं प्रवक्ष्यामि वाक्यारुष्य विनिर्णयम् ॥ २६६॥ शतं ब्राह्मणमाक्रुश्य क्षत्रियो दण्डमर्हति ॥ वैश्योऽप्यर्द्धशतं द्वे वा शूद्रस्तु वधमर्हति ॥ २६७॥ पंचाशद्ब्राह्मणो दण्ड्यः क्षत्रियस्याभिशंसने ॥ वैश्ये स्यादर्द्धपंचाशच्छूद्रे द्वादशको दमः ॥ २६८ ॥

۲۶۳- اگر گانون کے رہنے والے سب جھوٹ بولیں تو راجہ ہر ایک کو درمیانی درجہ کی سزا دے اور جھوٹوں کی بات کا اعتبار نہ کرے

۲۶۴- گھر تالاب باغیچہ کھیت ان سب کو خوف دکھا کر چھین لینے والے کو پانسو پن ڈنڈ دیوے اور اگیان سے چھین لینے والے کو دوسو پن ڈنڈ دیوے۔

۲۶۵- نشان و گواہ وغیرہ مرقومہ بالا کے نہ ہونے میں دھرم جاننے والا راجہ اس شخص کو زمین دیوے جس کا اس زمین کے پانے سے بہت اپکار ہوتا ہو یہ شاستر کی مرجادا ہے۔

۲۶۶- یہ سب تنقیحیں حدود کی کہی گئیں اسکے بعد سخت گفتاری کے جرم اور سزا کی تنقیح کریں گے۔

۲۶۷- اگر کشتری کسی براہمن کو چور کہے تو سو پن ڈنڈ دیوے اور اگر ویشیہ ایسی بات کہے تو ڈیڑھ یا دوسو پن ڈنڈ دیوے اور اگر شودر ایسی بات کہے تو قطع عضو کے لائق ہے۔

۲۶۸- اگر براہمن سخت بات مرقومہ بالا (یعنے چور) کشتری کو کہے تو پچاس پن ڈنڈ دیوے ویشیہ کو کہے تو پچیس پن ڈنڈ دیوے شودر کو کہے تو بارہ پن ڈنڈ دیوے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۲۶۶ – ۲۶۷ سے لازم حیثیت عرفی کی تجویز کی ہے لیکن منوجی کے خیال کی حیثیت ورن سے یعنی جو بسبب گن کرم کے ہوتا ہے اور روپیہ وغیرہ کے ذریعہ سے حیثیت کا خیال منوجی کے خیال سے خلاف ہے۔

समवर्णे द्विजातीनां द्वादशैव व्यतिक्रमे ॥ वादेष्ववचनीयेषु तदेव द्विगुणं भवेत् ॥ २६९ ॥ एकजातिर्द्विजातींस्तु वाचा दारुणया क्षिपन् ॥ जिह्वायाः प्राप्नुयाच्छेदं जघन्यप्रभवो हि सः ॥ २७० ॥ नामजातिग्रहं त्वेषामभिद्रोहेण कुर्वतः ॥ निक्षेप्योऽयोमयः शङ्कुर्ज्वलन्नास्ये दशाङ्गुलः ॥ २७१ ॥ धर्मोपदेशं दर्पेण विप्राणामस्य कुर्वतः ॥ तप्तमासेचयेत्तैलं वक्त्रे श्रोत्रे च पार्थिवः ॥ २७२ ॥ श्रुतं देशं च जातिं च कर्म शारीरमेव च ॥ वितथेन ब्रुवन्दर्पाद्दाप्यः स्याद्द्विशतं दमम् ॥ २७३ ॥ काणं वाप्यथ वा खञ्जमन्यं वापि तथाविधम् ॥ तथ्येनापि ब्रुवन्दाप्यो दण्डं कार्षापणावरम् ॥ २७५ ॥

۲۶۹ - ایک ہی ورن والے لوگون مین ایک دوسرے پر جھوٹا الزام لگانے سے بارہ پن نہ کہنے لائق بات کا الزام لگانے سے چوبیس پن جرمانہ ہونا چاہیئے۔

۲۷۰ - اگر شودر یعنے جاہل خدمتگار۔ عالم۔ سپاہی اور بیوپاری سے سخت کلامی سے پیش آئے تو اسکی زبان چھید کرنے کے لائق ہے کیونکہ وہ جن لوگونکی خدمت کے واسطے مقرر ہوا ہے بجائے اونکی خدمت کے اونکی توہین کرتا ہے۔

۲۷۱ - جو شودر (ارے تو فلانے براہمن سے نیچ) ایسا بآواز بلند براہمن وغیرہ کے نام اور ذات کو کہے تو اسکے منھ مین بارہ انگل کی میخ آہنی جلتی ہوئی ڈالنا چاہیئے۔

۲۷۲ - جو شودر براہمنونکو غرور سے دھرم اپدیش کرنے والا ہو اسکے منھ اور کان مین گرم تیل راجہ ڈالے۔

۲۷۳ - اب بلسان ذات مین ڈنڈ لکھتے ہین۔ جو شخص کسی کو غرور سے کہے کہ تمہارا یہ استھان نہیں ہے تم اس ملک مین پیدا نہیں ہوئے تمہاری یہ ذات نہیں ہے تمہارا جنیئو وغیرہ نہیں ہوا ایسا غرور سے کہنے والا دو سو پن ڈنڈ دیوے۔

۲۷۴ - جو کانا یا لنگڑا ہے اسکو راستی سے بھی کانا یا لنگڑا نہ کہنا چاہیئے اور جو کبھی کہے تو ایک

मातरं पितरं जायां भ्रातरं तन यं गुरुम् ॥ आक्षारयञ्छतं दाप्यः पन्थानं चाददद्गुरोः ॥ २७५ ॥ ब्राह्मणक्षत्रियाभ्यां तु दण्डः कार्यो विजानता ॥ ब्राह्मणे साहसः पूर्वः क्षत्रिये त्वेव मध्यमः ॥ २७६ ॥ विट्शूद्रयोरेवमेव स्वजातिं प्रति तत्त्वतः ॥ छेदवर्जं प्रणयनं दण्डस्येति विनिश्चयः ॥ २७७ ॥ एष दण्डविधिः प्रोक्तो वाक्पारुष्यस्य तत्त्वतः ॥ अत ऊर्ध्वं प्रवक्ष्यामि दण्डपारुष्यनिर्णयम् ॥ २७८ ॥ येन केनचिदङ्गेन हिंस्याच्चेच्छ्रेष्ठमन्त्यजः ॥ छेत्तव्यं तत्तदेवास्य तन्मनोरनुशासनम् ॥ २७९ ॥ पाणिमुद्यम्य दण्डं वा पाणिच्छेदनमर्हति ॥ पादेन प्रहरन्कोपात्पादच्छेदनमर्हति ॥ २८० ॥

۲۷۵ - ماتا پتا استری بھائی بیٹا گرو ان سب کو اگر ایسا کہے کہ تم پاتکی ہو اور گرو کو راہ نہ دیوے تو سو پن ڈنڈ دیوے -

۲۷۶ - براہمن کو کشتری یا کشتری کو براہمن کلمات حقارت آمیز یا دانستہ بلند کہے تو براہمن کو پورب ساہس ڈنڈ اور کشتری کو مدھیم ساہس ڈنڈ دیوے -

۲۷۷ - اسی طرح ویشیہ اور شودر مین بھی اپنی ذات مین سوائے زبان مین سوراخ کرنے کے باقی سب ڈنڈ جاننا یہ شاستر کا حکم ہے -

۲۷۸ - سخت گفتاری کی سزاؤن کا بیان کیا اُسکے بعد مار پیٹ کی سزاؤن کا طریق کہتے ہین -

۲۷۹ - چانڈال وغیرہ جس عضو سے بڑے آدمیون کے عضو پر ضرب کرے اُس عضو کو کاٹ ڈالنا یہی منو جی کا حکم ہے -

۲۸۰ - ہاتھ کی ضرب سے مارے تو ہاتھ کاٹنا چاہیے پانون کی ضرب سے مارے تو پانو کاٹنا چاہیے -

सहासन मभि मेप्सुरुत्कृष्टस्याप कृष्टजः ॥ कट्यां कृताङ्को
निर्वास्यः स्फिचं वास्या वकर्त्तयेत् ॥ २८१ ॥ अवनिष्ठीवतो
दर्पा द्द्वावोष्ठौ छेदयेन्नृपः ॥ अवमूत्रयतो मेढ्रमव शर्धयतो-
गुदम् ॥ २८२ ॥ केशेषु गृह्णतो हस्तौ छेदयेदविचारयन् ॥ पा
दयोर्दाढिकायां च ग्रीवायां वृषणेषु च ॥ २८३ ॥ त्वग्भेद
कः शतं दण्ड्यो लोहितस्य च दर्शकः ॥ मांसभेत्ता तु षण्नि-
ष्कान्प्रवास्यस्त्वस्थिभेदकः ॥ २८४ ॥ वनस्पतीनां सर्वे
षामुपभोगं यथा यथा ॥ तथा तथा दमः कार्यो हिंसाया
मिति धारणा ॥ २८५ ॥ मनुष्याणां पशूनां च दुःखाय प्र
हते सति ॥ यथा यथा महद्दुःखं दण्डं कुर्यात्तथा तथा ॥
२८६ ॥

۲۸۱ - چھوٹا آدمی بڑے آدمی کے ساتھ ایک آسن پر بیٹھے تو اُسکی کمر مین نشان کرکے نکال دیوے
خواہ اسطرح اُسکے چوتڑ کو کاٹ دے کہ وہ مرنے نہ پاوے۔

۲۸۲ - غرور سے بدن پر تھوکے تو دونون ہونٹھ چھید ڈالے اور پیشاب کرے تو عضو تناسل کو
کاٹ ڈالے اور براز کرے تو مقعد کاٹ ڈالے۔

۲۸۳ - جو شودر براہمن کے بال پانون و ڈاڑہی و گلا و فوطہ کو غرور سے پکڑنیوالا ہے۔ اُسکا
ہاتھ کاٹنا چاہیے۔ یہ نہ خیال کرنا چاہیے کہ اُسکو تکلیف ہوگی۔

۲۸۴ - جلد بدن کو چھیدنے والا خون نکالنے والا یہ دونون سو پن ڈنڈ پاوین اور گوشت بدنکو
علیحدہ کرنیوالا چھ نشک ڈنڈ کو پاوے اور استخوان بدن کو چھیدنیوالا دیش سے نکالا جاوے
یہ ڈنڈ یکسان ذات مین جاننا چاہیے

۲۸۵ - تمام درختون کا جیسا جیسا تصرف کرے ویسا ویسا ڈنڈ پاوے مارنے مین ایسا ہی
جاننا یہ شاستر کا حکم ہے۔

۲۸۶ - آدمی و چارپایہ انہون کو جیسا جیسا دکھ دیوے ویسا ویسا ڈنڈ پاوے۔

अंगावपीडनायांच व्रणशोणितयोस्तथा ॥ समुत्थानव्ययं दाप्यः सर्वदण्डमथापिवा ॥ २८७ ॥ द्रव्याणिहिंस्याद्योयस्य ज्ञानतोऽज्ञानतोपिवा ॥ सतस्योत्पादयेत्तुष्टिं राज्ञोदद्याच्चतत्समम् ॥ २८८ ॥ चर्मचार्मिकभांडेषु काष्ठलोष्ठमयेषुच ॥ मूल्यात्पंचगुणोदण्डः पुष्पमूलफलेषुच ॥ २८९ ॥ यानस्यचैवयातुश्च यानस्वामिनएवच ॥ दशातिवर्त्तनान्याहुः शेषेदण्डोविधीयते ॥ २९० ॥ छिन्ननास्येभग्नयुगे तिर्यक्प्रतिमुखागते ॥ अक्षभंगेच यानस्य चक्रभंगेतथैवच ॥ २९१ ॥

۲۸۷ - ہاتھ پانوں وغیرہ مین سوراخ کرنے اور خون نکالنے سے دکھ دینے والا آدمی اُس زخمی کو خرچ خوراک وادویہ اتنے دنوں کا دیوے جتنے دنوں مین وہ زخمی صحیح البدن ہوجاوے اور اگر اُس خرچ کے دینے سے انکار کرے تو خرچ اور ڈنڈ دونوں دیوے۔

۲۸۸ - کوئی آدمی دانستہ خواہ نادانستہ کسی کی دولت برباد کرے تو اُسکو راضی وخوش کرے اور اس دولت کے برابر راجہ کو ڈنڈ دیوے۔

۲۸۹ - چمڑا چمڑے کا برتن کاٹھ کا برتن مٹی کا برتن پھول پھل مول اُنھون کو برباد کرنیوالا اصل چیز سے پچگنا ڈنڈ دیوے

۲۹۰ - سواری وسوار وسواری کا مالک ان سب کو دس مقام پر ڈنڈ نہ دینا چاہئے اور مقام پر ڈنڈ دینا مناسب ہے۔

۲۹۱ - بیل کے ناتھ کی رسی اور جوا ٹوٹ گیا ہو۔ زمین کے اونچے نیچے ہونے سے رتھ وغیرہ ٹیڑھا ہوگیا ہو اور روبرو آیا ہو رتھ کے پایہ کے اندر کی لکڑی ٹوٹ گئی ہو۔ رتھ کا پایہ ٹوٹ گیا ہو۔

छेदने चैव यन्त्राणां योक्त्ररश्म्योस्तथैव च ॥ आक्रन्दे चाप्यपैहीति न दण्डं मनुरब्रवीत् ॥ २९२ ॥ यत्रापवर्तते युग्यं वैगुण्यात्प्राजकस्य तु ॥ तत्र स्वामी भवेद्दण्ड्यो हिंसायां द्विशतं दमम् ॥ २९३ ॥ प्राजकश्चेद्भवेदाप्तः प्राजको दण्डमर्हति ॥ युग्यस्थाः प्राजकेऽनाप्ते सर्वे दण्ड्याः शतं शतम् ॥ २९४ ॥ स चेत्तु पथि संरुद्धः पशुभिर्वा रथेन वा ॥ प्रमापयेत्प्राणभृतस्तत्र दण्डोऽविचारितः ॥ २९५ ॥

۲۹۲ - باندھنے کا چمڑا، چارپایہ کے گلے کی رسی کوڑا یہ سب ٹوٹ گئے ہوں اور آواز بلند سے سارتھی (یعنے رتھ ہانکنے والا) نے پکارا ہو کہ ہٹ جاؤ تو رتھی و سارتھی و مالک رتھ انہیں سے کسیکو ڈنڈ نہ دینا چاہیئے۔

۲۹۳ - جس مقام پر رتھ سارتھی کے قصور سے جیسا چلنا چاہیئے ویسا نہیں چلتا ہے اور اُس چال سے کوئی مرگیا ہے تو اُس مقام پر بدون سیکھے ہوئے سارتھی کو رتھ پر نوکر رکھنے سے مالک رتھ کا دوسوین ڈنڈ دیوے۔

۲۹۴ - سارتھی رتھ ہانکنے مین ہوشیار ہو اور رتھ سے کوئی مرگیا ہو تو دوسوین ڈنڈ سارتھی دیوے۔ سارتھی ہوشیار نہ ہو اور رتھ سے کوئی مرگیا ہو تو بدون سیکھے ہوئے سارتھی کو رتھ پر مقرر کرنے سے مالک رتھ و سارتھی و رتھ کا سوار یہ سب سَو سَو پن ڈنڈ دیوین۔

۲۹۵ - سارتھی کے روبرو دوسرا رتھ آیا خواہ بہت گئو وغیرہ چارپایہ روبرو آئے اور اُنہوں سے رتھ رک گیا اور سارتھی آپ رتھ کو پیچھے لیجانے کی قدرت نہیں رکھتا ہے اور گھوڑے کو کوڑا مار کر آگے لیجاتا ہے اُسمین کوئی مرگیا تو بچار نہ کرنا سارتھی کو ڈنڈ دینا۔

मनुष्य मारणे क्षिप्रं चौरवत्किल्बिषं भवेत् ॥ प्राणभृत्सु महत्स्वर्द्धं गोगजोष्ट्रहयादिषु ॥ २९६ ॥ क्षुद्रकाणां पशूनान्तु हिंसायां द्विशतो दमः ॥ पंचाशत्तु भवेद्दण्डः शुभेषु मृगपक्षिषु ॥ २९७ ॥ गर्दभाजाविकानान्तु दण्डः स्यात्पंचमाषिकः ॥ माषकस्तु भवेद्दण्डः श्वशूकरनिपातने ॥ २९८ ॥ भार्या पुत्रश्च दासश्च प्रेष्यो भ्राता च सोदरः ॥ प्राप्तापराधास्ताड्याः स्यूरज्ज्वा वेणुदलेन वा ॥ २९९ ॥ पृष्ठतस्तु शरीरस्य नोत्तमांगे कथंचन ॥ अतोन्यथा तु प्रहरन्प्राप्तः स्याच्चौरकिल्विषम् ॥ ३०० ॥ एषोऽखिलेनाभिहितो दण्डपारुष्यनिर्णयः ॥ स्तेनस्यातः प्रवक्ष्यामि विधिं दण्डविनिर्णये ॥ ३०१ ॥

۲۹۶ - آدمی کے مارنے مین جلد چور کی طرح مجرم ہوتا ہے اُتم ساہس ڈنڈ کے لایق ہوتا ہی اور گئو و ہاتھی و گھوڑا و اونٹ وغیرہ جو بڑے جانور ہین انھون کے مارنے مین مدہیم ساہس ڈنڈ دیوے۔

۲۹۷ - چھوٹے چارپایہ کے مارنے مین دو سو پن یعنے ڈنڈ دیوے اور جو پرند و ہرن اچھے ہین انکے مارنے مین پچاس پن ڈنڈ دیوے۔

۲۹۸ - گدہا بکری بھیڑ انہون کے مارنے مین ایک ماشہ چاندی ڈنڈ دیوے۔

۲۹۹ - استری و بیٹا و غلام و شاگرد و برادر حقیقی انہون سے جرم سرزد ہو تو رسی اور بانس کی چھڑی سے انہون کو سزا دینا چاہیے۔

۳۰۰ - پیشانی چھوڑ کر لپشت مین مارنا چاہیے اسکے خلاف تنبیہہ کرے تو چور کے باپ کو پاوے یعنے تنبیہہ و جرمانہ کے لائق ہووے۔

۳۰۱ - یہ سب مارپیٹ کے جرمون کی تحقیق کو بیان کیا اسکے بعد چوری کی سزادہی کے طریق کو بیان کرین گے۔

परमं यत्नमातिष्ठेत्स्तेनानां निग्रहे नृपः ॥ स्तेनानां निग्रहादस्य यशो राष्ट्रं च वर्द्धते ॥ ३०२ ॥ अभयस्य हि यो दाता स पूज्यः सततं नृपः ॥ सत्रं हि वर्द्धते तस्य सदैवाभयदक्षिणम् ॥ ३०३ ॥ सर्वतो धर्म षड्भागो राज्ञो भवति रक्षतः ॥ अधर्मादपि षड्भागो भवत्यस्य ह्यरक्षतः ॥ ३०४ ॥ यदधीते यद्यजते यद्ददाति यदर्चति ॥ तस्य षड्भागभाग्राजा सम्यग्भवति रक्षणात् ॥ ३०५ ॥ रक्षन्धर्मेण भूतानि राजा वध्यांश्च घातयन् ॥ यजतेऽहरहर्यज्ञैः सहस्रशतदक्षिणैः ॥ ३०६ ॥ योऽरक्षन्बलिमादत्ते करं शुल्कं च पार्थिवः ॥ प्रतिभागं च दण्डं च स सद्यो नरकं व्रजेत् ॥ ३०७ ॥

۳۰۲ - چورونکی گرفتاری کے واسطے راجہ کو بہت کوشش کرنی چاہیئے کیونکہ راجہ کی عزت و شہرت چوری وغیرہ جرائم کے روکنے سے ہوسکتی ہے اور راج کو بہی اس سے ترقی ہوتی ہی

۳۰۳ - جو راجہ عمدہ انتظام سے امن قائم کرکے رعایا کو بے خوف کرتا ہے وہ ہر موقع پر لایق تعظیم ہے اور ہر وقت اسکا یگیہ جسکی دکشنا بیخوفی ہے بڑھتی ہے -

۳۰۴ - چارونطرف سے رعیت کی حفاظت کرنے سے رعیت کے دہرم کا چھٹوان حصہ راجہ پاتا ہے اور حفاظت نہ کرنے سے اسکے ادہرم کا چھٹوان حصہ پاتا ہے -

۳۰۵ - جو کچہہ رعایا - تعلیم یگیہ دان اور اوردہرم کرتی ہے اوسکا چھٹوان رعایا کا ٹھیک انتظام کرنیوالا راجہ پاتا ہے -

۳۰۶ - دہرم سے سب جاندارونکی حفاظت کرتا ہوا اور قطع اعضا خواہ قتل کے لایق مجرمون کو سزا دیتا ہوا راجہ لاکھہ دکشنا والی یگیہ کو ہر روز کرتا ہے -

۳۰۷ - جو راجہ بدون حفاظت کرنے رعیت کے رعایا سے محصولات وغیرہ لیتا ہے وہ جلد نرک مین جاتا ہے -

(نوٹ) راجہ کا خراج وغیرہ لینا حفظ امن کیواسطے ہی جو امن انصاف کے بغیر محاصل وصول کرتا ہی وہ راجہ نہین بلکہ ڈاکو ہے -

अरक्षितारं राजानं बलिषड्भाग हारिणम्॥ तमाहुः सर्वलोकस्य समग्र मल हारकम्॥ ३०८॥ अनपेक्षित मर्यादं नास्तिकं विप्रलुम्पकम्॥ अरक्षितारमत्तारं नृपविद्यादधोगतिम्॥ ३०९॥ अधार्मिकं त्रिभिर्न्यायैर्निगृह्णायात्प्रयत्नतः॥ निरोधनेनबन्धेन विविधेनवधेनच॥ ३१०॥ निग्रहेणहि पापानां साधूनां संग्रहेणच॥ द्विजातय इवेज्याभिः पूयन्ते सततंनृपाः॥ ३११॥ क्षन्तव्यं प्रभुना नित्यं क्षिपतां कार्यिणां नृणाम्॥ बाल वृद्धा तुराणां च कुर्वता हित मात्मनः॥ ३१२॥ यः क्षिप्तो मर्षयत्यार्तैस्तेन स्वर्गे महीयते॥ यस्त्वैश्वर्यान्न क्षमते नरकं तेन गच्छति॥ ३१३॥

۳۰۸ - اگر راجہ رعایا کی حفاظت نہ کرے اور محصول وصول کرتا رہے تو وہ راجہ تمام قسم کی برائیون کو حاصل کرتا ہے یعنی بدنامی بے عزتی اور تکلیف اوٹھاتا ہے۔

۳۰۹ - قواعد کے خلاف عمل کرنیوالا ایشر اور وید کو نہ ماننے والا اور رعایا کو تکلیف دینے والا اور رعایا کی حفاظت نہ کرکے محصول وصول کرنیوالا راجہ تکلیف پاتا ہے۔

۳۱۰ - روکنا اور باندہنا اور انواع اقسام کی سزاے بدنی دینا ان تینون سزاؤن سے ہوشیار تدبیر نیک مجرمون کو سزا دیوے۔

۳۱۱ - مجرمون کو سزا دینے اور ساد ہو مہاتماؤن کی حفاظت کرنے سے راجہ یگیہ کرنے والے دوجاتیون کشتری و ولشیہ کے پاک ہوتا ہے - یعنے براہمن - کشتر - ولشیہ کے موافق پوتر ہوتا ہے۔

۳۱۲ - اپنا بہلا چاہنے والے حاکم کو چاہئے کہ مدعی و مدعا علیہ اور بچے بوڑہے اور تکلیف زدہ آدمیونکی باتون کو جو بحالت مصیبت کہتے ہون برداشت کرے۔

۳۱۳ - مصیبت زدہ کی نالایق باتون کو سنکر جو برداشت کرتا ہے وہ سورگ مین عزت پاتا ہے اور جو حکومت کے خیال سے برداشت نہیں کرتا وہ نرک مین جاتا ہے۔

राजास्ते नेन गन्तव्यो मुक्त केशेन धावता ॥ आचक्षाणेन तत्स्तेयमेवंकर्मास्मि शाधिमाम् ॥ ३१४ ॥ स्कन्धे नादाय मुसलं लगुडं वापि खादिरम् ॥ शक्तिं चोभयतस्तीक्ष्णा मायसं दण्ड मेववा ॥ ३१५ ॥ शासना द्वावि मोक्षा द्वास्तेनः स्तेयाद्विमुच्यते ॥ अशासित्वा तु तं राजा स्तेनस्याप्नोति किल्विषम् ॥ ३१६ ॥ अन्नादे भ्रूण हा मार्ष्टि पत्यौ भार्याय चारिणी ॥ गुरौ शिष्यश्च याज्यश्च स्तेनो राजनि किल्विषम् ॥ ३१७ ॥ राजनिर्धूत दण्डास्तु कृत्वा पापानि मानवाः ॥ निर्मलाः स्वर्ग मायान्ति सन्तः सुकृतिनो यथा ॥ ३१८ ॥ यस्तु रज्जुं घटं कूपा द्धरेद्भिद्याच्च यः प्रपाम् ॥ सदण्डं प्राप्नु यान्माषं तच्च तस्मिन्समाहरेत् ॥ ३१९ ॥

۳۱۴ - براہمن کا سونا چرانے والا کہلے بال راجہ کے سامنے دوڑ کر جاوے اور اپنے قصور کا اقرار کرے۔

۳۱۵ - موسل یا کہیر کی لاٹھی یا دونون طرف سے تیز برچھی یا لوہے کا ڈنڈا کندھے پر رکھکر کہے کہ ایسا کام کرنیوالا مین ہون مجھکو سزا دیجئے۔

۳۱۶ - راجہ اُسکو سزا دے یا چھوڑ دے تو وہ مجرم چوری کے پاپ سے چھوٹ جائے اور اگر راجہ اسکو رحم سے سزا نہ دیوے تو چور کے پاپ کو پاوے۔

۳۱۷ - اسقاط حمل کرنیوالا و قحبہ عورت و چیلا و یگیہ کرنیوالا و چور یہ سب اپنے پاپ کو سلسلہ وار بہوجن دینے والے و شوہر و گرو و راجہ انہون مین دہوتے ہین۔

۳۱۸ - جسطرح پن کرنیوالے سورگ مین جاتے ہین اُسیطرح پاپ کرنیوالے راجہ سے سزا پاکر پاک و صاف ہوکر سورگ مین جاتے ہین۔

۳۱۹ - کنوئین پر سے رسی اور گھڑا چرانیوالا و پوشالا کو گرانیوالا ایک ماشہ سونا تاوان دیوے اور گھڑے اور رسی کو اسی کنوئین پر رکھدیوے۔

धान्यं दशभ्यः कुम्भेभ्यो हरतोऽभ्यधिकं बधः ॥ शेषेप्येकादशगुणं दाप्यस्तस्य च तद्धनम् ॥ ३२० ॥ तथा धरिममेयानां शतादभ्यधिके वधः ॥ सुवर्णरजतादीनामुत्तमानां च वाससाम् ॥ ३२१ ॥ पंचाशतस्त्वभ्यधिके हस्तच्छेदनमिष्यते ॥ शेषेत्वेकादशगुणं मूल्याद्दण्डं प्रकल्पयेत् ॥ ३२२ ॥ पुरुषाणां कुलीनानां नारीणां च विशेषतः ॥ मुख्यानां चैव रत्नानां हरणे वधमर्हति ॥ ३२३ ॥ महापशूनां हरणे शस्त्राणामौषधस्य च ॥ कालमासाद्य कार्यं च दण्डं राजा प्रकल्पयेत् ॥ ३२४ ॥

۳۲۰ - دش کُنبھ* سے زیادہ غلہ چراوے تو اسکو سزا بدنی دینا مگر چور و مالک کی حیثیت دیکھکر تنبیہ و قطع اعضا و قتل کی سزا اون کو دینا چاہیئے اگر اس مقدار سے کم چراوے تو مال مسروقہ کا گیارہ گنا تاوان دینا چاہیئے اور شئے مسروقہ کو مالک پاوے۔

۳۲۱ - سونا و چاندی و ٹپ بستر ان سبھوں کو سو گنڈے سے اوپر چرانیوالیکو قتل کرنا چاہیئے سزا کا حکم اخیر بلک و زمانہ و چور و مالک کی قومیت و حیثیت دیکھکر دینا چاہیئے اسی طرح اسلوک آئندہ مین بھی جاننا۔

۳۲۲ - اگر اشیاء مرقومہ بالا پچاس گنڈے سے اوپر اور سو گنڈے کے اندر ہو تو اسکے چرانے مین ہاتھ کاٹنا اور پچاس گنڈے کے نیچے جتنا ہو اسکا گیارہ گنا تاوان دیوے۔

۳۲۳ - خاندانی آدمی یا بڑے خاندان کی عورت یا عمدہ جواہر انہون مین سے کسی ایک چیز کے چرانے یا غائب کر دینے مین قتل کر دینا۔

۳۲۴ - ہاتھی گھوڑا بھینس گئو ہتھیار ادویہ ان سبھون مین سے کسی ایک کے چرانے مین قحط وغیرہ زمانہ و مطلب کو دیکھکر تنبیہ قطع اعضا و قتل کی سزا راجہ دیوے

* ۲۰۰ گنڈے پیسے کے وزن کو درون کہتے ہین اور ۲۰ درون کا ایک کُنبھ کہلاتا ہے۔

गोषु ब्राह्मण संस्थासु छुरि कायाश्च भेदने ॥ पशूनां हरणे चैव सद्यः कार्योऽर्धपादिकः ॥ ३२५ ॥ सूत्र कार्पास किण्वानां गोमयस्य गुडस्य च ॥ दध्नः क्षीरस्य तक्रस्य पानीयस्य तृणस्य च ॥ ३२६ ॥ वेणु वैदल भाण्डानां लवणानां तथैव च ॥ मृन्मयानां च हरणे मृदो भस्मन एव च ॥ ३२७ ॥ मत्स्यानां पक्षिणां चैव तैलस्य च घृतस्य च ॥ मांसस्य मधुनश्चैव यच्चान्यत्पशुसंभवम् ॥ ३२८ ॥ अन्येषां चैव मादीनामद्यानां मोदकस्य च ॥ पक्वान्नानां च सर्वेषां तन्मूल्याद् द्विगुणो दमः ॥ ३२९ ॥ पुष्पेषु हरिते धान्ये गुल्म वल्ली नगेषु च ॥ अन्येष्व परि पूतेषु दण्डः स्यात्पंच कृष्णलः ॥ ३३० ॥

۳۲۵ — براہمن کی گئو چھین لینے اور سواری کے واسطے بانجھ گئو کی ناک چھیدنے اور بکرا و بھیڑ وغیرہ یگیہ کے لائق چارپایون کے چرانے مین آدھا پانون فوراً کاٹنا چاہیئے۔

۳۲۶ — روئی کپاس و اور کپاس کا سوت اور مہوا اور گوبر اور گڑ اور دہی اور دودھ اور مٹھا اور جل اور ترن یعنے گھاس وغیرہ۔

۳۲۷ — اور بانس کے ٹکڑے کا بنا ہوا پاتر کا برتن اور مٹی کا برتن و مٹی و راکھ و نمک۔

۳۲۸ — و مچھلی و پرند و تیل و گھی و گوشت و شراب و اقسام مرگ چرم و شاخ گوزن وغیرہ۔

۳۲۹ — اسی قسم کی اور چیزین ہین وال و بھات و لڈو وغیرہ پکوان انہین سے کسی ایک چیز کے چرانے مین اسکی قیمت سے دو چند تاوان دیجیے۔

۳۳۰ — پھولے ہوئے کھیت مین قائم سبز دھانیہ اور بیج پوست گلم لتا درخت اور ایک آدمی کے لیجانے کے لائق دھانیہ انہیں سے کسی چیز کے چرانے مین ملک وقت کو دیکھکر ایک ماشہ سونا یا چاندی تاوان دیوے۔

परिपूतेषु धान्येषु शाकमूलफलेषु च ॥ निरन्वये शतं दण्डः सान्वयेऽर्द्धशतं दमः ॥ ३३१ ॥ स्यात्साहसं त्वन्वयवत्प्रसभं कर्म यत्कृतम् ॥ निरन्वयं भवेत्स्तेयं हृत्वा पव्ययते च यत् ॥ ८ ॥ ३३२ ॥ यस्त्वेतान्युपक्लृप्तानि द्रव्याणि स्तेनयेन्नरः ॥ तमाद्यं दंडयेद्राजा यश्चाग्निं चोरयेद्गृहात् ॥ ३३३ ॥ येन येन यथांगेन स्तेनो नृषु विचेष्टते ॥ तत्तदेव हरेत्तस्य प्रत्यादेशाय पार्थिवः ॥ ३३४ पिताचार्यः सुहृन्माता भार्या पुत्रः पुरोहितः ॥ नादण्ड्यो नाम राज्ञोऽस्ति यः स्वधर्मे न तिष्ठति ॥ ३३५ ॥ कार्षापणं भवेद्दण्ड्यो यत्रान्यः प्राकृतो जनः ॥ तत्र राजा भवेद्दण्ड्यः सहस्रमिति ८ धारणा ॥ ३३६ ॥

۳۳۱ - صاف دھانیہ وساگ و مول پھل انھون مین سے کسی ایک چیز کے چرانیں چرانیوالا اگر مالک کا رشتہ دار ہو یعنے ہموطنی وغیرہ رشتہ رکھتا ہو تو پچاس پن ڈنڈ اور اگر رشتہ اور نسبت نہ رکھتا ہو تو سو پن ڈنڈ دیوے۔

۳۳۲ - مالک کے دیکھتے ہوئے زبردستی سے چیز کو لیجاوے اور وقت استفسار کے لینے سے انکار کرے تو وہ بھی چور کہلاتا ہے۔

۳۳۳ - جو آدمی دوسرے کی چیز کو چرا دے یا اگنی ہوتر کے مقام سے اگنی ہوتر کی اگنی کو اور گھر کی آگ کو چرا دے وہ پرتھم ساہس ڈنڈ پاوے اور اگنی کے دوبارہ قائم کرنے مین جو کچھ خرچ ہو وہ مالک اگن کو دیوے۔

۳۳۴ - جس جس عضو سے دوسرے کی چیز کو چرا دے اُس اُس عضو کو قطع کرنا چاہئے تاکہ پھر ایسا کام نہ کرے۔

۳۳۵ - راجہ کے نزدیک کوئی آدمی ایسا نہین کہ وہ بحالت مجرمی قابل سزا دہی نہ ہو بلکہ ماں و باپ و آچارج و دوست و زوجہ و فرزند و پروہت سب اپنے دہرم مین قائم نہون تو لایق سزا دینے کے ہین۔

۳۳۶ - جس جرم مین سواے راجہ کے اور آدمی کا پن ڈنڈ کے لایق سمجھو ہین اُس جرم مین راجہ ہزار پن ڈنڈ

अष्टापाद्यंतु शूद्रस्य स्तेये भवति किल्विषम् ॥ षोडशैवतु वैश्यस्य
द्वात्रिंशत्क्षत्रियस्यच ॥ ३३७॥ ब्राह्मणस्यच तुःषष्टीः पूर्णं वापि
शतं भवेत् ॥ द्विगुणा वाचतुः षष्टिस्तद्दोषगुणा विद्धिसः ॥ ३३८
वानस्पत्यं मूल फलं दावग्न्यर्थंतथैवच ॥ तृणं च गोभ्यो ग्रा
सार्थमस्तेयं मनुरब्रवीत् ॥ ३३९॥ यो ऽदत्ता दायिनो हस्ता
ल्लिप्सेत ब्राह्मणोधनम् ॥ याजना ध्यापने नापि यथास्तेनस्तथै
वसः ॥ ३४०॥ द्विजोध्वगः क्षीणवृत्ति र्द्वाविक्षू द्वेच मूलके
॥ आददानः परक्षेत्रा न्नदराड दातुमर्हति ॥ ३४१॥ असन्धि
तानां संधाता संधितानां च मोक्षकः ॥ दासाश्वरथहर्ता च प्रा
प्तः स्याच्चोर किल्विषम् ॥ ३४२॥

۳۳۷ - جو شودر ویشیہ و کشتری و براہمن چیزون کے اچھے برے صفات سے ناواقف
ہین اُنکا جس چوری مین جو ڈنڈ کہا ہے اُسکا آٹھ گنا سولہ گنا بتیس گنا -

۳۳۸ - چونسٹھ گنا یا سو گنا یا ایک سو اٹھائیس گنا سزا سلسلہ وار شودر ویشیہ کشتری
براہمن کو دینی چاہئے جبکہ وہ چیزون کے گن و دوش کو جانتے ہون -

۳۳۹ - جو درخت وغیرہ محافظ کی حفاظت مین نہیں ہے اُس درخت کا مول پھل پھول
اور ہون کیواسطے لکڑی اور گئو کے کھانیکے واسطے گھاس وغیرہ ان سب کو لیوے تو اُسکو
سزا نہ دینا چاہئے کیونکہ منوجی کے خیال مین یہ ادہرم نہیں ہے -

۳۴۰ - جو براہمن چور کو پڑھاکر اور یگیہ کراکر اُسکے ہاتھ سے دولت لینے کی خواہش کرتا ہے
وہ براہمن بھی مثل چور ہی کے ہے -

۳۴۱ - براہمن و کشتری و ویشیہ یہ سب راستہ مین چلے جاتے ہون اور کھانے کو کچھ پاس نہو
تو دوسرے کے کھیت سے ایکھ کے دو گنے اور دو مولی لیلیوین تو ڈنڈ کے لایق نہیں ہین -

۳۴۲ - دوسرے کا گھوڑا جو بندھا نہیں ہے اُسکو زور سے باندہنے والا اور طویلے مین
بندھے ہوئے گھوڑے وغیرہ کو چھوڑنیوالا اور غلام اور گھوڑا اور رتھ انکو لیجانیوالا چور کی پاپکو پاتا ہی

अनेन विधिना राजा कुर्वाणः स्तेन निग्रहम् ॥ यशोऽस्मिन्प्राप्नुयाल्लोके प्रेत्य चानुत्तमं सुखम् ॥ ३४३ ॥ ऐन्द्रं स्थानमभिप्रेप्सुर्यशश्चाक्षयमव्ययम् ॥ नोपेक्षेत क्षणमपि राजा साहसिकं नरम् ॥ ३४४ ॥ वाग्दुष्टात्तस्कराच्चैव दण्डेनैव च हिंसतः ॥ साहसस्य नरः कर्ता विज्ञेयः पापकृत्तमः ॥ ३४५ ॥ साहसे वर्तमानन्तु यो मर्षयति पार्थिवः ॥ स विनाशं व्रजत्याशु विद्वेषं चाधिगच्छति ॥ ३४६ ॥ न मित्रकारणाद्राजा विपुलाद्वा धनागमात् ॥ समुत्सृजेत्साहसिकान्सर्वभूतभयावहान् ॥ ३४७ ॥ शस्त्रं द्विजातिभिर्ग्राह्यं धर्मो यत्रोपरुध्यते ॥ द्विजातीनां च वर्णानां विप्लवे कालकारिते ॥ ३४८ ॥

۳۴۳ - اس طریق سے چورونکو ڈنڈ دینے والا راجہ اس لوک مین یش اور پرلوک مین اُتّم سکھ کو پاتا ہے۔

۳۴۴ - جو راجہ اندر کی پددی پانے کی خواہش کرنیوالا اور بے زوال نیکنامی کا چاہنے والا ہے وہ زبردستی بھی زبردستی سے کام کرنے والے آدمی کی دلداری نہ کرے۔

۳۴۵ - گالی دینے والا اور چور ڈنڈ سے مارنیوالا ان سبھون سے ساہس کرنیوالا پاپی ہی

۳۴۶ - جو راجہ زبردستی سے کام کرنیوالے آدمی کے جرم کا تحمل کرتا ہے وہ جلد عداوت و فنا کو پاتا ہے۔

۳۴۷ - تمام جانداروں کو خوف دینے والے اور زبردستی سے کام کرنے والے آدمی کو راجہ دوستی سے یا بہت دولت پانے سے رہا نہ کرے۔

۳۴۸ - دہرم مٹجانے کی حالت مین زمانہ کی تحریک سے براہمن کشتری ویش یہ تینون ورن ہتھیارون کو دھارن کرین۔

आत्मनश्च परित्राणे दक्षिणानांच संगरे ॥ स्त्रीविप्राभ्युपपत्तौच घ्नन्धर्मेण न दुष्यति ॥ ३४९ ॥ गुरुं वाबाल वृद्धौ वा-ब्राह्मणं वाबहुश्रुतम् ॥ आततायिन मायांतं हन्या देवा विचारयन् ॥ ३५० ॥ नाततायि वधे दोषो हन्तुर्भवति कश्चन ॥ प्रकाशं वा ऽप्रकाशं वा मन्युस्तं मन्यु मृच्छति ॥ ३५१ ॥ परदाराभिमर्शेषु प्रवृत्तान्नॄन्महीपतिः ॥ उद्वेजनकरैर्दण्डैश्छिन्नयित्वा प्रवासयेत् ॥ ३५२ ॥ तत्समुत्थो हि लोकस्य जायते वर्णसंकरः ॥ येनमूल हरो धर्मः सर्व नाशाय कल्पते ॥ ३५३ ॥

۳۴۹ - آتما کو مصیبت سے بچانے اور یگیہ کرنیکے واسطے سامان جمع کرنے اور عورتون و براہمنون کی مصیبت کے سٹانے کیواسطے کسیکو مارنے سے پاپ نہیں ہوتا۔

۳۵۰ - خواہ گورو یا نابالغ لڑکا - اور بوڑھا و عالم براہمن ہی کیون نہو لیکن آتتائی ہونیکی حالت مین اوسکو ضرور بلا سوچے قتل کرنا چاہیئے - کچھ وچار نہ کرنا چاہیئے۔

۳۵۱ - آتتائی کے قتل مین مارنے والیکو پاپ نہیں ہوتا جو شخص ظاہر یا پوشیدہ طور پر غصہ کرکے مارتا ہے اوسکو ویسا ہی غصہ کا پھل ملتا ہے۔

۳۵۲ - جو آدمی دوسرے کی عورت سے بدفعلی کرنیوالے ہین اونکو جوش دلانیوالی سزا کے وسیلے سے بدن پر نشان کرکے ملک سے باہر نکالدے۔

۳۵۳ - زمانہ مین عورتونکی بدفعلی سے ورن سنکر پیدا ہوتے ہین اور اس ورن سنکر سے جڑ اکھاڑنیوالا ادھرم پیدا ہوتا ہے جس سے جگت کی ناش ہوتی ہے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۳۴۹ مین جو مارنیکا حکم دیا ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ ان حالتون مین جنکے خیالات دوسرونکی حفاظت کے ہونے مین کسیکو نقصان پہونچانا مدنظر نہیں ہوتا اور پاپ ارادہ سے تعلق رکھتا ہے اسواسطے منوجی نے اسکو گناہ نہیں مانا۔

(نوٹ) آتتائی کے معنی وسواش گھاتی اور کر گھمنی ہے - آگ لگانا و زہر دینا کسیکی دولت و کھیت و عورت کو چھین لینا ان کاموں کا کرنیوالا آتتائی کہلاتا ہے۔

षरस्य पत्न्या पुरुषः संभाषां योजयन् रहः ॥ पूर्वमाक्षारितो दोषैः प्राप्नुयात्पूर्वसाहसम् ॥ ३५४॥ यस्त्वनाक्षारितः पूर्वमभिभाषेत कारणात् ॥ न दोषं प्राप्नुयात्किंचिन्न हितस्य व्यतिक्रमः॥ ३५५॥ परस्त्रियं योऽभिवदेत्तीर्थेऽरण्ये वनेऽपि वा ॥ नदीनां वापि संभेदे स संग्रहणमाप्नुयात् ॥ ३५६॥ उपचारक्रिया केलिः स्पर्शो भूषणवाससाम् ॥ सह खट्वासनं चैव सर्वं संग्रहणं स्मृतम् ॥ ३५७॥ स्त्रियं स्पृशेददेशे यः स्पृष्टो वा मर्षयेत्तया ॥ परस्परस्यानुमते सर्वं संग्रहणं स्मृतम् ॥ ३५८॥ अब्राह्मणः संग्रहणे प्राणान्तं दण्डमर्हति ॥ चतुर्णामपि वर्णानां दारा रक्ष्यतमाः सदा ॥ ३५९॥

۳۵۴ - دوسرے کی عورت سے جو شخص خلوت مین باتین کرتا ہے اور پہلے سے اسکا عیب جانا گیا ہے اسکو پورب ساہس ڈنڈ دینا چاہیئے۔

۳۵۵ - جسکا عیب پہلے سے جانا نہیں گیا ہے اور کسی باعث سے خلوت مین دوسرے کی عورت سے باتیں کرتا ہے تو اُسکو ڈنڈ نہ دینا چاہیئے۔

۳۵۶ - پانی مین جانیکا رستہ اور گھاس پھوس سے سنال اور آدمیون سے علیحدہ مکان جو گانو کے باہر ہو اور جنگل اور ندی کا سنگم ان مقامات مین دوسرے کی عورت سے باتین کرے تو سنگرہن کی سزا کا حقدار ہے۔

۳۵۷ - مالا پہنانا عطر لگانا اور کپڑا اور زیور بھیجنا مسخرہ و بغل گیری وغیرہ کرنا و ایک چارپائی پر بیٹھنا یہ سب سنگرہن کہلاتا ہے۔ اسبات کو منو وغیرہ رشیون نے کہا ہے۔

۳۵۸ - جس مرد نے عورت کی ران وغیرہ کو چھوا خواہ عورت نے مرد کے فوطہ وغیرہ کو پکڑا اور مرد نے غصہ نہ کیا تو منو وغیرہ رشیون کے خیال مین یہ باہمی محبت سنگرہن کہلاتی ہے۔

۳۵۹ - سواے برہمنون کے اور ذات والون کو سنگرہن کے عوض مین قتل کی سزا دینا چاہیئے کیونکہ چارون ورن کی استری نہایت حفاظت کے لایق ہین۔

भिक्षुका बन्दिन श्चैव दीक्षिताः कारवस्तथा ॥ संभाषणं सह स्त्रीभिः कुर्युर प्रति वारिताः ॥ ३६० ॥ नसंभाषां पर स्त्रीभिः प्रतिषिद्धः समाचरेत ॥ निषिद्धो भाषमाणस्तु सुवर्णं दण्ड महेति ॥ ३६१ ॥ नैष चारण दारेषु विधिर्नात्मो पजीविषु ॥ सज्जयन्ति हिते नारी र्निगूढा श्चारयन्ति च ॥ ३६२ ॥ किंचिदेवतु दाप्यः स्यात्संभाषां नाभिस चरन् ॥ प्रेष्यासु चैक भक्तासु रहः प्रव्रजितासु च ॥ ३६३ ॥ योऽकामां दूषयेत्कन्यां सस द्यो वधमर्हति ॥ सकामां दूषयंस्तुल्यो नवधं प्राप्नुयान्नरः ॥ ३६४ ॥

۳۶۰ - بھکھاری دھہاٹ دونکیشت (یعنے جسنے یگیہ کیواسطے دیکشالی ہے) اور سوئین بنانیوالا یہ سب بھیکھ وغیرہ اپنے کام کے واسطے عورتون سے باتین کرین تو انکو منع نہ کرنا چاہیے۔

۳۶۱ - ایک بار منع کیا کہ تم اس عورت سے نہ بولنا اور پھر وہ آدمی اُسی عورت سے باتین کرے تو ایک سُپرن (یعنے سولہ ماشہ) سونا ڈنڈ دیوے۔

۳۶۲ - نٹ اور گانے بجانے والے کی عورت اور جو شخص عورت کے قحبہ پن سے اپنی اوقات بسر کرتے ہین انکی عورتون کے واسطے آئین مندرجہ بالا نہیں ہے کیونکہ وہ لوگ تو خود اپنی عورتون کو پوشیدہ سب جگہ بھیجتے ہین۔

۳۶۳ - لیکن تاہم وے دوسرے کی عورتین ہین اسواسطے اُنہون کے ساتھ بات کرنیسے بات کرنیوالا تھوڑا سا ڈنڈ پاوے داسی اور ایک گھر مین جس عورت کو روک رکھا ہی وہ - اور سنیاسی کی عورت اُنھون کے ساتھ بات کرنے والا تھوڑا سا ڈنڈ پاوے۔

۳۶۴ - جو ہمقوم دختر خواہش نہیں کرتی اور مرد اُس سے جماع کرتا ہے اسکو قطع عضو تناسل کی سزا اسیوقت دینا چاہیے لیکن براہمن کو یہ سزا نہ دینا چاہیے کیونکہ اسکو سزائے بدنی دینے کی ممانعت ہے اور جو شخص خواہش کرنیوالی دختر ہمقوم سے جماع کرے وہ سزائے قطع اعضا نہ پاوے۔

कन्यां भजन्तीमुत्कृष्टं न किंचिदपि दापयेत् ॥ जघन्यं सेवमानां तु संयतां वासयेद्गृहे ॥ ३६५ ॥ उत्तमां सेवमानस्तु जघन्यो वधमर्हति ॥ शुल्कं दद्यात्सेवमानः समामिच्छेत्पिता यदि ॥ ३६६ ॥ अभिषह्य तु यः कन्यां कुर्याद्दर्पेण मानवः ॥ तस्याशु कर्त्ये अंगुल्यौ दण्डं चार्हति षट्शतम् ॥ ३६७ ॥ सकामां दूषयंस्तुल्यो नांगुलिच्छेदमाप्नुयात् ॥ द्विशतं तु दमं दाप्यः प्रसंगविनिवृत्तये ॥ ३६८ ॥ कन्यैव कन्यां या कुर्यात्तस्याः स्याद्द्विशतो दमः ॥ शुल्कं च द्विगुणं दद्याच्छिफाश्चैवाप्नुयाद्दश ॥ ३६९ ॥

٣٦٥ - اپنی ذات سے اونچی ذات کو چاہنے والی کینا تھوڑا بھی ڈنڈ نہیں پاسکتی اور اپنی ذات سے نیچ ذات کو چاہنے والی کینا کو گھر مین باندہکر رکھنا چاہئے -

٣٦٦ - جو اونچی ذات کی کینا خواہش کرنیوالی یا نہ کرنیوالی ہے اُس سے بغیر آدمی جماع وغیرہ کرنیوالا تفاوت ذات کے سبب سے قطع اعضا و قتل کے لایق ہوتا ہے اور خواہش کرنیوالی ہمقوم کینا کو کچھ دیکر اُس سے جماع وغیرہ کرنیوالا سزا کے لایق نہیں ہوتا اور اگر اُس کینا کا باپ راضی ہو تو اسکو کچھ معاوضہ دیکر شادی کرلے

٣٦٧ - جو آدمی زبردستی اور غروری سے اپنی ذات کی کینا کی فرج مین جو کہ ناقابل جماع ہے انگلی ڈالکر باعیب کرتا ہے اُسکی وہ انگلی کاٹنا چاہئے اور چھ سو پن ڈنڈ لینا چاہئے -

٣٦٨ - اور اگر خواہش کرنیوالی ہمقوم کینا کو بطریق مرقومہ بالا باعیب کرے تو قطع انگشت کی سزا دینا چاہئے لیکن کچھ سزا دینے کے واسطے دو سو پن ڈنڈ لینا چاہئے -

٣٦٩ - جو کنیان دوسری کینا کی فرج مین انگلی ڈالکر باعیب کرے تو اُسکو دو سو پن ڈنڈ دینا چاہئے اور انگلی ڈالنے والی کینا کا باپ دو چند معاوضہ (شلک) دیوے -

यातु कन्यां प्रकुर्यात्स्त्री सा सद्यो मौण्ड्यमर्हति ॥ अंगुल्योरेव वा छेदं खरेणोद्वहनं तथा ॥ ३७०॥ भर्तारं लंघयेद्या तु स्त्री ज्ञाति गुणदर्पिता ॥ तांश्वभिः खादयेद्राजा संस्थाने बहुसंस्थिते ॥ ३७१॥ पुमांसं दाहयेत्पापं शयने तप्त आयसे ॥ अभ्यादध्युश्च काष्ठानि तत्र दह्येत पापकृत् ॥ ३७२॥ संवत्सराभिशस्तस्य दुष्टस्य द्विगुणो दमः ॥ व्रात्यया सह संवासे चाण्डाल्या तावदेव तु ॥ ३७३॥ शूद्रो गुप्तमगुप्तं वा द्वैजातं वर्णमावसन् ॥ अगुप्तमंगसर्वस्वैर्गुप्तं सर्वेण हीयते ॥ ३७४॥

۳۷۰ - جو عورت چھوٹی لڑکی کی فرج مین اُنگلی ڈالکر باعیب کرے اسکا مونڈ مونڈانا اور انگلیان کاٹنا اور گدھے پر چڑھا کر شاہراہ مین گشت کرانا چاہے مگر جرم کی حیثیت دیکھکر تعین سزا کا مناسب ہے

۳۷۱ - ذات وصفات کے غرور سے اپنے شوہر کو ترک کرنیوالی عورت کو راجہ بہت آدمیون نے روبرو کتون سے بھوجن کراوے۔

۳۷۲ - دوسرے کی عورت مرقومہ بالا سے جماع کرنے والے آدمی کو لوہے کے گرم پلنگ مین سُولا کر چارون طرف لکڑی رکھکر آگ لگاوے جس سے وہ پاپی جل جاوے۔

۳۷۳ - اگر کوئی شخص ایسے آدمی کی کہ جسکا سنسکار جنیو کا وقت مقررہ پر نہ ہوا ہو یا چنڈال کی عورت سے بھوگ کرکے ایکدفعہ چھوٹ جاوے اور پھر دوبارہ بھوگ کرے تو اُسکو دوچند سزا ہونی چاہئے

۳۷۴ - براہمن کشتری ویشیہ کی عورت شوہر وغیرہ سے محفوظ ہو خواہ محفوظ ہو اُس سے جماع کرنیوالے شودر کا عضو تناسل قطع کرنا و تمام دولت چھین لینا و سزار قتل دینا چاہئے مگر بحالت غیرمحفوظ عورت سے جماع کرنے مین قطع عضو تناسل و تمام دولت کا چھین لینا صرف یہی سزا دینا چاہئے اور محفوظ عورت سے جماع کرنے مین دونو سزا ہاے مرقومہ بالا مع سزا ے قتل دینا چاہئے

(نوٹ) دھرم شاستر مین زناکاری کو اسقدر ممنوع تصور کیا ہے - اب جہان اسکی اجازت ہو وہ ملاوٹ سمجھنی چاہئے

वैश्यः सर्वस्वदण्डः स्यात्संवत्सरनिरोधतः ॥ सहस्रं क्षत्रियो दण्ड्यो मौण्ड्यं मूत्रेण चार्हति ॥ ३७५ ॥ ब्राह्मणीं यद्यगुप्तां तु गच्छेतां वैश्यपार्थिवौ ॥ वैश्यं पंचशतं कुर्यात्क्षत्रियं तु सहस्रिणम् ॥ ३७६ ॥ उभावपि तु तावेव ब्राह्मण्या गुप्तया सह ॥ विप्लुतौ शूद्रवद्दण्ड्यौ दग्धव्यौ वा कटाग्निना ॥ ३७७ ॥ सहस्रं ब्राह्मणो दण्ड्यो गुप्तां विप्रां बलाद्व्रजन् ॥ शतानि पंच दण्ड्यः स्यादिच्छन्त्या सह संगतः ॥ ३७८ ॥ मौण्ड्यं प्राणान्तिको दण्डो ब्राह्मणस्य विधीयते ॥ इतरेषां तु वर्णानां दण्डः प्राणान्तिको भवेत् ॥ ३७९ ॥

۳۷۵ ۔ محفوظ براہمنی سے جماع کرنے مین ویشیہ کو ایک سال تک جیلخانہ مین قید رکھنا چاہئے اسکے بعد سب مال کا چھین لینا یہ سزا اسکو دینی چاہئے اور اسی جرم مین کشتری کو ہزار پن ڈنڈ دیوے اور گدھے کے پیشاب سے مونڈ مونڈا دیوے ۔

۳۷۶ ۔ شوہر وغیرہ سے غیر محفوظ براہمنی سے جماع کرنیوالے کشتری و ویشیہ پانسو پن سلسلوار و ہزار پن ڈنڈ دیوے ۔

۳۷۷ ۔ شوہر وغیرہ سے محفوظ براہمنی سے جماع کرنیوالے کشتری و ویشیہ دونوں شودر کی طرح ڈنڈ کے لایق ہین یعنے سب اعضا سے معذور کرنا چاہئے خواہ لال کُش سے ڈھک کر ویشیہ کو اور سپر تر یعنے سر ہری سے ڈھک کر کشتری کو جلانا چاہئے یہ سزا براستی صاحب صفت کے جماع مین جاننا چاہئے ۔

۳۷۸ ۔ شوہر وغیرہ سے محفوظ براہمنی کے ساتھ زبردستی جماع کرنیوالے براہمن کو ہزار پن ڈنڈ دینا چاہئے اور اُس براہمنی کی خواہش سے جماع کرنیوالے براہمن کو پانسو پن ڈنڈ دینا چاہئے ۔

۳۷۹ ۔ سزائے قتل کے مقام مین براہمن کو مونڈ مونڈانا ہی سزا ہے اور دیگر قوم کو قتل ہی کی سزا دینا چاہئے ۔

नजातु ब्राह्मणं हन्यात्सर्वपापेष्वपि स्थितम्॥ राष्ट्रादेनं ब-
हिः कुर्यात्समग्रधनमक्षतम्॥ ३८०॥ न ब्राह्मणवधा
द्भूयानधर्मो विद्यते भुवि॥ तस्मादस्य वधं राजा मनसापि
न चिन्तयेत्॥ ३८१॥ वैश्यश्चेत्क्षत्रियां गुप्तां वैश्यां वा क्षत्रि
यो व्रजेत्॥ यो ब्राह्मण्यामगुप्तायां तावुभौ दण्डमर्हतः॥
३८२॥ सहस्रं ब्राह्मणो दण्डं दाप्यो गुप्ते तु ते व्रजन्॥ शूद्रा
यां क्षत्रियविशोः साहस्रो वै भवेद्दमः॥ ३८३॥ क्षत्रियाया-
मगुप्तायां वैश्ये पंचशतं दमः॥ मूत्रेण मौण्ड्यमिच्छेत्तु-
क्षत्रियो दण्डमेव वा॥ ३८४॥ अगुप्ते क्षत्रियावैश्ये शूद्रां वा
ब्राह्मणो व्रजन्॥ शतानि पंच दण्ड्यः स्यात्सहस्रं त्वन्त्यज
स्त्रियम्॥ ३८५॥

۳۸۰ - اگر براہمن یعنے عالم شخص بہت گناہوں کا مجرم ہے تو بھی اوسکو قتل نہ کرے
بلکہ سزاے جسمانی نہ دیکر اپنے راج سے باہر کر دے۔

۳۸۱ - دنیا میں وِدوان یعنے براہمن کے قتل سے زیادہ کوئی گناہ نہیں کیونکہ اس سے
سلسلہ تعلیم کو نقصان پہونچتا ہے اسواسطے راجہ براہمن کو قتل کرنیکا خیال بھی دِل مین نہ لائے۔

۳۸۲ - شوہر وغیرہ سے محفوظ ویشیہ کی زوجہ سے کشتری جماع کرے یا ویسے ہی کشترانی سے
ویشیہ جماع کرے تو شوہر وغیرہ سے غیر محفوظ براہمنی کے جماع مین جو سزا کہی ہے وہی سزا دونو نکو دینا

۳۸۳ - شوہر وغیرہ سے محفوظ کشتری یا ویشیہ کی زوجہ سے جماع کرنیوالے براہمن کو ہزار پن ڈنڈ
دینا چاہیے اور شوہر وغیرہ سے محفوظ شودر کی زوجہ سے جماع کرنیمین کشتری ویشیہ کو ہزار پن ڈنڈ دینا چاہیے

۳۸۴ - شوہر وغیرہ سے غیر محفوظ کشتری کی زوجہ سے جماع کرنیمین ویشیہ کو پانسو پن ڈنڈ دینا چاہیے
اور اسکے ساتھ جماع کرنیوالے کشتری کو گدھے کے پیشاب سے سر منڈا دینا بھی سزا کافی ہے۔

۳۸۵ - شوہر وغیرہ سے غیر محفوظ کشتری یا ویشیہ یا شودر کی زوجہ سے جماع کرنیوالے براہمن کو پانسو
پن ڈنڈ دینا چاہیے اور چانڈال وغیرہ کی زوجہ سے جماع کرنیمین براہمن کو ہزار پن دینا چاہیے۔

यस्यस्तेनः पुरे नास्ति नान्य स्त्री गोन दुष्ट वाक् ॥ नसाहसिकद एड घ्नौ सराजा शक्रलोक भाक् ॥ ३८६॥ एतेषां नियहो राज्ञः पंचानां विषये स्वके ॥ साम्राज्य कृत्सजात्येषु लोके चैव यशस्करः ॥ ३८७॥ ऋत्विजं यस्त्यजे द्याज्यो याज्यं चर्त्विक्त्यजे चदि ॥ शक्तं कर्मण्य दुष्टं च तयो र्दण्डः शतं शतम् ॥ ३८८॥ नमाता न पिता न स्त्री न पुत्रस्त्या गमर्हति ॥ त्यजन्न पतिता नेतान् राज्ञा दण्ड्यः शतानि षट् ॥ ३८९ ॥ आश्रमेषु द्विजातीनां कार्ये विवदतां मिथः ॥ नविब्रूयान्नृपो धर्मं चिकीर्षन हितमात्मनः ॥ ३९०॥ यथार्ह मेतान भ्यर्च्य ब्राह्मणैः सह पार्थिवः ॥ सांत्वेन प्रशमय्यादौ स्वधर्मं प्रतिपादयेत् ॥ ३९१॥

۳۸۶ - چور اور دوسرے کی عورت سے جماع کرنیوالا اور کھوٹے بچن بولنے والا اور زبردستی سے کام کرانیوالا اور ڈنڈہ وغیرہ سے مارنیوالا سب جسکی راج مین نہیں ہین وہ راجہ اندر لوک کو پاتا ہی

۳۸۷ - اپنے راج مین ان پانچو نکو سزا دینے والا راجہ راجاؤں میں سب سے زیادہ سامراجیہ کی پدوی کو حاصل کرتا ہے اور اس دنیا مین نیکنامی پاتا ہے -

۳۸۸ - اپنے کام مین لایق اور کھوٹے پن سے علیحدہ رتوک اور یجمان ان دونون مین سے ایک کو ایک ترک کرے تو ترک کرنیوالے کو سوپن ڈنڈ دینا چاہیے -

۳۸۹ - ماں باپ وزوجہ وفرزند جو اپنے ورن سے بھرشٹ ہو گئے ہون انمیں سے کسی ایک کو ترک کرے تو وہ چھ سوپن ڈنڈ کے لایق ہوتا ہے -

۳۹۰ - گرہستھ وغیرہ آشرم مین براہمن وکشتری وویشیہ کے باہم بحث مطالب شاستر کی ہوتی ہو تو اپنا بھلا چاہنے والا راجہ ساہس کرکے ایسا نہ بولے کہ یہ مطلب شاستر کا ہے -

۳۹۱ - مناسب طریقہ پر شاستر پڑھ کر نیوالونکی پوجا کرکے بعہ براہمنون کے اونکو شانت کرکے راجہ اپنے دہرم کو بیان کرے -

प्राति वेश्यानुवेशौच कल्याणे विंशति द्विजे ॥ अर्हावभोजयन्विप्रो दण्डमर्हति माषकम् ॥ ३९२ ॥ श्रोत्रियः श्रोत्रियं-साधुं भूतकृत्येष भोजयन् ॥ तदन्नं द्विगुणं दाप्यो हिरण्यं चैव माषकम् ॥ ३९३ ॥ अन्धो जडः पीठसर्पी सप्तत्यास्थविरश्चयः ॥ श्रोत्रियेषु प कुर्वंश्च नदाप्याः केनचित्करम् ॥ ३९४ ॥ श्रोत्रियं व्याधितार्तौ च बालवृद्धा व किंचनम् ॥ महाकुलीनमार्यंच राजा संपूजयेत्सदा ॥ ३९५ ॥ शाल्मली फलके श्लक्ष्णे नेनिज्यान्नेजकः शनैः ॥ नच वासासि वासोसि र्निहरेन्न च वासयेत् ॥ ३९६ ॥ तन्तुवायो दशपलं दद्यादेक पलाधिकम् ॥ अतोऽन्यया वर्तमानो दाप्यो द्वादशकं दमम् ॥ ३९७ ॥

۳۹۲- اگر اچھے کام ہیں شانتی کے واسطے براہمن کو بھوجن کرانا ہو اور ویشیہ اپنے گھر کے سامنے یا ایک گھر چھوڑ کر دوسرے گھر مین رہنے والے براہمن کو بھوجن نہ کراوے تو ایک ماشہ چاندی ڈنڈ دیوے۔

۳۹۳- شادی وغیرہ خوشی کے کامون مین وید پاٹھی اور اپنے گھر کے سامنے یا ایک گھر چھوڑ کر دوسرے گھر مین رہنے والے وید پاٹھی براہمن کو بھوجن نہ کراوے تو ایک ماشہ سونا اور بھوجن کا دوچند تاوان دیوے

۳۹۴- راجہ کو مفصلہ ذیل آدمیوں سے خواہ خزانہ خالی ہی کیون ہو محصول لینا چاہیے اندھا۔ لنگڑا۔ ستر برس کا بوڑھا۔ مال خوراک سے وید پڑھنے والونکی خدمت کرنیوالا۔

۳۹۵- وید پڑھا ہوا۔ بیماری سے تکلیف زدہ لڑکے بوڑھے اور مفلس اور اعلی خاندان اور فیاض لوگونکی راجہ کو ہمیشہ پوجا کرنی چاہیے۔

۳۹۶- سیمر کے چکنے پاٹا پر آہستگی سے دھوبی کپڑے دھووے اور ایک کا کپڑا دوسرے کو نہ دیوے اور بہت دنتک اپنے گھر میں نہ رکھے

۳۹۷- کپڑا بننے والا کپڑا بنانے کیواسطے بمقدار وزن دس گنڈہ پیسا کے سوت لیوے تو بمقدار وزن گیارہ گنڈہ کے کپڑا دیوے اس سے کم دیوے تو بمقدار بارہ پن ڈنڈ راجہ کو دیکر مالک سوت کو راضی کرے۔

शुल्क स्थानेषु कुशलाः सर्व पण्य विचक्षणाः॥ कुर्युरर्घं यथा पण्यं ततो विंशं नृपो हरेत्॥ ३९८॥ राज्ञः प्रख्यातभाण्डानि प्रतिषिद्धानि यानि च॥ तानि निर्हरतो लोभात्सर्वं हारं हरेन्नृपः॥ ३९९॥ शुल्कस्थानं परिहरन्नकाले क्रयविक्रयी॥ मिथ्यावादी च संख्याने दाप्योऽष्टगुणमत्ययम्॥ ४००॥ आगमं निर्गमं स्थानं तथा वृद्धिक्षयावुभौ॥ विचार्य सर्व पण्यानां कारयेत्क्रय विक्रयौ॥ ४०१॥ पंचरात्रे पंचरात्रे पक्षेपक्षेऽथवा गते॥ कुर्वीत चैषां प्रत्यक्षमर्घसंस्थापनं नृपः॥ ४०२॥ तुलामानं प्रतीमानं सर्वं च स्यात्सुलक्षितम्॥ षट्सु षट्सु च मासेषु पुनरेव परीक्षयेत्॥ ४०३॥

۳۹۸ - سلطنت کے محصول کو جاننے والا اور ہر چیز کے بیچنے مین ہوشیار آدمی جس چیز کی جو قیمت مقرر کرے اوسمین جو منافع ہو اوسکا بیسوان حصہ راجہ انکم ٹکس لیوے -

۳۹۹ - راجہ کے لایق جو چیز ہے اور جس چیز کو دوسرے کے پاس فروخت کرنیکو راجہ نے منع کیا ہے اُن چیزون کو حرص سے دوسرے مقام پر فروخت کرے تو اسکا تمام مال راجہ لے لیوے -

۴۰۰ - جس مقام پر راج کا محصول لیا جاتا ہے اوس مقام کو ترک کرنیوالا و بیوقت خرید و فروخت کرنیوالا و تول مین کم تولنے والا محصول سرکاری کا آٹھ گنا جرمانہ دیوے -

۴۰۱ - ہر ایک چیز کی آمدنی و خرچ اور بڑھنے گھٹنے کی حالت کو دیکھکر خرید و فروخت کرنا چاہئے کیونکہ ذرا سی ناواقفیت سے نقصان ہو جاتا ہے -

۴۰۲ - چیزون کا نرخ ہفتہ وار یا پانچ دن مین مقرر ہونا چاہئے اور اُسکا اختیار راجہ کا ہے

۴۰۳ - ماشہ و تولہ و سیر و پانچ سیری وغیرہ و پرستھ و درون وغیرہ کے باٹون کی کمی و بیشی کو راجہ دیکھے پھر چھٹوین چھٹوین مہینہ مین انکا امتحان کرے اور سب چیزون پر راج مہر کا نشان کردے -

(نوٹ) گورنمنٹ انگریزی کا انکم ٹکس [illegible] ہے اور [illegible]

पणं यानं तरे दाप्यं पौरुषो ऽर्द्धपणं तरे ॥ पादं पशुश्च योषिच्च पादार्द्धं रिक्तकः पुमान् ॥ ४०४॥ भाण्डपूर्णानि यानानि तार्यं दाप्यानि सारतः ॥ रिक्तभाण्डानि यत्किंचित्पुमांसश्चापरिच्छदाः ॥ ४०५॥ दीर्घाध्वनि यथा देशं यथा कालं तरो भवेत् ॥ नदीतीरेषु तद्विद्यात्समुद्रे नास्ति लक्षणम् ॥ गर्भिणीतु द्विमासादि स्तथा प्रव्रजितो मुनिः ब्राह्मणा लिंगिनश्चैव नदाप्यास्तारिकं तरे ॥ ४०७॥

۴۰۴ – محصول عبور دریا بذریعہ کشتی اسطرحپر لینا چاہیے سواری کے واسطے ایک پن اور آدمی معہ بوجھ آدھا پن عورت اور چارپایہ ¼ پن اور بوجھ اوٹھانیوالے قلی کا ⅛ پن

۴۰۵ – اسباب سے لدی ہوئی گاڑیون کا محصول اسباب کی حالت کے سوافق ہوتا چاہیے یعنی جس گاڑی میں قیمتی اور وزندار اسباب ہو اُس سے زیادہ محصول لینا چاہیے اور جس گاڑی میں کم وزن اور کم قیمت کا مال ہو اُس سے کم محصول لینا چاہیے اور خالی گاڑیون یا ایسے آدمی سے جسکے پاس کچھ اسباب نہو کم محصول لینا چاہیے۔

۴۰۶ – دریا مین کشتی کا محصول دریا کی روانی اور موسم وغیرہ کے لحاظ سے مقرر کرنا چاہیے اور سمندر مین جہازونکا چلنا ہوا کے اختیار مین ہے اسواسطے سمندر کے چلنے والون کیواسطے ایکدفعہ واجبی محصول مقرر کرنا چاہیے اوسمین روانی اور موسم کا لحاظ تغیر نہیں ہوتا۔

۴۰۷ – دو مہینہ سے زیادہ کی حاملہ عورت و سیناسی و بان پرستھ و براہمن و برہم چاری ان سب سے عبور دریا کا محصول نہ لینا چاہیے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۴۰۶ صاف طور پر بتلا رہا ہے کہ منو کے زمانہ مین سمندر مین جہاز چلتے تھے اور اُس سے آریہ راجہ اپنا محصول بھی لیتے تھے۔

यन्नावि किं विद्दासानां विशीर्येता पराधतः॥ तद्दासैरेवदातव्यं समागम्य स्वतोंऽशतः॥ ४०८॥ रावनौयायिनामुक्तो व्यवहारस्य निर्णयः॥ दासापराधतस्तोये दैविकेनास्ति निग्रहः॥ ४०९॥ वाणिज्यं कारयेद्वैश्यं कुसीदं कृषिमेवच॥ पशूनां रक्षणं चैव दास्यं शूद्रं द्विजन्मनाम्॥ ४१०॥ क्षत्रियं चैव वैश्यंच ब्राह्मणो वृत्तिकर्शितौ॥ बिभृयादानृशंस्येन स्वानि कर्माणि कारयन्॥ ४११॥ दास्यन्तु कारयल्लोभाद्ब्राह्मणः संस्कृतान्द्विजान्॥ अनिच्छतः प्राभवत्याद्राज्ञा दण्ड्यः शतानि षट्॥ ४१२॥

۴۰۸ - اگر ملاحون کی غفلت سے کوئی چیز ناش ہوجاوے تو اُسکی قیمت کل ملاحون کو ملکر دینی چاہئے کیونکہ ہر ایک ملاح کشتی مین رہنے والی چیزون کی حفاظت کا ذمہ وار ہے۔

۴۰۹ - آسمانی آفت سے یعنے آندہی طوفان کے آنے یا چٹانون مگرمچھ وغیرہ سے ٹکراکر کشتی ٹوٹ جانے سے جو نقصان ہوتا ہے اُسکے ذمہ وار ملاح نہین کیونکہ اسمین انکا کوئی قصور نہیں۔

۴۱۰ - ویشیہ کا کام کھیتی کرنا اور سود لینا اور چارپایہ کی پرورش کرنا ہے ان سب کامون کو ویشیہ سے کراوے براہمن اور کشتری اور ویشیہ کی سیوا شودرون سے کراوے

۴۱۱ - اگر کوئی کشتری یا ویشیہ بے روزگاری سے پریشان ہو تو براہمن کو چاہئے کہ رحم سے کام کراکر اوسکی پرورش کرے۔

۴۱۲ - جو براہمن - کشتری - ویشیہ باقاعدہ سنسکار کے بعد کام کرنا نہیں چاہتے اور اون سے کوئی براہمن طمع نفسانی مین پڑکر اپنے رعب سے کام کراوے تو راجہ اُس براہمن پر چھ سو پن جُرمانہ کرے۔

शूद्रं तु कार यद्दास्यं क्रीत मक्रीत मेव वा ॥ दास्या यै वहि सृष्टो ऽसो ब्राह्मण स्य स्वयं भुवा ॥ ४१३ ॥ नस्वा मिना नस्ट ष्टो ऽपि शूद्रो दास्या द्वि मुच्यते ॥ नि सर्गजं हि तत्तस्य कस्तस्मात्त द पो हति ॥ ४१४ ॥ ध्वजा हृतो भक्त दासो गृहजः क्रीतदत्त्रि मौ ॥ पैत्रि को दण्ड दासश्च सप्तै तेदा सयो नयः ॥ ४१५ ॥ भा र्या पुत्रश्च दा सश्च त्रय एवा धना स्मृताः यत्ते समधि गच्छ न्ति यस्य तेतस्य तद्ध नम् ॥ ४१६ ॥ विस्रब्धं ब्राह्मणः शूद्रा द्द्रव्यो पादान मा चरेत् ॥ नहि तस्यास्ति किंचि त्स्वंभ र्तृहा र्य धनो हि सः ॥ ४१७ ॥

۴۱۳ - برہمانے شودر کو برہمنوں کی خدمت کے واسطے بنایا ہے اسواسطے خواہ شودر خریدا ہوا یا ملازم ہو خواہ نہ ہو اُس سے کام برابر لینا چاہیے -

۴۱۴ - جو مالک داس کرم سے داس کو آزاد نہیں کرتا تو وہ داس داس کرم سے آزاد نہیں ہوتا کیونکہ داس کرم شودر کے سوبھاؤ سے پیدا ہے اس کرم کو کون چھوڑا سکتا ہے

۴۱۵ - لڑائی مین فتح کیا ہوا خوراک پر غلامی کو منظور کرنیوالا اور کسی جرم کے عوض غلامی کو قبول کرنیوالا - گھر کی داسی سے پیدا ہوا انکو خرید کیا ہوا دان مین ملا ہوا بزرگون سے ورثہ مین ملا ہوا اور بھگت یہ سب داس ہین

۴۱۶ - اپنی عورت لڑکے و غلام یہ سب جس دولت کو جمع کریں وہ سب دولت اونکے مالک کی ہے اور یہ اوسکے حقدار مالک کی زندگی میں نہیں -

۴۱۷ - براہمن داس شودر سے دولت لیوے اسمین کچھ بچار نہ کرے کیونکہ وہ دولت کچھ اسکی ملکیت نہیں ہے وہ بے زر ہے وہ جو دولت فراہم کرے اُس دولت کا مالک اُسکا سوامی ہے -

وید منتر نے صاف طور پر اور قدرت نے بھی صاف طور پر بتلا دیا ہے کہ پاؤں صرف اوپر کے حصے کو اوٹھا کر لی جانے کے واسطے بنائے گئے ہیں اور کچھ سارے کام اور انگوں سے لیتا ہے -

वैश्य शूद्रौ प्रयत्नेन स्वानि कर्माणि कारयेत् ॥ तौहि च्युतौ स्वकर्मभ्यः क्षोभयेतामिदं जगत् ॥ ४१८॥ अहन्य हन्य वेक्षेत कर्मान्तान्वाहनानि च ॥ आयव्ययौच नियता वाकरान्कोशमेव च ॥ ४१९॥ एवं सर्वानिमान्राजा व्यवहारान्समापयन् ॥ व्यपोह्यकिल्विषं सर्वं प्राप्नोति परमां गतिम् ॥ ४२० ॥

इति मानवे धर्मशास्त्रे भृगु प्रोक्तायां संहितायाम् अष्टमोऽध्यायः ॥८॥

۴۱۸ - ویشیہ اور شودر یہ دونوں اپنے کام سے بیکار نہ ہونے پاویں اگر یہ دونوں اپنے دہرم سے علیحدہ ہوں تو زمانہ کو پُرآشوب کریں -

۴۱۹ - کام کا ہو جانا و سواری و حاصل زر و خرچ و خزانہ و معدن ان سبھوں کو ہر روز راجہ ملاحظہ کرے -

۴۲۰ - اس طریق سے راجہ تمام کاموں کو کرتا ہوا پاپ کو چھوڑ کر پرم گت کو پاتا ہے -

منوجی کے دہرم شاستر اور بھرگو سنگھتا کا

آٹھواں ادھیائے ختم ہوا

पुरुषस्य स्त्रिया श्चैव धर्म्ये वर्त्म नि तिष्ठतोः ॥ संयोगे विप्रयो
गेच धर्मान्वक्ष्यामि शाश्वतान् ॥ १ ॥ अस्वतंत्राः स्त्रियः का
र्याः पुरुषैः स्वैर्दिवा निशम् ॥ विषयेषुच सज्जन्त्यः संस्थाप्या
आत्मनो वशे ॥ २ ॥ पिता रक्षति कौमारे भर्त्ता रक्षति यौवने
रक्षन्ति स्थविरे पुत्रा नस्त्री स्वातंत्र्य मर्हति ॥ ३ ॥ कालेऽदा
ता पिता वाच्यो वाच्यश्चानु पयन्पतिः ॥ मृते भर्त्तरि पुत्रस्तु
वाच्यो मातुर रक्षिता ॥ ४ ॥ सूक्ष्मे भ्योऽपि प्रसंगेभ्यः स्त्रियो
रक्ष्या विशेषतः ॥ द्वयो र्हि कुलयोः शोक मावहेयु र रक्षिताः
॥ ५ ॥ इमंहि सर्व वर्णानां पश्यन्तो धर्म मुत्तमम् ॥ यतन्ते
रक्षितुं भार्यां भर्त्तारो दुर्बला अपि ॥ ६ ॥

۱- دہرم کے مطابق چلنے والے مرد عورت کے وصل اور جدا ہونیکے قدیم طریقونکو بیان کرتے ہین کہ کسوقت عورت سے کیسا برتاؤ کرنا چاہیئے۔

۲- رات دن عورت کو پتی کے ذریعہ سے بے اختیار رکہنا چاہیئے اور جو عورت وشے کی خواہش رکہتی ہو اوسکو بالکل آزادی نہ دینی چاہیئے۔ بلکہ وہ مالک کے ساتہہ رہے

۳- لڑکپن مین باپ اور جوانی مین شوہر اور بڑہاپے مین بیٹا عورتونکی حفاظت کرے۔ کیونکہ عورتین خود مختار ہونے کے لایق نہیں ہین۔

۴- کنیادان کے وقت کنیا کو ندیوے تو باپ اسکا پاپی ہوتا ہے اور حیض سے فراغت ہوئے پر شوہر اُس سے جماع نہ کرے تو وہ پاپی ہوتا ہے اور بحالت وفات شوہر کے بیٹا اپنی مان کی حفاظت نکرے۔ تو وہ پاپی ہوتا ہے۔

۵- تھوڑی صحبت سے بہی خصوصاً عورتون کی حفاظت کرنا چاہیئے۔ عورتین غیر محفوظ رہنے سے دونوں کُل (یعنے خاندان شوہر و خاندان والد) کو رنج پہونچاتی ہین۔

۶- سب ورنون کے اتم دہرم کو دیکہتے ہوئے کمزور شوہر بہی عورت کی حفاظت کیواسطے کوشش و تدبیر کرتے ہین۔

स्वांप्र सूतिं चरित्रं च कुल मात्मा न मेव च ॥ स्वंच धर्मं प्रयत्नेनज यां रक्ष न्हि रक्षति ॥ ७॥ पति र्भार्या सम्प्र विश्य गर्भो भूत्वे हजायते ॥ जायाया स्त द्धिजा यात्वं यदस्यां जायते पुनः ॥ ८॥ या दृशं भजते हि स्त्री सुतं सूते तथा विधम् ॥ तस्मा त्प्रजा विशुद्ध्यर्थं स्त्रियं रक्षे त्प्रयत्नतः ॥ ९॥ नकश्चि द्योषितः शक्तः प्रसह्य परिरक्षितुम् ॥ एतै रुपाय योगै स्तु शक्या स्ताः परि रक्षितुम् ॥ १०॥ अर्थस्य संग्रहे चैनां व्यये चैव नि योजयेत् ॥ शौचे धर्मेऽन्न पक्त्यां च पारिणा ह्य स्य चेक्षणे ॥ ११॥ अरक्षिता गृहे रुद्धाः पुरुषै राप्तकारि भिः ॥ आत्मा न मात्मना यास्तु रक्षे युस्ताः सुरक्षिताः ॥ १२॥

۷ ـ عورت کی حفاظت باقاعدہ طور پر کرنیسے اپنے خاندان و اولاد و آتما اور دہرم کی حفاظت ہوتی ہے۔

۸ ـ شوہر کا بیج اپنی عورت کے پیٹ میں داخل ہوکر بشکل اولاد دنیا میں پیدا ہوتا ہے عورت مین خاص دہرم یہی ہے کہ اوس سے دوبارہ سنتان پیدا ہوتی ہے۔

۹ ـ عورت جس قسم کے مرد سے تعلق رکھتی ہے اوسی قسم کی اولاد پیدا ہوتی ہے اسواسطے نیک اولاد پیدا کرنے کیواسطے عورت کی حفاظت کرنی چاہیے۔

۱۰ ـ کوئی آدمی قید کرکے عورت کو قابو مین نہیں رکھ سکتا بلکہ مفصلہ ذیل وسائل سے عورت کو اپنے قابو مین رکھ سکتا ہے۔

۱۱ ـ جمع کئے ہوئے روپیہ کے خرچ کرنے گھر کا سارا انتظام اور کھانے پینے مکان وغیرہ کے بنانے کا اختیار دینے اور پاکیزہ رہنے سے عورت قابو مین رہتی ہے۔

पानं दुर्जन संसर्गः पत्या च विरहोऽटनम् ॥ स्वप्नोऽन्य गेह वासश्च नारीसंदूषणानि षट् ॥ १३ ॥ नैता रूपं परीक्षन्ते नासां वयसि संस्थितिः ॥ सुरूपं वा विरूपं वा पुमानित्येव भुंजते ॥ १४ ॥ पौंश्चल्याच्चलचित्ताच्च नैस्नेह्याच्च स्वभावतः ॥ रक्षिता यत्नतोऽपीह भर्तृष्वेता विकुर्वते ॥ १५ ॥ एवं स्वभावं ज्ञात्वाऽऽसां प्रजापति निसर्गजम् ॥ परम यत्नमातिष्ठेत्पुरुषो रक्षणं प्रति ॥ १६ शय्या सनमलंकारं कामं क्रोधमनार्जवम् ॥ द्रोह भावं कुचर्यां च स्त्रीभ्यो मनुरकल्पयत् ॥ १७ ॥ नास्ति स्त्रीणां क्रिया मंत्रैरिति धर्मे व्यवस्थितिः ॥ निरिन्द्रिया ह्यमंत्राश्च स्त्रियोऽनृतमिति स्थितिः ॥ १८ ॥

۱۳ - عورتون کے واسطے چہہ باتین عیب مین داخل ہین اول شراب کا پینا دوم بُری صحبت تیسرے خاوند سے دور رہنا چوتھے ادہر اُدہر گہومنا پانچوین بے وقت سونا چھٹے دوسرے کے گھر مین رہنا۔

۱۴ - عورت صورت اور عمر کا لحاظ نہیں کرتی بلکہ مردی کا لحاظ ہوتا خواہ بدصورت ہو یا خوبصورت لیکن مردی رکھتا ہو اُسی سے بھوگ کرتی ہین۔

۱۵ - فاحشہ اور چنچل طبیعت کی عورت اپنی بیوفائی اور تلون مزاجی سے باوجود عمدہ طور کی حفاظت کے اپنی خرابی سے شوہر کی طبیعت کو رنجیدہ کرتی ہے۔

۱۶ - عورتون کے اس قسم کے سوبہاؤ کو جانکر دہرم شاستر کے بنانیوالے برجاپتی نے اُنکی حفاظت مردون کے واسطے لازمی قرار دی۔

۱۷ - سیج کا پلنگ اور بیٹھنے کا آسن - سجاوٹ کیواسطے زیور وغیرہ کام کرودہ اور مزاج میں سختی آپس مین حسد اور بُرے آچار منوجی نے عورتون کے گن جکنا کئے ہین۔

۱۸ - عورتون کے سنسکار بغیر منترون کے ہونے چاہئے کیونکہ استریون کے واسطے اندری اور منتر کا ادہکار نہیں ہے - اور جہوٹ بولنا عورتون کا ذاتی خاصہ ہے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۸ ملایا ہوا ہی کیونکہ استریون بودہ وغیرہ سنسکار سب منترون سے ہوتے ہین۔

तथाच श्रुतयो बह्व्यो निगीता निगमेष्वपि ॥ स्वाल क्षण्य परीक्षार्थं तासां श्रृणत निष्कृती: ॥ १९ ॥ यन्मे माता प्रलुलुभे विचरन्त्य पतिव्रता ॥ तन्मे रेत: पिता वृक्तामित्यस्यैतन्निदर्शनम् ॥२०॥ ध्यायंत्यनिष्टं यत्किंचित्पाणि ग्राहस्य चेतसा ॥ तस्यैष व्यभिचारस्य निह्नव: सम्य गुच्यते ॥ २१ ॥ यादृग्गुणेन भर्त्रा स्त्री संयुज्येत यथा विधि ॥ तादृग्गुणा सा भवति समुद्रेणेव निम्नगा ॥ २२॥ अक्षमाला वसिष्ठेन संयुक्ता ऽधम योनिजा ॥ शारंगी मन्द पालेन जगामा भ्यर्हणीयताम् ॥ २३॥

۱۹ - اپنشد کی شرتیون اور ویدون مین بہت جگہہ استریون کے درگنون کا ذکر ہے کیونکہ
اُسکی اصلیت کو جاننا مشکل ہے صرف ویدمین پرایشچت دیکھنا چاہیئے۔
۲۰ - اپنی والدہ کی بدفعلی باطنی دیکھکر کہنا چاہیئے کہ میری والدہ نے بغیر بت برتا ہوکر غیر مرد مین
رغبت کیا تو والدہ کے پُرچ روپ (یعنے صورت نطفہ) اُس غیر مرد کو میرا والد پاک کرے۔
۲۱ - جو عورت دل سے اپنے شوہر کا جو کچہہ بُرا خیال کرتی ہے اس بدفعلی کی نیت کا پاک کرنیوالا
پہلا کہا ہوا منتر ہے منّ وغیرہ رشیون نے کہا ہے۔
۲۲ - جس طریق سے جیسے آدمی سے عورت وصل پاتی ہے ویسی ہی آپ ہوتی ہے جیسے
سمندر سے ندی۔
۲۳ - رذیل قوم سے پیدا اکشّ مالا نام عورت نے بششٹ رشی سے وصل کیا دونون
کے قابل ہوئے۔

(نوٹ) شلوک ۱۹ سے ۲۱ تک بام مارگ کے زمانہ کا ملایا ہوا ہے کیونکہ وید مین ان باتون کا کہیں ذکر نہیں
اور شلوک نمبر ۲۳ بہی مشکوک حالت مین ہے کیونکہ وششٹ جی سے منو پہلے ہوئے ہین۔

एताश्चान्याश्च लोकेऽस्मिन्नपकृष्टप्रसूतयः ॥ उत्कर्षं योषितः प्राप्ताः स्वैः स्वैर्भर्तृगुणैः शुभैः ॥ २४ ॥ एषोदिता लोकयात्रा नित्यं स्त्रीपुंसयोः शुभा ॥ प्रेत्येह च सुखोदर्कान्प्रजाधर्मान्निबोधत ॥ २५ ॥ प्रजनार्थं महाभागाः पूजार्हा गृहदीप्तयः ॥ स्त्रियः श्रियश्च गेहेषु न विशेषोऽस्ति कश्चन ॥ २६ ॥ उत्पादनमपत्यस्य जातस्य परिपालनम् ॥ प्रत्यहं लोकयात्रायाः प्रत्यक्षं स्त्री निबन्धनम् ॥ २७ ॥ अपत्यं धर्मकार्याणि शुश्रूषा रतिरुत्तमा ॥ दाराधीनस्तथा स्वर्गः पितॄणामात्मनश्च ह ॥ २८ ॥ पतिं या नाभिचरति मनोवाग्देहसंयता ॥ सा भर्तृलोकानाप्नोति सद्भिः साध्वीति चोच्यते ॥ २९ ॥

۲۴ - سوائے انکے اور بھی عورتیں رذیل قوم سے پیدا ہو کر اس لوک میں اپنے شوہرونکی عظمت سے عظمت کو پہونچ گئیں ۔

۲۵ - عورت و مرد کی قدیم نیک چلنی کو کہا اب اس لوک میں اور پرلوک میں اور زمانہ آیندہ میں سکھ کے واسطے جو رعایا کا دہرم ہے اسکو کہتے ہیں ۔

۲۶ - گھر میں پیدایش کے واسطے بڑی قسمت والی پوجا کے لایق گھر کی تیج وان استری اور لکشمی میں ان دونوں میں خصوصیت کچھ نہیں ہے دونوں برابر ہیں ۔

۲۷ - بیٹا اور بیٹی کی پیدائش اور بعد پیدائش کے انکی حفاظت اور دنیاوی مراسم قدیم ان سبھونکا ظاہری سبب عورت ہی ہے ۔

۲۸ - اولاد اور دہرم کارج اور اتم سیوا اور اپنا اور اپنے بزرگوں کا سورگ یہ سب عورت کے اختیار میں ہیں ۔

۲۹ - جو عورت دل و زبان و بدن کے عیب سے علیحدہ ہو کر اپنے شوہر کو چھوڑ کر غیر مرد کو وصل نہیں کرتی وہ پت لوک کو پاتی ہے اور دنیا میں اسکو اچھے لوگ سادہن (یعنے نیک چلن) کہتے ہیں ۔

व्यभि चारा तु भर्तुः स्त्री लोके प्राप्नोति निन्द्य तास् ॥ सृगाल-योनिं चा प्नोति पापरोगैश्च पीड्यते ॥ ३० ॥ पुत्रं प्रत्यु दितं सद्भिः पूर्व जैश्च महर्षिभिः ॥ विश्व जन्य मिमं पुराय सुपन्या संनि बोधत ॥ ३१ ॥ भर्तुः पुत्रं विजा नन्ति श्रुति द्वैधं तु भर्तरि ॥ आहु रुत्पादकं केचिद परेक्षे त्रिणं विदुः ॥ ३२ ॥ क्षेत्र भूतास्स्मृता नारी वीज भूतः स्मृतः पुमान् ॥ क्षेत्र वीज समायोगा त्संभवः सर्व देहिनास् ॥ ३३ ॥ विशिष्टं कुत्र चिद्वीजं स्त्रीयोनिस्त्वे व कुत्रचित ॥ उभयं तु समं यत्र साप्रसूतिः प्रशस्यते ॥ ३४ ॥ वीजस्य चैव योन्याश्च वीज मुत्कृष्ट मुच्यते ॥ सर्व भूत प्रसूति र्हि वीज लक्षण लक्षिता ॥ ३५ ॥

۳۰- دوسرے مرد کے ساتھ جماع کرنے سے عورت دنیا میں مذمت کے قابل ہوتی ہے اور گیدڑی کا جنم پاتی ہے اور پاپ روگون سے دکھی و کلیش وان ہوتی ہے۔

۳۱- اچھے قدیم بڑے لوگون نے بابت اولاد کے سنسار کے بھلے کے واسطے جس پاک دہرم کو کہا ہے اسکو کہتے ہین۔

۳۲- باپ کا بیٹا ہے ایسا سب جانتے ہین اور باپ کی بابت دو طرح کی شرت ہے کوئی کہتا ہے کہ تخم والے کا بیٹا ہے اور کوئی کہتا ہے کہ ظرف (یعنے کشیتر) والے کا بیٹا ہے۔

۳۳- عورت ظرف کی صورت ہے اور تخم مرد کی صورت ہے ظرف اور تخم کی آمیزش سے جملہ جسم دارون کی پیدائش ہے۔

۳۴- کہیں تخم بڑا ہے کہیں ظرف بڑا ہے جہان دونون برابر ہین وہ اولاد بہت اچھی ہے۔

۳۵- تخم اور ظرف دونون مین تخم بڑا ہے سب جاندارون کی پیدائش تخم کے نشان سے جانی جاتی ہے۔

याहशं तूप्यते बीजं क्षेत्रे कालोपपादिते ॥ ताहग्रोहति तत्तस्मिन्बीजं स्वैर्व्यञ्जितं गुणैः ॥ ३६॥ इयं भूमिर्हि भूतानां शाश्वती योनिरुच्यते ॥ नचयोनिगुणान्कांश्चिद्बीजं पुष्यति पुष्टिषु ॥ ३७॥ भूमावप्येककेदारे कालोप्तानि कृषीबलैः ॥ नानारूपाणि जायन्ते बीजानीह स्वभावतः ॥ ३८॥ व्रीहयः शालयो मुद्गास्तिलामाषास्तथा यवाः ॥ यथाबीजं प्ररोहन्ति लशुनानीक्षवस्तथा ॥ ३९॥ अन्यदुप्तं जातमन्यदित्येतन्नोपपद्यते ॥ उप्यते यद्धि यद्बीजं तत्तदेव प्ररोहति ॥ ४०॥ तत्प्राज्ञेन विनीतेन ज्ञानविज्ञानवेदिना ॥ आयुष्कामेन वप्तव्यं नजातु परयोषिति ॥ ४१॥

۳۶ ۔ تخم ریزی کے وقت جیسا تخم کھیت مین بویا جاتا ہے ویسا ہی مع اپنی صفات کے پیدا ہوتا ہے
۳۷ ۔ پانچ عناصر سے پیدا ہوئے ہوئے جتنے جاندار ہین اُنکی پیدائش کا سبب ظرف ہی اور کوئی چیز بوئی اور اُگنے کی صفت کے سوائے تخم کی مضبوطی نہیں بخشتی ہے اِسلئے تخم ہی مقدم و افضل ہے ۔
۳۸ ۔ ایک ہی کھیت مین کاشتکار نے تخم ریزی کے وقت جو گندم وغیرہ تخم کو بویا اور وہ تخم اپنی عادت سے انواع و اقسام کا ہوتا ہے زمین تو ایک ہی صورت کی ہے اور تخم ایک صورت کا نہیں بس تخم ہی افضل ہے ۔
۳۹ ۔ جیسے ساٹھی و دھان و مونگ و تل و ماش و جو و لہسن و اوکھ یہ سب بونے کے بعد مختلف صورت سے پیدا ہوتے ہین ۔
۴۰ ۔ ایک چیز کو بویا اور دوسری چیز پیدا ہوئی ایسا نہیں ہوتا بلکہ جو بوتے ہین وہی اُگتا ہے
۴۱ ۔ متحمل و متواضع و دانشمند و کامل و گیان بگیان یعنے ویدو شاستر کے جاننے والے و عمر کی خواہش کرنے والے جو آدمی ہین وہ دوسرے کی عورت مین تخم کو نہ ڈالین ۔

अत्रगाथा वायुगीताः कीर्तयन्ति पुराविदः ॥ यथा बीजं न वप्तव्यं पुंसा परपरिग्रहे ॥ ४२ ॥ नश्यती षुर्यथा विद्धः खे विद्धमनुविध्यतः ॥ तथा नश्यति वै क्षिप्रं बीजं परपरिग्रहे ॥ ४३ ॥ पृथोरपीमां पृथिवीं भार्यां पूर्वविदो विदुः ॥ स्थाणुच्छेदस्य केदार ॥ माहुःशल्यवतो मृगम् ॥ ४४ ॥ एतावानेव पुरुषो यज्जायात्मा प्रजेतिह ॥ विप्राः प्राहुस्तथा चैतद्यो भर्ता सास्मृतांगना ॥ ४५ ॥ नानिष्क्रय विसर्गाभ्यां भर्तुर्भार्या विमुच्यते ॥ एवं धर्मं विजानीमः प्रजापति विनिर्मितम् ॥ ४६ ॥

۴۲ - دوسرے کی عورت میں تخم نہ ڈالنا چاہئے اسباب مین اگلے زمانہ کے جاننے والے رس لوگون کا کہا ہوا سخن جو خاص چھند سے شامل ہے بیان کیا ہے بلکہ اسپر عمل کیا ہے
۴۳ - کسی نے آسمان پر پرند کو تیر مارا پھر دوسرے آدمی نے اُسی پرند پر تیر مارا تو دوسرے آدمی کا تیر ضائع ہوا کیونکہ شکار تو پہلے تیر انداز کو ملتا ہے اسی طرح دوسرے کی عورت میں تخم ضائع جاتا ہے یعنے جسکی عورت ہے اسی کو بچہ کا افادہ ہوتا ہے۔
۴۴ - اول راجہ پرتھو نے اس پرتھوی کو لیا پھر بہت سے راجاؤن نے لیا تاہم یہ پرتھوی راجہ پرتھو ہی کی استری ہے اور جسنے اونچی و نیچی زمین کو برابر کیا اُسی کا کھیت ہے اور جسنے اول تیر سے مارا اسی کا شکار ہے یہ اگلے زمانہ کے جاننے والوں نے کہا ہے
۴۵ - ایک ہی پُرش نہیں ہوتا بلکہ اپنا جسم و عورت و اولاد یہ سب ملکر پرش کہاتا ہے یہ براہمنون نے کہا ہے - جو شوہر ہے وہی عورت ہے یہ رشی لوگون نے کہا ہے۔
۴۶ - استری فروخت کرنے اور ترک کرنے سے استری کے دہرم سے علیحدہ نہیں ہوتی اول ہی سرشٹی برہماجی نے یہ دہرم کی تنقیح کی یہ سب ہم جانتے ہین ایسا منو جی نے کہا ہے۔

(نوٹ) شلوک ۴۴ ملاہوا ہے کیونکہ پُورانون کے زمانہ کا اتہاس ہے -

सकृदंशो निपतति सकृत्कन्या प्रदीयते ॥ सकृदाह ददानीति त्रीण्येतानि सतां सकृत् ॥ ४७ ॥ यथा गोऽश्वोष्ट्रदासीषु महिष्यजाविकासु च ॥ नोत्पादकः प्रजाभागी तथैवान्यांगनास्वपि ॥ ४८ ॥ येऽक्षेत्रिणो बीजवन्तः परक्षेत्रप्रवापिणः ॥ तेवै सस्यस्य जातस्य न लभन्ते फलं क्वचित् ॥ ४९ ॥ यदन्यगोषु वृषभो वत्सानां जनयेच्छतम् ॥ गोमिनामेव ते वत्सा मोघं स्कन्दितमार्षभम् ॥ ५० ॥ तथैवाक्षेत्रिणो बीजं परक्षेत्रप्रवापिणः ॥ कुर्वन्ति क्षेत्रिणामर्थं न बीजी लभते फलम् ॥ ५१ ॥ फलं त्वनभिसन्धाय क्षेत्रिणां बीजिनां तथा ॥ प्रत्यक्षं क्षेत्रिणामर्थो बीजाद्योनिर्गरीयसी ॥ ५२ ॥

۴۷۔ حصہ کا تقسیم کرنا اور کنیادان۔ اور دان ست پرشش ایکدفعہ ہی کرتے ہین اگر دوبارہ کرین تو انکی باتون کا اعتبار نہین ہنا کیونکہ جسکا اقرار بدلتے ہیں وہ جہوٹا ہے۔

۴۸۔ جسطرح گئو گھوڑا اونٹ لونڈی بھینس بکری بھیڑ انمین بچہ پیدا کرنیوالا بچہ کو نہیں پاتا اسی طرح دوسرے کی عورت مین اولاد پیدا کرنے والا اولاد کا مالک نہیں ہوتا۔

۴۹۔ جو دوسرے کے کہیت مین بیج بوتے ہین وہ اُسکے پھل کے مالک نہین ہوسکتے اسی طرح دوسرے کی عورت سے اولاد پیدا کرنیوالا اولاد کا مالک نہیں ہوتا۔

۵۰۔ دوسرے کی گئو مین دوسرے کا بیل بچھڑا پیدا کرے تو گئو کا مالک اُن بچھڑون کو پاتا ہے اور بیل کا نطفہ بیفائدہ جاتا ہے۔

۵۱۔ اسی طرح دوسرون کے کہیت مین تخم ڈالنے والا مالک کہیت کا کام کرتا ہے اور اوسکی پہل کو نہیں حاصل کر سکتا۔

۵۲۔ اِس عورت میں جو پیدا ہو وہ ہمارا اور تمہارا دونون کا ہووے ایسے خیال کو دل مین نہ رکھکر جو پیدا کیا وہ دایکا ظرف والی کا ہوتا ہے تخم سے ظرف افضل ہے۔

क्रियाभ्युपगमात्त्वेतद्बीजार्थं यत्प्रदीयते ॥ तस्येह भागिनौ दृष्टौ बीजी क्षेत्रिक एव च ॥ ५३ ॥ ओघवाताहृतं बीजं यस्य क्षेत्रे प्ररोहति ॥ क्षेत्रिकस्यैव तद्बीजं न वाप्ता लभते फलम् ॥ ५४ ॥ एष धर्मो गवाश्वस्य दास्युष्ट्राजाविकस्य च ॥ विहंगमहिषीणांच विज्ञेयः प्रसवं प्रति ॥ ५५ ॥ एतद्वः सारफल्गुत्वं बीजयोन्योः प्रकीर्त्तितम् ॥ अतः परं प्रवक्ष्यामि योषितां धर्ममापदि ॥ ५६ ॥ भ्रातुर्ज्येष्ठस्य भार्या या गुरुपत्न्यनुजस्य सा ॥ यवीयसस्तु या भार्या स्नुषा ज्येष्ठस्य सा स्मृता ॥ ५७ ॥ ज्येष्ठो यवीयसो भार्यां यवीयान्वाग्रजस्त्रियम् ॥ पतितौ भवतो गत्वा नियुक्तावप्यनापदि ॥ ५८ ॥

۵۳ - اس عورت مین جو پیدا ہووہ ہمارا اور تمہارا دونون کا ہووے ایسا ویسا رکھکر جو پیدا کیا اسکا حصہ دار تخم والا اور کھیت والا دونوں ہوتے ہین -

۵۴ - تخم ہواسے اوڑکر جسکے کہیت میں پڑا اسکا پھل کھیت والاہی پاتا ہے صاحب تخم نہیں پاتا -

۵۵ - گئو گھوڑا اونٹ بکری بھیڑ پرند بھینس داسی انہوں کی پیدائش مین اسی دہرم کو جاننا

۵۶ - بھرگ جی کہتے ہین کہ آپ لوگون سے تخم وظرف کی فضیلت وغیر فضیلت کو کہا اسکے بعد وقت مصیبت مین عورتون کا دہرم کہتے ہین -

۵۷ - بڑے بھائی کی زوجہ چھوٹے بھائی کی گرپتنی کہاتی ہے اور چھوٹے بھائی کی زوجہ بڑے بھائی کی پتوہو کہلاتی ہے -

۵۸ - وقت مصیبت نہو اور والد وغیرہ کا حکم بھی لیکن بڑے بھائی کی زوجہ سے چھوٹا بھائی اور چھوٹے بھائی کی زوجہ سے بڑا بھائی جماع کرے تو دونون پتت ہوتے ہین یعنے ورن واشرم کے درجہ سے گرجاتے ہین -

देवराद्वा सपिण्डाद्वा स्त्रिया सम्यङ् नियुक्तया ॥ प्रजेप्सिताधिगन्तव्या सन्तानस्य परिक्षये ॥ ५९ ॥ विधवायां नियुक्तस्तु घृताक्तो वाग्यतो निशि ॥ एकमुत्पादयेत्पुत्रं न द्वितीयं कथंचन ॥ ६० ॥ द्वितीयमेके प्रजनं मन्यन्ते स्त्रीषु तद्विदः ॥ अनिर्वृत्तं नियोगार्थं पश्यन्तो धर्मतस्तयोः ॥ ६१ ॥ विधवायां नियोगार्थे निर्वृत्ते तु यथाविधि ॥ गुरुवच्च स्नुषावच्च वर्तेयातां परस्परम् ॥ ६२ ॥ नियुक्तौ यौ विधिं हित्वा वर्तेयातां तु कामतः ॥ तावुभौ पतितौ स्यातां स्नुषागगुरुतल्पगौ ॥ ६३ ॥

۵۹ - اگر اولاد نہو تو اپنے خاندان کے بزرگون سے اجازت لیکر مالک کے خاندان کے رشتہ دار یا دیور سے اولاد پیدا کرے۔

۶۰ - والد کا حکم پاکر بدن مین گھی لگا کر خاموش ہوکر بیوہ عورت مین لڑکا پیدا کرے سوائے ایک لڑکے کے دوسرا لڑکا کبھی پیدا نہ کرے۔

۶۱ - بہت سے آچارج بیوہ عورت مین دوسری اولاد کو بھی جایز اور دہرم کے موافق جانتے ہین کیونکہ ایک سنتان بعض حالتون میں نفی کے برابر ہوتی ہے لیکن دوسری سنتان وغیرہ کے جواز کے واسطے خاندانکے بزرگون کی اجازت لازمی ہے۔

۶۲ - جب حمل پیدا ہوچکا تب بڑا بھائی مانند گرو کے اور چھوٹی بھائی کی زوجہ مانند بہو کے دونون باہم رہین مگر اسبات کو اسوقت جاننا جب بھائی کی زوجہ مین والد وغیرہ کا حکم ہوا ہو۔

۶۳ - خاندان کے بزرگون کی اجازت سے نیوگ کرنے پر اگر کام کی خواہش سے نیوگ کرے تو وہ زنا کاری میں داخل ہے کیونکہ نیوگ صرف اولاد پیدا کرنے کے واسطے ہے وشی بھوگ کیواسطے نہیں۔ ایسا آدمی گورو کی عورت سے زنا کرنے والا کہلاتا ہے۔

नान्यस्मिन्विधवा नारी नियोक्तव्या द्विजातिभिः ॥ अन्यस्मिन्हि नियुंजाना धर्मं हन्युः सनातनम् ॥ ६४ ॥ नोद्वाहिकेषु मंत्रेषु नियोगः कीर्त्यते क्वचित् ॥ न विवाहविधावुक्तं विधवावेदनं पुनः ॥ ६५ ॥ अयं द्विजैर्हि विद्वद्भिः पशुधर्मो विगर्हितः ॥ मनुष्याणामपि प्रोक्तो वेने राज्यं प्रशासति ॥ ६६ ॥ स महीमखिलां भुंजन् राजर्षिप्रवरः पुरा ॥ वर्णानां संकरं चक्रे कामोपहतचेतनः ॥ ६७ ॥ ततः प्रभृति यो मोहात्प्रमीतपतिकां स्त्रियम् ॥ नियोजयत्यपत्यार्थं तं विगर्हन्ति साधवः ॥ ६८ ॥

۶۴ - براہمن کشتری ویشیہ - دیور اور رشتہ دار کو چھوڑ کر دوسرے سے نیوگ کرنیکی اجازت نہ دیں کیونکہ اس سے ورن سنکر اولاد پیدا ہوتی اور دہرم کا ناش ہو جاتا ہے

۶۵ - بواہ کے منتر مین نیوگ کا ذکر نہیں اور نہ بیوہ عورت کے ساتھ زنا جایز ہے اور جسطرح بواہ اپنے ورن میں ٹھیک ہے ایسے ہی نیوگ بھی اپنے ورن مین ہونا چاہیے - دوسرے ورن سے بواہ اور نیوگ ناجایز ہے -

۶۶ - راجہ بین کے راج مین ہر ایک ورن سے بواہ اور نیوگ کی اجازت دیگئی چونکہ پشو کے برابر کام ہے اگرچہ راجہ بین نے اسکو جایز قرار دیا لیکن براہمنون نے اسکو ناجایز تبلایا

۶۷ - زمانہ قدیم مین راج رشیون سے افضل راجہ بین نے جسکی عقل غلبہ کام دیو سے خراب ہو گیئی تھی - تمام زمین کا مالک ہو کر ورنون کا سنکر (یعنے ملانا) کیا -

۶۸ - اُس دن سے موہ کرکے اولاد کی خواہش سے بیوہ عورت سے جماع کو حکم دیتا ہے اُسکی بُرائی سادھ لوگ کرتے ہین -

(نوٹ) اس نیوگ کے شلوکوں سے پایا جاتا ہے کہ اپنے ورن کے لوگون سے تو نیوگ جایز اور دوسروں سے ناجایز ہوتا ہے کیونکہ اُس سے اولاد ورن سنکر پیدا ہوتی ہے اور جو لوگ اس سے نیوگ کو بالکل ناجایز کہتے وہ اسکے مطلب کو نہیں سمجھتے -

यस्याम्रियेत कन्याया वाचा सत्ये कृते पतिः ॥ तामनेनवि
धानेन निजो विन्देत देवरः ॥ ६९ ॥ यथा विध्यभिगम्यैनां-
शुक्लवस्त्रांशुचिव्रताम् ॥ मिथो भजेता प्रसवात्सकृत्सकृदृ
तावृतौ ॥ ७० ॥ नदत्त्वा कस्य चित्कन्या पुनर्दद्याद्विचक्ष
णः ॥ दत्त्वा पुनः प्रयच्छन्हि प्राप्नोति पुरुषानृतम् ॥ ७१ ॥
विधिवत्प्रति गृह्यापि त्यजेत्कन्यां विगर्हितां ॥ व्याधितां
विप्रदुष्टांवा छद्मना चोपपादिताम् ॥ ७२ ॥ यस्तु दोषव
तीं कन्या मनाख्या योपपादयेत् ॥ तस्य तद्वितथं कुर्या
त्कन्या दातुर्दुरात्मनः ॥ ७३ ॥

۶۹ - بیوہ عورت مین بیٹے کی پیدائش و عدم پیدائش کو بیان کیا اب اوسکی دوسری کیفیت
بیان کرتے ہین کہ جس دختر کو کسی کو زبان سے دینے کو کہہ چکے اور وہ شخص جسکو دینے کو کہا
قبل شادی ہونے کے مرگیا تو اُسکا برادر حقیقی اُس دختر کی شادی مطابق طریقہ مندرجہ ذیل کے کرے

۷۰ - پاکی سے برت کرنیوالی سفید کپڑے پہنے ہوئے کنیا کا دواہ شاستر کی ریت سے کرکے
بعد فراغت حیض حمل رہنے والی راتون مین ایک ایک بار حمل رہنے تک اُس سے جماع کرے اُس سے
جو اولاد ہوگی وہ اُسکی ہوگی جسکو وہ دختر زبانی اقرار پر پہلے دیگئی تھی -

۷۱ - جب لڑکی کو ایک دفعہ کسیکو دے چکے ہون تو اوسکو دوبارہ کسیکو نہ دینا چاہیئے جو
شخص دیتا ہے وہ بہت بھاری پاپی یعنی جھوٹا ہوجاتا ہے پھر اوسکی بات کا اعتبار نہیں رہتا
کیونکہ دی ہوئی چیز پر حق نہیں ہوتا -

۷۲ - نفرین کے لائق اور آفت آمیز اور مکار اور سخت عورت کو شاستر کے طریق سے دواہ
کرکے ترک کرنا چاہیئے -

۷۳ - جب لڑکی کے عیب کو نہ ظاہر کرکے دھوکے سے اوسکی شادی کردے تو وہ کنیادان
ناجایز ہے اور جو ور آتا یعنے خراب شخص کنیادان کرتا ہے وہ بھی بیفائدہ ہے -

विधाय वृत्तिं भार्यायाः प्रवसेत्कार्यवान्नरः ॥ अवृत्तिकर्षिता हि स्त्री प्रदुष्येत्स्थितिमत्यपि ॥ ७४ ॥ विधाय प्रोषिते वृत्तिं जीवेन्नियममास्थिता ॥ प्रोषिते त्वविधायैव जीवेच्छिल्पैरगर्हितैः ॥ ७५ ॥ प्रोषितो धर्मकार्यार्थं प्रतीक्ष्योऽष्टौ नरः समाः ॥ विद्यार्थं षड् यशोऽर्थं वा कामार्थं त्रीँस्तु वत्सरान् ॥ ७६ ॥ संवत्सरं प्रतीक्षेत द्विषन्तीं योषितं पतिः ॥ ऊर्ध्वं संवत्सरात्त्वेनां दायं हृत्वा न संवसेत् ॥ ७७ ॥

۷۴- جب سفر کو جانا ہو تو پہلے اپنی عورت کی خوراک و پوشاک کا انتظام کرے بعدہین غیر ملک کو جاوے کیونکہ بھوک کی زیادتی سے باحیا عورت بھی دہرم سے گرسکتی ہے -

۷۵- کہانے پینے کا انتظام کرکے پردیس جانے کے بعد اوسکی زوجہ نیم سے رہکر زندگی بسر کرے اور بدون انتظام خورد و نوش کے شوہر کے سفر کرنیمیں سوت کاتنے سے یا اور لایق تعریف دستکاریون سے اوقات گذاری کرے -

۷۶- دہرم کارج کرنے کے واسطے عورت پردیس گئے ہوئے شوہر کے حکم کی تعمیل آٹھ برس تک کرے اور ودیا پڑھنے کیواسطے پردیس گئے ہوئے شوہر کے حکم کی تعمیل چھ برس تک کرے اور روزگار اور عیش کیواسطے پردیس گئے ہوئے شوہر کی حکم کی تعمیل تین برس تک کرے*

۷۷- مرد ایک سال تک لڑائی جھگڑا فساد کرنے والی عورت کا انتظار کرے اسکے بعد بھی اگر لڑائی جھگڑا فساد کرتی رہے تو زیور وغیرہ جو دہن دیا ہے اسکو واپس لیکر اسکے ساتھ جماع ترک کرے مگر کھانا کپڑا دئے جائے -

(نوٹ) اشلوک نمبر ۷۶ مین جو لکھا ہے کہ آٹھ برس تک پتی کا انتظار کرے بعدہین نیوگ سے سنتان پیدا کرے بشرطیکہ وہ برہم چریہ سے نہ رہ سکتی ہو لیکن زناکاری سے ہمیشہ پرہیز کرے -

* اسکے بعد کیا کرنا چاہئے اسکا بیان ناردا سمرت میں بحوالہ قول منُ جی کے مصرح ہے اور اس موقع پر یہی ہو، کے اشلوک سے ملاکر اسکو پڑھنا چاہئے -

अति कामे त्वमत्तं या मत्तं रोगार्तमेववा ॥ सात्रीन्मासान्य-
रित्याज्या विभूषण परिच्छदा ॥ ७८ ॥ उन्मत्तं पतितं क्लीव-
मवीजं पापरोगिणम् ॥ नत्यागोऽस्ति द्विषंत्याश्च नच दाया-
पवर्तनम् ॥ ७९ ॥ मद्यपासाधुवृत्ताच प्रतिकूलाचयाभ-
वेत् ॥ व्याधिता वाधिवेत्तव्या हिंस्त्राऽर्थघ्नीच सर्वदा ॥ ८० ॥
वन्ध्याष्टमेऽधिवेद्याब्दे दशमेतु मृतप्रजा ॥ एकादशे स्त्री
जननी सद्यस्त्वप्रियवादिनी ॥ ८१ ॥ यारोगिणी स्यात्तु हिता
सम्पन्ना चैव शीलत: ॥ सानुज्ञाप्याधिवेत्तव्या नावमन्या च
कर्हिचित् ॥ ८२ ॥

۷۸- قمار باز ولنشہ باز و مریض شوہر کی بے تعظیمی جو عورت کرتی ہے اسکو تین مہینہ تک زیور اور کپڑا نہ دینا چاہیے۔

۷۹- انمت اور اپنے ورن کے دہرم کو نہ کرنیوالا و مخنث وکسی بیماری کی وجہ سے نطفہ نہ رکھنے والا و پاپ روگی ایسے شوہر سے فساد کرنے والی عورت کو ترک کرنا مگر اسکی دولت نہ لینا

۸۰- شراب پینے والی اور ساد ہون کی سیوا نہ کرنیوالی اور دشمنی کرنیوالی اور بیماریوں سے بھری ہوئی اور گھات کرنیوالی اور ہر زور دولت کو ضائع و نابود کرنیوالی عورت ہو تو دوسرا دواہ کرنا چاہیے۔

۸۱- بانجھ عورت اور جسکی اولاد نہ جیتی ہو اور جو صرف دختر ہی پیدا کرتی ہو ایسی عورت ہونے پر حسب سلسلہ آٹھویں دسویں گیارہویں سال دوسرا دواہ کرنا چاہیے اور بدزبان عورت کے اوپر تو فوراً دوسرا دواہ کرنا چاہیے۔

۸۲- جو عورت مریض ہو لیکن خیر خواہ او بامروت ہو تو اسکی اجازت سے دوسرا دواہ کرنا چاہیے مگر اوسکی بے قدری ہرگز نہ کرنا چاہیے۔

अधिविन्ना तु या नारी निर्गच्छेद्रुषिता गृहात्। सा सद्यः संनिरोद्धव्या त्याज्या वा कुलसन्निधौ ॥८३॥ प्रतिषिद्धापि चेद्या तु मद्यमभ्युदयेष्वपि। प्रेक्षासमाजं गच्छेद्वा सा दण्ड्या कृष्णलानि षट् ॥८४॥ यदि स्वाश्चापराश्चैव विन्देरन्योषितो द्विजाः। तासां वर्णक्रमेण स्याज्ज्येष्ठ्यं पूजा च वेश्म च ॥८५॥ भर्तुः शरीरशुश्रूषां धर्मकार्यं च नैत्यकम्। स्वा चैव कुर्यात्सर्वेषां नास्वजातिः कथंचन ॥८६॥ यस्तु तत्कारयेन्मोहात्सजात्या स्थितयान्यया। यथा ब्राह्मणचाण्डालः पूर्वदृष्टस्तथैव सः ॥८७॥ उत्कृष्टायाभिरूपाय वराय सदृशाय च। अप्राप्तामपि तां तस्मै कन्यां दद्याद्यथाविधि ॥८८॥

۸۳ - جس عورت کے اوپر دوسرا دواہ شوہر نے کیا اور وہ عورت غصہ ہوکر گھر سے نکل جاتی ہو تو اسکو روک کر گھر میں رکھنا خواہ خاندان کے روبرو ترک کرنا چاہیے۔

۸۴ - کشتری وغیرہ کی زوجہ شوہر وغیرہ سے محفوظ ہو اور شادی وغیرہ کاموں میں بھی ممنوع شراب کو پیوے یا ناچ رنگ کے جلسہ عام میں چلی جاے تو چھ رتی سونا ڈنڈ دیوے۔

۸۵ - براہمن، کشتری و ویشیہ یہ سب اپنے ورن کی اور دوسرے ورن کی عورتوں سے شادی کریں تو ان عورتوں نے دیجکی بڑائی اور پوجا اور گھر یہ سب ملجانا سلسلہ ورن کے مقدم ہوتی ہیں۔

۸۶ - سب ورنوں میں جو اپنے ورن کی استری ہیں وہی شوہر کے ذاتی بھی کام و قدیم دہرم کا کام کریں دوسرے ورن کی استری نہ کریں۔

۸۷ - جو شخص بجالت نہ ہونے اپنی ذاتکی عورتکے ان دونوں کاموں کو وہ سے دوسری ذات کی عورت سے کراتا ہے تو جیسا براہمنی میں شودر سے چانڈال پیدا ہو ویسا ہی وہ ہے یہ رشیوں نے کہا ہے۔

۸۸ - اپنے کل میں بہت اچھا جانچ اور خوبصورت اور ہمقوم لڑکا ملے تب لڑکی چھوٹی بھی ہو لیے دواہ کے لایق نہ ہو تو بھی اسکا دواہ شاستر کے موافق کردینا چاہیے۔

कामसा मरणा त्तिष्ठे द्गृहे कन्य र्तु मत्य पि ॥ नचैवैनां प्रयच्छेत्तु गुण हीनाय कर्हिचित् ॥ ८९ ॥ त्रीणि वर्षा ण्यु दीक्षेत कुमा र्य तु मती सती ॥ ऊर्ध्वं तु काला देतस्मा द्विंदेत सदृशं पति म् ॥ ९० ॥ अदीयमाना भर्तार मधि गच्छे द्यदि स्वयम् ॥ नैनः किंचि दवाप्नोति नचयं साधिगच्छति ॥ ९१ ॥ अलंकारं नाददीत पित्र्यं कन्या स्वयं वरा ॥ मातृकं भ्रातृ दत्तं वा स्तेना स्या द्यदि तं हरेत् ॥ ९२ ॥ पित्रे न दद्या च्छुल्कं तु कन्या मृतु मतीं हरन् ॥ साहिस्वा म्यादति कामे दृतूना प्रति रोधनात् ॥ ९३ ॥

۸۹- کینا باحیض ہوکر بھی تا زیست گھر میں رہے مگر اُس کینا کو کبھی بے ہنر آدمی کو نہ دیوے

۹۰- تین برس تک باحیض کینا اچھے شوہر کی اُمید میں رہے اسکے بعد اپنے ہی موافق شوہر حاصل کرے۔

۹۱- والد وغیرہ شادی نہیں کرتے، اور کینا آپ سے بر کو قبول کرے تو اُس کینا کو اور بر کو عیب نہیں ہے۔

۹۲- اپنی طرف سے شوہر کو قبول کرنیوالی دختر ماں باپ بھائی وغیرہ کے دیئے ہوئے زیور وغیرہ کو نہ لیوے اگر لیوے تو چور کہاتی ہے۔

۹۳- باحیض دختر سے شادی کرنیوالا شوہر دختر کے باپ کو کچھ شُلک (دینے معاوضہ) نہ دیوے کیونکہ اولاد* بدیر پیدا ہونے کی وجہ سے باپ کی ملکیت قائم نہیں رہتی۔

* یعنے اگر پہلے ہی سے شادی ہوتی تو بعد فراغت حیض کے حل قائم ہوجاتا پس بسبب دیری شادی کے حل نہ ہوسکا اسوجہ سے باپ کی ملکیت جاتی رہی۔

त्रिंशद्वर्षो द्वहेत्कन्यां हृद्यां द्वादशवार्षिकीम् ॥ त्र्यष्टवर्षोऽष्ट
वर्षां वा धर्मे सीदति सत्वरः ॥ ९४ ॥ देवदत्तां पतिर्भार्यां विन्दते
नेच्छयात्मनः ॥ तां साध्वीं विभृयान्नित्यं देवानां प्रियमाचर
न् ॥ ९५ ॥ प्रजनार्थं स्त्रियः सृष्टाः सन्तानार्थं च मानवाः
॥ तस्मात् साधारणो धर्मः श्रुतौ पत्न्या सहोदितः ॥ ९६ ॥
कन्यायां दत्तशुल्कायां म्रियेत यदि शुल्कदः ॥ देवराय
प्रदातव्या यदि कन्यानुमन्यते ॥ ९७ ॥ आददीत न शूद्रो
ऽपि शुल्कं दुहितरं ददत् ॥ शुल्कं हि गृह्णन्कुरुते छन्नं दुहि
तृविक्रयम् ॥ ९८ ॥ एतत्तु न परे चक्रुर्नापरे जातु मानवाः ॥ य
दन्यस्य प्रतिज्ञाय पुनरन्यस्य दीयते ॥ ९९ ॥

۹۴ - تیس برس کی عمر کا لڑکا اور بارہ برس کی دختر لخت جگر کا وواہ کرے یا چوبیس برس کا لڑکا اور آٹھ برس کی لڑکی کا وواہ کرے یہ مناسب وقت دکھایا ہے نیم نہیں ہے تنی مدت مین وید پڑھ سکتا ہے۔ اسکے بعد گرہستھ آشرم مین آنے میں ڈر نہ کرے۔

۹۵ - دیوتاؤں کی دی ہوئی کنیا کو شوہر پاتا ہے اپنی خواہش سے نہیں اسلئے دیوتاؤں کی پوجن کرتا ہوا اُس نیک چلن عورت کی ہر روز پرورش کرے۔

۹۶ - حمل رہنے کے واسطے عورت کو اور حمل قائم کرنے کے واسطے مرد کو پیدا کیا اسلئے وید مین استری پرکاش کا سادھارن دہرم ہے یعنے زوجہ کے ساتھ ہی شوہر اگن ہوتر وغیرہ کرم کرے۔

۹۷ - کنیا کا معاوضہ دیکر معاوضہ دینے والا مر جائے تو اُسکے بھائی کے ساتھ اُس کنیا کا وواہ کرے بشرطیکہ وہ کنیا منظور کرے۔

۹۸ - شودر بھی کنیا کو دیکر معاوضہ نہ لیوے اُسکے لینے سے کنیا کا پوشیدہ بیچنے والا کہاتا ہی

۹۹ - ایک کو کہکر دوسرے کو دینا۔ اسبات کو کسی چھوٹے بڑے نے کبھی نہیں کیا۔

नानु श्रु श्रुम ज्ञात्वेत त्पूर्वे ष्वपि हि जन्म सु ॥ शुल्क संज्ञेन मूल्ये न छन्नं दुहि तृ विक्रयम् ॥१००॥ अन्योन्यस्याव्य भि चारो भवे दास रणा न्तिकः॥ एष धर्मः समा सेन ज्ञेयः स्त्री पुंसयोः परः॥१०१॥ तथा नित्यं यते यातां स्त्री पुंसो तु कृत क्रियो। यथा नाभि चरे तांतो वियुक्ता वितरे तरम् ॥१०२॥ एष स्त्री-पुंस यो रुक्तो धर्मो वो राति संहितः॥ आपद्य पत्य प्राप्ति श्च दाय भागं नि बो धतः॥१०३॥ ऊर्ध्वं पितु श्च मातु श्च समेत्य भ्रातरः समम् ॥ भजेरन्पै तृकं रि क्थ मनी शास्ते हि जीव तोः॥१०४॥ ज्येष्ठ एव तु गृह्णी या त्पित्र्यं धन मशे षतः॥ शे पास्त मुप जीवे युर्यथै व पितरं तथा ॥१०५॥

۱۰۰- چوری سے روپیہ لیکر لڑکی کا بیچنا کہیں بھی نہیں سنا کیونکہ یہ سب سے بڑا پاپ ہے۔

۱۰۱- عورت مرد کی آپس مین جدائی موت کے وقت تک نہو یہ مجملاً شادی کرنیکا مطلب اور استری پورش کا دہرم ہے۔

۱۰۲- عورت مرد کو ایسے طریقون سے زندگی بسر کرنی چاہئے جبیں آپسیں جدائی نہو وہ طریقہ صرف محبت اور انصاف ہے۔

۱۰۳- منوجی نے عورت مرد کا دہرم معہ باہمی محبت طریقون کے بیان کرکے اور مصیبت کے وقت نیوگ سے اولاد حاصل کرنے کے طریقوں کو جتلا کر تقسیم حصص کو بہی اسطرح پر بیان کیا۔

۱۰۴- ماں باپ کے مرنیکے بعد سب ملکر ماں باپ کی دولت کے برابر حصہ کرین بحالت زندگی والدین سب لڑکے بمنزلہ نابالغ کے ہین۔

۱۰۵- ماں باپکی تمام دولت کو بڑا بیٹا ہی لیوے اور چھوٹا اور منجھلا بھائی سب بڑے بھائی سے اوقات گزاری کرین جسطرح والد سے پرورش پاتے تھے۔

ज्येष्ठेन जातमात्रेण पुत्रीभवति मानवः॥ पितृणामनृणश्चैव सतस्मात्सर्वमर्हति॥१०६॥ यस्मिन्नृणं सन्नयति येन चानन्त्यमश्नुते॥ सएव धर्मजः पुत्रः कामजानितरान्विदुः॥१०७ पितेव पालयेत्पुत्रान् ज्येष्ठो भ्रातॄन्यवीयसः॥ पुत्रवच्चापि वर्तेरन् ज्येष्ठे भ्रातरि धर्मतः॥१०८॥ ज्येष्ठः कुलं वर्द्धयति विनाशयति वा पुनः॥ ज्येष्ठः पूज्यतमो लोके ज्येष्ठः सद्भिरगर्हितः॥१०९॥ योज्येष्ठवृत्तिः स्यान्मातेव सहि पितेव सः॥ अज्येष्ठवृत्तिर्यस्तु स्यात्ससंपूज्यस्तु बन्धुवत्॥ ११०॥ एवं सह वसेयुर्वा पृथग्वा धर्मकाम्यया॥ पृथग्विवर्द्धते धर्मस्तस्माद्धर्म्या पृथक्क्रिया॥ १११॥

۱۰۶- بڑے پیدا ہونے سے آدمی صاحب اولاد کہلاتا ہے اور پترون کے قرضہ سے چھوٹ جاتا ہے اسلئے بڑا بیٹا سب دولت لینے کے لائق ہوتا ہے۔

۱۰۷- جسکے پیدا ہونے سے باپ قرضہ سے ادا ہو جاتا ہے اور مکت پاتا ہے وہی بیٹا دہرم سے پیدا ہوا ہے اور سب کام سے پیدا ہوئے ہین رشیون نے کہا ہے۔

۱۰۸- باپ کیطرح بڑا بیٹا سب بہائیون کی حفاظت کرے اور بڑے بہائی کے پاس چھوٹے بہائی بیٹے کیطرح رہین۔

۱۰۹- بڑا بیٹا ہی خاندان کو ترقی دیتا ہے اور نیست و نابود بہی کرتا ہے اور دنیا مین بڑی تعظیم کے لائق ہے اچھے لوگون نے اُسکی برائی نہیں کی ہے۔

۱۱۰- جو بزرگی اختیار کرتا ہے وہ ماں باپ کے برابر ہے اور جو بزرگی نہیں اختیار کرتا ہے وہ مثل بہائی کے قابل تعظیم ہے۔

۱۱۱- اس طریق سے سب شامل ہوکر رہین یا دہرم کرنیکی خواہش سے علیحدہ رہیں چونکہ علیحدہ رہنے سے دہرم ترقی پاتا ہے اسلئے علیحدہ رہنا دہرم سے شامل ہے۔

ज्येष्ठस्य विंश उद्धारः सर्वद्रव्याच्च यद्वरम् ॥ ततोऽर्धं मध्यमस्य स्यात्तुरीयं तु यवीयसः ॥ ११२ ॥ ज्येष्ठश्चैव कनिष्ठश्च संहरेतां यथोदितम् ॥ येऽन्ये ज्येष्ठकनिष्ठाभ्यां तेषां स्यान्मध्यमं धनम् ॥ ११३ ॥ सर्वेषां धनजातानामाददीताग्र्यमग्रजः ॥ यच्च सातिशयं किंचिद्दशतश्चाप्नुयाद्वरम् ११४ उद्धारो न दशस्वस्ति संपन्नानां स्वकर्मसु ॥ यत्किंचिदेव देयन्तु ज्यायसे मानवर्द्धनम् ॥ ११५ ॥ एवं समुद्धृतोद्धारे समानंशान्प्रकल्पयेत् ॥ उद्धारेऽनुद्धृते त्वेषामियं स्यादंशकल्पना ॥ ११६ ॥

۱۱۲۔ کل اثاثہ مین سے عمدہ چیزین اور بیسوان حصہ دیا جاوے اور اسکا نصف یعنے چالیسوان منجھلے کو اور اسکا نصف چھوٹے کو باقی کو برابر تقسیم کر دینا چاہیئے۔

۱۱۳۔ بڑے اور چھوٹے کو جیسا کہا ہے ویسا ہی دینا اور منجھلے بھائی کو دولت بھی اوسط قسم کی دینا چاہیئے۔

۱۱۴۔ تمام دولت مین جو دولت افضل ہے اور ہم قسم دولت مین جو دولت افضل ہے اور گئو وغیرہ جو چارپایہ ہین اُنمیں سے منجملہ دس چارپایہ کے ایک چارپایہ ان تینون چیزونکو بڑا بھائی لیوے لیکن اس قسم کی تقسیم اوسوقت جاننا چاہیکہ بڑا بھائی صاحب صفت ہو اور سب بھائی بے صفت ہون۔

۱۱۵۔ سب بھائی اپنے کرم مین مصروف ہون تو جو تقسیم اوپر کہہ آئے ہیں وہ کرنا بلکہ بڑے کی تعظیم قائم رکھنے کے واسطے کچھ ایک چھوٹی چیز دینا۔

۱۱۶۔ اسطرح بڑے بیٹے کو ادھار نام حصہ دیکر باقی ماندہ اشیا کو برابر حصہ کرنا اور حصہ مذکور نہ دیوے تو آگے جو حصہ مقرر کرینگے وہ کرے۔

एकाधिकं हरेज्ज्येष्ठः पुत्रोऽध्यर्द्धं ततोऽनुजः ॥ अंशमंशं यवीयांस इति धर्मो व्यवस्थितः ॥ २१७ ॥ स्वेभ्योंऽशेभ्यस्तु कन्याभ्यः प्रदद्युर्भ्रातरः पृथक् ॥ स्वात्स्वादंशाच्चतुर्भागं पतिताः स्युरदित्सवः ॥ ११८ ॥ अजाविकं सैकशफं नजातु विषमं भजेत् ॥ अजाविकन्तु विषमं ज्येष्ठस्यैव विधीयते ॥ ११९ ॥ यवीयान् ज्येष्ठभार्यायां पुत्रमुत्पादयेद्यदि ॥ समस्तत्र बिभागः स्यादिति धर्मो व्यवस्थितः ॥ २२० उपसर्जनं प्रधानस्य धर्मतो नोपपद्यते ॥ पिता प्रधानं प्रजने तस्माद्धर्मेण तं भजेत् ॥ २२१ ॥ पुत्रः कनिष्ठो ज्येष्ठायां कनिष्ठायां च पूर्वजः ॥ कथं तत्र बिभागः स्यादिति चेत्संशयो भवेत् ॥ २२२ ॥

۱۱۷- بڑا بھائی دو حصہ لیوے اُس سے چھوٹا ڈیڑھ حصہ لیوے سب سے چھوٹا ایک حصہ لیوے یہ دہرم کی ہوستھا ہے۔

۱۱۸- سب بہائی علیحدہ علیحدہ اپنے اپنے حصہ سے چوتھا حصہ ہمشیرہ کو دیوین نہ دیں تو وہ پتت ہوتے ہیں۔

۱۱۹- بکری وبھیڑ و ایک گھر والے (یعنی گھوڑا وغیرہ) یہ سب طاق ہوں (یعنی چار بھائی اور پانچ گھوڑے ہون) تو طاق کا حصہ نہ کرنا چاہئے جو باقی ہے وہ بڑا لیوے۔

۱۲۰- چھوٹا بہائی بڑے بہائی کی زوجہ مین بیٹا پیدا کرے تو اُس بیٹے کے ساتھ چاچا لوگ برابر تقسیم حصہ کرین اُس بیٹے کو بڑے بھائی کے برابر حصہ نہ دیوین دہرم ہوستھا ہے۔

۱۲۱- افضل کو غیر افضل کرنا دہرم کے خلاف ہے پیدائش میں والد افضل ہے اسلئے دہرم سے والد کی خدمتگذاری کرے۔

۱۲۲- ایک کی دو زوجہ ہین اور چھوٹی زوجہ سے لڑکا پہلے پیدا ہوا اور بڑی زوجہ کے پیچھے ہوا پس اس مقام پر تقسیم حصہ کسطرح کرنا چاہئے ایسی حالت میں تصفیہ کرنیکو اشلوک آئندہ میں کہینگے

एकं वृषभ मुद्धारं संहरेत स पूर्वजः ॥ ततोऽपरे ज्येष्ठ वृषा
स्त दूना नां स्वमा तृतः ॥ १२३॥ ज्येष्ठस्तु जातो ज्येष्ठा यां ह-
र दृषभषोडश ॥ ततः स्वमा तृतः शेषा भजे रन्नि तिधा रणा
१२४॥ सदृश स्त्रीषुजातानां पुत्राणा म विशेषतः ॥ नमातृतो
ज्यैष्ठ मास्ति जन्मतो ज्येष्ठ्य मुच्यते ॥ १२५ ॥ जन्म ज्येष्ठेन चा
ह्वानं स्व ब्राह्मण्या स्वपि स्मृतम् ॥ यमयो श्चैव गर्भे षु जन्म तो
ज्येष्ठ ता स्मृता ॥ १२६॥ अपुत्रोऽनेन विधि ना सुतां कुर्वी त पु
त्रिकाम् ॥ यद पत्यं भवेदस्यां तन्ममस्यात्स्वधाकरम् ॥१२७

۱۲۳ - پہلی شادی سے جو لڑکا پیچھے پیدا ہوا ہے وہ ایک اچھا بیل ادھار لیوے اور
اور بھائی اُس اچھے بیل سے چھوٹا بیل ادھار لیویں والدہ کی شادی کے سلسلہ سے بزرگی لڑکی
کی جاننا چاہیئے۔

۱۲۴ - بڑی عورت میں پہلے لڑکا پیدا ہوا ہو تو پندرہ گئو اور ایک بیل لیوے اُسکے بعد
چھوٹی عورت میں جو لڑکے پیدا ہوئے ہیں وہ اپنی والدہ کی شادی کے سلسلہ سے بزرگی کو پاکر
یقیناً باقیماندہ گئوؤں کا حصہ لیویں۔

۱۲۵ - اپنی ذات کی عورت سے جتنے لڑکے پیدا ہوئے ہیں اُنھوں میں والدہ کی شادی کے
حساب سے بزرگی نہیں ہے بلکہ پیدائش کے حساب سے بزرگی ہے۔

۱۲۶ - ایسا نہیں کہ صرف تقسیم حصص میں پیدائش سے بزرگی ہو بلکہ اشٹوم یگیہ میں اندر کے
بلانے کیواسطے سوبراھمنی نام منتر پہلے پیدا ہوئے لڑکے کے نام سے کہا جاتا ہے کہ فلانے لڑکے
کا باپ یگیہ کرتا ہے ایسا رشیوں نے کہا اور جو دو لڑکے ساتھ ہی پیدا ہوتے ہیں اس مقام پر
اگرچہ قیام حمل میں پہلے نطفہ سے پیچھے پیدا ہوگا اور پچھلے نطفہ سے پیدا ہوگا تاہم جو پہلے
پیدا ہوگا وہی بڑا کہاویگا۔

۱۲۷ - کنیادان کے وقت داماد سے ایسی صلاح کرے کہ ہمارے گھر میں بیٹا نہیں ہے اس
بیٹی سے جو پہلے پیدا ہوگا وہ ہمارا شرادہ کرم کرنیوالا ہو اسطرح دختر کو بجائے فرزند قرار دے۔

अनेन तु विधानेन पुरा चक्रेऽथ पुत्रिकाः॥ विवृद्ध्यर्थं स्ववंशस्य स्वयं दक्षः प्रजापतिः॥१२८॥ ददौ स दश धर्माय कश्यपाय त्रयोदश॥ सोमाय राज्ञे सत्कृत्य प्रीतात्मा सप्तविंशतिम्॥१२९॥ यथैवात्मा तथा पुत्रः पुत्रेण दुहिता समा॥ तस्यामात्मनि तिष्ठन्त्यां कथमन्यो धनं हरेत्॥१३०॥ मातुस्तु यौतकं यत्स्यात्कुमारीभाग एव सः॥ दौहित्र एव च हरेदपुत्रस्याखिलं धनम्॥१३१॥ दौहित्रो ह्यखिलं रिक्थमपुत्रस्य पितुर्हरेत्॥ स एव दद्याद्द्वौ पिण्डौ पित्रे मातामहाय च॥१३२॥ पौत्रदौहित्रयोर्लोके न विशेषोऽस्ति धर्मतः॥ तयोर्हि मातापितरौ संभूतौ तस्य देहतः॥१३३॥

۱۲۸ - اگلے زمانہ میں ترقی نسل کے واسطے دکش پرجاپت نے اسی طرح دختر کو بجائے فرزند کے مانا ہے۔

۱۲۹ - خوشی سے بہ تواضع تمام دکش پرجاپت نے دہرم کو دس کنیا اور کسیب رش کو تیرہ کنیا اور چندرمان کو ستائیس کنیا دیں۔

۱۳۰ - جیسے اپنی آتما ہے ویسے بیٹا ہے اور بیٹے کے برابر کنیا ہے اسلئے آتما کے برابر کنیا موجود ہونے پر کسطرح دوسرا آدمی دولت کو لیوے۔

۱۳۱ - بعد وفات والدہ کے اسکی یوتک نام دولت جسکا آگے بیان ہوگا اسکی کماری کنیا پاتی ہے اور جسکے بیٹا نہو اسکا سب دھن ناتی یعنے لڑکی کا لڑکا پاتا ہے۔

۱۳۲ - جو شخص بیٹا نہ رکھتا ہو اسکی تمام دولت ناتی پاوے اور وہ دو پنڈ دیوے ایک باپکو اور ایک اپنے نانا کو۔

۱۳۳ - دنیا میں پوتا اور ناتی میں خصوصیت نہیں ہے دونو برابر ہیں کیونکہ ایک کے والد کی اور ایک کے والدہ کی پیدائش ایک ہی سے ہے۔

पुत्रिकायां कृतायांतु यदि पुत्रोऽनु जायते ॥ समस्तत्र विभागः स्याज्ज्येष्ठता नास्ति हि स्त्रियाः ॥ १३४ ॥ अपुत्रायां मृतायांतु पुत्रिकायां कथंचन ॥ धनं तत्पुत्रिका भर्त्ता हरेतैवा विचारयन् ॥ १३५ ॥ अकृता वा कृता वापि यं विन्देत्सदृशात्सुतम् ॥ पौत्रि मातामहस्तेन दद्यात्पिण्डं हरेद्धनम् ॥ १३६ ॥ पुत्रेण लोकान् जयति पौत्रेणानन्त्य मश्नुते ॥ अथ पुत्रस्य पौत्रेण ब्रध्नस्याप्नोति विष्टपम् ॥ १३७ ॥ पुन्नाम्नो नरकाद्यस्मात्त्रायते पितरं सुतः ॥ तस्मात्पुत्र इति प्रोक्तः स्वयमेव स्वयंभुवा ॥ १३८ ॥ पौत्र दौहित्रयोर्लोके विशेषो नोपपद्यते ॥ दौहित्रोऽपि ह्यमुत्रैनं संतारयति पौत्रवत् ॥ १३९ ॥

۱۳۴ - لاولد آدمی کے اگر پتریکا کرنے کے بعد اپنے لڑکی کو بجائے فرزند قرار دینے کے بعد لڑکا پیدا ہو تو اُس مقام پر اُس لڑکی کے ساتھ بیٹے کا حصہ برابر ہوتا ہے کیونکہ عورتونکو بزرگی نہیں ہے اس سے بزرگی کا حصہ نہ پاویگی۔

۱۳۵ - اگر پتریکا سے لڑکا پیدا نہوا اور پتریکا مرجائے تو اُسکے مرنے کے بعد اسکی دولت کو اُسکا شوہر لیوے اسمین کچھ بچار نہ کرے۔

۱۳۶ - بیٹی کو بیٹا کرکے نانا ہو یا بیٹا نہ نانا ہو لیکن وہ بیٹی اپنے ہمقوم شوہر سے بیٹا پیدا کرے تو وہ بیٹا اپنے نانا لاولد کی دولت لیوے اور نانا کو پنڈ دیوے اسکی وجہ سے نانا بیٹے والا کہلاتا ہے۔

۱۳۷ - بیٹے کے وسیلہ سے اندر لوک وغیرہ کو فتح کرتا ہے اور پوتا کے وسیلہ سے بے انتہا پھل کو پاتا ہے اور پوتا کے بیٹے کے وسیلہ سے سورج لوک کو پاتا ہے۔

۱۳۸ - پت نام دوزخ کا ہے اُس سے محافظ کے ہین چونکہ بیٹا باپ کو دوزخ سے بچاتا ہے اس سبب سے پُتر کہاتا ہے اس بات کو بنتری برہما جی نے کہا ہے۔

۱۳۹ - دنیا میں پوتا اور ناتی دونون برابر ہین ناتی بھی نانا کو پرلوک مین مثل پوتا کی نجات دلاتا ہے

मातुः प्रथमतः पिण्डं निर्वपेत्पुत्रिकासुतः ॥ द्वितीयन्तु पितुस्तस्यास्तृतीयं तत्पितुः पितुः ॥१४०॥ उपपन्नो गुणैः सर्वैः पुत्रो यस्य तु दत्त्रिमः ॥ सहरेतैव तद्रिक्थं सम्प्राप्तो ऽप्यन्न गोत्रतः ॥१४१॥ गोत्ररिक्थे जनयितुर्नहरेद्दत्त्रिमः क्वचित् ॥ गोत्ररिक्थानुगः पिण्डो व्यपैति ददतः स्वधा ॥१४२॥ अनियुक्तासुतश्चैव पुत्रिण्याप्तश्च देवरात् ॥ उभौतौ नार्हतो भागं जारजातककामजौ ॥१४३॥ नियुक्तायामपि पुमान्नार्यांजातो विधानतः ॥ नैवार्हः पैतृकं रिक्थं पतितोत्पादितो हिसः ॥१४४॥

۱۴۰ - پُتر کا بیٹا پہلا والدہ کو دیوے دوسرا پنڈ نانا کو تیسرا پنڈ باپ کو دیوے -

۱۴۱ - دوسرے گوتر سے بھی لڑکا آیا ہوا اور ہمہ صفت موصوف ہو تو جسکا وہ متبنی ہوا ہی اسکی تمام دولت کو پاتا ہے -

۱۴۲ - پیدا کرنیوالے کے گوتر اور دولت کو فرزند متبنی نہیں پاتا بلکہ جسکا متبنی ہوا ہی اسکے گوتر اور دولت کو پاتا ہے - اور اُسی کو پنڈ دیتا ہے جس سے پیدا ہوا ہے اُسکو پنڈ نہیں دیتا

۱۴۳ - بیوہ عورت نے بدون حکم والد وغیرہ کے جو لڑکا دیور وغیرہ سے پیدا کیا اور کسی عورت نے بحالت عدم موجودگی فرزند با جازت سسر وغیرہ دیور وغیرہ سے لڑکا پیدا کیا یہ دونوں قسم کے لڑکے حصہ نہیں پاتے کیونکہ پہلا لڑکا دوسرے شوہر سے پیدا ہوا ہے -

۱۴۴ - درحالیکہ عورت سسر وغیرہ کے حکم کو پاکر خلاف طریق سے بیٹا پیدا کرے تو وہ بیٹا باپ کی دولت کو نہیں پاتا - کیونکہ وہ پتت* سے پیدا ہوا ہے -

* پتت اسکو کہتے ہیں کہ جو اپنی بدفعلی سے ورن کے درجہ سے گر گیا ہے -

हरेत्तत्र नियुक्तायां जातः पुत्रो यथौरसः ॥ क्षेत्रिकस्य तु तद्बीजं धर्मतः प्रसवश्च सः ॥ १४५ ॥ धनं यो बिभृयाद्भ्रातुर्मृतस्य स्त्रियमेव च ॥ सोऽपत्यं भ्रातुरुत्पाद्य दद्यात्तस्यैव तद्धनम् ॥ २४६ ॥ या नियुक्तान्यतः पुत्रं देवराद्वाप्यवाप्नुयात् ॥ तं कामजमरिक्थीयं वृथोत्पन्नं प्रचक्षते ॥ २४७ ॥ एतद्विधानं विज्ञेयं विभागस्यैकयोनिषु ॥ बह्वीषु चैकजातानां नानास्त्रीषु निबोधत ॥ २४८ ॥ ब्राह्मणस्यानुपूर्व्येण चतस्रस्तु यदि स्त्रियः ॥ तासां पुत्रेषु जातेषु विभागेऽयं विधिः स्मृतः ॥ २४९ ॥

۱۴۵ - جو لڑکا نیوگ کے طریقہ سے پیدا ہوا ہو وہ اصل بیٹے یعنے بواہ سے پیدا ہوئے اولاد کے برابر دولت کا مالک ہے کیونکہ وہ اصل مالک یعنے کشتیر والے کا بیج ہے اور دھرم کے موافق پیدا ہوا ہے

۱۴۶ - مرے ہوئے بھائی کی عورت سے نیوگ کرکے لڑکا پیدا کرے اور بھائی کی ساری دولت اس لڑکے کو دیدے -

۱۴۷ - عورت سسر وغیرہ کے حکم سے دیور خواہ سپنڈ یعنے رشتہ دار سے بیٹا پیدا کرے کام سے پیدا ہوا وراثت کا حقدار نہیں یہہ رشی لوگ کہتے ہیں

۱۴۸ - اگر کوئی شخص اپنے ورن کی کئی عورتون سے شادی کرے تو تقسیم کا طریقہ متذکرہ بالا سمجھو اگر مختلف ورنون کی عورتون سے اولاد پیدا ہو تو تقسیم وراثت متذکرہ ذیل طریقہ پر ہے

۱۴۹ - سلسلہ سے چاروں ورن کی عورتین جب براہمن کے گھر ہون اور ان عورتون سے جو بیٹے پیدا ہون انکی حصص کے تقسیم کو آگے کہینگے -

شلوک نمبر ۱۴۷ مین جو کام سے پیدا ہونے والے لڑکے کو وراثت کا نہ ملنا لکھا ہے وہان کام سے پیدا ہونے سے یہ مراد ہے کہ جب نہ بھوگ کی خواہش سے جماع کیا جاوے اور اولاد پیدا کرنیکا خیال مدنظر نہ رکھکر صرف لذت نفس کے حاصل کرنیکے طریق استعمال کئے جاوین -

कीनाशो गो वृषो यान मलंकार श्च वेश्म च ॥ विप्रस्यो द्धारिकं देय मेकांश श्च प्रधानत: ॥ १५० ॥ त्र्यंशं दायाद्धरे द्विप्रो द्वावंशौ क्षत्रिया सुत: ॥ वैश्याज: सार्द्ध मेवांशमंशं शूद्रा सुतो हरेत् ॥ १५१ ॥ सर्वं वारिक्थ जातं तद्दशधा परि कल्प्यच ॥ धर्म्यं विभागं कुर्वीत विधि नाऽनेनधर्म वित ॥ १५२ ॥ चतुरोऽशान् हरे द्विप्र स्त्रीनंशान्क्ष त्रिया सुत: ॥ वैश्या पुत्रो हरे द्द्व्यंशमंशं शूद्रा सुतो हरेत् ॥ १५३ ॥ यद्य पिस्या त्सु सत्पुत्रो ऽप्य सत्पुत्रो ऽपि वा भवेत् ॥ नाधिकं दश मा द्द्या च्छूद्रा पुत्राय धर्मत: ॥ १५४ ॥ ब्राह्मण क्षत्रिय विशां शूद्रा पुत्रोन रिक्थ भाक् ॥ यदे वास्य पिता दद्यात्त दे वास्य धनं भवेत् ॥ १५५ ॥

۱۵۱ - ہر ایک چیز مثل گھوڑا و سانڈ رتھ وغیرہ سواری اور عمدہ زیور و لباس میں سے جو سب سے عمدہ ہو ایک ایک چیز براہمنی کے لڑکے کو دیکر باقی اسباب کو متذکرہ ذیل طریقہ پر تقسیم کرے۔

۱۵۱ - براہمنی کے بیٹے کو تین حصہ اور کشتری کے دو حصہ اور ویشیا کے بیٹے کو ڈیڑھ حصہ اور شودرانی کے بیٹے کو ایک حصہ ملنا چاہیے ۔ ۴ - ۳ - ۲ - ۱ کی نسبت سلسلہ وار ورنوں کی رہیں۔

۱۵۲ - خواہ جو طریق آگے کہینگے اُسکے موافق دہرم کے جاننے والے تمام دولت کے دس حصہ کرکے از روئے دہرم کے تقسیم حصہ کی کریں۔

۱۵۳ - براہمنی کا بیٹا چار حصہ اور کشتریا کا بیٹا تین حصہ اور ویشیا کا بیٹا دو حصہ اور شودر کا ایک حصہ لیوے۔

۱۵۴ - براہمن و کشتری و ویشیہ ان تینوں ورن کی عورت میں براہمنی سے بیٹا پیدا ہوا ہو یا نہوا ہو لیکن از روئے دہرم کے شودر کے بیٹے کو دسویں حصہ سے زیادہ نہ دلوے۔

۱۵۵ - براہمن و کشتری و ویشیان تینوں ورن کی دولت کو شودر کا بیٹا نہیں لے سکتا ہے اُسکا باپ جو کچھ دیوے

सम वर्णा सुये जाता: सर्वे पुत्रा द्विजन्मनाम् ॥ उद्धारं ज्याय से दत्वा भजे रन्नितरे समम् ॥ १५६ ॥ शूद्रस्य तु सवर्णैव नान्या भार्या विधीयते ॥ तस्या जाता: समांशा: स्यु यदि पुत्र शतं भवेत् ॥ १५७ ॥ पुत्रान्द्वादश यानाह न्रणां स्वायं भुवो मनु: ॥ तेषां षड बन्धु दायादा: षड दाया दबान्धवा: ॥ १५८ ॥ औरस: क्षेत्रजश्चैव दत्त: कृत्रिम एव च ॥ गूढोत्पन्नो ऽपविद्धश्च दाया दावान्धवाश्च षट् ॥ १५९ ॥ कानीनश्च सहोढश्च क्रीत: पौन र्भव स्तथा ॥ स्वयं दत्तश्च षड दायादबान्धवा: ॥ १६० ॥ या दृशं फलमाप्नो कुप्लवै: सतरं जलम् ॥ तादृशं फल माप्नोति कुपुत्रै सन्तरस्तम: ॥ १६१ ॥

۱۵۶- براہمن کشتری اور ولیشیہ کے جو لڑکے اپنی ورن کی عورت سے پیدا ہوئے ہون وہ بڑے کو آدہار نام کا حق دیکر باقی سب برابر حصہ تقسیم کرلین۔

۱۵۷- شودر کے واسطے خاص اپنی ہی ذات کی زوجہ ہے دوسری ذات کی نہیں ہے اس لئے اگرچہ سو لڑکے ہون تو بھی برابر حصہ پاتے ہین۔

۱۵۸- برہما جی کے بیٹے منو جی نے جو آدمیون کے بارہ طرح کے بیٹے کہے ہین انہیں اول کے چھ بندھو اور دایاد کہلاتے ہین اور پچھلے چھ خلاف اسکے ہین یعنے نہ بھائی ہین اور نہ شریک کہ بری ہین

۱۵۹- وہ بارہ یہ ہین۔ اورس کشیترج۔ دتک۔ کرترم۔ گوڈہوتپن۔ اپ بدھو۔ یہ چھ دایاد کہلاتے ہین۔ بندھو کے معنے بھائی کے ہین اور دایاد کے معنے ترکہ کا حصہ لینے والا۔

۱۶۰- کانین۔ سہوڈھ۔ کریت۔ پونر بھو۔ سویم دت۔ شودر یہ چھ ادایاد بندھو کہلاتے ہین۔ جنکو باپ کے ترکہ لینے کا حق نہیں ہے۔

۱۶۱ خراب ناؤ پر چڑھکر دریا سے پار ہونیوالا جیسا نتیجہ پاتا ہے ویسا ہی نتیجہ نالائق بیٹے سے بڑھاپے کے وقت دوکھون سے بچنے کے وقت حاصل ہوتا ہے۔

यद्येकरिक्थिनौ स्यातामौरसक्षेत्रजौ सुतौ ॥ यस्य यत्पैतृकं रिक्थं स तद्गृह्णीत नेतरः ॥१६२॥ एक एवौरसः पुत्रः पित्र्यस्य वसुनः प्रभुः ॥ शेषाणामानृशंस्यार्थं प्रदद्यात्तु प्रजीवनम् ॥ १६३॥ षष्ठं तु क्षेत्रजस्यांशं प्रदद्यात्पैतृकाद्धनात् ॥ औरसो विभजन्दायं पित्र्यं पंचममेव वा ॥१६४॥ औरसक्षेत्रजौ पुत्रौ पितृरिक्थस्य भागिनौ ॥ दशापरे तु क्रमशो गोत्ररिक्थांशभागिनः ॥१६५॥ स्वक्षेत्रे संस्कृतायां तु स्वयमुत्पादयेद्धि यम् ॥ तमौरसं विजानीयात्पुत्रं प्रथमकल्पितम् ॥१६६॥

۱۶۲- جس آدمی کا تخم بیماری وغیرہ سے خالی ہوگیا ہو اسکی عورت مین لاولد دیور نے والد وغیرہ کے حکم سے بیٹا پیدا کیا اور پھر معالجہ وغیرہ سے نطفہ کی ترقی پاکر اُس آدمی نے اپنی عورت سے بیٹا پیدا کیا تب اُسکی دولت کے مالک کشیترج وادرس نام دو بیٹے ہوئے اسپر منوجی کہتے ہین کہ جسکے تخم سے جو پیدا ہوا ہو وہ اسکی دولت کو پاوے۔ یعنے کشیترج اوس حالت مین اپنے ماں باپ کا حصہ لے اور جسکی استری مین نیوگ سے پیدا ہوا ہے اوسکا حصہ نہ لے۔

۱۶۳- ایک ہی بیٹا اورس نام والا اپنے باپ کی تمام دولت کا مالک ہے وہ اور بھائیونکو رحم سے کہانا اور کپڑا دیوے۔

۱۶۴- والد وغیرہ کے حکم سے لڑکا پیدا کرنیوالا صاحب اولاد ہو تو کشیترج اورس دونوں بیٹے اپنے والد کی دولت کے چھ حصہ یا پانچ حصہ کریں ایک حصہ کو کشیترج لیوے باقیماندہ دولت کو اورس لیوے اگر کشیترج صاحب صفت ہو تو دولت کے پانچ حصہ کرنا چاہیئے اور اگر وہ بے صفت ہو تو چھ حصہ کرنا چاہیئے۔

۱۶۵- کشیترج و اورس یہ دونوں والد کی دولت کو لے سکتے ہین باقیماندہ جو دس بیٹے ہین وہ گوتر اور دولت دونوں کو سلسلہ سے لینے والے ہین۔

۱۶۶- جو اپنی شادی شدہ عورت سے بیٹا ہو وہ اورس نام بیٹا کہا ہے وہ سب بیٹوں سے افضل ہے

منو(۳)

यस्तल्पजः प्रमीतस्य क्लीबस्य व्याधितस्य वा ॥ स्वधर्मेण नियुक्तायां स पुत्रः क्षेत्रजः स्मृतः ॥ १६७॥ माता पिता वा दद्यातां यमद्भिः पुत्रमापदि ॥ सदृशं प्रीतिसंयुक्तं स ज्ञेयो दत्त्रिमः सुतः ॥ १६८॥ सदृशं तु प्रकुर्याद्यं गुणदोषविचक्षणम् ॥ पुत्रं पुत्रगुणैर्युक्तं स विज्ञेयश्च कृत्रिमः ॥ १६९॥ उत्पद्यते गृहे यस्य न च ज्ञायेत कस्य सः ॥ स गृहे गूढ उत्पन्नस्तस्य स्याद्यस्य तल्पजः ॥ १७०॥ मातापितृभ्यामुत्सृष्टं तयोरन्यतरेण वा ॥ यं पुत्रं परिगृह्णीयादपविद्धः स उच्यते ॥ १७१॥ पितृवेश्मनि कन्या तु यं पुत्रं जनयेद्रहः ॥ तं कानीनं वदेन्नाम्ना वोढुः कन्यासमुद्भवम् ॥ १७२॥

۱۶۷ - جو اولاد مخنث - ولا علاج بیمار اور مرے ہوئے کی عورت سے بحکم شاستر نیوگ کرکے پیدا کیجاتی ہے وہ کشتیرج اولاد اُس عورت کے خاوند کی کہلاتی ہے -

۱۶۸ - جب ماتا پتا مصیبت کے وقت اپنے ورن کی عورت سے پیدا ہوئے لڑکے کو اپنے ہم قوم کو محبت کے سبب دیدیں تو وہ دتک لڑکا کہلاتا ہے -

۱۷۰ - گھر مین پیدا ہوا اور یہ نہیں معلوم کہ کسکے تخم سے پیدا ہوا تو جسکی عورت سے پیدا ہوا اسکا گوڑھ اتپن نام بیٹا کہاتا ہے -

۱۷۱ - ماں باپ دونوں نے خواہ ایک نے جس لڑکے کو ترک کیا اُس بیٹے کو دوسرے نے اپنا بیٹا کیا تو وہ بیٹا لینے والے کا بیٹا اپ بدھ نام کہلاتا ہے -

۱۷۲ - بدون شادی ہوئے دختر نے بخانہ والد خلوت مین جس لڑکے کو پیدا کیا وہ لڑکا اُس دختر سے شادی کرنیوالے کا کانین نام بیٹا کہلاتا ہے -

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۶۷ میں جسکا ذکر ہے وہ ترکہ پدری کا حقدار نہیں ہے یہ شلوک ۱۶۰ مین بتلا چکے ہین جبکہ یہ ناجائز اولاد ہے اور دہرم کے خلاف سمجھنی چاہیے -

याग र्भिणी संस्क्रियते ज्ञाताज्ञातापि वा सती ॥ वोढुः सगर्भो भवति सहोढ इति चोच्यते ॥ १७३ ॥ क्रीणीयाद्यस्त्वपत्यार्थं मातापित्रोर्यमन्तिकात् ॥ सक्रीतकः सुतस्तस्य सदृशो सदृशो पि वा ॥ १७४ ॥ या पत्या वा परित्यक्ता विधवा वा स्वयेच्छया ॥ उत्पादयेत्पुनर्भूत्वा स पौनर्भव उच्यते ॥ १७५ ॥ सा चेदक्षतयोनिः स्यागतप्रत्यागतापि वा ॥ पौनर्भवेन भर्त्रा सा पुनः संस्कारमर्हति ॥ १७६ ॥

۱۷۳ - اگر کواری لڑکی حاملہ ہو جاوے خواہ لوگ جانتے ہوں یا نہ - ور لیبین اُسکی شادی ہو جاوے اور بعد شادی کے اُسی حمل سے لڑکا پیدا ہو تو وہ لڑکا شادی کرنیوالیکا سہوڑھ نام بیٹا کہلاتا ہے

۱۷۴ - جب ماں باپ کسی لڑکے کو بیٹا بنانے کیواسطے بعوض دولت خرید کریں اور وہ لڑکا باپ کے ورن کا ہو خواہ صفات مین برابر ہو یا نہ ہو تو وہ لڑکا خرید نیوالے کا کریت نام یعنی زرخرید بیٹا کہلاتا ہے -

۱۷۵ - جس عورت کو شوہر نے ترک کر دیا ہو وہ یا زن بیوہ اپنی خواہش سے پھر دوسرے کی زوجہ ہو کر اُس آدمی سے بیٹا پیدا کرے تو وہ بیٹا پیدا کرنیوالیکا پونر بھو نام بیٹا کہلاتا ہے -

۱۷۶ - جس عورت کی شادی ہو گئی ہے مگر اُس سے جماع نہیں ہوا ہے وہ دوسرے شوہر کی پناہ مین جائے تو اُس آدمی کے ساتھ پھر شادی کے لایق ہوتی ہے خواہ کمار شوہر کو چھوڑ کر دوسرے شوہر کی پناہ لیکر بشرطیکہ جماع سے محفوظ رہی ہو پھر کمار شوہر کی پناہ لیوے تو پھر اسکے ساتھ شادی کے لایق ہوتی ہے -

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۷۳ مین جو لڑکا سہوڑھ نام بتلایا ہے یہ بھی ۱۶۰ شلوک کے مطابق اولاد ناجائز اور ترکہ پدری کا حقدار نہیں ہے -

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۷۶ مین منوجی نے اسبات کو صاف کر دیا ہے کہ اگر شادی ہوتے ہی بغیر بھوگ ہوئے خاوند مر جائے تو اُس عورت کی دوبارہ شادی جائز ہے۔

माता पितृ बिहीनोयस्त्य क्तो वास्यादकारणात् ॥ आत्मानं स्पर्शये च सैं स्वयं दत्तस्तु सस्मृत: ॥ १७७ ॥ यं ब्राह्मण स्तु शूद्रायां कामा दुत्पा दये त्सुतम् ॥ सपार यन्नेव शवस्तस्मात्पार शवः स्मृत: ॥ १७८ ॥ दास्यां वादा सदा स्यां वाय: शूद्रस्य सुता भवेत् ॥ सोऽनु ज्ञातो हरे दंश मिति धर्मो व्यवस्थित: ॥ १७९ ॥ क्षेत्र जादीन्सुता नेता नेका दश यथो दितान् ॥ पुत्र प्रतिनिधी नाहु: क्रिया लोपान् मनी षिण: ॥ १८० ॥ यएतेऽभिहिता: पुन: प्रसंगा दन्य बीजजा: ॥ यस्य ते बीजतो जाता स्तस्य तेनेतरस्य तु ॥ १८१ ॥ भ्रातृणा मेक-जातानामेकश्चेत्पुत्र वान्भवेत् ॥ सर्वांस्तां स्तेन पुत्रेण पुत्रिणो मनुर ब्रवीत् ॥ १८२ ॥

۱۷۷ - جس لڑکے کے ماں باپ مر گئے ہوں یا بلاسبب ماں باپ نے اسکو ترک کر دیا ہو وہ لڑکا اپنے آپکو دیدے وہ اسکا سویم دت نام بیٹا کہلاتا ہے۔

۱۷۸ - شہوت و محبت کے غلبہ سے شادی کی ہوئی شودر ذات کی عورت میں جو لڑکا پیدا ہو وہ زندہ ہی مردہ ہے اسلئے وہ لڑکا برہمن کا شودر خواہ پارشو نام بیٹا کہلاتا ہے

۱۷۹ - داسی خواہ داسی کی داسی میں شودر سے جو لڑکا پیدا ہو وہ والد کے حکم سے حصہ پاسکتا ہے یہ دھرم میں داخل ہے۔

۱۸۰ - جو گیارہ قسم کے بیٹے کیشترج وغیرہ ہیں اونکو نہیڈ توں خاندان اور دونوں کے دھرم کے ناش نہ ہونے کے واسطے اولاد تسلیم کیا ہے۔

۱۸۱ - دوسرے کے نطفہ سے جو لڑکے پیدا ہوئے کہے ہیں وہ سب بحالت موجودگی اوریہ نام بیٹے کے ہیں ورنہ جو جسکے نطفہ سے پیدا ہوتا ہے اُسی کا بیٹا کہلاتا ہے دوسرے کا نہیں

۱۸۲ - ایک باپ سے پیدا ہوئے چار پانچ بھائیوں میں ایک بھائی بھی صاحب اولاد ہو تو اُسکے ہونے سے سب بھائی صاحب اولاد کہلاتے ہیں - اسبات کو منوجی نے کہا ہے۔

सर्वासामेकपत्नीनामेका चेत्पुत्रिणी भवेत् ॥ सर्वास्तास्तेन पुत्रेण प्राह पुत्रवती मनुः ॥१८३॥ श्रेयसः श्रेयसोऽलाभे पापीयान् रिक्थमर्हति ॥ बहवश्चेत्तु सदृशाः सर्वे रिक्थस्य भागिनः ॥१८४॥ न भ्रातरो न पितरः पुत्रा रिक्थहराः पितुः ॥ पिता हरेदपुत्रस्य रिक्थं भ्रातर एव च ॥ १८५॥ त्रयाणामुदकं कार्यं त्रिषु पिण्डः प्रवर्त्तते ॥ चतुर्थः सम्प्रदातैषां पंचमो नोपपद्यते ॥ १८६॥ अनन्तरः सपिण्डाद्यस्तस्य तस्य धनं भवेत् ॥ अत ऊर्ध्वं सकुल्यः स्यादाचार्यः शिष्य एव वा ॥ सर्वेषामप्यभावे तु ब्राह्मणा रिक्थभागिनः ॥ त्रैविद्याः शुचयो दान्तास्तथा धर्मो न हीयते ॥ १८८॥

۱۸۳- اگر ایک آدمی کی چار پانچ عورتیں ہوں اور انہیں سے ایک صاحب اولاد ہو تو باقی سب ہی صاحب اولاد ہوتی ہیں یہ منوجی کا حکم ہے۔

۱۸۴- بارہ طرح کے بیٹوں میں بحالت نہونے اول اول کے دوسرے دوسرے دولت کو پاتے ہیں اگر بہت بیٹے جفت ہوں تو دولت کو بھی جفت پاتے ہیں۔

۱۸۵- باپ اور بھائی دولت کو نہیں پاتے بیٹا ہی دولت کو پاتا ہے بیٹا نہو تو باپ اور بھائی دولت کو پاتے ہیں۔

۱۸۶- باپ دادا اور پردادا یہ تینوں بزرگ شرادھ کے حقدار ہیں اور چوتھا دینے والا پڑپوتا ہے۔ پانچواں کوئی نہیں اس سے صاف ظاہر ہے کہ منوجی کے قانون کے بموجب تین ہی پیڑ ہی زندہ رہ سکتے ہیں۔

۱۸۷- سپنڈ یعنی سات پشت میں جو مردہ آدمی کا قریب ہو وہ دولت کو پاتا ہے اگر سپنڈ نہو تو سات پشت کے اوپر اولاد دولت کو پاتا ہے اگر وہ بھی نہو تو آچارج دولت کو پاتا ہے۔ آچارج بھی نہ ہو تو چیلا دولت کو پاتا ہے۔

۱۸۸- یہ سب نہوں تو تینوں وید کے پڑھنے والے اور اندریوں کو جیتنے والے صاف اولاد برہمن لوگ دولت کو

अहार्यं ब्राह्मण द्रव्यं राज्ञा नित्य मिति स्थितिः ॥ इतरेषां तु व-र्णानां सर्वा भा वे हरेन्नृपः ॥१८९॥ संस्थितस्या न पत्यस्य सगोत्रा त्पुत्र मा हरेत् ॥ तत्र यद्रि क्थ जातस्या त्तत्तस्मि न्प्रति पादयेत् ॥ १९०॥ द्वौतुयौ विवदे यातां द्वाभ्यां जातौ स्त्रिया धने ॥ तयो र्यद्य स्य पित्र्यं स्या त्तत्स गृह्णी त ने तरः ॥१९१॥ जनन्यां संस्थितायां तु समं सर्वे सहो दराः ॥ भजे रन्मा तृकं रिक्थं भगि न्यश्च सना भयः ॥१९२॥ यास्ता सांस्यु र्दुहि तरस्ता सामपि यथार्हतः ॥ मा-ता म ह्याधना त्किं चित्प्रदेयं प्रीति पूर्वकम् ॥१९३॥ अध्यग्न्य ध्यावाह निकं दत्तं च प्रीति कर्मणि ॥ भ्रातृ मातृ पितृ प्राप्तं षड् विधं स्त्री धनं स्मृतम् ॥१९४॥

۱۸۹ - لاوارث براہمن کی دولت کو راجہ ہرگز نہ لے اور دیگر ورنون کی دولت مرقومہ بالا وارثونکی نہونیکی حالت مین راجہ کا حق ہے۔

۱۹۰ - بعد وفات لاولد آدمی کے اُسکی زوجہ مطابق حکم سسر وغیرہ کے اپنے گوتر کے آدمی سے بیٹا پیدا کرے تو اُس بیٹے کو سب دولت دیوے۔

۱۹۱ - ایک عورت کے دو سردونسے دو لڑکے پیدا ہون اور والدہ کی دولت کے واسطے تکرار کرتے ہون تو جسکے والد نے جو دولت اُس عورت کو دی ہو وہ دولت وہی پاوے دوسرا نپاوے

۱۹۲ - بعد وفات والدہ کے سب برادر حقیقی وکماری ہمشیرہ برابر حصہ کرکے والدہ کی دولت لیوین

۱۹۳ - والدہ کی دولت کو دختر پاوے اور دختر کی دختر کو بھی نانی کی دولت مین سے کچھ ازروے محبت کے دینا چاہئے۔

۱۹۴ - وقت شادی کے اگنی کے روبرو والد وغیرہ نے جو مال دیا ہو اور رخصت کیوقت جو مال دیا جاتا ہے اور خوشی دل سے جو شوہر دیتا ہے بھائی نے جو دیا ہو والد نے جو دیا ہو والدہ نے جو دیا ہو یہ چھ قسم کے مال استری دہن رشیون نے بیان کئے ہین۔

अन्वाधेयं च यद्दत्तं पत्या प्रीतेन चैव यत् ॥ पत्यौ जीवति वृत्ता याः प्रजायास्तद्धनं भवेत् ॥ १९५ ॥ ब्राह्मदैवार्षगान्धर्व प्राजापत्येषु यद्वसु ॥ अप्रजायामतीतायां भर्तुरेव तदिष्यते ॥ १९६ ॥ यत्त्वस्याः स्याद्धनं दत्तं विवाहेष्वासुरादिषु ॥ अप्रजायामतीतायां मातापित्रोस्तदिष्यते ॥ १९७ ॥ स्त्रियां तु यद्भवेद्वित्तं पित्रा दत्तं कथंचन ॥ ब्राह्मणी तद्धरेत्कन्या तदपत्यस्य वा भवेत् ॥ १९८ ॥ न निर्हारं स्त्रियः कुर्युः कुटुम्बाद्बहुमध्यगात् ॥ स्वकादपि च वित्ताद्धि स्वस्य भर्तुरनाज्ञया ॥ १९९ ॥

۱۹۵ - جو روپیہ خوشی سے خاوند نے دیا ہو یا بعد وفات شوہر کے جو ماں اسکے خاندان سے ملا ہو یہ دونوں قسم کی دولت والدہ کی وفات کے بعد بیٹوں کا حق ہے ۔

۱۹۶ - براہم دیو آرش گاندہرب پر جاپتیہ ان پانچ قسم کے بواہ مین جو دہن عورت کو ملا ہو بعد وفات اس لاولد عورت کے اُسکا شوہر پاتا ہے ۔

۱۹۷ - آسر پیشاچ راکشس ان تین قسم کی شادیون مین جو دہن عورت کو ملا ہو اُسکو بعد وفات اس لاولد عورت کے اسکے ماں باپ پاتے ہیں شوہر نہیں پاتا ۔

۱۹۸ - براہمن کے گھر مین چاروں ورن کی عورت شادی کی ہوئی ہون انہیں براہمی کنیا رکہتی ہو اور اور ورنون کی استریان لاولد و بیوہ ہون اور انکو کسی طرح باپ نے دہن دیا ہو تو اس دہن کو بعد وفات ان استریونکے براہمنی کی کنیا پاوے اگر کنیا نہو تو اسکا بیٹا پاوے

۱۹۹ - برادر وغیرہ بہت لوگون کا جو ساد ہارن دہن ہے اسکو استری وغیرہ واسطے زیور بنانے کے نہ لیوین اور بدون اجازت شوہر کے شوہر کا دیا ہوا دہن بھی نہ لیوین اس سے یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ استریون کے دہن نہیں ہیں

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۹۷ سے صاف ظاہر ہے کہ یہ تین قسم کے بواہ ناجایز ہیں کیونکہ انمیں استری کو مرد کا آدہا رنگ تسلیم نہیں کیا گیا ورنہ خاوند کی موجودگی مین دوسرے کو حق نہ پہونچتا ۔

पत्यौजीवति यः स्त्री भिरलं कारो धृतो भवेत् ॥ न तं भजे रन्दाया
दाभजमानाः पतन्तिते ॥२००॥ अनं शौ क्लीव पतितौ जा त्यं
ध बधि रौ तथा ॥उन्मत्त जड़ मू काश्च येच के चिन्नि रिं द्रियाः
॥२०१॥ सर्वेषा मपि तु न्याय्यं दातुं शक्त्या मनीषिणा ॥ ग्रासाच्छा
दन मत्यंतं पतितो ह्यददद्भवेत् ॥२०२॥ य द्यर्थिता तु दारैः
स्यात्क्लीवा दीनां कथं चन ॥ तेषा मुत्पन्नत न्तुना मपत्यं दाय
मर्हति ॥ २०३॥ यत्किंचित्पितरि प्रेते धनं ज्येष्ठोऽधि ग
च्छति ॥ भागो यवी य सां तत्र यदि वि द्या नुपालिनः ॥२०४
॥ अवि द्यानां तु सर्वेषा मीहातश्चे द्धनं भवेत् ॥ समस्त त्र वि
भागस्या दपित्र्य इति धारणा ॥ २०५॥

۲۰۰ - جو زیور شوہر کی زندگی مین عورت نے پہنا ہوا ہو اگر حصہ دار لوگ اوسکو تقسیم کرین تو وہ سب دہرم کے خلاف کرتے ہین کیونکہ وہ استری کا دہن ہے -

۲۰۱ - مخنث پتت پیدایش سے اندہا بہرا بیادھ وغیرہ سے پیدا ہوا بجبر اردل گونگا کوئی عضو نہ رکہنے والا ایسے جو شخص ہین وہ حصہ نہیں پاتے -

۲۰۲ - شلوک نمبر ۲۰۱ میں بیان کئے ہر ایک کو حصہ لینے والا کہانا کپڑا زندگی بھر دیوے اگر ندیوے تو بالکل پاپی ہوتا ہے -

۲۰۳ - مخنث وغیرہ کو شادی کرنیکی خواہش ہو تو شادی کرکے حسب لیاقت اُس عورت مین بیٹا کراکے اُس بیٹے کو حصہ دیوے -

۲۰۴ - بعد وفات والد کے بڑا بھائی قبل تقسیم شراکت کے کچھ دولت جمع کرے تو اوس مین سے سب چہوٹے بہائی پاوین بشرطیکہ صاحب علم ہون -

۲۰۵ - جملہ برادران بے علم کی محنت سے دولت جمع ہو تو اسمین برابر حصہ کرنا چاہئے وہ دولت والد کی نہیں ہے یہ شاستر کا نشچے ہے -

विद्याधनन्तु यद्यस्य तत्तस्यैव धनं भवेत् ॥ मैत्र्यमौद्वाहिकं
चैव माधुपर्किकमेव च ॥२०६॥ भ्रातॄणां यस्तु नेहेत धनं
शक्तः स्वकर्मणा ॥ स निभाज्यः स्वकादंशात्किंचिद्दत्वोपजी
वनम् ॥२०७॥ अनुपघ्नन्पितृद्रव्यं श्रमेण यदुपार्जितम् ॥
स्वयमीहितलब्धं तन्नाकामो दातुमर्हति ॥२०८॥ पैतृकन्तु
पिता द्रव्यमनवाप्तं यदाप्नुयात् ॥ न तत्पुत्रैर्भजेत्सार्द्धमकामः
स्वयमर्जितम् ॥२०९॥ विभक्ताः सह जीवन्तो विभजेरन्पुनर्य
दि ॥ समस्तत्र विभागः स्याज्ज्यैष्ठ्यं तत्र न विद्यते ॥२१०॥

٢٠٦ - جو دولت علم و دوستی اور شادی وغیرہ سے حاصل ہو وہ جسکو ملے اوسکی ہے اوسمیں کسی
بھائی یا حصہ دار کا حصہ نہیں ہوتا جو جمع کرے وہی اسکا مالک ہے -

٢٠٧ - سب بھائیون مین جو بھائی اپنے کام مین ہوشیار ہے اور والد کی دولت لینے کی خواہش
نہیں کرتا ہے اُسکو اپنے حصہ سے کچھ دولت دیکر الگ حصہ کرنا چاہئے کیونکہ اُسکے لڑکے پیچھے
سے تکرار نہ کرین کہ ہمارے والد نے حصہ نہیں لیا ہے ہمکو حصہ دو -

٢٠٨ - والد کا روپیہ ضایع نہ ہو یعنے خرچ نہو اور اپنی محنت سے جو دولت فراہم کرے اُسکو
اگر اپنی مرضی نہو تو بھائیون کو نہ دیوے یعنے اس دولت مین سے بھائیون کو حصہ نہ دیوے -

٢٠٩ - والد کی دولت کو کسی نے چھین لیا اور والد نے اسکو واپس نہ پایا ہو اور بیٹا اُس
دولت کو اپنی محنت سے وصول کرے تو اُسکا حصہ اپنے بیٹون کو نہ دیوے اور خوشی ہو تو دیوے
کیونکہ وہ دولت اپنی کوشش و پیروی سے آئی ہے باپ کی نہیں ہے -

٢١٠ - ایکدفعہ تقسیم حصص ہوگئی پھر اپنی خواہش سے شامل ہوکر رہین اور پھر تقسیم حصص
کرین تو برادر کلان کو وہ حصہ نہ دیوین جو اسکی بزرگی کی وجہ سے تقسیم اول مین دیا جاتا ہے -

(نوٹ) منوجی کے حکم کے موافق جدی جائداد مین تو اولاد کا حق ہے اور جائداد خود پیدا کردہ مین باپ کی
مرضی ہے اولاد کا حق نہیں وہ جسکو چاہے دیسکتا ہے -

येषा ज्येष्ठः कनिष्ठो वा हीयेतां शप्रदा नतः ॥ म्रियेतान्यतरो वापि तस्य भागो नलुप्यते ॥ २२१॥ सौदर्या विभजेरंस्तं समेत्य सहिताः समम् ॥ भ्रातरो येच संसृष्टा भागिन्यश्च सनाभयः ॥२२२॥ यो ज्येष्ठो विनि कुर्वीत लोभाद्भ्रातृन्यवीयसः ॥ सोज्येष्ठः स्यादभागश्च नियन्तव्यश्च राजभिः ॥ २२३॥ सर्व रावविकर्मस्था नाहन्ति भ्रातरोधनम् ॥ नचादत्वा कनिष्ठेभ्यो ज्येष्ठः कुर्वीत यौतुकम् ॥ २२४॥ भ्रातृणामविभक्तानां यद्युत्थानं भवेत्सह ॥ नपुत्र भागं विषमं पिता दद्यात्कथंचन ॥२२५॥ उर्ध्वं विभागाज्जातस्तु पित्र्यमेवहरेद्धनम् ॥ संसृष्टास्तेन वायेस्तु विभजेतसतैः सह ॥ २२६ ॥

۲۱۱ - بھائیون میں بڑا بھائی یا چھوٹا بھائی تقسیم حصہ کے وقت بوجہ سنیاسی وغیرہ ہوجانیکے
اپنا حصہ نہ لے یا مرگیا ہو تو اسکا حصہ غائب نہ کرنا چاہئے بلکہ اسکا حصہ بھی علیحدہ کرنا
مناسب ہے -

۲۱۲ - سب بھائی بہن جو حقدار ہیں اوس محروم الارث بھائی کے حصہ کو برابر بانٹ لین -

۲۱۳ - جو بڑا بھائی طمع سے چھوٹے بھائی کو حصہ نہیں دیتا وہ بڑا بھائی نہیں کہلا سکتا -
اور راجہ کا فرض ہے کہ اوسکو سزا دیوے -

۲۱۴ - اگر سب بھائی بیفائدہ کامون میں مشغول رہیں تو دولت کے وارث نہیں بڑا
بھائی سب دولت بغیر چھوٹے بھائی کا حصہ دئے صرف اپنی قبضہ میں نہ کرے -

۲۱۵ - سب بھائی ملکر دولت کو جمع کریں تو والد کو مناسب ہی کہ تقسیم کے وقت سب کو
ایک برابر حصہ دیوے کم زیادہ نہ کرے -

۲۱۶ - باپ نے بیٹون سے علیحدہ ہوکر پھر بیٹا پیدا کیا ہو تو وہ لڑکا صرف باپ ہی کا دہن
پاتا ہی اور اسکے ساتھ پہلے علیحدہ ہوئی بھائی شامل ہوئے ہوں تو انکے ساتھ بعد تقسیم حصص
جو لڑکا پیدا ہوا ہی وہ تقسیم حصص کرے -

अनपत्यस्य पुत्रस्य माता दायमवाप्नुयात् ॥ मातर्यपि च वृत्ता-
यां पितुर्माता हरेद्धनम् ॥ २१७ ॥ ऋणे धने च सर्वस्मिन्प्रवि
भक्ते यथाविधि ॥ पश्चाद्दृश्येत यत्किंचित्तत्सर्वं समतां नयेत् ॥
२१८ ॥ वस्त्रं पत्रमलंकारं कृतान्नमुदकं स्त्रियः ॥ योगक्षेमप्रचा
रं च न विभाज्यं प्रचक्षते ॥ २१९ ॥ अयमुक्तो विभागो वः पुत्राणां च
क्रियाविधिः ॥ क्रमशः क्षेत्रजादीनां द्यूतधर्मं निबोधत ॥ २२० ॥
द्यूतं समाह्वयं चैव राजा राष्ट्रान्निवारयेत् ॥ राजान्तकरणावेतौ
द्वौ दोषौ पृथिवीक्षिताम् ॥ २२१ ॥ प्रकाशमेतत्तास्कर्यं
यद्देवनसमाह्वयौ ॥ तयोर्नित्यं प्रतीघाते नृपतिर्यत्नवान्भ
वेत् ॥ २२२ ॥

۲۱۷ - اگر بیٹا لاولد ہو تو اُسکا دہن اُسکی والدہ لیوے

۲۱۸ - بعد تقسیم دولت و قرضہ کے موافق طریقہ شاستر کے جو کچھہ دہن دیکھنے بین آوے اُسکا حصہ برابر کرین۔

۲۱۹ - کپڑا سواری سجاوٹ کے اسباب زیور و سفینہ آلات وغیرہ اور بنا ہوا کھانے کا ان اور پانی کا کنوان اور گہر کے پروہت وغیرہ متعلقین راستہ آمد و رفت جوانات تقسیم نہ کرنا چاہیے

۲۲۰ - بھرگ جی کہتے ہیں کہ اے رشی لوگو کشیترج وغیرہ بیٹون کی تقسیم حصص کی آپ لوگون سے کہا اسکے بعد قمار بازی کو بیان کرتے ہین۔

۲۲۱ - دیوت اور سماہئے نام قمار بازون کو راجہ اپنے راج مین نہونے دیوے کیونکہ یہ دونون راج کو نیست و نابود کرتے ہین۔

۲۲۲ - ہر دو قسم کی قمار بازی ظاہری طور پر چوری ہے اور اسکے سبب سے راج کو بہت بدنامی اور نقصان پہونچتا ہے راجہ کا فرض ہی کہ ہر دو قسم کے قمار بازونکو نیست و نابود کردے۔

دیکھو اشلوک ۲۲۲

अप्राणिभिर्यत्क्रियते तल्लोके द्यूत मुच्यते ॥ प्राणिभिः क्रि
यमाणस्तु स विज्ञेयः समाह्वयः ॥२२३॥ द्यूतं समाह्वयं चैव यः
कुर्यात्कारयेत वा ॥ तान्सर्वान्घातयेद्राजा शूद्रांश्च द्विजलिं
गिनः ॥२२४॥ कितवान्कुशीलवान्क्रूरान्पाखण्डस्थांश्च मान
वान् ॥ विकर्मस्थान् शौण्डिकांश्च क्षिप्रं निर्वासयेत्पुरा ॥ २२५
॥ एते राष्ट्रे वर्तमाना राज्ञः प्रच्छन्नतस्कराः ॥ विकर्मक्रिय
या नित्यं बाधन्ते भद्रिकाः प्रजाः ॥ २२६॥ द्यूतमेतत्पुरा कल्पे
दृष्टं वैरकरं महत् ॥ तस्माद्द्यूतं न सेवेत हास्यार्थमपि बुद्धि
मान् ॥ २२७॥ प्रच्छन्नं वा प्रकाशं वा तन्निषेवेत यो नरः ॥
तस्य दण्डविकल्पः स्याद्यथेष्टं नृपतेस्तथा ॥ २२८॥

۲۲۳ - پانسہ کوڑی وغیرہ بیجان چیز سے داو لگا کر بازی کرنا دیوت کہلاتا ہے اور جاندار چیز مثل بھیڑ و بھینس و گھوڑا سے داو لگا کر بازی کرنا سما ہوے کہلاتا ہے -

۲۲۴ - ان دونوں کو جو کرے اور کرادے اُسکو اور جو شودر کہ براہمن و کشتری کے نشان کو دہارن کرنیوالا ہے اُسکو راجہ نابود کرے -

۲۲۵ - قمار باز رقاص گانیوالا سب سے دشمنی کرنیوالا پاکھنڈی ناکارہ کام کرنیوالا شراب بنانیوالا ان سب کو راجہ جلد شہر سے باہر نکالدیوے -

۲۲۶ - یہ سب چھپے ہوئے چور ہین کھوٹے کامون سے اچھی رعایا کو تکلیف و رنج پہونچاتے ہین

۲۲۷ - بڑی دشمنی کرنیوالا قمار بازی ہے یہ زمانہ سابق مین تجربہ کیا گیا اسواسطے عقلمند آدمی ہنسی کے طور پر بھی اُسکا استعمال نہ کرے -

۲۲۸ - پوشیدہ یا بظاہر قمار بازی کرنے والے آدمیون کو راجہ جس سزا کے دینے کی خواہش کرے وہی سزا دیوے -

(نوٹ) شلوک ۲۲۴ مین شودر یعنے ان پڑھ جو بڑے ہوؤن کا لباس پہنکر عوام کو دھوکہ مین ڈالتا ہے وہ بھی قماربازون کے برابر مستوجب بتلاتے ہین -

क्षत्रविट्शूद्रयोनिस्तु दण्डं दातुमशक्नुवन्। आनृण्यं कर्मणा-
गच्छेद्विप्रो दद्याच्छनैः शनैः॥२२९॥ स्त्रीबालोन्मत्तवृद्धानां द-
रिद्राणां च रोगिणाम्। शिफाविदलरज्ज्वाद्यैर्विदध्यान्नृपति-
र्दमम्॥२३०॥ ये नियुक्तास्तु कार्येषु हन्युः कार्याणि कार्यिणा-
म्॥ धनोष्मणा पच्यमानास्तान्निःस्वान्कारयेन्नृपः॥ २३१॥
कूटशासनकर्तॄंश्च प्रकृतीनां च दूषकान्॥ स्त्रीबालब्रा-
ह्मणघ्नांश्च हन्याद्द्विट्सेविनस्तथा॥ २३२॥ यत्नीरितं चानुशि-
ष्टं यत्र क्वचन यद्भवेत्॥ कृतं तद्धर्मतो विद्यान्न तद्भूयो निवर्त-
येत्॥ २३३॥ अमात्याः प्राड्विवाको वा यत्कुर्युः कार्यमन्यथा
॥ तत्स्वयं नृपतिः कुर्यात् तान्सहस्रं च दण्डयेत्॥ २३४॥

۲۲۹ - کشتری ویشیہ شودر یہ سب تاوان دینے کی طاقت نہ رکہتے ہوں تو کام کرکے
تاوان بشکل قرضہ سے خلاصی پاوین اور براہمن تو آہستہ آہستہ دیوے کام نہ کرے
۲۳۰ - استری بالک بوڑہا المت مفلس بیمار انہوں کو بانس وغیرہ کی چہڑی سے مارنا او
رسی سے باندہنا ان سزاؤن کو راجہ دیوے
۲۳۱ - اگر کوئی آدمی کام کرنیکے واسطے نوکر رکہا گیا ہو اور وہ اُس کام کو عمداً خراب کردی
تو راجہ اسکا سب دہن لے لے۔
۲۳۲ - جو آدمی راجہ کے حکم کے خلاف کام کرنیوالے و محصول سرکاری کو نقصان ن
عیب پہونچانیوالے و استری و بالک و براہمن کو مارنیوالے و دشمن کی خدمتگذاری کرنیوالے
ہین راجہ ان سبہونکو نیست و نابود کردے۔
۲۳۳ - جس مقام پر کسی مقدمہ مین از روئے انصاف جو حکم اخیر ظاہر کنندہ سزا نافذ ہو گیا
اسکو منظور کرے اور پہر اُسکو دوسری طرح نہ کرے۔
۲۳۴ - بیلکوزیرو منصف جس مقدمہ کو خلاف فیصلہ کرین اسکو راجہ آپ دیکہے اور
اگر راجہ کو وقت ملاحظہ کے انکا فیصلہ خلاف انصاف معلوم ہو تو راجہ اُنہو نسی ہزار پن ڈنڈ لیوے

ब्रह्महा च सुरा पश्च स्तेयी च गुरु तल्पगः ॥ एते सर्वे पृथक् ज्ञेया महा पात किनो नराः ॥ २३५ ॥ चतुर्णा मपि चैते षां प्रायश्चित्तम कुर्वताम् ॥ शारीरं धन सं युक्तं दण्डं धर्म्यं प्रकल्प येत् ॥ २३६ ॥ गुरु तल्प भगः कार्यः सुरा पाने सुरा ध्वजः ॥ स्तेये च श्वपदं कार्यं ब्रह्मण्य शिराः पुमान् ॥ २३७ ॥ असं भोज्या ह्यसंयाज्या असं पाठ्या विवाहिनः ॥ चरे युः पृथिवीं दीना। सर्व धर्म वहिष्कृताः ॥ २३८ ॥ ज्ञाति संबन्धि भिस्त्वेते त्यक्तव्याः कृत लक्षणाः ॥ निर्दया निन मस्कारास्तन्मनो रनु शासनम् २३९ ॥

۲۳۵ - براہمن کو مارنیوالا شراب پینے والا براہمن کا سونا بقدر ۱۶ ماشہ چرانیوالا گورو کی عورت یا والدہ سے جماع کرنیوالا یہ چار مہاپاپ کے کرنیوالے کہلاتے ہین۔

۲۳۶ - یہ چاروں پرایشچت نکرین تو مع ذولیت سزاے بدنی مرقومہ ذیل انکو دینا چاہیے

۲۳۷ - گورو کی عورت سے جماع کرنیوالا شراب پینے والا۔ براہمن کا ۱۶ ماشہ سونا چرانیوالا۔ براہمن کو مارنیوالا ان چاروں کی پیشانی پر حسب سلسلہ نشانات مرقومہ ذیل کرنا چاہئے یعنی فرج کی صورت شراب و گلاس کی صورت کتے کے پاؤں کی صورت بے سر کے آدمی کی صورت۔

۲۳۸ - جو یہ سب لوگ نشانات مرقومہ بالا کے رکھنے والے ہین انکے بھوجن اور یگیہ اور پاٹھ اور شادی وغیرہ کرم نہ کرانا چاہئے - یہ سب تمام دھرموں سے باہر ہوکر مفلس و متفکر و خوفناک ہوکر زمین پر گھومین۔

۲۳۹ - ذات والے اور رشتہ دار بھائی وغیرہ سب انکو ترک کرین انپر رحم نہ کرین اور نہ نمسکار کرین یہ منوجی مہاراج کا حکم ہے کہ یہ لوگ بالکل برادری سے علیحدہ کیے جاوین۔

(نوٹ) - شلوک ۲۳۵ مین شراب پینا مہاپاپ مین شمار کیا گیا ہے اور ملاوٹی شلوکون مین اوسکو منشو مہاتبلایا ہے اس سے صاف ظاہر ہے کہ جس شلوک مین شراب و گوشت و زناکاری کو دوش نہیں تبلایا وہ ملایا ہوا ہے۔

प्रायश्चित्तन्तु कुर्वाणाः सर्ववर्णा यथोदितम्॥ नांक्या राज्ञा ललाटे स्युर्दाप्यास्तूत्तमसाहसम्॥ २४०॥ आगस्सु ब्राह्मणस्यैव कार्यो मध्यमसाहसः॥ विवास्यो वा भवेद्राष्ट्रात्सद्रव्यः सपरिच्छदः॥ २४१॥ इतरे कृतवन्तस्तु पापान्येतान्यकामतः॥ सर्वस्वहारमर्हन्ति कामतस्तु प्रवासनम्॥ २४२॥ नाददीत नृपः साधुर्महापातकिनो धनम्॥ आददानस्तु तल्लोभात्तेन दोषेण लिप्यते॥ २४३॥ अप्सु प्रवेश्य तं दण्डं वरुणायोपपादयेत्॥ श्रुतवृत्तोपपन्ने वा ब्राह्मणे प्रतिपादयेत्॥ २४४॥ ईशो दण्डस्य वरुणो राज्ञां दण्डधरो हि सः॥ ईशः सर्वस्य जगतो ब्राह्मणो वेदपारगः॥ २४५॥

۲۴۰-جو چارون ورن کے مہاپاپی پرائیسچت ہونا منظور کرین تو راجہ اونکی پیشانی پر نشان نہ کرے بلکہ اون پر ہزار پن جرمانہ کرے۔

۲۴۱-مجرم براہمن سے مدھیم ساہس ڈنڈ لیوے خواہ مجرم براہمن کو مع اسباب خانگی و دولت کے اپنے راج سے باہر نکالدیوے۔

۲۴۲-کشتری وغیرہ تینون ورن بلا خواہش ان پاپون کو کرین تو اوسکی تمام دولت کو جرمانہ مین ضبط کرے اور خواہش سے کیا ہو تو قطع اعضا خواہ قتل کی سزا دینا چاہئے

۲۴۳-جو راجہ ساد ہو ہے وہ مہاپاپ کرنیوالونکی دولت کو اپنے لیے نہ لے۔

۲۴۴-ڈانڈ کے دھن کو (یعنے زر جرمانہ و تاوان والی چیز) پانی میں ڈالکر ورن دیوتا کے اختیار مین کرے یا اُس براہمن کو دیدے جو وید و شاستر کا جاننے والا اور اسپر عمل کرنیوالا ہو

۲۴۵-کیونکہ مہاپاپی کو ڈنڈ دینے سے جو دھن ملا ہے اُس دھن کا مالک جرن دیوتا ہی وید کے تمام مطلب کو جاننے والا براہمن تمام جگت کا سوامی ہے۔

यत्र वर्जयते राजा पापकृद्भ्यो धनागमम्। तत्र काले नजायन्ते मानवा दीर्घजीविनः॥ २४६॥ निष्पद्यन्ते च सस्यानि यथोप्तानि विशां पृथक्॥ बालाश्च न प्रमीयन्ते विकृतं नच जायते॥ २४७॥ ब्राह्मणान्बाधमानन्तु कामादवरवर्णजम्॥ हन्याच्चित्रैर्वधोपायैरुद्वेजनकरैर्नृपः॥ २४८॥ यावानवध्यस्य वधे तावान्वध्यस्य मोक्षणे॥ अधर्मो नृपतेर्दृष्टो धर्मस्तु विनियच्छतः॥ २४९॥ उदितोऽयं विस्तरशो मिथो विवदमानयोः॥ अष्टादशसु मार्गेषु व्यवहारस्य निर्णयः॥ २५०॥ एवं धर्म्याणि कार्याणि सम्यक्कुर्वन्महीपतिः॥ देशानलब्धांल्लिप्सेत लब्धांश्च परिपालयेत्॥ २५१॥

۲۴۶ - جس ملک کا بادشاہ گناہگارونکی گناہ سے جمع کی ہوی دولت کو نہیں لیتا اوس ملک مین آدمیونکی عمر بہت بڑھ جاتی ہے۔

۲۴۷ - جسطرح ویشیہ لوگ جو غلہ بوتے ہین وہ غلہ علیحدہ علیحدہ پیدا ہوتا ہے اسی طرح اُس راجہ کے راج مین لڑکے بہی نہیں مرتے اور نہ کوئی لڑکا کسی عضو سے محروم پیدا ہوتا ہے

۲۴۸ - جو کشتری ویشیہ شودر براہمن کو عمداً قتل کرے تو اوسکو مختلف قسم کی تکلیفات سے جسمیں بیقراری اور رنج شامل ہو راجہ اُسے قتل کرے۔

۲۴۹ - جو قتل کے لایق نہیں ہے اُسکے قتل مین جتنا پاپ ہوتا ہے اُتنا ہی پاپ قتل کے لایق آدمی کو چھوڑ دینے سے ہوتا ہے۔

۲۵۰ - اب بھرگو جی کہتے ہین کہ اے رشی لوگو اٹھارہ قسم کے مقدمات مین باہم بحث کرنیوالونکے مقدمہ کی تنقیح کے طریقون کو مفصل بیان کر دیا۔

۲۵۱ - راجہ اس طریق سے کارہائے مشمولۂ دہرم کو اچھی طرح کرتا ہوا اُن ملکون کے فتح کی خواہش کرے جو کہ فتح نہیں ہوئے اور پھر ممالک مفتوحہ کی پرورش کرنیکی خواہش کرے۔

सम्य ङ्नि· विष्ट दे शस्तु कृत दुर्गश्च शास्त्रत: ॥ कएटको ड्रणो·
नित्य मातिष्ठे द्यत्न मुत्तमम् ॥ २५२ ॥ रक्षणा दार्य वृत्ता नां क
एट कानां च शोध नान् ॥ नरेन्द्रा स्त्रि दिवं यां ति प्रजा पालन त·
त्परा: ॥ २५३ ॥ अशासंस्त स्करा न्यस्तु वलिं गृह्णा ति पार्थिव:॥
तस्य प्रक्षु भ्यते राष्ट्रं स्वर्गाच्च परि ही यते ॥ २५४ ॥ निर्भयन्तु भ
वे द्यस्य राष्ट्रं बाहु वलाश्रि तम् ॥ तस्य तद्व र्द्ध ते नित्यं सि च्य
मान इवद्रुम: ॥ २५५ ॥ द्वि विधांस्त स्करा न्वि द्या त्पर द्रव्या
प हार कान् ॥ प्रका शां श्चा प्रका शांश्च चार चक्षु र्मही प
ति: ॥ २५६ ॥ प्रकाश वंचका स्तेषा नाना पएयो प जी वि
न: ॥ प्रच्छ न्नवं च कास्त्वेते येस्ते नाट विका दय: ॥ २५७॥

٢٥٢ - ملک مین شاستر کے حکم کے مطابق قلعہ وغیرہ بناکر اور اُسمین قیام کرکے ملک کو نقصان پہونچانے والے آدمیون کو ناش کرے۔

٢٥٣ - راجہ پرورش رعایا مین کماحقہ مشغول ہوکر اچھے لوگونکی حفاظت کرے اور کانٹے کے نکالنے سے سورگ مین جاتا ہے۔

٢٥٤ - جو راجہ چورون وغیرہ کو سزا نہ دیکر ملک کی حفاظت نہیں کرتا اور اپنا محصول اور ٹکس برابر وصول کرتا ہے تو وہ راجہ اپنی رعایا کی بددعا سے دہرم سے گرکر ناش ہوجاتا ہے۔

٢٥٥ - جس راجہ کی قوت بازو پاکر رعایا بیخوف رہتی ہے اسکا راج ہر روز ترقی پاتا ہے جیسے سینچا ہوا درخت۔

٢٥٦ - راجہ ظاہری اور پوشیدہ طور کی چوری کا عمدہ طور سے انتظام کرے اور مختلف طریقون سے تحقیقات کرتا رہے۔

٢٥٧ - مختلف قسم کی چیزون کو ملاوٹی بناکر بیچنے والے ظاہری چور ہین اور آدمیونسے خالی مقام مین اور بحالت سوجانے آدمیون کے دوسرے کی دولت چرانیوالے پوشیدہ چور ہین

उत्कोच काश्चौ प धि कावंच का: कित वालया ॥ मंगला ॥
देश रत्ना श्च भद्रा श्चे क्षणीकैः सह ॥ २५८ ॥ असम्य का
णाश्चैव मला माया श्चि कि त्स काः ॥ शिल्पो प चार युक्ताश्च
नि पुणाः पराय यो षित: ॥ २५६ ॥ एव मादी न्विजा नीया न्मका
शांल्लोक कंट कान् ॥ नि गूढ चा रि ण श्चान्या ननार्या नार्य
लिंगिन: ॥ २६० ॥ नान्विदित्वा सुचरितै र्गुढै स्तत्कर्म कारि-
भिः ॥ चौरै श्चाने क संस्थानैः प्रौत्सा द्य वशमा न येत् ॥
२६१ ॥

۲۵۸ - ضرورت مند آدمیوں سے دہن چھینکر برے کاموں میں خرچ کرنے والا اور ڈرا کر دولت چھیننے والا اور سونے وغیرہ میں ملاوٹ سے روپیہ کمانیوالا جوا کھیلنے والا اور عورت دہن پتر وغیرہ کی خوشی دکھلا کر روپیہ وصول کرنیوالا دبا جوہری فعلوں کن طاہریں بیاں عالیش نبکر بیٹھنے والا اور ہاتھ کی ریکھا

۲۵۹ - ہاتھی کو سکھلانے سے اوقات بسر کرنیوالا اور بیشہ طبابت سے اوقات بسر کرنیوالا یہ دونوں اُس حالت میں جبکہ اپنے کام کو اچھی طرح نہ کریں اور دھن لیویں اور پیشہ مصوری وغیرہ سے گذارہ کرنیوالا اور بغیر کہے ہوئے تصویر کھینچوانے کی تحریک ترغیب دیکر دوسرے کی دولت لینے والا اور دوسرے کی عورت یہ سب دوسرے کو اپنے قابو میں کرنیکو ہوشیار ہیں۔

۲۶۰ - ان سب کو اور اُنکے برابر دوسروں کو ظاہریں خار عالم جاننا چاہئے اور پوشیدہ خارتگر دوسرے ہیں جو کہ بھلے آدمی نہیں ہیں مگر بھلے آدمیوں کے نشان سے رہتے ہیں۔

۲۶۱ - ان سب کو بوسیلہ کا ٹپک وغیرہ جاسوس کے (جو کہ بہت سے مقامات پر مقیم ہیں اور جنکا بیان ساتویں ادھیائے میں ہوا) اور نیز بوسیلہ اُن آدمیوں کے جو کہ پوشیدہ خارتگری کرنیوالے ہیں جان کر اور اُنکو دُکھ دیکر اپنے اختیار میں کرے۔

तेषां दोषान भिख्याप्य स्वे स्वे कर्मणितत्त्वतः॥ कुर्वीत शासनं राजा सम्यक्सारापराधतः ॥२६२॥ नहि दण्डाद्दते शक्यः कर्तुं पाप विनिग्रहः॥ स्तेनाना पाप बुद्धीनां निभृतं चरतां क्षितौ २६३ सभा प्रपा पूप शाला वेश्म मद्या न्न विक्रयाः॥ चतुष्पथा श्चैत्य वृक्षाः समाजाः प्रेक्षणा निच ॥२६४॥ जीर्णो द्याना न्यरण्या नि कारु का वेशनानिच॥ भून्यानि चाप्य गारा णि-वना न्यु पवना निच ॥ २६५॥ एवं विधान्नृपो देशा न्गुल्मैः स्थावर जंग मैः ॥ तस्कर प्रति षधार्थं चारै श्चाप्यनु चारयेत ॥ २६६॥ तत्सहायै रनु गतै नाना कर्म प्रवेदिभिः॥ विद्या दुत्सा दये च्चैव निपुणैः पूर्व तस्करैः ॥२६७॥

۲۶۲ - راجہ ہرایک مجرم کے جرم کی خرابی کو علیحدہ علیحدہ تبلاکر ٹھیک طریقہ سے جرم کی سزا مجرم کو ایسی دے جبمیں ذرا بھی بے انصافی نہو۔

۲۶۳ - چوراور مجرم جو سووب و متواضع صورت نباکر عالم میں گشت کرتے ہین اُنہونکی جرم کا انسداد بدون سزا دینے کے ممکن نہیں ہے اسواسطے سزا دینا چاہیے۔

۲۶۴ - چورون کے جمع ہونیکی کیٹی کی جگہہ کنوان مٹھائی بننے کی جگہہ شراب وغلہ فروشی کی دوکان چوک اور طوایف کے مکان ورختونکی جڑ اور مجمع خلایق یعنے میلہ وغیرہ۔

۲۶۵ - باغات جنگل ہاے کہنہ خانہ کاریگران۔ خانہ خالی درخت آنبہ وغیرہ کا جنگل جنگل نوطیار کردہ۔

۲۶۶ - ایسے مقامات پر فوج کے ذریعہ سے راجہ گرفتاری چور وغیرہ کی کرے کیونکہ چور وغیرہ ایسے مقامات مین سامان خورد و نوش و لوازمہ عیاشی کے تلاش کرنیکیواسطے اکثر ہاکرتے ہین

۲۶۷ - چورونکی حالت وجھگڑے سے واقف کار اور اونکی پورانے رفیق اور فریب سمجنے کے لایق جو جاسوس کی صورتمیں ہین اونکے ذریعہ سے چورونکو جانکر تباہ کرنا چاہیے۔

भक्ष्य भोज्या पदे शैष्व ब्राह्मणा नां च दर्शनेः ॥ शौर्य कर्मा पदे शैष्व कुर्युस्तेषां समागमम् ॥ २६८ ॥ येतत्र नोप सर्पेयु र्मूल प्रणि हिता श्चये ॥ तान्प्रसह्य नृपो हन्या त्समित्र-ज्ञाति बान्धवान् ॥ २६९ ॥ नहोढेन बिना चौरं घात ये द्धार्मिको नृपः ॥ सहोढं सोप करणं घातये दवि चारयन् ॥ २७० ॥ ग्रामेष्व पिच येके चि च्चौराणां बलदाय काः ॥ भाण्डा व काश दाश्च व सर्वा स्ता नपि घात येत् ॥ २७१ ॥ राष्ट्रेषु रक्षा धिकृता न्सामन्ताश्चै व चो दितान् ॥ अभ्या घातेषु मध्यस्था न् शिष्या चौरा नि वद्रु तम् ॥ २७२ ॥

۲۶۸ - جو جاسوس مقرر کیے ہین وہ چورونکو مفصلہ ذیل طریقون سے جمع کرکے سزا دیوین (اول) آج ہمارے گھر مین ضیافت ہے (دویم) اس ملک میں ایک ایسا براہمن ہی کہ جسکی ورشن سے سب مراد پوری ہوتی ہے اور وہ ہرایک بات کو جانتا ہی سوم ایک ایسا آدمی ہے جو ہزاروں سے جنگ کریگا اوسکو دیکھیے ۔

۲۶۹ - جو چور مقام خورد و نوش مین گرفتاری کے خوف سے نہ جاوین یا دزدان وجاسوس صورت مرقومہ بالا کے پاس نہ جاوین توراجہ اونکو اُسی انکار سے پہچان کر جبراً انکو بلاکر مع اُنکے ہمجنس رشتہ دارون کے نیست و نابود کرے یہ نہ خیال کرے کہ اُسکو دکھہ ہوگا

۲۷۱ - گانون مین جو کوئی چورون کو خوراک مکان اور سب قسم کے اسباب سے امداد کرے راجہ اونکو ناش کرے ۔

۲۷۲ - راج مین جو آدمی حفاظت کا اختیار رکھنے والے ہین اور جو آدمی گانون کے چاروں طرف رہنے والے ہین یہ دو نو قسم کے آدمی چورونکو چوری کرنیکی ہدایت کرین تو راجہ اونکو بھی چورون کی طرح سزا دیوے ۔

यश्चापि धर्म समया त्प्रच्युतो धर्म जीवनः ॥ दण्डे नैव तमप्योषे त्स्वका द्धर्मा द्धि विच्युतम् ॥ २७३॥ ग्राम घाते हिता भंगे पथि मोषा भि दर्श ने ॥ शक्तितो नाभि धावन्तो निर्वा स्याः सपरि च्छ दाः ॥ २७४ ॥ राज्ञः कोशा प हर्त्तं श्च प्राति कूलेषु च स्थितान् ॥ घातये द्विवि धै र्दण्डै ररीणां चोपजाप कान् ॥ २७५ ॥ संधिं छित्वा तु ये चौर्यं रात्रौ कुर्वन्ति तस्कराः ॥ तेषां छित्वा नृपो हस्तौ तीक्ष्णे शूले निवे शयेत् ॥ २७६ ॥ अंगुली ग्रन्थि भेदस्य छेदये त्प्रथ मे ग्रहे ॥ द्वितीये हस्त चरणौ तृतीये वध मर्हति ॥ २७७॥ अग्नि दान्भ दांश्चैव तथा शस्त्रा वकाश दान् ॥ सन्नि धा तं श्च मोषस्य हन्या चौर मिवे श्वरः ॥ २७८

۲۷۳-جو براہمن اپنے نت نیمتک کرمون کے بجائے دوسرون کے واسطے جب یگیہ وغیرہ کرم کر کے گذارہ کرتا ہو اپنے دہرم سے ہر وقت غافل اور علحدہ رہتا ہو راجہ اُس برہمن کو بھی ڈنڈ دیوے۔

۲۷۴-جو شخص چورون سے گانون کے غارت ہونے و شکستگی پل و راستہ مین چور کے نظر آنے پر بحالت طاقت ورہونیکے اُسکے پکڑنے کے واسطے کوشش کرنے والا ہو۔

۲۷۵-راجہ کے خزانے کو چرانیوالا اور خلاف حکم راجہ کے عمل کرنیوالا اور راجہ کے دشمنون دوستی کرنیوالا اہنکو انواع اقسام کی سزا سے قتل کرنا چاہئے۔

۲۷۶-جو چور نقب زنی کر کے رات میں چوری کرتے ہین اُنکے دونون ہاتھ کا ٹکر پھر انکو زنبول پر بٹھلاوے۔

۲۷۷-جو چور اول دفعہ گرہ کاٹے اسکا انگوٹھا اور انگوٹھی کے پاس کی انگلی کاٹنا چاہئے۔ دوسری دفعہ میں ہاتھ پانون کاٹنا تیسری دفعہ مین قتل کرنا مناسب ہے۔

۲۷۸-جو شخص چور کو آگ و بھات و اسلحہ و مہلت دیتا ہے اور جو چوری کی چیزون کا رکھنے والا ہے اُنہون کو راجہ مانند چور کے نابود کرے۔

तडांगभेदकं हन्यादप्सुशुद्धवधेनवा ॥ यद्वापि प्रति संस्कुर्याद्दाप्यस्तूत्तमसाहसम् ॥ २७९ ॥ कोष्टागारायुधागार देवतागारभेदकान् ॥ हस्त्यश्वरथहर्तृंश्च हन्यादेवाविचारयन् ॥ २८० ॥ यस्तु पूर्वनिविष्टस्य तडागस्योदकं हरेत् ॥ आगमं वाप्यपां भिद्यात्सदाप्यः पूर्वसाहसम् ॥ २८१ ॥ समुत्सृजेद्राजमार्गे यस्त्वमेध्यमनापदि ॥ सद्वौ कार्षापणौ दद्यादमेध्यं चाशु शोधयेत् ॥ २८२ ॥ आपद्गतोऽथवा वृद्धो गर्भिणी बालएववा ॥ परिभाषणमर्हन्ति तच्च शोध्यमिति स्थितिः ॥ २८३ ॥

۲۷۹ - جب کوئی شخص عمدہ تالاب کو جس سے عوام کو اشنان کرنے اور جانورون کو پانی پینے کا فائدہ ملتا ہی توڑ ڈالے یا خراب کر دے تو راجہ اوسکو قتل کی سزا دے اگر وہ اوس تالاب کو دوبارہ ویسا ہی بنوا دے تو ایک ہزار پن جرمانہ کرکے چھوڑ دے۔

۲۸۰ - راجہ کا خزانہ اور فوج کا میگزین یعنے اسلحہ خانہ اور تعلیم کا مکان یعنے مدرسہ کو جو شخص توڑ دے راجہ فوراً اوسکو بلا سوچے قتل کر ڈالے۔

۲۸۱ - کسی شخص نے رعیت کیواسطے تالاب بنایا اور دوسرا آدمی اوسکا پانی لیوے اور پانی کے آنے کی راہ کو مینڈ لگا کر بند کر دے تو وہ شخص پرتھم ساہس ڈنڈ کے لایق ہے۔

۲۸۲ - بغیر وقت مصیبت کے شاہراہ مین ناپاک چیز کو ڈالے تو دو کارشاپن ڈنڈ دیوی اور جس ناپاک چیز کو ڈالا ہے اُسکو جلد شاہراہ سے باہر لیجا وے۔

۲۸۳ - اگر کوئی مصیبت زدہ یا بوڑھا یا حاملہ عورت یا نابالغ لڑکا حرکت مرقومہ بالا کرے تو صرف اس بات کے کہنے کے لایق ہوتا ہے کہ یہ کیا کیا سزا کے لایق نہیں ہوتا لیکن اُس ناپاک چیز کو توضرور راستہ سے اوٹھا لیجاوین۔

चिकित्सकानां सर्वेषां मिथ्या प्रचरतां दमः ॥ अमानुषेषु प्रथमो मानुषेषु तु मध्यमः ॥ २८४ ॥ संक्रमध्वजयष्टीनां प्रतिमानां च भेदकः ॥ प्रतिकुर्याच्च तत्सर्वं पंच दद्याच्छतानि च ॥ २८५ ॥ अदूषितानां द्रव्याणां दूषणे भेदने तथा ॥ मणीनामपवेधे च दंडः प्रथमसाहसः ॥ २८६ ॥ समैर्हि विषमं यस्तु चरेद्वै मूल्यतोऽपि वा ॥ समाप्नुयान्नरः पूर्वं नरो मध्यममेव वा ॥ २८७ ॥ बंधनानि च सर्वाणि राजा मार्गे निवेशयेत् ॥ दुःखिताय त्र दृश्येरन्विकृताः पापकारिणः ॥ २८८ ॥

۲۸۴ - جو شخص علم طبابت کو نہ جانکر اپنی غرض سے چارپایہ کا علاج کرتا ہے اوس کو پرب ساہس یعنے سوپن جرمانہ وصول اور ان پڑھ آدمیونکا علاج کرے اُس سے پانچسوپن جرمانہ لے

۲۸۵ - جو پانی پر گزرنے کے واسطے لکڑی لگائی ہے یا بادشاہی جھنڈا اور بازار کے باٹ اور گز وغیرہ ناپ کی چیزون کے توڑنے والیکو پانچسوپن جرمانہ کرنا چاہئے اور وہ چیز اسکے خرچ سے درست کرانی چاہئے۔

۲۸۶ - بے عیب چیزون کو باعیب کرنے اور توڑنے مین اور جواہرات وغیرہ مین ناکارہ سوراخ کرنے مین پرتھم ساہس ڈنڈ دیوے۔

۲۸۷ - برابر قیمت دینے والون مین ایک کو اچھی چیز اور دوسرے کو ناقص چیز یا کسی کو بیش قیمت والی چیز اور کسیکو کم قیمت والی چیز دینے والا سوپن یا پانچسوپن جرمانہ ادا کرے جرم کی حیثیت کے موافق جرمانہ کی سزا دینی چاہئے۔

۲۸۸ - تمام قید خانون کو سڑک پر بنانا چاہئے تاکہ اوسکے دیکھنے سے پاپ کرنیوالونکو دکھ ہو یعنے پابجولان وبھوکے پیاسے اور ناخن وموے سر وڈاڑہی کے بال بڑھے ہوئے دلاغر بدن ایسے قیدیون کے دیکھنے سے سب آدمی بُرے کام کے کرنے سے خوف زدہ ہونگے اور خیال کرین گے کہ جب ہم بُرا کام کرین گے تو ہماری بھی یہی حالت ہوگی۔

प्राकारस्य च भेत्तारं परिखाणां च पूरकम् ॥ द्वाराणां चैव भंक्तारं क्षिप्रमेव प्रवासयेत् ॥ २८९ ॥ अभिचारेषु सर्वेषु कर्त्तव्यो द्विशतो दमः ॥ मूलकर्मणि चानाप्तेः कृत्यासु विविधासु च ॥ २९० ॥ अबीज विक्रयी चैव बीजोत्कृष्टं तथैव च ॥ मर्यादा भेदकश्चैव विकृतं प्राप्नुयाद्वधम् ॥ २९१ ॥ सर्व कण्टक पापिष्ठं हेमकारं तु पार्थिवः ॥ प्रवर्त्तमानमन्याये छेदयेल्लवशः क्षुरैः ॥ २९२ ॥ सीताद्रव्यापहरणे शस्त्राणामौषधस्य च ॥ कालमासाद्य कार्यं च राजा दण्डं प्रकल्पयेत् ॥ २९३ ॥

۲۸۹ - قلعہ کے توڑنے والے اور اوسکی خندق کو بھرنے والے اور قلعہ کے دروازہ کو توڑنے والے کو جلد اپنے ملک سے نکالدینا چاہیے -

۲۹۰ - مختلف قسم کی دھوکھی بازی کے کام جیسے مارن - موہن - اوچاٹن جس دھورت لوگ دوسرونکو نقصان پہونچاتے ہین اگر اون کے کرنیسے تہوڑا نقصان ہوا ہو تو دوسو پن جرمانہ کرے اگر اون کے کرنے سے کوئی آدمی جان سے مرگیا ہو تو اس قسم کی دھوکا کرنیوالے کو سزاے پھانسی دینی چاہیے -

۲۹۱ - خراب بیج کو دھوکے سے اچھا جتلا کر فروخت کرنیوالا یا اچھا اور بُرا بیج ملا کر فروخت کرنیوالا اور سرکاری قانون کے خلاف عمل کرنیوالا ان سب کا ہاتھ یا کان کاٹ دینا چاہیے -

۲۹۲ - سب دشمنون مین بڑا دشمن سنار ہے وہ جب قصور کرے تو جرم کے موافق تھوڑے تھوڑے عضو کو چھری سے کاٹے -

۲۹۳ - ہل وپھاوڑا وغیرہ جو آلات کاشتکاری ہین اور اسلحہ اور ادویہ انہون کے چورانے مین وقت اور فعل کو دیکھکر راجہ سزا کا تعین کرے -

स्वाम्यमात्यौ पुरंराष्ट्रं कोश दण्डौ सुहृत्तथा ॥ सप्त प्रकृतयो ह्येताः सप्तांगं राज्य मुच्यते ॥ २९४ ॥ सप्तानां प्रकृतीनां तु राज्य स्यासां यथाक्रमम् ॥ पूर्वं पूर्वं गुरुतरं जानीया द्व्यसनं महत् ॥ २९५ ॥ सप्तांगस्येह राज्यस्य विष्टब्धस्य त्रिदण्डवत् ॥ अन्योन्य गुण वैशेष्यान्न किंचिदतिरिच्यते ॥ २९६ ॥ तेषु तेषु तु कृत्येषु तत्तदंगं विशिष्यते ॥ येन यत्साध्यते कार्यं तत्तस्मिन् श्रेष्ठ मुच्यते ॥ २९७ ॥

۲۹۴ - بادشاہت کے سات جز ہیں۔ اول راجہ۔ دوسرے وزیر۔ تیسرا دارالسلطنت کا شہر۔ چوتھا ملک۔ پانچوان خزانہ۔ چھٹے سزا۔ ساتواں راجہ کے رشتہ دار یا فوج وغیرہ یہ سات راج کے پرکرتی یا مادہ بھی کہلاتی ہے۔

۲۹۵ - ان ساتوں سلسلہ وار اول کو بزرگی ہے اور اول کو آخر کے نہ ہونے مین زیادہ تکلیف ہوتی ہے یعنے وزیر کے نہ ہونے مین راجہ کو۔ دارالسلطنت کے نہ ہونے مین وزیر کو اور ملک کے نہ ہونے مین باشندگان دارالسلطنت کو اور خزانہ کے نہ ہونے مین ملک کو اور سزا کے نہ ہونے مین خزانہ کو اور رشتہ دارون اور فوج کے نہ ہونے مین سزا کو۔

۲۹۶ - اس لوک میں باہم ملے ہوئے ہفت اعضا سلطنت ہیں باہم عجیب مددگاری سے ترڈنڈ کی طرح کوئی عضو زائد نہیں ہے اگرچہ اول عضو کو زیادہ کہا تو بھی ان ساتون اعضا کے درمیان مین ایک عضو کے کام کو دوسرا عضو بذات خود نہیں کرسکتا اس سے اگلے اگلے عضو کی بھی ضرورت ہوتی ہے اسی وجہ سے زیادتی کی ممانعت ہے اسمین ییتی کے ترڈنڈ کی مثیل دی ہے جیسے تینون ڈنڈ ملا کر اوپر چار انگل گئو کے بال سے بندش کرنے سے باہم نسبت ہوتی ہے اور ترڈنڈدھارن سے شاستر ارتھ مین کوئی ڈنڈ زیادہ نہیں ہے ویسے ہی ہفت اعضا سلطنت مرقومہ بالا کو جاننا چاہئے۔

۲۹۷ - جس عضو سے جو کام اچھا ہو جاوے وہی اوسکی مصلحت کا باعث ہوتا ہے۔

चारे णोत्साह योगे न क्रियये व कर्मणाम् ॥ स्वशक्तिं परश
क्तिं च नित्यं विद्यान्म हीपतिः॥ २९८ ॥ पीडनानि च सर्वा-
णि व्यसनानि तथैव च ॥ आरभेत ततः कार्यं सं चिंत्य गुरु-
लाघवम् ॥ २९९ ॥ आरभेतैव कर्माणि श्रान्तः श्रान्तः पुनः पु
नः॥ कर्माण्यारभ मारां हि पुरुषं श्री र्निषेवते ॥ ३००॥ कृतं त्रे
ता युगं चैव द्वापरं कलि रेव च ॥ राज्ञो वृत्तानि सर्वाणि राजा हि
युग मुच्यते ॥ ३०१॥ कलिः प्रसुप्तो भवति सजाग्र द्वापरं युगम्
॥ कर्म स्वभ्यु द्य तस्त्रे ता विचरं स्तु कृतं युगम् ॥ ३०२ ॥

ل
۲۹۸ - راجہ بذریعہ جاسوس یعنے دوت کے اور اسکے دل کی اوتشاہ یعنے حوصلہ استقلا
سے اپنی اور مخالف فریق کی طاقت کا اندازہ کرتا رہے ۔
۲۹۹ - کام میں پڑنے والی مشکلات اور ملکی وقومی عادت اور چھوٹے بڑے کام کو خیال
کرکے ٹھیک طریقہ سے شروع کرے ۔
۳۰۰ - اگر کام کرتے کرتے طبیعت کمزور ہو جاوے تو کچھہ دیر آرام کرکے پھر کام کو شروع کری
کیونکہ کام کرنیوالیکی دولت خدمتگار رہے ۔
۳۰۱ - کلجگ دواپر - ترتیا اور ست جگ راجہ کے خیال کے موافق برتتے ہیں جیسا قانون
اور انتظام راجہ جاری کرتا ہے ویسا ہی جگ ہوتا ہے ۔
۳۰۲ - جب راجہ بیوقوفی وسستی وغیرہ سے کام کا انتظام نہ کرے تب کلجگ ہوتا ہے اور
جب جاگکر کام نہیں کرتا تب دواپر ہوتا ہے اور جب کام کرتا ہے تب ترتیا ہوتا ہے اور جب
شاستر کے موافق کام کرتا ہے تب ست جگ ہوتا ہی اسلئے راجہ ہر وقت کام کرتا رہے یہ سدھانت
ہے چاروں جگ کا نہونا سدھانت نہیں ہے ۔

इन्द्रस्यार्कस्य वायोश्च यमस्य वरुणस्य च ॥ चन्द्रस्याग्नेः पृथिव्याश्च तेजोवृत्तं नृपश्चरेत् ॥ ३०३॥ वार्षिकांश्चतुरो मासान्यथेन्द्रोऽभिप्रवर्षति ॥ तथाभिवर्षेत्स्वं राष्ट्रं कामैरिन्द्रव्रतं चरन् ॥ ३०४॥ अष्टौ मासान्यथादित्यस्तोयं हरति रश्मिभिः ॥ तथा हरेत्करं राष्ट्रान्नित्यमर्कव्रतं हि तत् ॥ ३०५॥ प्रविश्य सर्वभूतानि यथा चरति मारुतः ॥ तथा चारैः प्रवेष्टव्यं व्रतमेतद्धि मारुतम् ॥ ३०६॥ यथा यमः प्रियद्वेष्यौ प्राप्ते काले नियच्छति ॥ तथा राज्ञा नियन्तव्याः प्रजास्तद्धि यमव्रतम् ॥ ३०७॥ वरुणेन यथा पाशैर्बद्ध एवाभिदृश्यते ॥ तथा पापान्निगृह्णीयाद्व्रतमेतद्धि वारुणम् ॥ ३०८॥

۳۰۳ - راجہ اندر- سورج ہوا یم راج - برن چندرمان - اگنی - زمین انھون کی صفت کو اختیار کرے اور دشٹ لوگون کو نیست و نابود کرکے محبت و اقبال کو قائم رکھے۔

۳۰۴ - جسطرح چار مہینے برسات مین راجہ اندر پانی برساتے ہین اُسی طرح راجہ اندر کا سا کام کرتا ہوا تمام راج مین رعایا کی مرادین پوری کرے۔

۳۰۵ - جسطرح سورج اپنی شعاع سے آٹھ مہینے تک پانی زمین سے کھینچتے ہیں اسی طرح راجہ سورج کا کام کرتا ہوا راج سے محصول کو لیوے۔

۳۰۶ - جسطرح ہوا تمام جانداروں مین داخل ہو کر گشت کرتی ہے اسی طرح راجہ ہوا کا کام کرتا ہوا بوسیلہ جاسوسان تمام راج مین داخل ہو کر گشت کرے

۳۰۷ - جسطرح یم راج دوست و دشمن دونون کو قریب المرگ ہونے پر مارتا ہے اسی طرح راجہ سب رعایا کو جرم کے موافق یم راج کا کام کرتا ہوا سزا دیوے۔

۳۰۸ - جسطرح برن دشمنون کو باندھتے ہین اُسی طرح راجہ برن کا کام کرتا ہوا مجرمون کو گرفتار کرے۔

परी पूर्णं यथा चन्द्रं दृष्ट्वा हृष्यन्ति मानवाः ॥ तथा प्रकृत यो-
यस्मिन्स चान्द्र व्रति को नृपः ॥ ३०९॥ प्रताप युक्तस्तेजस्वी नि
त्यं स्यात्पाप कर्म सु ॥ दुष्ट सामन्त हिंस्रश्च तदाग्नेयं व्रतं
स्मृतम् ॥ ३१०॥ यथा सर्वाणि भूतानि धरा धारयते समम् ॥
तथा सर्वाणि भूतानि बिभ्रतः पार्थिवं व्रतम् ॥ ३११॥ एतै रुपा
यै रन्यैश्च युक्तो नित्य मतन्द्रितः ॥ स्तेनान् राजा निगृह्णीया
त्स्वराष्ट्रे पर एव च ॥ ३१२॥ परामप्यापदं प्राप्तो ब्राह्मणान्न प्र
कोपयेत् ॥ ते ह्येनं कुपिता हन्युः सद्यः सबल वाहनम् ॥ ३१३
यैः कृतः सर्व भक्ष्योऽग्निरपेयश्च महोदधिः ॥ क्षयी चाप्या
यितः सोमः को न नश्येत्प्रकोप्य तान् ॥ ३१४॥

۳۰۹ - جسطرح پورن چندرمان کو دیکھکر آدمیون کو آنند ہوتا ہے اُسی طرح سب جاندار راجہ کو دیکھکر خوش رہین اس طریق سے راجہ رہا کرے ۔

۳۱۰ - پاپ کرمون مین ہمیشہ صاحب اقبال و پر جلال رہے یعنے مجرمون کو ضرور سزا دیوی اور اگنی برت یعنے ہمیشہ اوپر کیطرف چلنے والا اور بُری صلاح دینے والون کو سزا دیتا رہے ۔

۳۱۱ - جسطرح زمین تمام جاندارون کو اپنے اوپر یکسان قائم رکھتی ہے اسی طرح راجہ زمین کا برت دھارن کرتا ہوا سب جاندارون کو دھارن کرے

۳۱۲ - ان تدبیرون اور دیگر تدبیرون سے مشمول رہکر ہمیشہ سُستی سے دور رہے اپنے اور دوسرون کے راج سے چورون کو نیست و نابود کرے ۔

۳۱۳ - راجہ وقت مصیبت مین بھی براہمنون کو خشمگین نہ کرے کیونکہ اُنکے غصہ کرنے سے راجہ مع فوج و سواریون کے نیست و نابود ہو جاتا ہے ۔

۳۱۴ - جن براہمنون نے اگن کو سرب بھکشی (سب چیزونکی کھانے والی ۱۲) اور مہاسمدر کو کھاری اور چندرمان کو کشٹی روگ والا کیا اُن براہمنوں کو خشمگیں کرا کے کون فانی نہ ہوگا ۔

लोकानन्यान्सृजेयुर्ये लोकपालांश्च कोपिताः॥ देवान्कुर्यु-
रेदेवांश्च कः क्षिरावंस्तान्समृध्नुयात्॥ ३१५॥ यानुपाश्रित्य ति-
ष्ठन्ति लोका देवाश्च सर्वदा॥ ब्रह्म चैव धनं येषां को हिंस्यात्तान्-
जिजीविषुः॥ ३१६॥ अविद्वांश्चैव विद्वांश्च ब्राह्मणो दैवतं महत्
॥ प्रणीतश्चाप्रणीतश्च यथाग्निर्दैवतं महत्॥ ३१७॥ श्मशाने-
ष्वपि तेजस्वी पावको नैव दुष्यति॥ हूयमानश्च यज्ञेषु भूयए-
वाभिवर्द्धते॥ ३१८॥ एवं यद्यप्यनिष्टेषु वर्त्तन्ते सर्वकर्मसु॥
सर्वथा ब्राह्मणाः पूज्याः परमं दैवतं हि तत्॥ ३१९॥ क्षत्रस्या-
तिप्रवृद्धस्य ब्राह्मणान्प्रति सर्वशः॥ ब्रह्मैव सन्नियन्तृ स्या-
त्क्षत्रं हि ब्रह्मसंभवम्॥ ३२०॥

۳۱۵ - جو براہمن غصہ مین آکر ایک راجہ کو تخت سے اوتار کر دوسرے کو راج دیدی
اور عالمونکو شاستر ارتھ میں اگر بے علم ثابت کر دی اوس براہمن کو تکلیف دیکر کون شخص
دولت و حکومت حاصل کر سکتا ہے

۳۱۶ - جن براہمنونکی دولت وید ہی ہے اُنہون کی پناہ مین لوگ اور دیوتا رہتے ہیں اُن
براہمنون کو زندگی کی خواہش رکھنے والا کون شخص مار یگا۔

۳۱۷ - براہمن خواہ پرکرتی کے علم کا پورا جاننے والا ہو یا نہو وہ بڑا دیوتا ہے۔

۳۱۸ - پنچ والی اگن اسمسان میں بھی دوش کو نہیں پراپت ہوتی پھر بھی یگیہ میں ہون کو
پراپت ہونی ہے بہرحال ترقی ہی پاتی ہے۔

۳۱۹ - اگرچہ براہمن دنیاوی کامون مین بہت غلطی بھی کرتا ہے تو بھی ایشر کا جاننے والا
ہونے سے پوجنے قابل دیوتا ہے۔

۳۲۰ - کشتری تمام چیزون سے بڑا ہوتا ہم براہمن کو اپنے اختیار مین نہیں کر سکتا کیونکہ
وہ براہمن سے ہوا ہے اس سبب سے براہمن کشتریونکو اپنے اختیار مین کر سکتا ہے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۳۱۷ مین اودوان براہمن سے مراد دنیاوی علم سے خالی ہے ورنہ برہم ودیا سے خالی تو کبھی براہمن
کہلا ہی نہیں سکتا۔

अद्भ्योऽग्निर्ब्रह्मतः क्षत्रमश्मनो लोहमुत्थितम् ॥ तेषां सर्वत्रगं तेजः स्वासु योनिषु शाम्यति ॥ ३२१॥ नाब्रह्म क्षत्रमृध्नोति नाक्षत्रं ब्रह्म वर्द्धते ॥ ब्रह्म क्षत्रं च संपृक्तमिह चामुत्र वर्द्धते ॥ ३२२॥ दत्वा धनं तु विप्रेभ्यः सर्वदण्डसमुत्थितम् ॥ पुत्रे राज्यं समासृज्य कुर्वीत प्रायणं रणे ॥ ३२३ ॥ एवं चरन्सदा युक्तो राजधर्मेषु पार्थिवः ॥ हितेषु चैव लोकस्य सर्वान्भृत्यान्नियोजयेत् ॥ ३२४॥ एषोऽखिलः कर्मविधिरुक्तो राज्ञः सनातनः ॥ इमं कर्मविधिं विद्यात्क्रमशो वैश्यशूद्रयोः ॥ ३२५ ॥ वैश्यस्तु कृतसंस्कारः कृत्वा दारपरिग्रहम् ॥ वार्त्तायां नित्ययुक्तः स्यात्पशूनां चैव रक्षणे ॥ ३२६ ॥

۳۲۱ - پانی سے آگ اور براہمن سے کشتری اور پتھر سے لوہے کا تیج بڑھتا ہے اور وہ دوسری چیزوں کو سب جگہہ جلاتا مغلوب کرتا اور کاٹتا ہے لیکن جب اپنی اصل سے ملتا ہے تب شانت ہو جاتا ہے۔

۳۲۲ - براہمن کشتری ایک دوسرے سے علیحدہ ہو کر ترقی نہیں کر سکتے اور دونوں ملکر اس لوک میں ترقی کرتے ہیں۔

۳۲۳ - سزا سے حاصل ہوئی تمام دولت کو براہمن کو دیکر اور ملک بیٹے کو دیکر جنگ مین نزک قالب کرے۔

۳۲۴ - اس طریق سے راجہ ہر ایک وقت پر راج دہرموں کو کرتا ہوا بہبودی عالم مین سب ملازمان کو مصروف کرے۔

۳۲۵ - اب آگے سلسلہ وار ویشیہ اور شودر کے دہرموں کو کہینگے راجہ کیواسطے روزمرہ کے دہرم کا اوپدیش ہو چکا۔

۳۲۶ - ویشیہ سنسکار کر یا کر و داہ کرکے حفاظت چارپایہ و کشتکاری وغیرہ میں ہمیشہ مصروف رہے۔

प्रजा पति हि वैश्याय स्सृष्ट्वा परि ददे पशून्॥ ब्राह्मणाय च राज्ञेच सर्वाः परि ददे प्रजाः॥ ३२७॥ नच वैश्य स्य कामः स्यान्नरक्षे यं पशू निति॥ वैश्येचे च्छति नाऽन्येन रक्षि तव्याः कथंचन ३२८॥ मणि मुक्ता प्रवालानां लोहानां तान्त वस्यच॥ गन्धा नांच रसा नांच वि द्या दर्घ बला बलम्॥ ३२९॥ बीजाना मुप्ति विच्चस्या त्क्षेत्र दोष गुण स्यच॥ मान योगं च जानीया त्तु-ला योगां श्च सर्व शः॥३३०॥ सारा सारंच भाण्डा नां देशानांच गुणा गुणान्॥ लाभा लाभं च पण्यानां पशूनां परि वर्द्धनम्॥ भृत्या नांच भृतिं वि द्या द्भाषा श्च विविधा नृ णाम्॥ द्रव्याणां स्थान योगांश्च क्रय विक्रय मेवच॥ ३३२॥

۳۲۷- پرماتمانے پشو کے پالنے کیواسطے ویش کو مقرر کیا اور رعایا کے پالنے اور حفاظت کرنیکے واسطے براہمن اور کشتری کو بنایا-

۳۲۸- ویشیہ یہ خواہش نہ کرے کہ چارپایہ کی حفاظت نہ کرینگے کاشتکاری وغیرہ کرتا ہوا بھی چارپایہ کی حفاظت ضرور کرے اور جبتک ویشیہ چارپایہ کی حفاظت کرے تب تک دوسرا ورن نکری

۳۲۹- جواہرات وسونگا وموتی ولوہا وسوت وخوشبویات ورس ان سبھوں کی قیمت ملک و وقت سمجھکر کم وزیادہ مقرر کرے-

۳۳۰- کھیت کا عیب وہنر تخم ریزی پرسنھ و ورون وغیرہ تعداد تولہ وماشہ وغیرہ تعداد وزن ان سبھوں کا جاننے والا ویشیہ ہووے،

۳۳۱- برتنوں کا سارا سار ملکوں کا عیب وہنر اشیاء فروختنی کا نفع ونقصان ترقی چارپایہ ان سب کو جانے-

۳۳۲- مزدوروں کی مزدوری آدمیونکی انواع اقسام کی زبان روپیہ واشرفی وغیرہ چیزونکے قیام کی تدبیر اور خرید وفروخت ان سب کو جانئے-

धर्मेण च द्रव्य वृद्धावातिष्ठेद्यत्न मुत्तमम् ॥ दद्याच्च सर्व भूतानामन्न मेव प्रयत्नतः ॥ ३३३ ॥ विप्राणां वेद विदुषां गृहस्थानां यशस्विनाम् ॥ शुश्रूषैवतु शूद्रस्य धर्मो नैश्श्रेयसः परः ॥ ३३४ शुचि रुत्कृष्ट शुश्रूषु मृदु वागन हंकृतः ॥ ब्राह्मणाद्याश्रयो नित्य मुत्कृष्टां जाति मश्नुते ॥ ३३५ ॥ एषो ऽनापदि वर्णानामुक्तः कर्म विधिः शुभः ॥ आपद्यपिहि यस्तेषां क्रमशः तन्निबोधत ॥ ३३६ ॥

इति मानवे धर्म शास्त्रे भृगु प्रोक्तायां संहितायां - नवमो ऽध्यायः ॥ ९ ॥

۳۳۳ - دہرم سے ترقی دولت مین اچھی تدبیر کرے سب جانداروں کے کھانے پینے کی نیک طریق سے خبرگیری کرے -

۳۳۴ - وید پڑہنے والے نیکنام گرہستھ براہمنون کی سیوا شودروں کو موکش دینے مین عمل افضل ہے -

۳۳۵ - پاکیزگی وخدمت بزرگان و نرم زبانی وخودی نہ کرنا وہمیشہ براہمنونکی پناہ مین رہنا یہ سب کام شودرونکو اتم ذات دینے والے ہین -

۳۳۶ - بحالت نہ ہونے وقت مصیبت کے یہ طریق اعمال حسنہ ہر چہار ورن کیواسطے کہا اب وقت مصیبت مین اُنہون کے طریق عمل کو سلسلہ وار کہتے ہین -

منوجی کے دہرم شاستر اور بھرگو سنگھتا کا

نوان ادھیائے پورا ہوا

अधीयीरंस्त्रयो वर्णाः स्वकर्मस्था द्विजातयः॥ प्रब्रूयाद्ब्राह्मणस्त्वेषां नेतराविति निश्चयः॥ १॥ सर्वेषां ब्राह्मणो विद्याद्वृत्त्युपायान्यथाविधि॥ प्रब्रूयादितरेभ्यश्च स्वयंचैव तथा भवेत्॥ २॥ वैशेष्यात्प्रकृतिश्रैष्ठ्यान्नियमस्य च धारणात्॥ संस्कारस्य विशेषाच्च वर्णानां ब्राह्मणः प्रभुः॥ ब्राह्मणः क्षत्रियो वैश्यस्त्रयो वर्णा द्विजातयः॥ चतुर्थ एकजातिस्तु शूद्रो नास्तितु पंचमः॥ ४॥ सर्ववर्णेषु तुल्यासु पत्नीष्वक्षतयोनिषु॥ आनुलोम्येन संभूता जात्या ज्ञेयास्त एव ते॥ ५॥

۱ - براہمن کشتری ویشیہ تینوں ورن اپنے کرم میں قائم ہوکر وید کے جانے کے طریق سے بخ دھرم کو کرتے ہوئے وید کو پڑھیں براہمن تو دوسرون کو پڑھاوے مگر کشتری و ویشیہ نہ پڑھاویں اگر پڑھاویں تو پرایشچت کریں۔

۲ - براہمن سب لوگوں کی تدبیر معاش کو موافق طریق وید کے جانے اور دوسرونکو سمجھاوے اور آپ بھی اسی کے موافق کرے۔

۳ - بڑی ذات اور اتم جگہہ سے پیدائیش اور نیم کا دھارن اور بڑا سنسکار ان وجہوں سے براہمن سب سے بڑا ہے اور سب ورنوں کا گرو اور پربھو ہے۔

۴ - براہمن کشتری ویشیہ یہ تینوں ورن دوجنما کہلاتے ہیں اور چوتھا ورن شودر ایک جنما کہلاتا ہے اور کوئی ورن پانچواں نہیں ہے۔ *

۵ - سب ورنوں میں ان عورتوں سے جو ہمقوم منکوحہ و وقت شادی کے باکرہ ہوں جو اولاد پیدا ہوتی ہے وہ مساوی (یعنے ماں باپ کی ذات والی) کہلاتی ہے۔

* دوج کے معنے دو جنم والے کے ہیں پہلا جنم تو ماں باپ کے ذریعہ سے ہوتا ہے اور دوسرا جنم گورو اور ودیا کے ذریعہ سے ہوتا ہے جسکا دوسرا جنم نہو وہ شودر ہے۔

स्त्रीष्वनन्तर जातासु द्विजै रुत्पा दिता न्सुतान् ॥ सदृ
शानेवता नाहु र्मातृ दोष विगर्हितान् ॥ ६ ॥ अनन्तरा
सुजातानां विधिरेष सनातनः ॥ द्व्येका न्तरा सुजातानां
धर्म्यं विद्या दिमं विधिम् ॥ ७ ॥ ब्राह्मणा द्वैश्य कन्यायां
मम्बष्ठो नाम जायते ॥ निषादः शूद्र कन्यायां सः पारशव
उच्यते ॥ ८ ॥ क्षत्रियाच्छूद्र कन्यायां क्रूराचार विहार वा
न् ॥ क्षत्र शूद्र वपुर्जन्तु रुग्रो नाम प्रजायते ॥ ९ ॥

۶ - دوج اور ایک ذات کی تفاوت والی عورت سے جو اولاد پیدا ہو وہ موافق کہلاتی ہے - مگر اسمین ماں کے عیب کا نقص ہے -

۷ - ایک ذات کی تفاوت مین پیدا ہوئی اولاد کے قدیم طریق کو کہا اب دو ایک ذات کے تفاوت مین پیدا ہوئی اولاد کے طریق کو کہتے ہین - کہ

۸ - براہمن سے بواہتا ویشیا میں ابنشٹ نام اولاد پیدا ہوتا ہے اور براہمن سے بواہتا شودر کی کنیا مین نشاد ذات والا پیدا ہوتا ہے اسکو پارشو بھی کہتے ہیں -

۹ - کشتری سے بواہتا شودر اکنیا مین بدچلن کشتری شودر انگ والا اگر نام ذات والا ہوتا ہے -

مہابھارت انشاسن پرب ادہیاے ۴۸ شلوک ۴ و ۷ و ۸ و ۱۳ و ۱۷ کے بموجب براہمن سے براہمی و کشترانی مین براہمن و ویشیا مین ویشیہ و کشتری سے کشترانی و ویشانی میں کشتری و ویشیہ سے ویشیا و شودرانی مین ویشیہ ورن شامل ہوتا ہے -

ابنشٹ و پارشو و اگر وغیرہ کسی قوم کا نام جدا گانہ نہیں قائم ہوا کیونکہ ہر ایک قسم کی اولاد چاروں ورن مین سے کسی ورن مین داخل ہوتی گئی - ابنشٹ بعض راجاؤں کا نام بھی تھا مہابھارت کرن پرب ادہیاے ۶ شلوک ۱۰ (کشتریوں مین ایک قوم ابنشت ہے جترکیت کے ان کا لقب ابنشٹ ہوا تھا اور جترکیت ونشی بموجب قول بھوشیہ پوران مندرجہ واچسپتیم صفحہ ۱۹۳۲ کے کشتری ورن میں جترکیت کو پرا سرامرت و بھیشیہ پران مین چودہ جم میں ایک جم قرار دیا ہے اور جم کا ورن شت پتھ براہمن یجر وید ۲-۲-۲۳ مین کشتری لکھا ہے -

विप्रस्य त्रिषु वर्णेषु नृपतेर्वर्णयोर्द्वयोः॥ वैश्यस्य वर्णे चैकस्मिन् षडेतेऽपसदाः स्मृताः॥१०॥ क्षत्रियाद्विप्रकन्यायां सूतो भवति जातितः॥ वैश्यान्मागधवैदेहौ राजविप्राङ्गनासुतौ॥११॥ शूद्रादायोगवः क्षत्ता चण्डालश्चाधमो नृणाम्॥ वैश्यराजन्यविप्रासु जायन्ते वर्णसंकराः॥१२॥ एकान्तरे त्वानुलोम्यादम्बष्ठोग्रौ यथा स्मृतौ॥ क्षत्तृवैदेहकौ तद्वत्प्रातिलोम्येऽपि जन्मनि॥१३॥ पुत्रा येऽनन्तरस्त्रीजाः क्रमेणोक्ता द्विजन्मनाम्॥ ताननन्तरनाम्नस्तु मातृदोषात्प्रचक्षते॥१४॥ ब्राह्मणादुग्रकन्यायामावृतो नाम जायते॥ आभीरोऽम्बष्ठकन्यायामायोगव्यां तु धिग्वणः॥१५॥

۱۰- براہمن نے کشترانی وغیرہ تین ورن کی استری مین اور کشتری سے ویشیہ وغیرہ دو ورن کی استری مین اور ویشیہ سے شودروں کی استری مین جو پیدا ہوتے ہین وہ چھ اپسد یعنی ناقص کہلاتے ہین۔

۱۱- ان لوم کو بیان کر کے اب پرت لوم کو کہتے ہیں۔ کشتری سے براہمنی کنیا مین سوت ذات والا ہوتا ہے اور ویشیہ سے کشتریا کنیا میں ماگدھ اور براہمنی کنیا مین بیدیہ ذات والا ہوتا ہی

۱۲- شودر سے ویشیہ اور کشتری اور براہمن کی کنیا سے حسب سلسلہ آیوگو کشتا ادھم یعنی نیچ چانڈال ذات والے ہوتے ہین۔

۱۳- جسطرح ایک ذات کے تفاوت مین انُ لوم مین امبشٹ اور اگر ہے اُسی طرح پرت لوم مین کشتا اور بیدیہک ہین۔

۱۴- دو جاتوں مین ایک ذات کی تفاوت والی عورت مین سلسلے سے جو لڑکے پیدا ہوتے کہے ہین وہ سب ماں کے عیب سے ماں کی ذات والے کہلاتے ہین۔

۱۵- براہمن سے اگر امبشٹ آیوگو ان تینوں کی کنیا مین سلسلے سے آبرت آبھیر دھگبن ذات والے ہوتے ہین۔

आयो गवअक्षत्ता च चण्डालश्चा धमो नृणाम्॥ प्रातिलो म्ये न जायन्ते शूद्रा दप सदास्त्रय:॥ २६॥ वैश्या न्मागधवैदे हो क्षत्रिया त्सूत एव तु॥ भती प मेते जायन्ते परे ऽप्यप सदा। स्त्रय:॥ २७॥ जातो निषादा च्छूद्रा यां जात्या भवति पुक्कश: ॥ शूद्रा ज्जातो निषा द्या त्तु स वै कुक्कु ट क: स्मृत:॥ २८॥ क्ष त्तु जो तस्तथो ग्रायांश्व पाक इति कीर्त्यते॥ बैदेह केनत्वम्ब ष्टया मुत्पन्नोवेरा उच्य ते॥ २९॥ द्विजातय: सवर्णा सु जनय न्त्य व्रता स्तुयान्॥ तान्सा वित्री परिभ्रष्टा न्व्रात्या निति विनि। र्दि शेत्॥ २०॥ व्रात्या त्तु जायते विप्रा त्पापात्मा भुर्जकराट क:॥ आपन्त्य वाट धानौ च पुष्प ध: शैष एव च॥ २१॥

۱۶ - آیوگو گشتا چانڈال یہ تینوں بیٹے کام میں سمرتھ یعنے صاحب قدرت نہیں ہوتے۔

۱۷ - ماگدھ بیدیہ سوت یہ تینوں بیٹے بھی کام مین سمرتھ نہیں ہوتے۔

۱۸ - نشادسے شودر اکنیا مین پکّس ذات والے ہوتے ہین نشاد میں ککٹ ذات والے ہوتے ہیں۔

۱۹ - کشتا سے اگر کنیا میں سوپاک ذات والے ہوتے ہین بیدیہک سے ابکنٹ ذات کی کنیا مین بینن ذات والے ہوتے ہین۔

۲۰ - دوجنماؤں سے ہم ذات عورت مین جو پیدا ہوئے مگر انکا جنیؤ وغیرہ سنسکار نہیں ہوا ہے وہ بِراتیہ کہلاتے ہین۔

۲۱ - براتیہ براہمن سے براہمنی مین جو پیدا ہوا وہ پاپاتما بھورج کنٹک ذات والا کہلاتا ہے اسی کو ونتس بھید سے آونتیہ باٹ دھان لپشپدھ شیش کہتے ہین۔

(نوٹ) اس قسم کے لڑکے صرف دُراچاری اور روشنی پرشون کے ہوتے ہیں جن سے خاندان ککنٹ ہوکر اور دہرم کو بھی بہت نقصان پہونچتا ہے جو ایسی سنتان پیدا کرتا ہے اوسکی یہی سنسار مین پیدا ہوتی ہے اسواسطے یہ ورن سنکر اولاد ہے۔

झल्लो मल्लश्च राजन्याद्व्रात्यान्निच्छिविरेव च ॥ नटश्च करणश्चैव खसो द्रविड एव च ॥२२॥ वैश्यात्तु जायते व्रात्यात्सुधन्वाचार्य एव च ॥ कारूषश्च विजन्मा च मैत्रः सात्वत एव च ॥२३॥ व्यभिचारेण वर्णानामवेद्यावेदनेन च ॥ स्वकर्मणां च त्यागेन जायन्ते वर्णसंकराः ॥२४॥ संकीर्णयोनयो ये तु प्रतिलोमानुलोमजाः ॥ अन्योन्यव्यतिषक्ताश्च तान्प्रवक्ष्याम्यशेषतः ॥२५॥ सूतो वैदेहकश्चैव चण्डालश्च नराधमः ॥ मागधः क्षत्तृजातिश्च तथायोगव एव च ॥२६

۲۲ - براتیہ کشتری سے کشتری ذات کی عورت مین جھل ذات والے ہوتے ہین اُسکا نام جھل مل نچھب نٹ کرن کھس درڈر ہے۔

۲۳ - براتیہ ویشیہ سے ویشیہ ذات کی عورت مین سدھنوا چارج ذات والے ہوتے ہین اُنکو کارش بجنما میتر ساتوت ذات والے کہتے ہین۔

۲۴ - دوسری ذات کے مرد سے دوسری ذات کی عورت مین جماع و واہ کرنیکی لایق جو نہین ہی اسکے ساتھ وواہ - اپنے کرمون کا تیاگ - ان سب باتون سے ورن سنکر پیدا ہوتے۔

۲۵ - ان لوم اور پرت لوم کرکے باہم نسبت سے جو ورن سنکر یون ہے اُسکو مین کہونگا

۲۶ - سوت اور بیدیھک اور چانڈال اور ماگدھ اور کشتا اور آیوگو۔

نوٹ شلوک تا ۔۔ مذکرہ بالا مین تمیز صرف برہمچرج آشرم کے ختم ہونے تلک ہی ہے اور برہمچرج کے بعد سبب تمیز دور ہو جاتی ہے کیونکہ بموجب ان سدھانتونکے ویاس پراشر وغیرہ نے بیکن بجدین رشی ہوئے۔

रानेषट् सद्ध शा न्वर्णान् जनयन्ति स्वयोनिषु ॥ मातृ जात्यां प्रसूय-न्ते प्रवरा सुचयो निषु ॥ २७ ॥ यथा त्रया णां वर्णा नां द्वयो रात्मा स्य जायते ॥ आनन्त र्यात्स्व यो न्यान्तु तथा वाह्य ष्वपि क्रमात् ॥ २८ ॥ ते चापि वाह्यान्सुवहूं स्ततो ऽप्याधिक दूषितान् ॥ परस्पर स्य दारेषु जन यन्ति विगर्हितान् ॥ २९ ॥ यथैव शूद्रो ब्राह्मण्यां वाह्यं जन्तुं प्रसूयते ॥ तथा वाह्य तरं वाह्य श्चातु र्वर्ण्ये प्रसूयते ॥ ३० ॥

۲۷ - یہ جب اپنے ورن کی عورت مین اپنے برابر ورن کا لڑکا پیدا کرتے ہین یہان والد اور والدہ کے ایک ورن ہونے مین اوس ورن کی اولاد کی پیدائش جاننی چاہیئے -

۲۸ - جسطرح براہمن کشتری ویش تینوں ورن مین سے دو مین اپنی طرح پیدا ہوتا ہے (یعنے عورت قریب بابعد مین (اپنی قوم مین) اسی طرح خارج القوم میں بھی ترتیب سے ہوتا ہے

۲۹ - آیوگو وغیرہ چھ ہمقوم عورت مین ان لوم کرکے ہی زیادہ وشٹ بیٹے کو پیدا کرتے ہین جیسے آیوگو کشتا کی عورت مین اپنے سے نیچ بیٹے کو پیدا کرتا ہے اور کشتا بھی آیوگو کی عورت مین اپنے سے نیچ بیٹے کو پیدا کرتا ہے اسی طرح دیگر پرت لوموں مین بھی جاننا چاہیئے

۳۰ - جسطرح شودر براہمنی مین چانڈال کو پیدا کرتا ہے اسی طرح چارون ورن کی عورت مین اپنے سے بھی نیچ بیٹے کو پیدا کرتا ہے -

(نوٹ) پیدائش سے ورن صرف برہم چرج آشرم کے ختم ہو جبتک انتاہی گرہستھ آشرم مین گورو کل کی بیوستھا کے موافق ورن ہوتا ہے اور یہان جو شودر اور براہمن لئے گئے ہین وہ سب گن کرم سے جاننے چاہیئے



प्रति कूलं वर्त्त माना वाह्या वाह्य तरान्पुन: ॥ हीना हीना म
सू यन्ते वर्णा न्पंच दशे वतु ॥ ३१ ॥

۳۱ - شودر سے پیدا ہوا براہمن کشتری ویشیہ کی عورت میں آیوگ کشتا چانڈال تینوں چاروں ورن
کی عورت اور اپنی مقدم عورت میں آپ سے نیچ یعنی نیچے پندرہ بیٹے پیدا کرتے ہیں اور ان
نیچ سے ہیں ویشیہ و کشتری سے پیدا ماگدھ بیدیہک سوت یہ تینوں چاروں ورن کی عورت
اور اپنی ذات کی عورت میں آپ سے نیچ پندرہ بیٹے پیدا کرتے ہیں اس طریق سے بتیس
بیٹے ہوئے خواہ چانڈال کشتا آیوگو بیدیہک ماگدھ سوت یہ چھ اول اول سے پچھلے پچھلے
اچھے ہیں یہی چھٹوان پرت لوم کرکے بیٹے کو پیدا کریں تو پندرہ بیٹے ہوتے ہیں جیسے چانڈال
پانچوں ورن کی عورت میں پانچ لڑکے پیدا ہوئے کشتا سے چاروں ورن کی عورت میں
چار لڑکے پیدا ہوئے آیوگو سے تینوں ورن کی عورت میں تین لڑکے پیدا ہوئے بیدیہک
سے دونوں ورن کی عورت میں دو لڑکے پیدا ہوئے ماگدھ سے ایک ورن کی عورت
میں ایک لڑکا پیدا ہوا سوت سے آگے کوئی نہیں ہے اسلئے سوت سے کوئی پرت لوم
پیدا نہیں ہوتا اس طریق سے پندرہ بیٹے ہوئے اشلوک میں بھرگ جی نے لفظ بھر کا بیان
کیا اسکا مطلب یہ ہے کہ سوت ماگدھ آیوگو کشتا چانڈال یہ چھ پچھلے پچھلے سے اول اول
اچھے ہیں یہ چھٹوں پرت لوم کے طریق پر بیٹے کو پیدا کریں تو پندرہ بیٹے ہوتے ہیں جیسے سوت
سے پانچوں کی عورت میں پانچ بیٹے پیدا ہوتے ماگدھ سے چاروں کی عورت میں چار ہوئے
بیدیہک سے تینوں کی عورت میں تین بیٹے ہوئے آیوگو سے دونوں کی عورت میں دو
بیٹے ہوئے کشتا سے ایک کی عورت میں ایک بیٹا ہوا چانڈال سے کوئی اور نیچ نہیں ہے
اسلئے اس سے ان لوم نہیں ہوتا اس طریق سے ملکر پندرہ ہوئے دونوں ملکر تیتس ہوگئے

(نوٹ) اس شلوک کہوے سنسکار والے پرشوں کی اولاد بھی ویسی ہی گرتی ہے یہ دکھلایا ہے

प्रसाधनोपचारज्ञमदासं दासजीवनम् ॥ सैरिन्ध्रं वागुरावृत्तिं सूते दस्युरयोगवे ॥ ३२॥ मैत्रेयकं तु वैदेहो माधूकं सम्प्रसूयते ॥ नॄन्प्रशंसत्यजस्रं यो घण्टाताडोऽरुणोदये ॥ ३३॥ निषादो मार्गवं सूते दासं नौकर्मजीविनम् ॥ कैवर्त्तमिति यं प्राहु-रार्यावर्तनिवासिनः ॥३४॥ मृतवस्त्रभृत्सु नारीषु गर्हितान्नाशनासु च ॥ भवन्त्यायोगवीष्वेते जातिहीनाः पृथक् त्रयः ॥ ३५ ॥ कारावरो निषादात्तु चर्मकारः प्रसूयते ॥ वैदेहिकादन्ध्रमेदौ बहिर्ग्रामप्रतिश्रयौ ॥ ३६॥

۳۲۔ درستی وصفائی موے کا کرنیوالا جوٹھا کھانا کھانے کے سوائے نہلانا دھُلانا وغیرہ کار غلامی کو جاننے والا جال وغیرہ کے وسیلہ سے ہرن وغیرہ کے قتل سے اوقات بسر کرنیوالا سیرندھر نام بیٹے کو آیوگوی استری مین دستیو نام ذات والا آدمی (جسکا لکش اشلوک ۴۵ مین کہینگے۔) پیدا کرتا ہے۔

۳۳۔ آیوگوی عورت مین بیدیہک سے نیرے نام بیٹا شیرین کلام کرنیوالا پیدا ہوتا ہی جو وقت صبح گھنٹہ بجا کر جیو کا کے واسطے راجہ وغیرہ کی تعریف کرتا ہے۔

۳۴۔ آیوگوی عورت مین نشاد سے پیشہ ملاحی سے اوقات بسر کرنیوالا داشن نام ومارگو نام بیٹا پیدا ہوتا ہے جسکو آریہ ورت کے رہنے والے کیورت کہتے ہین۔

۳۵۔ سیرندھر وستیری ومارگو تینون نیچ ذات آیوگوی کی اوس عورت مین والد کے تفرق سے علیحدہ علیحدہ پیدا ہوتے ہین جو کہ کفن اوڑھاکر اور جسد جادی ہین اپس خوردہ کھانیوالی

۳۶۔ نشاد سے بیدیہک کی عورت مین چمڑے کو چھیدنے والا کار اور نام بیٹا پیدا ہوتا ہے اور بیدیہک سے کار اوسکی عورت مین اندھر ذات والا بیٹا اور نشاد کی عورت مین میدذات والا بیٹا پیدا ہوتا ہے یہ دونون گانو کے باہر رہنے والے ہوتے ہین۔

चाण्डालात्पाण्डुसोपाकस्त्वक्सारव्यवहारवान् ॥ आहिण्डिको निषादेन वैदेह्यामेव जायते ॥ ३७ ॥ चण्डालेन तु सोपाको मूलव्यसनवृत्तिमान् ॥ पुक्कस्यां जायते पापः सदा सज्जनगर्हितः ॥ ३८ ॥ निषादस्त्री तु चण्डालात्पुत्रमन्त्यावसायिनम् ॥ श्मशानगोचरं सूते बाह्यानामपि गर्हितम् ॥ ३९ ॥ संकरे जातयस्त्वेताः पितृमातृप्रदर्शिताः ॥ प्रच्छन्ना वा प्रकाशा वा वेदितव्याः स्वकर्मभिः ॥ ४० ॥ स्वजातिजानन्तरजाः षट् सुता द्विजधर्मिणः ॥ शूद्राणान्तु सधर्माणः सर्वेऽपध्वंसजाः स्मृताः ॥ ४१ ॥

۳۷ - چانڈال سے بیدیہک کی عورت مین بانس گے روزگار سے اوقات بسر کرنیوالا پانڈوسوپاک ذات والا بیٹا ہوتا ہے اور اسی عورت مین نشاد سے آہنڈک ذات والا بیٹا ہوتا ہے۔

۳۸ - چانڈال سے پکس کی عورت مین سوپاک ذات والا بیٹا پیدا ہوتا ہے جو کہ بحکم حاکم وقت قتل کے لایق آدمیون کے واسطے جلادی کا کام کرنیوالا اور اسی سے اوقات بسر کرنیوالا اور پاپی ہمیشہ سادہو لوگون سے لعنت ملامت پانے والا ہوتا ہے۔

۳۹ - چانڈال سے نشاد کی عورت میں اسمسان کی زمین پر رہنے والا سب سے لعنت ملامت پانیوالا بیٹا انت وسائی نامی ذات والا لڑکا پیدا ہوتا ہے۔

۴۰ - ورن سنکر ذات میں ماں باپ سے اتنی ذاتون کو بیان کیا وہ ذات ظاہر ہون یا پوشیدہ ہون مگر اپنے اپنے کامون سے جاننے کے لایق ہوتی ہین۔

۴۱ - براہمن کشتری ویشیون سے اپنی اپنی ذات کی عورت مین جو لڑکے پیدا ہوتے ہین اور براہمن سے کشتری اور کشتری سے ویشیا مین اور ویشیہ سے شودرا مین جو لڑکے پیدا ہوتے ہین وہ چھو دوج کے دہرم والے ہوتے ہین (یعنی جنیو وغیرہ سنکار کے لایق ہوتے ہین) اسکے سوائے جو پرت لوم سے پیدا ہین وہ سب شودر کے دہرم والے کہلاتے ہین۔

तपो बीज प्रभावैस्तु ते गच्छन्ति युगे युगे ॥ उत्कर्षं चापकर्षं च मनुष्येष्विह जन्मजः ॥ ४२ ॥ शनकैस्तु क्रिया लोपादिमाः क्षत्रिय जातयः ॥ वृषलत्वं गता लोके ब्राह्मणा दर्शनेन च ॥ ४३ ॥ पौण्ड्रकाश्चौड्रद्रविडाः काम्बोजा यवनाः शकाः ॥ पारदाः पाह्लवाश्चीनाः किराता दरदाः खसाः ॥ ४४

۴۲ - ہر ایک جگ مانت اور بیج کے سبب سے اچھی اور برے ورن مین لوگ گنے جاتے ہین یعنے اگر برابر والے ماتا پتا سے پیدا ہوا ہے تو اسی ورن کا کہلاتا ہے بشرطیکہ اسی ورن کی گن کرے۔

۴۳ - رفتہ رفتہ عدم تعمیل فرائض سے اور براہمن کے نہ دیکھنے سے مفصلہ ذیل کشتری دنیا مین شودر ہو گئے۔

۴۴ - پونڈرک اوڈر دراوڑ کامبوج یون شک پارد پہلو چین کرات دردس خس ملکون کے رہنے والے کشتری لوگ جنیو وغیرہ سنسکار و ویدخوانی اعمال نہ کرنے سے شودر ہو گئے

(نوٹ) تپ اور بیج سے بزرگی و خوردی جو شلوک نمبر ۴۲ مین بتلائی گئی ہے اوسکا مطلب یہ ہے کہ پہلے آشرم مین یعنے پچیس برس کی عمر تک تو ماں باپ کے ورن والا ہوتا ہے اور باقی تینوں آشرموں مین اپنے گن کرم سے جس ورن کے لایق ہو اوس ورن کا کہلاتا ہے اس سے صاف طور پر گن کرم کو ورن کا نشان ماننا چاہیے۔ چونکہ شاستروں میں لکھا ہے کہ براہمن کا آٹھ برس مین یگیوپویت ہو اور کشتری کا گیارہ سال مین ہو تو یہ سب بیج کے سبب ہوتے ہین کیونکہ پہلے آشرم مین گن کرم نہ ہونے سے باپ کا ورن پایا جاتا ہے اور دوسرے آشرموں اپنے گن کرم سے جاننا۔

(نوٹ) شلوک ۴۴ صاف بتلاتا ہے کہ کسی زمانہ مین تمام دنیا مین ویدک دہرم اور آریہ نستان رہتے تھے رفتہ رفتہ لوگ اس سے گر گئے۔



मुख्य बाहू रुपज्ज्ञानां या लोके जातयो वहि: ॥ म्लेच्छवाच श्चार्यै वाच: सर्वे ते दस्यव: स्मृता: ॥ ४५ ॥ ये द्विजाना मप सदा ये चाप ध्वं सजा: स्मृता: ॥ तेनिन्दितै वर्त्तयेयुर्द्विजाना मेव कर्म मि: ॥ ४६ ॥

۴۵ - براہمن کشتری ویشیہ اور شودران چار ورنون کے کامون کے چھوڑ دینے سے جسقدر فرقہ خواہ اونکا نام سنسکرت زبان کا ہو خواہ دوسری زبان کو وہ سب فرقہ ورن آشرم علیحدہ دسیو کہلاتے ہین۔

۴۶ - دجون سے جو آپ سدھ وغیرہ لبطریق ان لوم پیدا ہوئے ہین اور جنکا بیان دسوین اشلوک مین ہوا اور سبی جو پرت لوم سے پیدا ہوتے ہین یہ سب دجون کے نندت کرم سے اوقات بسر کرین۔

(نوٹ) دنیا میں دو قسم کے آدمی ہین ایک اچھے اور دوسرے بُرے۔ اچھے وہ ہین جو دنیا کے حاکم ازلی یعنے پرمیشر کے احکام پر چلنے والے ہین اور بُرے وہ ہین جو اوسکے احکام سے منحرف ہوکر مردم پرستی اور بت پرستی مین پڑ گئے ہین اور ہنسا وغیرہ پاپ کو کرتے ہین چونکہ ہر ایک حاکم کا ایک قانون ہوتا ہے اسی طرح اُس حاکم حاکم ازلی کا قانون وید ہے اور وید کے مطابق چلنے والے آریہ اور اوسکے خلاف چلنے والے دسیو کہلاتے ہین چونکہ وید ایشر کے صفات کو نقصان نہیں پہونچاتا اور نہ اوسمین پرمیشر کے ساتھ کسی آدمی کو شامل کیا گیا ہے اسواسطے وہی احکام ایزدی کا بنا نیوالا ہے اور باقی پستک جنمیں لوگون کے حصہ وغیرہ درج ہین اونکے بنائے ہوئے ہین اوسمیں جو بات وید کے موافق ہے وہ ماننے کے لایق ہے اور جو وید کے خلاف ہے وہ بالکل ماننے کے لایق نہیں

सूताना मश्व सारथ्यमम्बष्ठानां चिकित्सनम् ॥ वैदेह कानां
स्त्री कार्यं माग धानां वणिक्पथः ॥४७॥ मत्स्य घातो निषा
दानां त्वष्टि स्त्वायोगवस्य च ॥ मेदान्ध्र चुं चुम द्गूना मारण्य प
शुहिंसनम् ॥४८॥ क्षत्त्रुग्र पुक्कसा नां तु बिलौ को वधब
न्धनम् ॥ धिग्व णा नां चर्म कार्यं वेणा ना भाण्ड वादनम्
॥४९॥ चैत्य द्रुम श्म शाने षु शैले षु पवने षुच ॥ वसे यु
रे ते विज्ञा ता वर्त्त यन्तः स्व कर्म भिः ॥ ५०॥ चण्डाला श्वप
चा नान्तु बहि र्ग्रामा त्प्रति श्रयः ॥ अप पात्रा श्च कर्त्त व्या धन
मेषां श्व गर्द भम् ॥ ५२॥

۴۷ سوت کا کام رتھ بانی امبشٹ کا کام طبابت بیدیہک کا کام ناچنا ماگدھ کا کام بقالی ہے۔

۴۸ - نشاد کی وجہ معاش مچھلیوں کا مارنا ہے آیوگو کی وجہ معاش لکڑی کو کاٹنا ہیڈ اندھر چنچ مدگو انہوں کی وجہ معاش چارپایہ کو مارنا ہے۔

۴۹ - کشتا اگر و پکیس کی وجہ معاش سوراخ میں رہنے والی گوہ وغیرہ کا قتل و گرفتاری دھگیں کی وجہ معاش چمڑے کا کام وین ذات کی وجہ معاش مرفنگ وغیرہ کا بجانا ہے۔

۵۰ - یہ سب لوگ مشہور درخت کی جڑ واقع متصل دیہہ و آسمان و پہاڑ و جنگل میں بظاہر اپنے کاموں سے اوقات گزاری کرتے رہیں

۵۱ - چانڈال و سوپچ یہ دونوں گاؤں کے باہر قیام کریں برتن وغیرہ سے محروم ہیں انہوں کی دولت سگ و خر ہے

ریونٹ م۔ شلوک ہاے صفحہ ہا مین ورن سنکروں کے پیشوں کا ذکر ہے کوئی ورن آشرمی یہ نہ سمجھے کہ یہ ہالادہرم ہے

वासांसि मृतचैलानि भिन्नभाण्डेषु भोजनम् ॥ कार्ष्णायसमलंकारः परिव्रज्या च नित्यशः ॥ ५२॥ न तैः समयमन्विच्छेत्पुरुषो धर्ममाचरन् ॥ व्यवहारो मिथस्तेषां विवाहः सदृशैः सह ॥ ५३॥ अन्नमेषां पराधीनं देयंस्याद्भिन्नभाजने ॥ रात्रौ न विचरेयुस्ते ग्रामेषु नगरेषु च ॥ ५४॥ दिवा चरेयुः कार्यार्थं चिन्हिता राजशासनैः ॥ अबान्धवं शवं चैव निर्हरेयुरिति स्थितिः ॥ ५५॥ वध्यांश्च हन्युः सततं यथाशास्त्रं नृपाज्ञया ॥ वध्यवासांसि गृह्णीयुः शय्याश्चाभरणानि च ॥ ५६॥ वर्णापेतमविज्ञातं नरं कलुषयोनिजम् ॥ आर्यरूपमिवानार्यं कर्मभिः स्वैर्विभावयेत् ॥ ५७॥

۵۲ - مردے کے کپڑے پہنیں پھوٹے ہوئے برتن میں بھوجن کریں۔ زیور آہنی زیب بدن کریں ہمیشہ گشت کرتے رہیں۔

۵۳ - دہرماتما آدمی ان لوگوں کے ساتھ درشن وغیرہ بیوہار نہ کرے انہوں کا وواہ آپس ہوتا ہے اور بیوہار بھی آپسمیں ہی کریں۔

۵۴ - انکوں کی خوراک دوسرے کے اختیار میں ہے پھوٹے برتن میں ان کو دینا چاہیئے اور یہ لوگ وقت شب گانوں و شہر وغیرہ میں پھرنے نہ پاویں۔

۵۵ - یہ لوگ نشان ذات سے مشمول ہوکر بحکم راجہ ملک کے کام کرنے کے واسطے دن میں پھریں اور جس مردہ کا کوئی رشتہ دار نہو اسکو لیجاویں یہ شاستر کا قاعدہ ہے

۵۶ - یہ لوگ بحکم راجہ موافق طریق شاستر کے قتل کے لایق آدمیوں کو قتل کریں اور انہیں مقتولوں کا کپڑا و پلنگ و پارچہ و زیور لیویں۔

۵۷ - جو شخص نیچ ذات سے پیدا ہوا ہو ورن سے علیحدہ ہو مگر جانے میں نہ آتا ہو شریف کی صورت ہو مگر شریف نہو تو اوسکے اعمال سے اسکی ذات کو جانے۔

अनार्यता निष्ठुरता क्रूरता निष्क्रियात्मता ॥ पुरुषं व्यञ्जयन्तीह लोके कलुषयोनिजम् ॥ ५८ ॥ पित्र्यं वा भजते शीलं मातुर्वोभयमेव वा ॥ न कथंचन दुर्योनिः प्रकृतिं स्वां नियच्छति ॥ ५९ ॥ कुले मुख्येऽपि जातस्य यस्य स्याद्योनिसंकरः ॥ संश्रयत्येव तच्छीलं नरोऽल्पमपि वा बहु ॥ ६० ॥ यत्र त्वेते परिध्वंसाज्जायन्ते वर्णदूषकाः ॥ राष्ट्रिकैः सह तद्राष्ट्रं क्षिप्रमेव विनश्यति ॥ ६१ ॥ ब्राह्मणार्थे गवार्थे वा देहत्यागोऽनुपस्कृतः ॥ स्त्रीबालाभ्युपपत्तौ च बाह्यानां सिद्धिकारणम् ॥ ६२ ॥ अहिंसा सत्यमस्तेयं शौचमिन्द्रियनिग्रहः ॥ एतं सामासिकं धर्मं चातुर्वर्ण्येऽब्रवीन्मनुः ॥ ६३ ॥

۵۸ - آریہ ہونا یعنے نیکی سے نفرت کرنا اور خشک مزاج و بد سیرت ہونا اور ظالم ہونا اور شرارت کے تبلائے عمل کو نہ کرنا یہ باتین انسان کی پیدائش رذیل خاندان مین تبلاتی ہین -

۵۹ - انسان ماتا پتا کی عادت کو حاصل کرتا ہے یا دونونکی ملی ہوئی عادت سیکھتا ہے لیکن نیچ خاندان کا آدمی اپنے کمینہ پنے کی عادت سے باز نہیں آتا -

۶۰ - جو آدمی اچھے خاندان مین نیچ خاندان کی والدہ سے پیدا ہوتا ہے وہ سب کچھ اپنے والدکی صفات کو حاصل کرتا ہے -

۶۱ - جس سلطنت مین ورنون کو باعیب کرنے والے ورن سنکر پیدا ہوتے ہین وہ سلطنت مع رعایا جلد فانی ہو جاتی ہے -

۶۲ - ورنون سے باہر نکلے ہوئے آدمیون کے واسطے براہمن اور گئو اور لڑکے عورت کی حفاظت کے واسطے جان دیدینا کامیابی کا پورا سبب ہے -

۶۳ - کسی جاندار کو قتل نہ کرنا سچ بولنا چوری نہ کرنا پاکیزگی حواس کو روکنا ان سب دہرمونکو منوجی نے چار ورنون کے واسطے کہا ہے -

शूद्रायां ब्राह्मणा ज्जातः श्रेय सा चत्प्रजायते ॥ अश्रेयान्-श्रेयसीं जातिं गच्छ त्या सप्त मा द्यु गात् ॥ ६४ ॥ शूद्रो ब्राह्म णा ता मेति ब्राह्मण श्चै ति शूद्र ताम् ॥ क्षत्रिया ज्जात मे वन्तु विद्या द्वै श्यात्तथै वच ॥ ६५ ॥ अनार्या यां समुत्पन्नो ब्राह्मणा तु यद्द च्छ या ॥ ब्राह्मण्या मप्य नार्या त्तु श्रेयस्त्वं क्वेति चेद्भवेत् ॥ ६६ ॥

٦٤۔ شودرا عورت میں براہمن کے تخم سے لڑکی پیدا ہو وہ پارشوی کہاتی ہے پھر اُس لڑکی سے براہمن شادی کرکے لڑکی پیدا کرے جب اسی طرح چھ دفعہ لڑکی پیدا ہو اور براہمن سے شادی کرے تو آخر اولاد براہمن ہو جاتی ہے۔

٦٥۔ شودر براہمن ہو جاتا ہے اور براہمن شودر بن سکتا ہے اسی طرح کشتری اور ویش بھی براہمن یا شودر ہو سکتے ہیں اپنے ورن سے گر کر دوسرے ورنوں میں چلے جاتے ہیں۔

٦٦۔ شودرا میں براہمن سے پیدا ہوا اور براہمنی میں شودر سے پیدا ہوا ان دونوں میں کون بڑا ہے اسکا جواب اشلوک آئندہ میں دیتے ہیں۔

(نوٹ) ورن کا ادہکار گرہستھ آشرم میں ہوتا ہے اگر براہمن کا لڑکا اونہیں سنسکار نہ کرے یا کشتری ویش کا لڑکا ویدانکول اونہیں اور وید آرمبھ سنسکار نہ کرے تو وہ دوج نہیں ہو سکتے اور جب دوج نہ ہوئے تو وہ شودر کہلاوینگے اور شودر کے لڑکے کے سب سنسکار باقاعدہ ویدک ریتی سے ہو کر اونہیں اور وید آرمبھ سنسکار ہو جاوے تو وہ دوج ہو کر گن کرم کے موافق براہمن کشتری اور ویش پدوی کو حاصل کریگا۔

जातो नार्या मनार्यायामार्यादार्यो भवेद्गुणैः ॥ जातोऽप्यनार्यादार्यायामनार्य इति निश्चयः ॥ ६७ ॥ तावुभावप्यसंस्कार्याविति धर्मो व्यवस्थितः ॥ वैगुण्याज्जन्मनः पूर्व उत्तरः प्रतिलोमतः ॥ ६८ ॥ सुबीजं चैव सुक्षेत्रे जातं संपद्यते यथा ॥ तथाऽऽर्याज्जात आर्यायां सर्वं संस्कारमर्हति ॥ ६९ ॥ बीजमेके प्रशंसन्ति क्षेत्रमन्ये मनीषिणः ॥ बीजक्षेत्रे तथैवान्ये तत्रेयन्तु व्यवस्थितिः ॥ ७० ॥ अक्षेत्रे बीजमुत्सृष्टमन्तरैव विनश्यति ॥ अबीजकमपि क्षेत्रं केवलं स्थण्डिलं भवेत् ॥ ७१ ॥

٦٧ - اچھی تخم سے بیج بونے مین پیدا ہوا یعنے براہمن سے شودرا مین پیدا ہوا گیہ وغیرہ اوتم کرموں کے کرنیسے بڑا ہو سکتا ہے اور نیچ بیج سے اونچی یونی مین پیدا ہوا بڑا نہیں۔

٦٨ - یہ سدہانت ہی کہ دونون سنسکار کے لائق نہیں ہین کیونکہ پہلا نیچ ذات میں پیدا ہوا ہے اور دوسرا پرت لوم ہے۔

٦٩ - جس طریق پر اچھا بیج اچھے کھیت میں پڑنے سے اچھا غلہ پیدا ہوتا ہے اسی طریق سے افضل مرد سے افضل عورت مین پیدا ہوا سب سنسکار کے لائق ہوتا ہے۔

٧٠ - کوئی پنڈت تخم کو افضل کہتے ہین کوئی کھیت کو اور کوئی دونوں کو افضل کہتے ہیں اس باب مین آگے جو کیفیت بیان کرین گے اُسکو جاننا۔

٧١ - اوسر زمین مین جو بیج پڑتا ہے وہ برباد جاتا ہے یعنی اُگتا نہیں ہے اور کھیت اچھا ہے مگر اوسمین بیج نہیں ہے تو وہ صرف چبوترہ ہی ہے اُسمین غلہ پیدا نہیں ہوتا اسلئے دونوں کی بڑائی ہے اچھا بیج اچھے کھیت میں پڑتے تو اچھا غلہ پیدا ہو جو پہلے کہہ آئے ہین وہی قرین مصلحت ہے کہ دونون کو فضیلت ہے

(نوٹ) شلوک ٦٧ و ٦٨ ملائی ہوئے ہین کیونکہ بیاس وغیرہ نیچ یونی مین پیدا ہوئے اور اونکے سنسکار ہوکر بڑے رشی ہوگئے اسواسطے گن کرم سے بزرگی ہے۔

यस्मा द्विज प्रभा वेरा तिर्यग्जा ऋषयो ऽभवन् ॥ पूजिता श्च प्रश स्ताश्च तस्मा द्वीज प्रशस्यते ॥ ७२॥ अनार्य मार्य कर्माण मार्य चा नार्य कर्मिणम् ॥ सम्प्रधार्याब्रवी द्धाता न समौ ना समा विति ॥ ७३॥ ब्राह्मणा ब्रह्म यो निस्था ये स्वकर्म ण्य वस्थि ताः ॥ ते सम्य गुप जीवेयुः षट् कर्माणि यथा क्रमम् ॥ ७४ ॥ अध्या पन मध्य यनं यजनं याजनं तथा ॥ दानं प्रतिग्र हश्चैव षट् कर्मा ण्य ग्रज न्मनः ॥ ७५ ॥

۷۲ - جس سبب سے بیج ورن مین پیدا ہوکربھی بہت سے لوگ قابل پرستش رشی ہوگئے وہی بیج ادتم جاننا چاہئے کیونکہ کہیت اور بیج مین بیج افضل ہے ۔

۷۳ - جب اناریہ ہوکر آریہ کے ادہکار پر قبضہ کرتا ہے یا آریہ ہوکر اناریہ کے کرم کرتا ہے ان دونون کی ایک سی حالت ہے کیونکہ خراب ہوکر اچھا ظاہر کرنے سے کوئی عمدگی نہیں اور نہ ہی عمدہ ہوکر برا کام کرنے سے عمدگی قایم رہ سکتی ہے اسواسطے آریہ ہوکر آریہ کے ادہکار پر قبضہ کرنا ہی ٹھیک ہے اور اسکے خلاف چلنا پاپ ہے ۔

۷۴ - جب پرماتما کے دہیان مین لگ کر یا ویدوکت کرمون مین مشغول ہو تب اُسکو ان چھ کرمون مین اپنی زندگی خرچ کرنی چاہئے اس سے خلاف نہ کرے اور اونہیں سے اپنا گذارہ حاصل کرے روزگار کے واسطے دوسرا پیشہ اختیار نہ کرے ۔

۷۵ - اپنے گورو سے پڑہنا اور چیلون کو پڑہانا گورو کو پڑہانے کی دکشنا دینا اور چیلون سے لینا دوسرے کے گھر یگیہ کرانا اور اپنی کرنا جو یگیہ کرائے اوسکو دان دینا اور جسکے ہان خود ہووے اُس سے دان لینا ۔

(کیونکہ جو شودر دوجنا کا کام کرنیوالا ہے وہ دوجنا نہیں ہوتا یعنے جو شخص دوجنا کے کام کا ادہکاری نہیں ہے وہ دوجنا کا کام کرنیوالا بہی ہو تو دوجنا کے برابر نہیں ہوتا اسی طریح سے شودر کا کام کرنیوالا دوجنا شودر کے برابر نہیں ہوتا کارممنوع کرنے سے ذات کی بڑائی نہیں گئی ہے اور مختلف بہی نہیں ہے کارممنوع کرنے سے دونون کو برابری ہے اسلئے سب کو جو کام نندا کے لایق ہے اُس کام کو نہ کرے یہ اُپدیش ورن سنکر تک ہے ۔

षण्णान्तु कर्मणामस्य त्रीणि कर्माणि जीविका ॥ याजनाध्यापने चैव विशुद्धाच्च प्रतिग्रहः ॥ ७६ ॥ त्रयो धर्मा निवर्त्तन्ते ब्राह्मणात्क्षत्रियं प्रति ॥ अध्यापनं याजनं च तृतीयश्च प्रतिग्रहः ॥ ७७ ॥ वैश्यं प्रति तथैवैते निवर्त्तेरन्निति स्थितिः ॥ न तौ प्रति हितान् धर्मान्मनुराह प्रजापतिः ॥ ७८ ॥ शस्त्रास्त्रभृत्त्वं क्षत्रस्य वणिक्पशुकृषिर्विशः ॥ आजीवनार्थं धर्मस्तु दानमध्ययनं यजिः ॥ ७९ ॥ वेदाभ्यासो ब्राह्मणस्य क्षत्रियस्य च रक्षणम् ॥ वार्त्ता कर्मैव वैश्यस्य बिशिष्टानि स्वकर्मसु ॥ ८० ॥

۷۶ - ان چھ کرمون مین سے تین کرم روزگار کے واسطے ہین - یعنے پڑھا کر دکشنا لینا اور یگیہ کرا کر دان لینا یا شدہ آدمیون کو اپدیش کر کے دان حاصل کرنا -

۷۷ - براہمن کے دہرمون مین سے کشتری کے واسطے تین کام جایز نہیں اول پڑہانا دوم یگیہ کرانا - تیسرے دان لینا -

۷۸ - اسی طرح ویشیہ مین بہی وہ تینون کرم موقوف ہو جاتے ہین یعنے وہ بھی اُن کرمونکے کرنیکا ادہکاری نہیں ہے یہ مرجادا ہی کشتری اور ویشیہ دونون کے واسطے اُن دہرمونکو پرجاپتی یعنے منوجی نے منع کیا ہے -

۷۹ - شستر یعنے ہتھیار و استر یعنے جو منتر پڑہکر چلایا جائے اِن دونون کا دہارن کرنا کشتریونکا کرم ہے اور بیوپار کرنا اور گئو وغیرہ کی پرورش کرنا اور کہیتی کرنا ویشیہ کا کرم ہے اور پڑہنا اور یگیہ کرنا اور دان دینا یہ دہرم کشتری اور ویشیہ دونون کا ہے -

۸۰ - اپنے اپنے کامون مین ایک ایک افضل کرم تینون کا ہے یعنے براہمن کو پڑھنا و کشتری کو حفاظت عالم کرنا و ویشیہ کو بیوپار کرنا -

(نوٹ) چونکہ کشتری علم مین ہمیشہ براہمنون سے کم ہوگا اسواسطے اوسکو پڑہانے اور یگیہ کرانیکا حق نہیں دیا اور دان لینا یگیہ کرانے اور پڑہانے کی دکشنا ہے اسواسطے وہ بہی اسکا حق نہیں -

अजीवंस्तु यथोक्तेन ब्राह्मणः स्वेन कर्मणा ॥ जीवेत्क्षत्रियधर्मेण सह्यस्य प्रत्यनन्तर ॥८१॥ उभाभ्यामप्यजीवंस्तु कथंस्यादिति चेद्भवेत् ॥ कृषिगोरक्षमास्थाय जीवेद्वैश्यस्य जीविकाम् ॥ ८२॥ वैश्यवृत्त्यापि जीवंस्तु ब्राह्मणः क्षत्रियोऽपिवा ॥ हिंसाप्रायां पराधीनां कृषियत्नेन वर्जयेत् ॥ ८३॥ कृषिं साध्विति मन्यन्ते सावृत्तिः सद्भिर्गर्हिता ॥ भूमिं भूमिशयांश्चैव हन्ति काष्ठमयोमुखम् ॥ ८४ ॥ इदन्तु वृत्तिवैकल्यात्त्यजतो धर्मनैपुणम् ॥ विट्पण्यमुद्धृतोद्धारं विक्रेयं वित्तवर्द्धनम् ॥ ८५॥

۸۱ - جب براہمن کو اپنے کام سے گذارہ کرنا مشکل ہو تو وہ کشتری کے کام سے گذارہ کرے کیونکہ براہمن اور کشتری مین بہت تہوڑا فرق ہے -

۸۲ - اگر براہمن اور کشتری کے کرم سے اوقات بسری ہو سکے تو ویشیہ کے کرم سے گذارہ کرے لیکن یہ گذارہ مصیبت کیوقت جایز ہے ہروقت نہین -

۸۳ - براہمن و کشتری بھی ویشیہ کے دہرم سے گذارہ کرتے ہوئے جہانتک ممکن ہو کہیتی کو نکرین جو کہ دوسرے کے اختیار مین ہے دیعنے بدون ہل وغیرہ کے اُس سے مطلب حاصل نہیں -

۸۴ - کہیتی کو کوئی اچھا کہتا ہے سو درست نہیں ہے کیونکہ زمین کو اور زمین میں رہنے والے جانداروں کو کاٹھ اور لوہے کا منہ رکھنے والا دیعنے ہل) ناش کرتا ہے اسواسطے ساد ہو لوگوں نے اُس جیوکا کی نندا کی ہے -

۸۵ - براہمن و کشتری اپنے جیوکا سے اوقات گذاری نہ کر سکین تو ویشیہ کی جیوکا سے اوقات گذاری کرین و آگے جو فروخت کرنا منع کرینگے اُسکو چھوڑ کر دولت کو ترقی دینے والی چیزونکو فروخت کرین -

(نوٹ) شلوک نمبر ۸۳ مین جو کہیتی کو منع کیا ہے وہ صرف براہمن کیواسطے ہی ورنہ تمام کاموں مین کہیتی اوتم ہے کیونکہ اسمین پرمیشر کا بہروسا ہے اور دوسرے کے ٹہگنے سے بہی بچتا ہے -

सर्वान् रसान् पोहेत कृतान्नं चति लैः सह ॥ अश्म नो लवणं चैव पशवो रच मानुषाः ॥ ८६ ॥ सर्वंच तान्तवं रक्तं शाणा क्षौमाविकानिच ॥ अपि चेत्स्युर रक्तानि फल मूले तथैषधीः ॥ ८७
अपः शस्त्रं विषं मांसं सोमं गन्धां श्च सर्वशः ॥ क्षीरं क्षौद्रं दधि घृतं तैलं मधु गुडं कुशान् ॥ ८८ ॥ आरण्यां श्च पशून्सर्वा न्दंष्ट्रिणां श्च वयां सिच ॥ मद्यं नीलीं चलाक्षांच सर्वां श्च कश फास्तथा ॥ ८९ ॥ काम मुत्पाद्य कृष्यां तु स्वयमेव कृषी बलः ॥ विक्रीणीत तिलान् शुद्धा न्धर्मार्थ मचि रस्थि तान् ॥ ९० ॥

۸۶ - سب رس اور سرسون مع تل و پتھر و نمک و چارپایہ و آدمی ان سب کو نہ بیچیں رس کی ممانعت سے نمک کی ممانعت ثابت ہے پتھر جو نمک کی ممانعت کی توعیب کی عظمت ظاہر کرنے کے واسطے کہا وہ بھی برا لیتجت کی برائی کے واسطے ہے اسی طرح ان کی ممانعت کو علیحدہ بھی جان لینا چاہیئے۔

۸۷ - پارچہ سرخ دسن تیسی بھیڑ ان تینون سے جو پارچہ طیار ہوتا ہے وہ سفید ہو خواہ سرخ ہو و پھل پھول وادویہ۔

۸۸ - پانی ہتھیار زہر گوشت سوم لتا خوشبویات دودھ دہی شہد گھی تیل موم گڑ کشا

۸۹ - جنگلی چوپایہ داڑھ والے جانور یعنے شیر وغیرہ پرند شراب نیل لاکھ ایکسکھر والا حیوان سب کو نہ بیچیں۔

۹۰ - کھیتی کرنے والا کھیتی میں تل کو پیدا کرے اور وہ تل شدہ ہو بہت دن گھر مین نہ رہا ہو تو اُسکو دہرم کے واسطے بیچے۔



भोजनाभ्यंजना द्दाना द्यदन्यत्कुरुते तिलैः ॥ कृमि भूतः श्व विष्ठायां पितृभिः सह मज्जति ॥ ९१॥ सद्यः पतति मांसे न लाक्षया लवणेन च ॥ त्र्यहेण शूद्री भवति ब्राह्मणः क्षीर विक्रयात् ॥ ९२॥ इतरेषा न्तु पण्यानां विक्रया दिह कामतः ॥ ब्राह्मणः सप्त रात्रेण वैश्य भावं नियच्छति ॥ ९३॥ रसा रसैर्निमातव्या नत्वेव लवणं रसैः ॥ कृतान्नं चाकृता न्नेन तिलाधान्येन तत्समाः ॥ ९४ ॥ जीवे देते नः राजन्यः सर्वेणा प्यनयं गतः ॥ न त्वे न ज्यायसीं वृत्ति मभि मन्येत कर्हिचित् ॥ ९५॥

۹۱ - جو شخص بھوجن و ابٹن و دان یہ تین کام چھوڑ کر دوسرا کام تل سے کرے وہ کیڑا ہو کر مع اپنے بزرگوں کے کُتّہ کے غلیظ مین غرق ہوتا ہے۔

۹۲ - گوشت اور نمک اور لاکھ کے بیچنے سے جلد پتت ہوتا ہے (یعنے اپنے ورن کے درجہ سے گر جاتا ہے) اور دودھ بیچنے سے تین دن مین شودر بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔

۹۳ - براہمن بخواہش دل دوسری چیزون کے فروخت کرنے سے سات رات مین ویشیہ بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے۔

۹۴ - رس یعنے گڑ وغیرہ کو گھی وغیرہ سے تبادلہ کرنا واجب ہے اور نمک کو دوسرے رس کے ساتھ تبدیل نہ کرنا چاہیئے اور بدون بنائے ہوئے غلہ کو بنائے ہوئے غلہ سے اور تل کو دہان سے تبدیل نہ کرنا چاہیئے مگر وہ تبادلہ وزن مین برابر ہو۔

۹۵ - کشتری وقت مصیبت آنے پر جیوکا مرقومۂ بالا سے اوقات گذاری کرے لیکن بڑون کی جیوکا سے اوقات گذاری کا غرور کبھی نہ کرے۔



यो लोभादधमो जात्या जीवेदुत्कृष्टकर्मभिः॥ तं राजा निर्द्धनं कृ-
त्वा क्षिप्रमेव प्रवासयेत्॥९६॥ वरं स्वधर्मो विगुणो न पारक्यः
स्वनुष्ठितः॥ परधर्मेण जीवन्हि सद्यः पतति जातितः॥९७॥ वैश्यो
ऽजीवन्स्वधर्मेण शूद्रवृत्त्यापि वर्त्तयेत्॥ अनाचरन्नकार्या-
णि निवर्त्तेत च शक्तिमान्॥९८॥ अशक्नुवंस्तु शुश्रूषां शूद्रः
कर्त्तुं द्विजन्मनाम्॥ पुत्रदारात्ययं प्राप्तो जीवेत्कारुककर्मभिः
॥९९॥ यैः कर्मभिः प्रचरितैः शुश्रूष्यन्ते द्विजातयः॥ तानि
कारुककर्माणि शिल्पानि विविधानि च॥१००॥ वैश्यवृत्ति
मनातिष्ठन्ब्राह्मणः स्वे पथि स्थितः॥ अवृत्तिकर्शितः सी-
दन्निमं धर्मं समाचरेत्॥१०१॥

۹۶ - اگر نیچ ذات یا کم لیاقت والا آدمی لالچ سے بڑی لیاقت والون کے کام سے گذارہ کرے تو راجہ اُسکی تمام دولت ضبط کرکے مُلک سے باہر کردے۔

۹۷ - اپنے ورن کا دہرم خواہ کمزور اور گنون سے رہت ہو وہ بھی مفید ہے اور دوسرے ورن کا دہرم خواہ مفید بھی ہو لیکن ویسی لیاقت نہ ہونے سے اپنے واسطے نقصان دینے والا ہے۔

۹۸ - ویشیہ اپنے کرم سے اوقات گذاری نہ کرسکے تو شودر کے کرم سے اوقات گذاری کرے اور جو چیز کرنے کے لایق نہیں ہے اُسکو نہ کرے۔

۹۹ - شودر دوجنماؤنکی سیوا نہ کرسکے اور اُسکے زن و فرزند بھوک سے دُکھی ہوں تو پیشہ کرنیوالون کے کام سے اوقات بسر کرے۔

۱۰۰ - جن کامون سے دوجنماؤنکی سیوا ہوسکے وہ کام یعنے درودگری و مصوری وغیرہ انواع اقسام کے کام کرے۔

۱۰۱ - جو براہمن ویشیہ کے کام کو نہ کرے اور جیوکا سے تکلیف پاوے اپنے مارگ مین قائم ہو وہ اُس دہرم کو کرے جو آگے کہینگے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۹۶ مین کم لیاقت کو بڑی لیاقت کے کام سے اسواسطے منع کیا ہے کہ جسمین دہوکہ دہ(؟) نقصان ہو کیونکہ نیم حکیم خطرۂ جان اور نیم ملا خطرۂ ایمان مشہور ہے۔

सर्वतः प्रति गृह्णीया द्ब्राह्मण स्त्वनयं गतः॥ पवित्रं दुष्यती त्येतद्ध र्मतो नोप पद्यते ॥१०२॥ नाध्यापना द्याजना द्वा गर्हिता द्वा प्रति ग्रहात्॥ दोषो भवति विप्राणां ज्वलनाम्बु समा हि ते ॥१०३॥ जी वितात्यय मा पन्नो योऽन्न मत्ति यतस्ततः॥ आकाश मिव पंके न स पापेन लिप्यते ॥१०४॥ अजीगर्तः सुतं हन्तु मुपा सर्प द्बु भुक्षितः॥ न चालिप्यत पापेन क्षुत्प्रतीकार माचरन् ॥१०५॥ श्वमांस मिच्छन्नार्तोत्तुं धर्माधर्म विचक्षणः॥ प्राणानां परि र क्षार्थं वामदेवो न लिप्तवान् ॥१०६॥

۱۰۲- مصیبت کے وقت اگر براہمن کرم کو نہ چھوڑے اور بہت سے ورن لینا قبول کرے [اگر]چہ سب سے دان لینے سے پوتر براہمن کو دوش لگتا ہے لیکن مصیبت میں لینے سے دہرم [سے] نہیں گرتا۔

۱۰۳- اسی طرح پڑھانا یگیہ کرانا نندا کے لائق آدمیوں سے دہن لینا اُنہوں سے براہمن کو [دو]ش نہیں ہوتا کیونکہ براہمن جل و اگنی کے برابر ہے۔

۱۰۴- جو براہمن وقت مصیبت میں ادہر ادہر سے بھوجن کرتا ہے وہ پاپ سے آلودہ نہیں [ہوتا] جیسے اکاش کیچ میں بھی لیکن اُس سے آلودہ نہیں ہوتا۔

۱۰۵- اپنی آتما کی حفاظت کا کام کرنے سے پاپ نہیں ہوتا اجی گرت رشی نے اپنے بیٹے کو [بھوک] کے سبب سے راجہ کے پاس بیچ ڈالا اور راجہ اوسکو یگیہ میں مارنے لگے۔

۱۰۶- وامدیو رشی دہرم اور ادہرم کے جاننے والے بھوکھ سے دُکھی ہو کر حفاظت جان [کے وا]سطے کتہ کا گوشت کھانے کی خواہش کرنے پر بھی پاپ سے آلودہ نہیں ہوئے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۰۵ ملایا ہوا ہے کیونکہ آدمی کا مارنا کسی یگیہ میں بھی جائز نہیں پھر یگیہ کے واسطے راجہ کا [خری]دنا اور رشی کا بیچنا دونوں باتیں غلط ہیں۔ یہ لوگوں نے پاپ کر کے ---- کے واسطے لکھا ہے۔

भरद्वाजः क्षुधार्तस्तु सपुत्रो विजने वने ॥ बह्वीर्गाः प्रतिजग्राह वृधोस्तक्ष्णो महातपाः ॥ १०७ ॥ क्षुधार्तश्चात्तुमभ्यागाद्विश्वामित्रः श्वजाघनीम् ॥ चण्डालहस्तादादाय धर्माधर्मविचक्षणः ॥ १०८ ॥ प्रतिग्रहाद्याजनाद्वा तथैवाध्यापनादपि ॥ प्रतिग्रहः प्रत्यवरः प्रेत्य विप्रस्य गर्हितः ॥ १०९ ॥ याजनाध्यापने नित्यं क्रियेते संस्कृतात्मनाम् ॥ प्रतिग्रहस्तु क्रियते शूद्रादप्यन्त्यजन्मनः ॥ ११० ॥ जपहोमैरपैत्येनो याजनाध्यापनैः कृतम् ॥ प्रतिग्रहनिमित्तं तु त्यागेन तपसैव च ॥ १११ ॥

۱۰۷ - بہردواج رشی جب بہوکہہ کے سبب سے اپنے لڑکے کے بہت دکھی ہوگئے بن میں ایک بردہو نام بڑہی سے بہتسی گوؤن کا دان لیا۔

۱۰۸ - دہرم ادہرم کے جاننے والے بشوامتر رشی نے بہوکہہ سے دکھی ہوکر چنڈال کے ہاتھ سے کتے کی ران کہانے کے واسطے لے لی۔

۱۰۹ - براہمن کو مصیبت کے ہونیکی حالت مین یگیہ کرانا اور پڑہانا ان دونون کا کرمون کے ذریعے سے دان لینا پرلوک مین نندا کے قابل ہے۔

۱۱۰ - یگیہ کرنے اور پڑہانے سے اپنی آتما کا سنسکار ہوتا ہے اگر ان کے ذریعہ سے کشتری ویش سے دان وصول کیا جائے تو قابل نفرت اگر شودر سے دان لیا جائے تو اور بھی برا ہے۔

۱۱۱ - یگیہ کرانے اور پڑہانے سے جو پاپ ہوتا ہے وہ جپ اور ہوم سے جاتا ہے اور دان لینے سے جو پاپ ہوتا ہے وہ تپ و دان کی چیز کے ترک کرنے سے جاتا ہے

(نوٹ) شلوک ۱۰۷ و ۱۰۸ ملائے ہوئے ہین کیونکہ گرمی سردی اور بہوک پیاس کے سہنے کا نام ہی تپ ہے اور جو انہیں کو سہار نہیں سکتا وہ کسیطرح رشی کہلانے کے لایق نہیں ہوتا - ایسی باتین نام مارگیون نے اپنے ناجایز مالون کو جایز کرانے کے واسطے ملائے ہین۔

शिलोञ्छमप्याददीत विप्रो जीवत्यतस्ततः ॥ प्रतिग्रहाच्छिलः श्रेयांस्ततोऽप्युञ्छः प्रशस्यते ॥ ११२ ॥ सीदद्भिः कुप्यमिच्छद्भिर्धनं वा पृथिवीपतिः ॥ याच्यः स्यात्स्नातकैर्विप्रैरदित्संस्त्यागमर्हति ॥ ११३ ॥ अकृतं च कृतात्क्षेत्राद्गौरजाविकमेव च ॥ हिरण्यं धान्यमन्नं च पूर्वं पूर्वमदोषवत् ॥ ११४ ॥ सप्त वित्तागमा धर्म्या दायो लाभः क्रयो जयः ॥ प्रयोगः कर्मयोगश्च सत्प्रतिग्रह एव च ॥ ११५ ॥

۱۱۲- براہمن اپنی جیوکا سے اوقات گذاری نہ کرسکے تو سِل اور اُنچھ سے اوقات گذاری کرے دان سے سِل اور سِل سے اُنچھ بڑا ہے۔

۱۱۳- بے زر براہمن دہرم عیال و اطفال ان دو باتون کے واسطے تکلیف پاکر سوائے سونا وچاندی کے غلہ اور کپڑا اور یگیہ کے واسطے سونا وچاندی کو بہی اُس کشتری سے مانگے جو کہ شاستر کے موافق عمل کرتا ہو اور جو بخل سے دینے کی خواہش نہ کرے اُسکو ترک کرے

۱۱۴- زراعت رکہنے والے کھیت سے بدون زراعت رکھنے والے کھیت کا دان لینا بے دوش ہے وگئو و بکرا و بھیڑ و سونا و غلہ و دان انہون مین پہلا پہلے دوسرے دوسرے سے بے دوش ہے اسواسطے اول اول کے ہونے مین دوسرا دوسرا نہ لینا چاہئے۔

۱۱۵- تقسیم مین کسی کرنے سے دفینہ ملا جو خرید کیا گیا جو فتح سے ملا جو بیوپار کرنے سے ملا جو کام کرکے ملا جو اچھے آدمیون سے دان لینے سے ملا ان سات قسم کی دولت کا ملنا دہرم کے موافق ہے۔

(نوٹ) سِل سے مراد ہی کہ جنگل مین کہیتی کاٹنے کے بعد جو اناج کے دانے گرے ہوئے پڑے رہتے ہین اونکو جمع کرنا اور اونچھ سے مراد ہے کہ دوکان مین جب فروخت ہوچکا ہو اوسکے بعد جو کوئی دانہ پڑا رہگیا ہے اوسکو جمع کرنا

(نوٹ) شلوک ۱۱۴ مین جو چیز آسانی سے کام دینے والی ہو اور جس سے گذارہ چل جاوے دوبارہ دان کی ضرورت نہو اوسکو اچھا تبلایا گیا ہے۔

विद्या शिल्पं भृति सेवा गो रक्ष्यं विपणिः कृषिः ॥ धृति र्भैक्ष्य कुसीदं च दश जीवन हेतवः ॥ ११६ ॥ ब्राह्मणः क्षत्रियो वापि वृद्धिं नैव प्रयोजयेत् ॥ कामन्तु खलु धर्मार्थं दद्यात्पापीयसेऽल्पिकाम् ॥ ११७ ॥ चतुर्थमाददानोऽपि क्षत्रियो भागमापदि ॥ प्रजा रक्षन्परं शक्त्या किल्बिषात्प्रतिमुच्यते ॥ ११८ ॥ स्वधर्मो विजयस्तस्य नाहवे स्यात्पराङ्मुखः ॥ शस्त्रेण वैश्यान् रक्षित्वा धर्म्यमाहारयेद्बलिम् ॥ ११९ ॥ धान्येऽष्टमं विशां शुल्कं विंशं कार्षापणावरम् ॥ कर्मोपकरणाः शूद्राः कारवः शिल्पिनस्तथा ॥ १२० ॥

116 - ودیا یعنے وید کے سوائے دیگر علوم اور لکھنا وغیرہ و مزدوری و سیوا و پرورش گئو و خرید و فروخت دکھیتی کرنا و دھیرج و بھکشا و بیاج لینا یہ دس سبب اوقات گذاری ہیں یعنے مصیبت کے وقت جو کام اپنے واسطے منع ہو اوسکے ذریعے سے بھی گذارہ کرلے

117 - براہمن و کشتری بیاج نہ لیوین یا بُرا کام کرنیوالے کو دہرم کے واسطے تھوڑا بیاج لیکر زر مطلوب دیوین -

118 - کشتری اپنی طاقت کے موافق پرورش رعایا کرتا ہوا وقت مصیبت مین رعایا سے چوتھا حصہ لیکر پاپ سے چھوٹتا ہے -

119 - اسلحون سے فتح کا حاصل کرنا لڑائی مین نہ بھاگنا یہ دونون کام راجہ کا دہرم ہے اور اسلحون سے ویشیون کی حفاظت کرکے اُنسے دہرم کے موافق محصول لیوے -

120 - زمانہ کی مصیبت کی حالت مین دہانہ مین ویشیون سے بیس روپیہ ٹھہنے مین آٹھوان حصہ لیوے اور نہایت وقت مصیبت مین تو چوتھا حصہ کہہ آئے ہین وقت مصیبت نہ ہو تو بارہوان حصہ لیوے سونا و چارپایہ اُنھون کا پچاسوان حصہ لیوے اور وقت مصیبت ہو تو بیسوان حصہ لیوے شودر و رسو مین بنانیوالا و بڑہئی وغیرہ سے وقت مصیبت مین محصول نہ لیوے بعوض اسکے کام کرالیوے -

शूद्रस्तु वृत्तिमाकांक्षन्क्षत्रमाराधयेद्यदि ॥ धनिनं वाप्युपाराध्य वैश्यं शूद्रो जिजीविषेत् ॥ १२१॥ स्वर्गार्थमुभयार्थं वा विप्रानाराधयेत्तु सः ॥ जातब्राह्मणशब्दस्य सा ह्यस्य कृतकृत्यता॥ १२२ ॥ विप्रसेवैव शूद्रस्य विशिष्टं कर्म कीर्त्यते ॥ यदतोऽन्यद्धि कुरुते तद्भवत्यस्य निष्फलम् ॥ १२३॥ प्रकल्प्या तस्य तैर्वृत्तिः स्वकुटुम्बाद्यथार्हतः॥ शक्तिं चावेक्ष्य दाक्ष्यं च भृत्यानां च परिग्रहम्॥ १२४॥ उच्छिष्टमन्नं दातव्यं जीर्णानि वसनानि च ॥ पुलाकाश्चैव धान्यानां जीर्णाश्चैव परिच्छदाः॥ १२५॥

۱۲۱- شودر براہمن کی سیوا سے اوقات گذاری نہ کرسکے اور دوسرے جیوکا کی خواہش کرے تو کشتری کی سیوا یا دولتمند ویشیہ کی سیوا کرکے اوقات بسر کرے۔

۱۲۲- شودر سورگ یا جیوکا و سورگ دونوں کے واسطے براہمن کی سیوا کرے یہ شودر براہمن کی سیوا کرنیوالا ہے اسطرح عالم مین مشہور ہونا ایسا ہے کہ گویا شودر کرنے کے لایق سب کامون کو کرچکا۔

۱۲۳- براہمنوں کی خدمت کرنا شودروں کا سب سے بڑھکر دہرم ہے اور جو شودر اسکو چھوڑکر اور کام کرتا ہے وہ اپنی زندگی کو نشپھل کھوتا ہے۔

۱۲۴- براہمن اپنے خدمت گذار شودر کی سیوا مین طاقت اور کام کرنے مین خوشی اور زن و فرزند وغیرہ کی تعداد اور اُنکا خرچ ان سب باتون کو دیکھکر اپنے گھر سے اوسکے لایق جیو کا تجویز کرے۔

۱۲۵- جو شودر اپنا خدمتگذار اور اپنی پناہ میں ہے اُسکو جھوٹھا غلہ اور پرانا کپڑا و بغیر ساز کا دہانیہ و پرانی چارپائی و گھر کا پُرانا اسباب دینا چاہیئے۔

(نوٹ) شودر سے مراد جاہل اور براہمن سے مراد عالم ہے جاہل سب سے بڑا کام عالمونکی خدمتگذاری ہے جسطرح پرپادن کا کام جدہر آنکھہ رستہ دکھلادی اودہر سارے شریر کو لے چلتا ہے اور جب پانو آنکھونکے خلاف چلتا ہے تو ٹھوکر کھاتا ہے۔

न शूद्रे पातकं किंचिन्न च संस्कारमर्हति ॥ नास्याधिकारो ध-
र्मेऽस्ति न धर्मात्प्रतिषेधनम् ॥ १२६ ॥ धर्मेप्सवस्तु धर्मज्ञाः स-
तां वृत्तमनुष्ठिताः ॥ मंत्रवर्ज्यं न दुष्यन्ति प्रशंसां प्राप्नुवन्ति च
॥ १२७ ॥ यथा यथा हि सद्वृत्तमातिष्ठत्यनसूयकः ॥ तथा
तथेमं चामुं चलोकं प्राप्नोत्यनिन्दितः ॥ १२८ ॥ शक्तेनापि
हि शूद्रेण न कार्यो धनसंचयः ॥ शूद्रो हि धनमासाद्य ब्रा-
ह्मणानेव बाधते ॥ १२९ ॥

۱۲۶ - شودر کے واسطے کوئی پاپ اس سے زیادہ نہیں کہ وہ عالموں کی خدمت نہ کرے اور اوسکا کوئی سنسکار نہیں کیونکہ سنسکار کے ہونے سے بھی تو وہ شودر ہوا ہے اور اوسکی ہونز وغیرہ ویدوکت کرموں کا ادھکار نہیں کیونکہ ان کرموں کے جاننے کے واسطے ودیا کا ابھیاس نہیں کیا اور نہ ہی دھرم کرنیکی ممانعت ہے اگر شودر دھرم کر کے اپنی ترقی کی کوشش کرنا چاہے تو اوسکے واسطے کوئی رکاوٹ نہیں۔

۱۲۷ - اپنے دھرم کو جاننے والا دھرم کی خواہش کرنیوالا دوجوں کے موافق آچار کرنیوالا جو شودر ہے وہ منتر سے ایک پنچ یگیہ کو کرے اور اونکو ترک نہ کرے تو اس لوک مین نیکنامی حاصل کرتا ہے۔

۱۲۸ - دوسرے کی گن کی نندا نہ کرنے والا شودر جس جس طرح بھلے لوگوں کے آچرن کو کرتا ہے اسی طرح اس لوک مین بڑا کہاتا ہے اور پرلوک مین سورگ پاتا ہے۔

۱۲۹ - شودر طاقت رکھنے پر بھی دولت جمع نہ کرے کیونکہ شودر کے پاس ہو جانے سے براہمنوں کو نقصان پہونچتا ہے یعنے جب جاہل کے پاس دولت ہوتی ہے تو وہ عالموں کی خدمت چھوڑ دیتا ہے اور اونکو حقیر سمجھنے لگتا ہے اسواسطے دولت سے شودر کا دھرم ناش ہو جاتا ہے۔

एते चतुर्णां वर्णानामापद्धर्माः प्रकीर्त्तिताः ॥ यान्सम्यगनुतिष्ठन्तो व्रजन्ति परमां गतिम् ॥ १३० ॥ एष धर्मविधिः कृत्स्नश्चातुर्वर्ण्यस्य कीर्त्तितः ॥ अतः परं प्रवक्ष्यामि प्रायश्चित्तविधिं शुभम् ॥ १३१ ॥

इति मानवे धर्मशास्त्रे भृगुप्रोक्तायां संहितायां दशमो ऽध्यायः ॥ १० ॥

۱۳۰ - یہ چاروں ورنوں کے وقت مصیبت کا دہرم کہا گیا جس کے کرنے سے کوئی فائدہ نہیں لیکن مصیبت کو دور کرنے کے واسطے جایز قرار دیا گیا ہے لیکن جو اسکو چھوڑ دے یعنے مصیبت کو برداشت کرلے وہ پرم گتی یعنی موکش کے راستہ پر چلتا ہے۔

۱۳۱ - چاروں ورنوں کے دہرم اور وقت مصیبت کے دہرم کا بیان کرکے اگلے ادہیا میں پرائشچت کا ذکر ٹھیک طور پر کرینگے جس سے گرے ہوئے ورن بھی پھر اپنی اصلی حالت میں آسکیں

منو کے دہرم شاستر بھرگو سنگہتا کا

دسواں ادھیائے ختم ہوا

सान्ता निकं यक्ष्य माणा मध्वगं सर्व वेद सम् ॥ गुर्वर्थं पितृ मातृ-
र्थं स्वाध्यायार्थ्युप तापिनः ॥ १ ॥ नवैतान्स्नातकान्विद्याद्ब्राह्म-
णान्धर्म भिक्षुकान् ॥ निःस्वेभ्यो देय मेतेभ्यो दानं विद्या विशेष
तः ॥ २ ॥ एतेभ्यो हि द्विजाग्र्येभ्यो देयमन्नं सदक्षिणम् ॥ इतरे
भ्यो बहिर्वेदि कृतान्नं देय मुच्यते ॥ ३ ॥ सर्व रत्नानि राजा तु यथा
र्हं प्रति पादयेत् ॥ ब्राह्मणान्वेद विदुषो यज्ञार्थं चैव दक्षिणाम् ॥ ४ ॥
कृत दारोऽपरान्दारान्भिक्षित्वा योऽधिगच्छति ॥ रति मात्रं फलं
तस्य द्रव्य दातुस्तु सन्ततिः ॥५॥

۱۔شادی کی خواہش کرنیوالا جو تشٹھو وغیرہ یگیہ کی خواہش کرنیوالا مسافر سب ہون دکشنا دلے بسوجت نام یگیہ کو کرنیوالا وِدیا گرو ماتا پتا ان تینون کو کھانا وکپڑا دینے والا وید کے پڑھنے کی حالت مین روٹی کپڑے کی ضرورت رکھنے والا و بیمار۔

۲۔ یہ نو قسم کے براہمن سناتک کہلاتے ہین یعنے برہم چاری کہلاتے ہیں اور دھرم بھکشا کا سہارا رکھتے ہین یہ سب بے زر ہون تو اونکی وِدیا کے لایق سونا وغیرہ دینا چاہیئے۔

۳۔ یہ نو قسم کے براہمن افضل ہین انکو بیدی کے اندر غلہ مع دکشنا دینا چاہیئے اور جو براہمن ان کے علاوہ ہیں اُنکو بیدی کے باہر طیار کھانا دینا کہتے ہین۔

۴۔ راجہ کو وید کے پڑھنے پڑھانیوالے براہمن کو اونکی وِدیا کے موافق عمدہ عمدہ رتن دینے چاہیئے اور یگیہ کے واسطے دکشنا بھی دینی چاہیئے۔ +

۵۔ پہلی عورت موجود ہو اور بھکشا سے دولت فراہم کرکے اُس روپیہ سے دوسری شادی کرے تو اسکو صرف جماع کا لطف ملتا ہے اور اولاد اسی کی ہے جسنے دولت دی۔

+ چونکہ اس ادھیاے مین پراشچتون کو بیان کیا جائیگا اسواسطے پہلے اُن براہمنون کو بیان کیا جو کہ دان دینے کے لایق ہین۔

धनानि तु यथा शक्ति विप्रेषु प्रति पादयेत् ॥ वेद वित्तु विविक्तेषु प्रेत्य स्वर्गं समश्नुते ॥ ६॥ यस्य त्रवार्षिकं भक्तं पर्याप्तं भृत्य वृत्तये ॥ अधिकं वापि विद्येत स सोमं पातु मर्हति ॥ ७॥ अतः स्वल्पीयसि द्रव्ये यः सोमं पिबति द्विजः ॥ सपीत सोम पूर्वोऽपि नतस्याप्नोति तत्फलम् ॥ ८॥ शक्तः पर जने दाता स्वजने दुःख जीविनि ॥ मध्वा पाता विषा स्वादः सधर्म प्रति रूप कः ॥ भृत्या ना मुपरो धेन यत्करो त्यौर्ध्वदैहि कम् ॥ तद्भवत्य सुखो दर्कं जीव तस्य मृतस्य च ॥ १०॥ यज्ञश्चेत्प्रति रुद्धः स्यादेकेनां गेन यज्वनः ॥ ब्राह्मणस्य विशेषेण धार्मिके सति राजनि ॥ ११॥

۶ - حسب حیثیت دولت وید کے پڑہے ہوئے اور ایکانت باشی براہمن کو دینی چاہئے اسکے دینے سے اگلے جنم مین سکھ ملتا ہے اور یہان بہی نیکنامی ہوتی ہے -

۷ - جس آدمی کے پاس نوکر وزن وفرزند وغیرہ زیر سایہ رہنے والے کے خرچ کے لایق تین سال تک کہانے کے واسطے غلہ موجود ہے وہ سوم یگیہ کرنے کے لایق ہے -

۸ - اس سے کم دولت رکہنے والا سوم یگیہ کرے تو اُسکا پہل نہیں پاتا -

۹ - غیر آدمیون کو غلہ دینے مین صاحب مقدور ہے اور اپنے عیال و اطفال کو کہانا نہیں دیتا اور وے عیال و اطفال تکلیف سے بسر کرتے ہین ایسا آدمی دہرم کرنیوالا نہیں ہے پہلے نیکنامی ملتی ہے پیچہے نرک ملتا ہے -

۱۰ - جو شخص نوکر و چاکر وزن و فرزند وغیرہ کو دُکھہ دیکر پرلوک کیواسطے دان وغیرہ کرتا ہے وہ دان اُسکی زندگی تک ہے بعد مرنے کے دکھہ دینے والا ہے -

۱۱ - دہرماتما راجہ کے موجود ہونے پر جس براہمن یا کشتری سے یگیہ کی سامگری کا کوئی ایک سامان طیار نہو -

(نوٹ) ایکانت باسی براہمن سے مراد بان پرست یا سنیاسی کیونکہ گرہستی کیواسطے وہ فقت کا لفظ نہیں آسکتا -

यो वैश्यः स्याद्बहुपशुर्हीनक्रतुरसोमपः ॥ कुटुम्बात्तस्य तद्द्रव्यमाहरेद्यज्ञसिद्धये ॥ १२ ॥ आहरेत्त्रीणि वा द्वे वा कामं शूद्रस्य वेश्मनः ॥ नहिं शूद्रस्य यज्ञेषु कश्चिदस्ति परिग्रहः ॥ १३ ॥ योऽनाहिताग्निः शतगुरयज्वा च सहस्रगुः ॥ तयोरपि कुटुम्बाभ्यामाहरेदविचारयन् ॥ १४ ॥ आदाननित्याच्चादातुराहरेदप्रयच्छतः ॥ तथा यशोऽस्य प्रथते धर्मश्चैव प्रवर्द्धते ॥ १५ ॥

۱۲-جو ویشیہ بہت سے جانور چار پاے گاے وغیرہ رکہتا ہو اور کسی قسم کا یگیہ کرتا ہو اور نہ صحت کیواسطے یگیہ سے ٹھیک کیا ہو اسوم رس بنیا ہو اوس ویشیہ سے زبردستی دہن لیکر یگیہ کرنا چاہیئے لیکن دہن صرف یگیہ کے سامان کی ضرورت کے مطابق لینا چاہیئے۔

۱۳-جب یگیہ کے دو انگ دیعنے سامان) خواہ تین انگ بدون دربیہ کے پورے نہیں ہوتے اور ویشیہ سے بھی دہن نہیں ملتا تو شودر کے گھر سے زبردستی دہن لیکر یگیہ کرنا منع نہیں۔

۱۴-جو شخص اگن ہوتری نہیں ہے اور سو گئو پاس رکہتا ہے یا یگیہ نہیں کرتا اور ہزار گئو رکہتا ہے ان دونون کے گھر سے یگیہ کا انگ پورا ہونے کے واسطے دہن لیوے اسمیں کچہ بچار نکرے۔

۱۵-جو براہمن ہر روز دان لیتا ہے اور باولی وکنوان وتالاب نہیں کہدا تا ہے اور یگیہ نہیں کرتا اور دان نہیں دیتا ہے اس سے یگیہ کا لوگ پورا ہونے کے واسطے دہن مانگا اور وہ نہیں دیتا ہے تو زبردستی اسکے گہر سے دہن لیوے اس سے لینے والیکی شہرت ہوتی ہے اور دہرم بڑھتا ہے۔

(نوٹ) اس صفہ کے شلوکون مین جو زبردستی دہن لیکر یگیہ کرنیکا حکم دیا گیا ہے اسکا مطلب یہ ہے کہ یگیہ کے بغیر سنسار کے جل بایو بگڑکر پرانیون کو نقصان پہونچانے ہین اور جو باوجود طالب ہونیکے یگیہ نہیں کرتا وہ اپنے فرائض سے غافل ہے اور جو اپنے فرض سے غافل ہے اُسکو سزا دینا اور اُس روپیہ کو یگیہ مین خرچ کرنا بہت ہی اُتم سمجہا گیا ہے۔

तथैव सप्तमे भक्ते भक्तानि षड नश्नता ॥ अश्वस्तन विधानेन- हर्त्तव्यं हीन कर्मणः ॥ १६ ॥ खला त्क्षेत्रा दगा राद्वा यतो वाप्यु पलभ्यते ॥ आख्यातव्यं तु तत्तस्मै पृच्छते यदि पृच्छति ॥ १७ ॥ ब्राह्मण स्वं न हर्तव्यं क्षत्रियेण कदा चन ॥ दस्यु निष्क्रिय योस्तु स्व मजीवन्हर्तु मर्हति ॥ १८ ॥ योऽसाधुभ्योऽर्थ मादाय साधु भ्यः संप्रयच्छति ॥ स कृत्वा प्लव मात्मानं संता रयति तावुभौ ॥ १९ ॥ यद्धनं यज्ञ शीला नां देवस्वं तद्विदु र्बुधाः ॥ अयज्वनां तु यद्वित्तमा सुर स्वं तदुच्यते ॥ २० ॥ न तस्मिन्धारयेद्दण्डं धार्मि कः पृथिवी पतिः ॥ क्षत्रियस्य हि बालिश्या द्ब्राह्मणः सीदति क्षुधा ॥ २१ ॥

١٦- دن مین دو دفعہ بھوجن کرنا شاستر کا حکم ہے جو کسی براہمن نے چھ دفعہ بھوجن نہیں کیا یعنے تین دن فاقہ ہوا اور چوتھے دن ایک دفعہ کے واسطے بھی بھوجن نہو تو بُرا کام کرنیوالے سے زبردستی دہن لینا پاپ نہیں ہے۔

١٧- کہلیان سے یا کھیت سے یا گھر سے یا جہاں سے ملے وہان سے غلہ لے لینا اور جب غلہ کا مالک پوچھے کہ تم نے کہان سے غلہ لیا تب صاف کہدینا چاہیئے۔

١٨- کشتری براہمن کا دہن کبھی نہ لیوے اور نہایت وقت مصیبت ہو تب کھوٹا کام کرنیوالا اور شاستر مین کہے ہوئے کرم کو چھوڑنیوالا جو براہمن و کشتری ہے اُسکے گھر سے دہن لے لینا چاہیئے

١٩- جو آدمی ساد ہولوگون سے دہن لیکر ساد ہولوگون کو دیتا ہے وہ اپنے کو ناؤ یعنے کشتی بناکر دونو نکو اُتارتا ہے۔

٢٠- یگیہ کرنیوالون کا دہن دیوتاؤن کا دہن ہے اور یگیہ نہ کرنیوالون کا دہن راکشش کا دہن کہلاتا ہے اس طرح پنڈتون نے کہا ہے۔

٢١- ایسے کرم میں جسکا بیان اوپر ہوا اُسکو راجہ سزا نہ دیوے کیونکہ راجہ کے لڑکپن سے براہمن بھوکھ سے دکھی ہوتا ہے۔

तस्य भृत्यजनं ज्ञात्वा स्वकुटुम्बान्महीपतिः ॥ श्रुत शीले च विज्ञाय वृत्तिं धर्म्यां प्रकल्पयेत् ॥ २२ ॥ कल्पयित्वाऽस्य वृत्तिं च रक्षेदेनं समन्ततः ॥ राजा हि धर्म षड्भागं तस्मात्प्राप्नोति रक्षितात् ॥ २३ ॥ नयज्ञार्थं धनं शूद्राद्विप्रो भिक्षेत कर्हिचित् ॥ यजमानो हि भिक्षित्वा चाण्डालः प्रेत्य जायते ॥ २४ ॥ यज्ञार्थमर्थं भिक्षित्वा योन सर्वं प्रयच्छति ॥ स याति भासतां विप्रः काकतां वा शतं समाः ॥ २५ ॥ देवस्वं ब्राह्मणस्वं वा लोभेनोपहिनस्ति यः ॥ स पापात्मा परे लोके गृध्रोच्छिष्टेन जीवति ॥ २६ ॥ इष्टिं वैश्वानरीं नित्यं निर्वपेदब्दपर्यये ॥ क्लृप्तानां पशुसोमानां निष्कृत्यर्थमसम्भवे ॥ २७ ॥

۲۲- راجہ براہمن کے نوکر عیال و اطفال و وید خوانی کی عادت ان سب کو جانکر دہرم کے مطابق وجہ معاش یعنے وظیفہ مقرر کرے-

۲۳- براہمن کی وجہ معاش کرکے اُسکی حفاظت چارون طرف سے کرے اُس حفاظت سے براہمن جو دہرم کریگا اُسکا چھٹواں حصہ راجہ پاویگا-

۲۴- براہمن یگیہ کے لئے شودر سے کبھی دہن نہ مانگے اگر مانگ کر اُس دہن سے یگیہ کرے تو دوسرے جنم مین چانڈال ہوتا ہے-

۲۵- یگیہ کے واسطے بھیک مانگ کر دولت فراہم کرکے تمام دولت کو یگیہ مین نہ لگاوے تو سو جنم تک بھاس نام پرند اور کوا ہوتا ہے-

۲۶- جو آدمی طمع سے براہمن کی دولت اور دیوان کی دولت برباد کرتا ہے وہ پاپی پرلوک مین گدھ پرند کے پس خوردہ سے زندگی بسر کرتا ہے-

۲۷- سال مین ایک دفعہ اگر یہ نہو سکے تو اُسکے پرائیچت کے لئے اخیر سال پر اگنی ہوتر کرتا رہے

आपत्कल्पेन यो धर्मं कुरुतेऽनापदि द्विजः ॥ स नाप्नोति फलं तस्य परत्रेति विचारितम् ॥ विश्वैश्च देवैः साध्यैश्च ब्राह्मणैश्च महर्षिभिः ॥ आपत्सु मरणाद्भीतैर्विधेः प्रतिनिधिः कृतः ॥ २९ ॥ प्रभुः प्रथमकल्पस्य योऽनुकल्पेन वर्तते ॥ न सांपरायिकं तस्य दुर्मतेर्विद्यते फलम् ॥ ३० ॥ न ब्राह्मणो वेदयेत किंचिद्राजनि धर्मवित् ॥ स्ववीर्येणैव तान् शिष्यान्मानवानपकारिणः ॥ ३१ ॥ स्ववीर्याद्राजवीर्याच्च स्ववीर्यं बलवत्तरम् ॥ तस्मात्स्वेनैव वीर्येण निगृह्णीयादरीन् द्विजः ॥ ३२ ॥ श्रुतीरथर्वाङ्गिरसीः कुर्यादित्यविचारयन् ॥ वाक्शस्त्रं वै ब्राह्मणस्य तेन हन्यादरीन्द्विजः ॥ ३३ ॥

۲۸- وقت مصیبت نہیں ہے اور جو براہمن وقت مصیبت کے دہرم کو کرتا ہے وہ پرلوک میں اسکے پھل کو نہیں پاتا۔

۲۹- موت سے خوفناک وشوے دیو وسادھگن وبراہمن وبڑے رشی لوگ ان سبھوں نے وقت مصیبت میں اچھے دہرم کے خلاف عمل کیا ہے۔

۳۰- مقدم دہرم کے کرنے میں صاحب طاقت ہوکر خلاف دہرم کرنیوالا پرلوک میں اُس خلاف دہرم کا پھل نہیں پاتا۔

۳۱- دہرم کو جاننے والا براہمن راجہ سے کچھ نہ کہے بلکہ اپنی قوت سے اپکاری آدمیونکو سزا دیوے۔

۳۲- راجہ کے پراکرم سے اپنا پراکرم بڑا ہے اسلئے براہمن اپنے پراکرم سے دشمنونکو مغلوب کرے۔

۳۳- اتھرب وانگرارشی نے جو ارن پریوگ کہا اوسکو کرے اسمیں کچھ بچار نہ کرے۔ براہمن کی بانی ہی ہتھیار ہے اُس سے دشمنوں کو مارے۔

क्षत्रि यो बाहु वीर्येण तरेदा पद मात्मनः ॥ धनेन वैश्य शूद्रौतु जप होमै र्द्विजो त्तमः ॥ ३४ ॥ विधाता शासिता वक्ता मैत्रो ब्राह्मण उच्यते ॥ तस्मै ना कुशलं ब्रूया न्न शुष्कां गिरमीरयेत् ॥ ३५ ॥ नवै कन्या नयुवति नाल्प विद्यो नबालिशः ॥ होता स्या दग्नि होत्रस्य नार्तो ना संस्कृतस्तथा ॥ ३६ ॥ नरके हिपतन्त्येते जुह्वन्तः सच यस्य तत् ॥ तस्मा द्वै तान कुशलो होता स्या द्वेद पारगः ॥ ३७ ॥ प्राजा पत्य मदत्वा श्व मग्न्याधे यस्य दक्षिणाम् ॥ अना हिता ग्नि र्भवति ब्राह्मणो विभवे सति ॥ ३८ ॥ पुण्यान्य न्यानि कुर्वीत श्रद्दधानो जितेन्द्रियः ॥ नत्वल्प दक्षिणै र्यज्ञै र्यजेतेह कथं चन ॥ ३९ ॥

۳۴- کشتری اپنی قوت بازو سے اور ویشیہ اور شودر دونوں دولت سے اور براہمن جپ اور ہون سے وقت مصیبت کو آخر کریں۔

۳۵- جو براہمن شاستروں میں لکھے ہوئے کرم کا کرنیوالا اور بیٹے اور شاگرد وغیرہ کو پڑھانیوالا اور پرائشچت وغیرہ کو کہنے والا اور سب جانداروں سے دوستی رکھنے والا ہے اُسکو سخت اور دل کی دکھانیوالی بات نہ کہنی چاہیئے۔

۳۶- کنیا اور عورت اور تھوڑے علم والا اور مورکھ یعنے بے وقوف اور بیمار اور جنیو نہ رکھنے والا یہ سب وقت صبح و شام اگنی ہوتر نہ کریں۔

۳۷- اگر ان سب کو کریں تو نرک میں جاتے ہیں اور جسکی اگنی ہے یعنے جو یجمان ہے وہ بھی نرک میں جاتا ہے اِسلیے جو وید کے پار گیا ہو اور اگنی ہوتر کرم کو جاننے والا ہو وہی یجمان کا ہون کرے۔

۳۸- براہمن کے واسطے اگنی ہوتر کی دکشنا جو گھوڑا ہے اُسکو صاحب دولت ہوکر بھی نہ دیوے تو اگنی ہوتر کا پھل اُس براہمن کو نہیں ہوتا۔

۳۹- آدمی اندریوں کو جیت کر شردہا سے دوسرا یگیہ کرے لیکن تھوڑی دکشنا سے یگیہ نکرے

... شلوک نمبر ۳۶ میں دوسرے کے گھر آچارج نکریہ کر اُنکی ممانعت ... نت کرم کی تھیں

इन्द्रियाणि यशः स्वर्गमायुः कीर्तिं प्रजाः पशून् ॥ हन्त्यल्पद क्षिणो यज्ञस्तस्मान्नाल्पधनो यजेत् ॥४०॥ अग्निहोत्र्यपविध्याग्नीन्ब्राह्मणः कामकारतः ॥ चान्द्रायणं चरेन्मासं वीरहत्यासमं हि तत् ॥४१॥ ये शूद्रादधिगम्यार्थमग्निहोत्रमुपासते ॥ ऋत्विजस्ते हि शूद्राणां ब्रह्मवादिषु गर्हिताः ॥४२॥ तेषां सततमज्ञानां वृषलाग्न्युपसेविनाम् ॥ पदा मस्तकमाक्रम्य दाता दुर्गाणि सन्तरेत् ॥४३॥ अकुर्वन्विहितं कर्म निन्दितं च समाचरन् ॥ प्रशक्तश्चेन्द्रियार्थेषु प्रायश्चित्तीयते नरः ॥४४॥ अकामतः कृते पापे प्रायश्चित्तं विदुर्बुधाः ॥ कामकारकृते ऽप्याहुरेके श्रुतिनिदर्शनात् ॥४५॥

۴۰-تھوڑی دکشنا والی یگیہ اندری یش سورگ عمر نیکنامی اولاد چارپایہ ان سب کو نیست و نابود کرتی ہے اسلئے تھوڑے دہن والا یگیہ نہ کرے۔

۴۱-اگن ہوتری براہمن خواہش سے صبح وشام ہون نہ کرے تو بیٹا مارنیکا پاپ ہوتا ہے اس پاپ سے دور ہونیکے واسطے ایک مہینہ چاندراین برت کرے۔

۴۲-جو براہمن شودر سے دھن لیکر اگن ہوتر کرتا ہے وہ شودر ہی کا رتوج ہوتا ہے اُسکو کچھ پھل نہیں ہوتا اور وید پڑہنے والے براہمنون مین نندت کہلاتا ہے۔

۴۳-وہ شودر دربیہ دینے سے اپنے رتوجون کے ماتھے پر پانوں دہر کر نرک کو ترتا ہے اور رتوجون کو کچھ پھل نہیں ہوتا۔

۴۴-شاستر میں لکھے ہوئے کرم کو نہ کرنے سے اور نندت کرم کرنے سے اور اندریون کے مطالب مین بدل مشغول ہونے سے آدمی پرائشچت کرنیکے لائق ہوتا ہے۔

۴۵-پنڈتون نے بدون خواہش کے پاپ کرنے مین پرائشچت کو کہا اور خواہش سے پاپ کرنے مین بھی وید کے حکم سے پرائشچت ہے۔

अकामतः कृतं पापं वेदाभ्यासेन शुध्यति ॥ कामतस्तु कृतं मोहात्प्रायश्चित्तैः पृथग्विधैः ॥४६॥ प्रायश्चित्तीयतां प्राप्य दैवात्पूर्वकृतेन वा ॥ न संसर्गं व्रजेत्सद्भिः प्रायश्चित्तेऽकृते द्विजः ॥४७॥ इह दुश्चरितैः केचित्केचित्पूर्वकृतैस्तथा ॥ प्राप्नुवन्ति दुरात्मानो नरा रूपविपर्ययम् ॥४८॥ सुवर्णचौरः कौनख्यं सुरापः श्यावदन्तताम् ॥ ब्रह्महा क्षयरोगित्वं दौश्चर्म्यं गुरुतल्पगः ॥४९॥ पिशुनः पौतिनासिक्यं सूचकः पूतिवक्त्रताम् ॥ धान्यचौरोऽङ्गहीनत्वमातिरैक्यं तु मिश्रकः ॥५०॥ अन्नहर्तामयावित्वं मौक्यं वागपहारकः ॥ वस्त्रापहारकः श्वैत्र्यं पङ्गुतामश्वहारकः ॥५१॥

۴۶ - جو پاپ بلا ارادہ ناواقفیت سے ہوتا ہے اوسکی عادت وید کے ارنہنے بہت بار بار پڑھنے سے چھوٹتی ہے اور جو پاپ ارادہ سے کیا جاتا ہے اُسکی عادت مختلف قسم کی سزاؤں سے خالی ہے۔

۴۷ - اگر پورب جنم کے کرموں سے واجب السزا ہو تو جبتک پرائشچت نہ کرے تب تک اچھے آدمی اوسکے ساتھ بھوجن بغلگیری قیام وغیرہ نہ کریں۔

۴۸ - کوئی اس جنم کے پاپوں سے اور کوئی پہلے جنموں کے پاپوں سے بُری حالت کو پاتا ہے۔

۴۹ - سونا چورانیوالا۔ شراب پینے والا برہمن کو مارنیوالا گرو کی عورت سے جماع کرنیوالا سلسلے سے ناخن ناکارہ پیدائش سے سیاہ دندان کشٹی روگ ناقص جلد پاتا ہے۔

۵۰ - چغل خور۔ اشارہ سے کرم کو جاننے والا دھانیہ چرانے والا ملاوٹ کرنیوالا یہ سب سلسلہ سے بدبوے بینی و بدبوے دہن کسی عضو کا نہ ہونا اور کسی عضو کا زیادہ ہونا ان عیبونکو پاتے ہیں۔

۵۱ - غلہ چرانیوالا جاکر چپ رہنے والا کپڑا چرانیوالا گھوڑا چرانیوالا سلسلے سے آم روگ گونگا پن سفید کوڑھ لنگڑا پن کو پاتا ہے

एवं कर्म विशेषेण जायन्ते सद्वि गर्हिताः ॥ जड मूका न्ध बधि
राविकृता कृत यस्तथा ॥ ५२ ॥ चरितव्य मतो नित्यं प्रायश्चि
त्तं विशुद्धये ॥ निन्द्यै र्हि लक्षणै र्युक्ता जायन्ते ऽनिष्कृतैनसः
॥५३॥ ब्रह्म हत्या सुरा पानं स्तेयं गुर्वं गनागमः ॥ महान्ति पात
का न्याहुः संसर्ग श्चापि तैः सह ॥ ५४॥ अनृतं च समुत्कर्षे
राजगामि चपैशुनम् ॥ गुरो श्चालीक निर्बन्धः समानि ब्रह्म ह
त्यया ॥ ५५ ॥ ब्रह्मोज्झता वेद निन्दा कौट साक्ष्यं सुहृद्वधः ॥
गर्हिता नाद्य योर्जग्धिः सुरा पान समानि षट् ॥ ५६ ॥ निक्षेप
स्या पहरणं नराश्वरजतस्य च ॥ भूमि वज्र मणीनां च रु-
क्म स्तेय समं स्मृतम् ॥ ५७ ॥

۵۲ - بمفصلہ بالا طریق پر برے افعال سے قابل نفرت حالت بمثل جاہل گونگا اندھا بہرہ اور بگڑی ہوئی صورت کو حاصل کرتا ہے۔

۵۳ - اسواسطے ہمیشہ پاپ سے مکت ہونیکے واسطے پرائشچت یعنے افسوس اور اچھے کرم کرنے چاہئے اور جو لوگ پرائشچت نہیں کرتے وہ قابل نفرت صفات والے ہوتے ہیں۔

۵۴ - برہم ہتیا شراب خواری برہامن کا دس ماشہ یا زیادہ سونا چرانا والدہ سے جماع چار مہاپاپ ہیں اور مہاپاپیوں کے ساتھ میل ملاپ کرنا پانچواں مہاپاپ ہے۔

۵۵ - کم لیاقت ہوکر اپنے کو جھوٹ موٹ بالیاقت بتلانا اور راجہ کے سامنے جھوٹی چغلی کہنا اور گورو کے سامنے جھوٹ بولنا یہ برہم ہتیا کے برابر مہاپاپ ہیں۔

۵۶ - پڑھے ہوئے وید کو بھولنا وید کی برائی کرنا گواہ ہوکر جھوٹ بولنا دوست کو مارنا پاخانہ وغیرہ بدبودار چیزوں کا کہانا یہ سب شراب نوشی کے برابر ہیں۔

۵۷ - زر امانت و آدمی و گھوڑا و چاندی و زمین و ہیرا و منی انہوں کا چرانا سونا چرانے کے برابر ہے۔

रेतः सेकः स्वयोनीषु कुमारीष्वन्त्य जासु च ॥ सख्युः पुत्रस्य च स्त्रीषु गुरु तल्प समं विदुः ॥ ५८ ॥ गो वधोऽयाज्यसंयाज्य पार दार्यात्म विक्रयाः ॥ गुरुमातृपितृत्यागः स्वाध्यायाग्न्योः सुतस्यच ॥ ५९ ॥ परिवित्तितानुजेऽनूढे परिवेदन मेवच ॥ तयोर्दानं च कन्यायास्तयोरेव च याजनम् ॥ ६० कन्याया दूषणं चैव वार्धुष्यं व्रत लोपनम् ॥ तड़ागाराम दाराणामपत्यस्य चविक्रयः ॥ ६१ ॥ व्रात्यता बान्धवत्यागो भृत्याध्यापन मेवच ॥ भृताच्चाध्ययनादानमपण्यानां च विक्रयः ॥ ६२ ॥

۵۸۔ سگی بہن اور کنواری لڑکی اور چانڈال کی عورت اور دوست کی زوجہ اور بیٹے کی عورت کے ساتھ زنا کرنا گورو کی عورت یا ماتا سے زنا کے برابر پاپ ہے

۵۹۔ گئو کو مارنا اور جو آدمی یگیہ کرنیکے لایق نہیں ہے اوسکو یگیہ کرانا اور دوسرے آدمی کی عورت سے لالچ دیکر یا جبراً زنا کرنا اور اپنے آپ کو بیچ ڈالنا۔ گورو۔ ماتا پتا اور وید کے پڑھنے اگنی ہوتر کے کرنے اور اپنے بیٹے کو ترک کر دینا۔

۶۰۔ بڑے بھائی کی شادی ہونے پر چھوٹے بھائی کی شادی ہو جانا اور ان دونوں بھائیوں کو کنیہ دینا اور انکو یگیہ کرانا۔

۶۱۔ لڑکی کو عیب دار بنانا اور سود خوری پر گذارہ کرنا اور برہم چریہ آشرم میں زنا کرنا اور تالاب باغیچہ کنواں عورت اور بیٹے کو فروخت کرنا۔

۶۲۔ وقت پر جنیو کا نہ ہونا چاچا وغیرہ کی سیوا نہ کرنا دولت لیکر پڑھانا دولت دیکر پڑھنا تل وغیرہ جو فروخت کرنے کے لایق نہیں ہیں انکو فروخت کرنا

(نوٹ) شلوک نمبر ۶۲ میں وقت پر جنیو کا اسواسطے پاپ بتلایا ہے کہ اسکے بغیر وید کا پڑھنا جایز نہیں اور وید پڑھنے کے بغیر شخص ہمیشہ دکھی رہتا ہے اور جس سے دکھی رہے وہی پاپ ہے۔

सर्वाकरेष्वधीकारो महायंत्र प्रवर्तनम् ॥ हिंसौषधीनांस्त्र्याजीवोऽभिचारो मूलकर्म च ॥ इन्धनार्थमशुष्काणां द्रुमाणामवपातनम् ॥ आत्मार्थं च क्रियारम्भो निन्दितान्नादनं तथा ॥ ६४ ॥ अनाहिताग्नितास्तेयमृणानामनपक्रिया ॥ असच्छास्त्राधिगमनं कौशील्यस्य च क्रिया ॥ ६५ ॥ धान्यकुप्यपशुस्तेयं मद्यपस्त्रीनिषेवणम् ॥ स्त्रीशूद्रविट्क्षत्रवधो नास्तिक्यं चोपपातकम् ॥ ६६ ॥

۶۳ - سونا چاندی وغیرہ دہاتون کی کہانون پر ادہکار ہونا اور بڑے بڑے اوزارون اور کلون کا بگاڑنا اور دہاتون کا مارنا یعنے کشتہ بنانا اور اپنی عورت کو زنا کرا کر اُس سے گذارہ کرنا اور ابہی چار کرم کرنا یعنے لاگ وغیرہ کے ذریعے سے کسیکو بیہوش کرنا یا مار ڈالنا

۶۴ - اندہن کے واسطے گیلے درخت کو گرانا بدون دیوتا و پترون کے صرف اپنے ہی واسطے کہانا بنانا اور جن چیزونکے کہانیکی ممانعت کی گئی ہے اونکو کہانا یا استعمال کرنا

۶۵ - ادہکار ہوتے ہوئے اگنی ہوتر کو ترک کرنا چاندی وغیرہ کا چرانا وید و دہرم شاستر کے خلاف جو شاستر ہے اُسکو سیکھنا گانا بجانا - تینون قسم کے قرض یعنے دیوتا - پتر اور رشیونکو ادا نہ کرنا -

۶۶ - دہانیہ و تانبا و لوہا وغیرہ و چارپایہ کا چرانا براہمن کشتری ویشیہ کی شرابی عورت سے جماع کرنا - استری و شودر و ویشیہ و کشتری اُنہون کا مارنا ناستک یعنے ایشر و وید اور کرمون کے پہل سے انکار کرنا یہ ہر ایک اوپ پاتک کہلاتے ہین -

(نوٹ) شلوک نمبر ۶۳ مین کشتہ بنانے کو اسواسطے پاپ تبلایا ہے کہ اوسکے کہا رہنے سے سب لوگون کو نقصان پہونچتا ہے اور جسے کسیکو بالقصد نقصان پہونچے وہ پاپ ہے -



ब्राह्मणस्य रुजः कृत्या घ्रातिरघ्रेयमद्ययोः ॥ जैह्म्यं च मैथुनं पुंसि जातिभ्रंशकरं स्मृतम् ॥ ६७ ॥ खराश्वोष्ट्रमृगेभानामजाविकवधस्तथा ॥ संकरीकरणं ज्ञेयं मीनाहिमहिषस्य च ॥ ६८ ॥ निन्दितेभ्यो धनादानं वाणिज्यं शूद्रसेवनम् ॥ अपात्रीकरणं ज्ञेयमसत्यस्य च भाषणम् ॥ ६९ ॥ कृमिकीटवयोहत्या मद्यानुगतभोजनम् ॥ फलैधःकुसुमस्तेयमधैर्यं च मलावहम् ॥ ७० ॥ एतान्येनांसि सर्वाणि यथोक्तानि पृथक् पृथक् ॥ यैर्यैर्व्रतैरपोह्यन्ते तानि सम्यङ्निबोधत ॥ ७१ ॥

۶۷- براہمن کو سزاے جسمانی دینا یعنے اوسکے عضو ہاتھ پانوں وغیرہ کاٹنا اور بدبودار چیزوں کا جو سونگھنے کے لایق نہیں ہین مثل لہسن پیاز پاخانہ پیشاب اور شراب کے سونگھنا اور کُٹل پن یعنے دہوکہے بازی اور اغلام کرنا ان باتون سے جاتی بھرشٹ ہوجاتا ہے -

۶۸- گدہے گھوڑے اونٹ ہاتھی- بھیڑ بکری وغیرہ چارپایون کا مارنا اور علاوہ انکے مچھلی سانپ اور بھینس کا مارنا سنکری کرن کہلاتا ہے -

۶۹- قابل نفرت جنداوں وغیرہ کی دولت کا لینا - بیوپار کا کرنا شودر کی خدمت گذاری کرنا جھوٹ کا بولنا یہ سب اپاتری کرن کہلاتے ہین -

۷۰- چھوٹے بڑے کیڑوںکی ہنسا کرنا اور شراب سے ملی ہوئی خوراک کا کہانا پھل پھول لکڑی وغیرہ چیزوں کا چورانا اور صبر و استقلال کا نہ کرنا یہ سب (ملاوہ) یعنے میل کے ڈہونے والے کہلاتے ہین -

۷۱- یہ سب پاپ علیحدہ علیحدہ کہے یہ سب جس جس برت کرنے سے دور ہوتے ہین ان برتون کو کہتے ہین -

ब्रह्महा द्वादश समाः कुटीं कृत्वा वने वसेत् ॥ भैक्षाश्यात्म
विशुद्ध्यर्थं कृत्वा शवशिरो ध्वजम् ॥ ७२ ॥ लक्ष्यं शस्त्रभृतां
वास्या द्विदुषामिच्छयात्मनः ॥ प्रास्येदात्मानमग्नौ वास
मिद्धे त्रिरवाक्शिराः ॥ ७३ ॥ यजेत वाश्वमेधेन स्वर्जिता गो
सवेन वा ॥ अभिजिद्विश्वजिद्भ्यां वा त्रिवृताग्निष्टुतापि वा ॥
७५ ॥ जपन्वान्यतमं वेदं योजनानां शतं व्रजेत् ॥ ब्रह्महत्याप
नोदाय मितभुङ्नियतेन्द्रियः ॥ ७५ ॥

۷۲ ۔ براہمن کو مارنیوالا اپنے پاک ہونے کے واسطے جنگل مین کٹی بناکر بارہ برس تک اُسمین رہے جس براہمن کو مارا ہو اوسکی لاش بھیکھہ مانگنے کیوقت سرپر رکھے یہ پرایشچت علم واقفیت کی حالت مین مارنیکا ہے۔

۷۳ ۔ خواہ اپنی خواہش سے علم اسلحہ کو جاننے والے آدمیون کے اسلحہ کا نشانہ ہو یا نیچے سر کرکے تین دفعہ اپنی آتما کو اگن مین ڈالے یہ پرایشچت ہے اور آگے کے اشلوک مین جو اشومیدھ یگیہ کہینگے وہ بھی نرگن براہمنون کو گنوان کشتری اچھا ہے مارے وہان جاننا۔

۷۴ ۔ خواہ اشومیدھ سورجت گوسب ابھجت بشوجت ترورت اگنشٹوم اُنمین سے کوئی ایک یگیہ کرے یہ پرایشچت اگیان سے براہمن کو مارے وہان براہمن وغیرہ تینون ورن کو جاننا۔

۷۵ ۔ برہم ہتیا چھوڑانے کے واسطے تھوڑا بھوجن کرتا ہوا اندریون پر غالب ہوکر کسی ایک وید کو پڑہتا ہوا سو جوجن تک سفر کرے یہ بھی اگیان سے براہمن ورن کے مارنے مین براہمن کشتری ویشیہ کو جاننا۔

(نوٹ) پرایشچت سے مراد یہ ہے کہ اس قسم کی تکلیف اٹھانے سے آگے کو اوس پاپ سے بچا رہیگا ورنہ پرایشچت کرنے سے پاپ کا چھوٹنا مراد نہیں ورنہ اوسکا پھل بھوگنے سے مراد ہے۔

सर्वस्वं वेद विदुषे ब्राह्मणाय पपादयेत् ॥ धनं वा जीवनाया लं गृहं वा सपरिच्छदम् ॥ ७६ ॥ हविष्य भुग्वाऽनुसरेत्प्रति स्रोतः सरस्वतीम् ॥ जपेद्वा नियताहार स्त्रिर्वै वेदस्य संहिताम् ॥ ७७ ॥ कृतवापनोनिवसेद्ग्रामान्ते गोब्रजेऽपिवा ॥ आश्रमे वृक्षमूले वा गो ब्राह्मण हिते रतः ॥ ७८ ॥ ब्राह्मणार्थे गवार्थेवा सद्यः प्राणान्परित्यजेत् ॥ मुच्यते ब्रह्महत्याया गोप्ता गो ब्राह्मणस्यच ॥ ७९ ॥

۷۶ - برہم ہتیارا خواہ وید پاٹہی براہمن کو اپنی ساری دولت پرائشچت مین ورن کردی خواہ تمام عمر کی خوراک کے واسطے براہمن کو دان دیوے خواہ براہمن کے گرہستی کے واسطے گھر مع سامان کے براہمن کو دیوے یہ پرائشچت بلا ارادہ مارنے کا ہے۔

۷۷ - خواہ ہون کے لایق پدارتہون کا بھوجن کرتا ہوا پچھم کی طرف جانے والی سرستی مین اشنان کرے یا تھوڑا بھوجن کرتا ہوا تین دفعہ وید ونکی سنگھتا و نکا پاٹھ کرے یہ بھی اگیان سے براہمن کو براہمن کے مارنیکا پرائشچت ہے۔

۷۸ - گئو و براہمن کا بھلا کرتا ہوا ڈاڑہی و موچھ و سر منڈائے و ناخن کٹائے ہوئے گانوں کے روبرو یا گئو کے مقام یا درخت کی جڑ مین قیام کرے جنگل مین کٹی بنا کر رہے اسی بکلپ کے واسطے یہ کہا ہے۔

۷۹ - براہمن کیواسطے یا گئو کی حفاظت کے واسطے جلدی اپنی جان تک قربان کردے اسی طرح پر گئو اور براہمن کی حفاظت مین جان دینے سے برہم ہتیا کے پاپ سے چھوٹ جاتا ہے

(نوٹ) جب براہمن کے مارنیوالا براہمن کی حفاظت کے واسطے مریگا تو اوسکے پاپ کا پھل بھوگ ہوچکا کیونکہ براہمن مارنے کی جگہہ خود قتل ہوگیا اور اسکے قتل کی جگہ حفاظت کے سبب ہوجانے سے مانند اور شمار برگ شدہ ہی ہوگئی

त्रिवारं प्रति रोद्धा वा सर्वस्व मव जित्यवा ॥ विप्रस्य तन्निमित्ते वा प्राण लाभे विमुच्यते ॥८०॥ एवं दृढ़ व्रतो नित्यं ब्रह्म चारी समाहितः ॥ समाप्ते द्वादशे वर्षे ब्रह्म हत्यां व्यपोहति ॥८१॥ शिष्ट्वा वा भूमि देवानां नर देव समागमे ॥ स्व मेनोऽव भृथ स्नातो हयमेधे विमुच्यते ॥८२॥

۸۰- کوئی شخص براہمن کا سب دہن چرا کر لیجاتا ہے اسکے لانے کے واسطے طاقت کے موافق بہانہ چھوڑ کر تدبیر کرے اور تین دفعہ جنگ کرے اور براہمن کے چوری گئے ہوئے دہن کو لا بھی نہ سکے تو برہم ہتیا سے چھوٹتا ہے خواہ دھن جانے سے دکھی براہمن چور کے ساتھ جنگ کرنے سے جان دینے پر مستعد ہو تو جو دہن چوری گیا اُسکے برابر دہن دیکر اسکی جان کی حفاظت کرے تو بھی برہم ہتیا سے چھوٹتا ہے۔

۸۱- اس ریت سے ہمیشہ برت کرنیوالا بے اندیشہ ہو کر برہم چرج کرنیوالا بارہ برس کے تمام ہونے پر برہم ہتیا سے چھوٹتا ہے۔

۸۲- خواہ برہم ہتیا کرنیوالا براہمن اشومیدھ یگیہ کے انت اسنان کرنے کے وقت راجہ کے پاس جا کر برہم ہتیا کو ظاہر کر کے اُسکے ساتھ اسنان کرے تو برہم ہتیا سے چھوٹتا ہے یہ پرایشچت سوتنتر ہے کسی کا انگ ہے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۷۹ مین بھی اگرچہ گئو اور براہمن کے واسطے مرنا برہم ہتیا کا پرایشچت بتلایا گیا ہے لیکن اوسجگہ اونکی حفاظت جان سے کرنا بتلایا تھا یہان مالی قربانی سے بھی اونکی حفاظت کرنا برہم ہتیا کا پرایشچت بتلایا گیا ہے شلوک ہاے مفصلہ بالا مین اگرچہ مضمون کے مطلب کی باتین پا کر بہت سے لوگ اُنکو ملاوٹی کہتے ہین لیکن جسطرح شریر کے ہر ایک انگ کی تکلیف آنکھ کی حفاظت کیواسطے ہر ایک آدمی گوارا کرتا ہے اسی طرح گن کرم سے براہمن ماننے کی حالت مین اعتراض بالکل فضول ہوجاتا ہے۔

धर्मस्य ब्राह्मणो मूलं मग्रं राजन्य उच्यते ॥ तस्मात्समागमे तेषा मेनो विख्याप्य शुद्ध्यति ॥ ८३ ॥ ब्राह्मणः सम्भवे नैव देवाना मपि दैवतम् ॥ प्रमाणं चैव लोकस्य ब्रह्मात्रैवहि कारणम् ॥ ८४ ॥ तेषां वेद विदो ब्रूयु स्त्रयोऽप्येनः सुनिष्कृतम् ॥ सा तेषां पावना यस्मा त्पवित्रा विदु षां हिवाक् ॥ ८५ ॥ अतोऽन्यतम मास्थाय विधिं विप्रः समाहितः ॥ ब्रह्म हत्या कृतं पापं व्यपो हत्या त्म वत्तया ॥ ८६ ॥ हत्वा गर्भ मवि ज्ञात मेत देव व्रतं चरेत् ॥ राजन्य वैश्यौ चेजाना वात्रे यी मेव च स्त्रियम् ॥ ८७ ॥

۸۳ - چونکہ جیو آتما کا دہرم گیان ہے اور اُسکی حفاظت علم اور وید و دیا کے ذریعے ہوسکتی ہے اور جو چیز کہ قائم رکھے وہی اوسکا دہرم کہلاتا ہے پس آتما کو قائم رکہنے والی چیز ودیا ہے اور ودیا کا آدہار ہونیسے براہمن دہرم کا مول ہے اور زبردستیون سے دہرم کی حفاظت کرنیوالا کشتری بہی جزو اعظم ہے اِسلیئے دونون کے سامنے اپنے پاپ کو صاف صاف بیان کرنے سے شدہ ہوتا ہے۔

۸۴ - براہمن اپنی پیدایش ہی سے دیوتا ؤن کا دیوتا ہے اور اُسکا اپدیش سب کے ماننے کے لایق ہے ان باتون مین وید ہی کارن ہے اور اپدیش کا مول وید ہی ہے۔

۸۵ - وید پڑہے ہوئے تین براہمن جو پرایشچت کہیں وہی پاک ہے کیونکہ وید پاٹھی براہمن کی بانی ہی پاک ہے۔

۸۶ - کہے ہوئے پرایشچتون مین ایک بہی کرے اور برہم کو جانے تو برہم ہتیا سے چہوٹتا ہے

۸۷ - براہمنی مین براہمن سے پیدا ہوئے حمل کی اسقاط میں بہی یہی برت ہے یگیہ کرتے ہوئے کشتری اور ویشیہ اور براہمن کی باحیض عورت اونہون مین سے کسی ایک کے مارنے مین بہی پہلے کہے ہوئے برتون مین سے کسی ایک برت کو کرے۔

उक्त्वा चैवानृतं साक्ष्ये प्रतिरुध्य गुरुं तथा ॥ अपहृत्य चाग्निः क्षेपं कृत्वा च स्त्री सुहृद्वधम् ॥ ८८ ॥ इयं विशुद्धि रुदिता प्रमाप्याकामतो द्विजम् ॥ कामतो ब्राह्मण वधे निष्कृति र्न विधीयते ॥ ८९ ॥ सुरां पीत्वा द्विजो मोहादग्निवर्णां सुरां पिबेत् ॥ तया सकाये निर्दग्धे मुच्यते किल्विषात्ततः ॥ ९० ॥ गोमूत्र मग्नि वर्णं वा पिबेदुदक मेववा ॥ पयो घृतं वा मरणाद्गोशकृद्रस मेववा ॥ ९१ ॥ कणान्वाभक्षयेदब्दं पिण्याकं वा सकृन्निशि ॥ सुरापानापनुत्यर्थं वाल वासा जटी ध्वजी ॥ ९२ ॥

۸۸- گواہ ہوکر جہوٹ بولنے مین گورو کو غلط الزام لگانے مین براہمن کا سونا چاندی وغیرہ زر امانت اور کشتری وغیرہ کا سونا وغیرہ زر امانت کے لینے مین اگنی ہوتری براہمن کی زوجہ کے مارنے مین دوست کے مارنے مین برہم ہتیا کا برت کرنا چاہیئے۔

۸۹- جو بارہ سال کا پرائشچت کہا ہے وہ اُن خواہش کے براہمن کے مارنے مین جاننا اور خواہش سے براہمن کے مارنے مین - پرائشچت نہین ہے بلکہ اسکا وجہ ہے۔

۹۰- براہمن کشتری ویش اگر جہالت سے شراب کو پی لین تو وہ اگنی کے رنگ کی شراب کو پرائشچت کے واسطے یعنے آگ سے جلتے ہوئی اگلی سلوک مین کہی ہوئی چیزون کو نوش کرین تا کہ جسم فنا ہوکر پاپون سے چہوٹ جادین۔

۹۱- گئو موتر یا پانی یا گئو کا دودھ یا گئو کا گہی یا گئو کے گوبر کا رس انہیں سے کسی ایک اگنی برن (آتش رنگ) کرکے پیوے اور اس سے مرجائے تو پاک ہوتا ہے۔

۹۲- گئو وغیرہ کے بالون سے کپڑے بناکر پہنے اور جٹا دہارن کرکے شراب کے برتن کا نشان لگاکر چاول کا کن یا تل کی کہلی انہیں سے کسی ایک کو رات مین ایک دفعہ ایکسال تک بہوجن کرے تو شراب نوشی کے پاپ سے چھوٹے یہ پرائشچت بدون جانے ہوئے شراب نوشی مین جاننا۔

دیکہو سلوک ۹۳

सुरावै मल मन्ना नां पाप्माच मल मुच्यते ॥ तस्मा ब्राह्मण रा जन्यौ वैश्यश्चन सुरां पिबेत् ॥ ९३ ॥ गौडी पैष्टी च माध्वी च विज्ञेया त्रिविधा सुरा ॥ यथै वैका तथा सर्वा नपा तव्या द्विजो त्तमैः ॥ ९४ ॥ यक्षरक्षः पिशा चान्नं मद्यं मांसं सुरा सवम् ॥ न द्ब्राह्मणे न ना सव्यं देवाना मश्नता हविः ॥ ९५ ॥ अमेध्ये वा-पते न्मत्तो वैदिकं वा प्युदा हरेत् ॥ अकार्य मन्य त्कुर्या द्वा ब्रा-ह्मणो मद मो हितः ॥ ९६ ॥ यस्य काय गतं ब्रह्म मद्ये नाप्लाव्य ते स कृत् ॥ तस्य व्यपैति ब्राह्मण्यं शूद्रत्वं च सगच्छति ॥ ९७ ॥

۹۳- ان کے بگڑے ہوئے میل کو سُرا کہتے ہین اور صاف طور پر ہی دُر گندھی والی شراب ان کو سا ڑنے سے ہی بنتی ہے اسواسطے براہمن کشتری اور ویشیہ کبھی شراب کو نہ پئیں۔

۹۴- گوڑی مادھوی پیشٹی تین قسم کی شراب ہے (یعنی گڑ اور مدھو اور پیسان سے بنائی جاتی ہین) جیسی ایک ویسی تینون ہین اسلئے تینون کو براہمن نہ پیوے۔

۹۵- مانس اور شراب سُرا اور آسب یہ سب یکش ارکشش اور پشاچون کی خوراک ہے یا ادھیے کہانے والے راکشش ہین اسواسطے دیوتاؤن کی یگیہ کے لائق بھوجن کو کہانیوالا براہمن ان چیزون کو کبھی استعمال نہ کرے۔

۹۶- براہمن بباعث شراب نوشی کے غفلت مین اگر ناپاکی مین گریگا وید کے منتر ون کو کہیگا نہ کرنے کے لائق کام کو کریگا اسواسطے شراب نہ پیوے۔

۹۷- جس براہمن کے سینہ مین قائم وید ایک دفعہ ہی شراب نوشی سے ڈوبے گا اسکا براہمن برہم تیج جاتا رہیگا اور وہ برہمن شودر بھاؤ کو پراپت ہوگا۔

(نوٹ) منوجی نے مانس اور شراب کو راکششون کی خوراک بتلایا ہے اسواسطے جہان اسکے کہانیکا ذکر ہوگا وہ راکششون کا ملایا ہوا ہوگا۔

एषा विचित्रा भिहिता सुरा पानस्य निष्कृतिः॥ अत ऊर्ध्वं प्रवक्ष्यामि सुवर्ण स्तेय निष्कृतिम्॥ ९८॥ सुवर्ण स्तेय कृद्विप्रो राजा नम भिगम्यतु॥ स्वकर्म ख्यापयन्ब्रूया न्माभवाननुशास्त्विति॥ ९९॥ गृहीत्वा मुसलं राजा सकृद्धन्यात्तुतंस्वयम्॥ वधेन शुध्यतिस्तेनो ब्राह्मणस्तपसैवतु॥ १००॥ तपसाऽपनुनुत्सुस्तु सुवर्ण स्तेयजं मलम्॥ चीर वासा द्विजोऽरण्ये चरे द्ब्रह्म हणो व्रतम्॥ १०१॥ एतैर्व्रतै रपोहेत पापं स्तेय कृतं द्विजः॥ गुरु स्त्री गमनी यन्तु व्रतै रे भिर पानुदेत्॥ १०२

۹۸- یہ عجیب قسم کا پرائیشچت شراب نوشی کا تبلایا اب سونا چرانے کا پرائیشچت تبلاتے ہین۔

۹۹- براہمن سونا چورا کر راجہ کے پاس جا کر کہے کہ مین سونا چرانیوالا ہون آپ مجھکو سزا دین

۱۰۰- راجہ آپ موسل لیکر ایک دفعہ اُسکو مارے چوری کرنیوالا قتل خواہ قتل کے برابر مار پیٹ سے پاک ہوتا ہے چونکہ براہمن کو سزائے جسمانی نہین ہے اسواسطے بھر گوجی کہتے ہین کہ براہمن تپ ہی سے پاک ہوتا ہے۔

۱۰۱- تپ سے سونا چرانے کے پاپ کو دور کرنیکی خواہش کرنیوالا کپڑے کا ٹکڑا پہنکر بن مین جا کر اُس برت کو کرے جسکے کرنے سے برہم ہتیا دور ہوتی ہے یعنے سونا چرانا برہم ہتیا کے برابر ہے۔

۱۰۲- براہمن ان برتونکو کرکے چوری کے پاپ کو دور کرے اگر کسی نے گورو کی عورت یعنے والدہ سے زنا کیا ہو تو ایسے مہاپاپی کے واسطے آگے لکھا ہوا پرائیشچت کرنا جایز۔

(نوٹ) سونا چرانیکو اسواسطے بڑا پاپ تبلایا ہے کہ اسکے نکسے اکثر لوہی لوگونکی جان تک چلی جاتی ہے۔



गुरुतल्पगमि भावेन तप्ते स्वप्यादयोमये ॥ सूर्मीं ज्वलन्तीं स्वा-
श्लिष्येन्मृत्युना स विशुध्यति ॥१०३॥ स्वयं वा शिश्न वृषणा-
वुत्कृत्याधाय चांजलौ ॥ नैर्ऋतीं दिशमातिष्ठेदानिपाताद-
जिह्मगः ॥ १०४ ॥ खट्वांगी चीरवासा वा श्मश्रुलो विजने वने
प्राजापत्यं चरेत्कृच्छ्रमब्दमेकं समाहितः ॥१०५॥ चा-
न्द्रायणं वा त्रीन्मासानभ्यसेन्नियतेन्द्रियः ॥ हविष्येण य-
वाग्वा वा गुरुतल्पापनुत्तये ॥१०६॥ एतैर्व्रतैरपोहेयुर्म-
हापातकिनो मलम् ॥ उपपातकिनस्त्वेवमेभिर्नाना-
विधैर्व्रतैः ॥१०७॥

۱۰۳۔ گورو کی عورت یا والدہ سے جماع کرنیوالا اپنے پاپ کو کہکر گرم لوہے کے پلنگ پر سووے یا لوہے کی عورت بناکر آگ مین گرم کرکے اُس سے بغلگیری کرے۔

۱۰۴۔ یا اپنے عضو تناسل کو معہ فوطون کے کاٹکر اور ہاتھہ کی انجلی مین لیکر گوشہ جنوب مغرب مین چلا جاوے جبتک کہ موت نہ آجاوے۔

۱۰۵۔ یا پلنگ کا ایک جزو ہاتھہ مین لئے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا پہنے ہوئے ناخن و بدن کے بال و ڈاڑہی و موچھ کو نہ کٹاکر بیفکر ہوکر ویران جنگل مین ایک سال تک پراجاپتیہ برت کرے یہ پرائشچت اگیان سے اپنی عورت جانکر والدہ کے جماع مین جاننا چاہیئے۔

۱۰۶۔ یا اندریون کو جیت کر یا جو کی لپسی کھاکر گورو کی عورت سے جماع کرنے کے پاپ کو دور کرنیکے واسطے تین مہینہ تک چاندراین برت کرے

۱۰۷۔ مہا پاتکی لوگ ان برتون سے اپنے پاپ کو دور کرین اور اُپ پاتکی لوگ برت مرقومہ ذیل سے اپنے پاپ کو دور کرین۔

(نوٹ) اگرچہ منوجی کا پرائشچت بہت سخت معلوم ہوتا ہے لیکن اس قسم کے پاپون کو دور کرنے کیواسطے دوسرا کوئی علاج بھی نہیں۔

उपपा तक सं युक्तो गोघ्नो मासं यवा न्पिबेत् ॥ कृत वापो वसे द्गो-
ष्ठे चर्मणा तेन संवृत:॥ १०८॥ चतुर्थ काल मश्नी या दक्षार ल
वणं मितम्॥ गोमूत्रेणाच रेत्स्नानं द्वौमा सौ नियते न्द्रियः॥
१०९॥ दिवानु गच्छे द्गास्ता स्तुतिष्ठ न्नूर्ध्वं रजः पिबेत्॥ शुश्रूषि
त्वा नम स्कृत्य रात्रौ वीरा सनं वसेत् ॥११०॥ तिष्ठन्ती ष्वनुति
ष्ठेत्तु व्रजन्ती ष्वप्य नुव्रजेत्॥ आसी ना सुतथा सीनो नियतो
वीत मत्सरः॥१११॥ आतुरामभि शस्तां वा चौर व्याघ्रा
दिभि र्भयैः॥ पति तां पंकल ग्नां वा सर्वो पायै र्विमो चयेत्॥
११२॥ उष्णे वर्षति शीते वा मारुते वाति वा भृशम्॥ न कुर्वीता
त्मन स्त्राणं गोर कृत्वा तु शक्तितः॥ ११३॥

۱۰۸- اپ پاتکی گئو کا مارنیوالا ایک ماہ تک جَو ستو پیوے ناخن و جسم کا بال و سر کے بال کو منڈا کر گئو کا چمڑا اوڑھ کر گئو کے مقام مین قیام کرے-

۱۰۹- ایک دن برت کرکے دوسرے دن پہلی دفعہ تھوڑا بھوجن کرے حواس پر غالب ہو کر دو مہینے تک گئو موتر سے اشنان کرے-

۱۱۰- دن مین گئو کے پیچھے چلے کھڑا ہو کر گئو کے کھر سے اُڑی ہوئی دھول کو پیوے سیوا کرتا ہوا نمسکار کر کے رات میں بیراسن واسے رہے-

۱۱۱- گئو کھڑی ہو تو آپ بھی حسد و بغض سے علیحدہ ہو کر اندریون کو جیت کر کھڑا رہے گئو چلے تو آپ بھی اسکے پیچھے چلے گئو بیٹھے تو آپ بھی بیٹھے-

۱۱۲- جو گئو بیمار ہو اور چور اور شیر وغیرہ کے خوف سے خوفناک ہو یا گر پڑی ہو یا کیچ مین پھنس گئی ہو اسکو سب تدبیروں سے حتے المقدور چھوڑا دے-

۱۱۳- گرمی و برسات و جاڑا و آندھی مین اپنے مقدور کے موافق بدون حفاظت کرنے گئو کے اپنی حفاظت نہ کرے-

आत्मनो यदि वान्येषां गृहे क्षेत्रेऽथवा खले ॥ भक्षयन्तीं न कथयेत्पिबन्तं चैव वत्सकम् ॥ ११४॥ अनेन विधिना-यस्तु गोघ्नो गामनुगच्छति ॥ स गोहत्याकृतं पापं त्रिभिर्मासैर्व्यपोहति ॥ ११५॥ वृषभैकादशा गाश्च दद्यात्सुचरितव्रतः ॥ अविद्यमाने सर्वस्वं वेदविद्भ्यो निवेदयेत् ॥ ११६॥ एतदेव व्रतं कुर्युरुपपातकिनो द्विजाः ॥ अवकीर्णिवर्ज्यं शुद्ध्यर्थं चान्द्रायणमथापि वा ॥ ११७॥ अवकीर्णी तु काणेन गर्दभेन चतुष्पथे ॥ पाकयज्ञविधानेन यजेत नैर्ऋतिं निशि ॥ ११८॥ हुत्वाग्नौ विधिवद्धोमानन्ततश्च समेत्यृचा ॥ वातेन्द्रगुरुवह्नीनां जुहुयात्सर्पिषाहुतीः ॥ ११९॥

۱۱۴- اپنے خواہ دوسرے کے گھرمین یا کھلیان یا کھیت میں چرتی ہوئی گئو کو نہ کہے اور بچھڑے کو پلاتی ہو تو بھی نہ کہے۔

۱۱۵- گئو کا مارنیوالا آدمی اس طریق سے گئو کے پیچھے چلے تو تین مہینہ مین گئو کی ہتیا سے چھوٹ جائے۔

۱۱۶- اچھو طریق سے برت کر کے ایک بیل اور دس گئو دیوے اگر اتنا نہو سکے تو وید پڑہے ہوئے براہمن کو سب دہن دیوے۔

۱۱۷- اوکیرنی برت جو آگے کہینگے اسکو چھوڑ کر براہمن کشتری ویشیہ اپ پاتک ہونے کے واسطے اسی برت کو کرین یا چاندراین برت کرین۔

۱۱۸- چوک مین پاک یگیہ کے طریق سے یگیہ کر کے اور کالے گدہے پر سوار ہو کر نیرت کون کی طرف جاوے اور پوجا کرے۔

۱۱۹- اگنی مین باقاعدہ طور پر انست سیمنی اس منتر سے بایو اندر گورو اور اگنی میں ہون کرے۔

कामतोरेतस: सेकं व्रतस्थस्य द्विजन्मन: ॥ अतिक्रमं व्रतस्याहुर्धर्मज्ञा ब्रह्मवादिन: ॥ १२० ॥ मारुतं पुरुहूतं च गुरुं पावकमेव च ॥ चतुरो व्रतिनोऽभ्येति ब्राह्मं तेजोऽवकीर्णिन: ॥ १२१ ॥ एतस्मिन्नेनसि प्राप्ते वसित्वा गर्दभाजिनम् ॥ सप्तागारांश्चरेद्भैक्षं स्वकर्म परिकीर्तयन् ॥ १२२ ॥ तेभ्यो लब्धेन भैक्षेण वर्तयन्नेककालिकम् ॥ उपस्पृशंस्त्रिषवणं त्वब्देन स विशुध्यति ॥ १२३ ॥ जातिभ्रंशकरं कर्म कृत्वान्यतममिच्छया ॥ चरेत्सान्तपनं कृच्छ्रं प्राजापत्यमनिच्छया ॥ १२४ ॥

۱۲۰۔ اگر براہمن کشتری ویشیہ تینون ورن برت کی حالت مین بالارادہ منی کو گرادین تو اوسکا برت ٹوٹ گیا اس بات پر دہرم کے جاننے والے متفق ہین۔

۱۲۱۔ برہم چرج کی حالت مین بیرج کو گرانیوالا کا برہم تیج ہوا پور وہت گورو اور اگنی کے پاس چلا جاتا ہے یعنے ان مین مل جاتا ہے اور اُس سے علیحدہ ہو جاتا ہے۔

۱۲۲۔ اس پاپ سے شدہ ہونے کیواسطے گدہے کا چمڑا اوڑہکر سات گہروں سے مانگ کر کہاوے اور اپنا کرم کرتا رہے۔

۱۲۳۔ اُس بھیکھ کو ایک دفعہ بھوجن کرتا ہوا وقت صبح دوپہر و شام کے اسنان کرتا ہوا اوقات گذاری کرے تو ایک سال مین پاک ہو۔

۱۲۴۔ ذات سے خارج کرنیوالے کرمون مین سے کسی ایک کرم کو خواہش سے کرے تو سانتپن نامی کرچھ برت کو کرے۔

(نوٹ) متذکرہ صفحہ ہذا کے پرائشچت صرف پاپ کرکے بےعزتی سے دن کاٹنے اور پاپ سے تکلیف ہونے کے واسطے ہین جس سے دوسرونکو پاپ سے نفرت ہو۔

संकरा पात्र कृत्यासु मासं शोधन मन्दवम् ॥ मलीनी कर
णी येषु तप्नः स्या द्यावकै स्त्र्यहम् ॥ १२५ ॥ तुरी यो ब्रह्म ह
त्यायाः क्षत्रि यस्य वधे स्मृतः ॥ वैश्ये ऽष्ट मां शो वृत्तस्थे शू-
द्रे ज्ञे यस्तु षोड़ शः ॥ १२६ ॥ अकामतस्तु राजन्यं विनि पा-
त्य द्विजोत्तमः ॥ वृष भैक सहस्राणा दद्या त्सुच रित व्रतः ॥
१२७ ॥ त्र्यब्दं चरे द्वा नियतो जटी ब्रह्म हणो व्रतम् ॥ वसन्दूर त
रे ग्रामा द्वृक्ष मूल निके तनः ॥ १२८ ॥ एत देव चरे दब्दं प्राय
श्चित्तं द्विजो त्तमः ॥ प्रमाप्य वैश्यं वृत्तस्थं दद्या च्चैक शतं
गवाम् ॥ १२९ ॥

۱۲۵- بحالت سنکری کرن اور پاتری کرن کرموں میں کسی ایک کرم کو خواہش سے کرنے مین
ایک مہینہ چاندراین برت کرے اور ملنی کرن کرموں مین سے کسی ایک کرم کو خواہش
سے کرنے مین تین دن جوا گو کا بھوجن کرے۔

۱۲۶- متذکرہ بالا پرائیشچت کا جو برہم ہتیا کے واسطے تبلایا ہے چوتھا حصہ کشتری کے
ہتیا کرنیکی حالت میں کرے اور ویش کے قتل کیحالت آٹھوان حصہ اور شودر ہتیا کی دشا
مین سولھوان حصہ جاننا۔

۱۲۷- جب کوئی براہمن بلا ارادہ کسی کشتری کو قتل کرے تو ایک ہزار گائے اور ایک
بیل پرائیشچت کے واسطے دوسرے براہمن کو دے۔

۱۲۸- خواہ باقاعدہ طور پر سر پر جٹا رکھائے گانو سے باہر بہت دور کسی درخت کی تھل
مین مقیم ہو کر تین سال تک برہم ہتیا کے پرائیشچت والے برت کو کرے۔

۱۲۹- براہمن ویشیہ کو قتل کرکے ایک سال تک برہم ہتیا کے پرائیشچت مین تبایا ہوا برت
کرے یا ایک سو گئو دان کرے۔

(نوٹ) بعض آدمیون کو شک ہوگا کہ ہر ایک پرائیشچت مین براہمن کو ہی دان دینا لکھا ہے اسواسطے یہ براہمنوں کا
ملایا ہوا ہی لیکن یہ خیال ٹھیک نہیں کیونکہ ہر ایک بیماری کا دوا کمہ کے ذریعہ سے اندر داخل ہوتی ہے۔

एत देव व्रतं कृत्स्न षरमा सान् शूद्रहा चरेत् ॥ वृषभै कादशावा पि दद्या द्विप्रायगाः सिताः ॥ २३०॥ मार्जार नकुलौ हत्वा चाषं मण्डूक मेवच ॥ श्वगोधोलूक काकांश्च शूद्र हत्या व्रतं चरत् ॥ २३१ ॥ पयः पिवेत्त्रिरात्रं वा योजनं वाऽध्वनो व्रजेत् ॥ उपस्पृशेत्स्रवन्त्यां वा सूक्तं वाब्देवतं जपत् ॥ २३२ ॥ अभ्रिं कार्ष्णायसी दद्या त्सर्पं हत्वा द्विजो त्तमः ॥ पलाल भारकं षण्ढे सैसकं चैक माषकम् ॥ २३३ ॥ घृत कुम्भं वराहेतु तिल द्रोणं तुतित्तिरौ ॥ शुके द्विहायनं वत्सं क्रौंचं हत्वा त्रिहायनम् ॥ २३४ ॥

۱۳۰ - براہمن شودر کو قتل کرنے مین چھ مہینے تک برہم ہتیا کے برت کو کرے اور ایک بیل سفید رنگ اور دس گئو براہمن کو دیوے یہ بہی بلا خواہش قتل کرنے مین جاننا ان سب برتون کے کرنے مین کیال ودہو جا کو چھوڑ دینا چاہیئے۔

۱۳۱ - بلی نیولا نیل کنٹھ مینڈک کتا گوہ الو کوا انمین سے کسی ایک کو قتل کر کے شودر ہتیا کا پرایشچت کرے یعنے اُنکی تہیا شودر کی ہتیا کے برابر سمجھے۔

۱۳۲ - یا تین رات دودھ پیوے اور اگر بے مقدور ہو تو تین رات تک چار کوس چلے یہ بہی نہ ہوسکے تو تین رات ندی مین اسنان کرے یہ بہی نہ ہوسکے تو آپوہشتہا نام سوکت کا جپ کرے۔ یہ پرایشچت قتل بلا ارادہ کے واسطے ہے۔

۱۳۳ - سانپ کو مارے تو لوہے کا ڈنڈ جسکا حصہ بیشیں اچھا ہو براہمن کو دیوے اور مخنث کو مارے تو ایک بوجھ پوار اور ایک ماشہ سیسا ان دونون کو دیوے۔

۱۳۴ - سور کے مارنے مین گھی کا گھڑا اور تیتر کے مارنے مین ایک دادون تل اور طوطا کے مارنے مین دو سال کا بچھڑا براہمن کو دیوے۔

(نوٹ) بعض لوگ ان پرایشچتون پر دلیل کرنا شروع کرینگے لیکن یہ قاعدی یا قانون ہی جو راجہ کے اختیار مین ہیں اور دین۔ دلیل سے کام نہیں چلتا عقلی دلیل صرف فلاسفی اور دہرم کے متعلق کام آتی ہے۔

हत्वाहं संबला कांच वकं वर्हिण मेवच ॥ वानरं श्येन भासौच स्पर्शयेद्ब्राह्मणाय गाम् ॥ २३५ ॥ वासो दद्याद्धयं हत्वा पंच नीलान्वृषान्गजम् ॥ अज मेषा वनड्वाहं खरं हत्वै कहायनम् ॥ २३६ ॥ क्रव्यादांस्तु मृगान्हत्वा धेनुं दद्यात्पयस्विनीम् ॥ अक्रव्यादान्वत्सतरीं सुष्टं हत्वा तु कृष्णालम् ॥ २३७ ॥ जीन कार्मुक वस्ता वीन्पृथग्दद्याद्विशुद्धये ॥ चतुर्णामपि वर्णानां नारी हत्वा ऽनवस्थिताः ॥ २३८ ॥ दानेन वध निर्णेकं सर्पादीनामशक्नुवन् ॥ एकै कश श्चरेत्कृच्छ्रं द्विजः पापापनुत्तये ॥ २३९ ॥ अस्थिमतां तु सत्वानां सहस्त्र स्यप्रमापणे ॥ पूर्णे चानस्य नस्थ्नां तु शूद्र हत्या व्रतंचरेत् ॥ २४० ॥

۱۳۵- ہنس بلاکا بگلا مور بندر باز بھاس ان سب مین سے کسی ایک کو مارکر براہمن کو گئو دیوے۔

۱۳۶- گھوڑا کو مارکر کپڑا دیوے اور ہاتھی کو مارکر پانچ بیل براہمن کو دیوے بکرا اور بھیڑا انمین کسی ایک کو مارکر ایک بیل دیوے گدہے کو مارکر ایکسالی کا بچھڑا دیوے۔

۱۳۷- گیدڑ وغیرہ کچے گوشت کے کہانیوالے جانور کو مارکر دودھ دینی ہوئی گئو دیوے اور ہرن وغیرہ کچے گوشت کے نہ کھانیوالے جانور کو مارکر بچھیا دیوے اور اونٹ کو مارکر ایک رتی سونا دیوے۔

۱۳۸- براہمن کشتری ویشیہ شودر چاروں ورنوں کی فاحشہ عورت کے قتل مین سلسلہ سے بکرا بھیڑا - دہنش - چرم ہٹ کو دیوے۔

۱۳۹- دان سے سب پاپوں کو دور کرنے مین بے طاقت ہو تو ایک ایک کے قتل مین ایک ایک کرچھ برت کرے۔

۱۴۰- ہڈی رکھنے والے ہزار جاندار اور گاڑی بھر بغیر ہڈی رکھنے والے جانداروں کے قتل مین شودر ہتیا کا پرایشچت کرے۔

किंचिदेव तु विप्राय दद्यादस्थिमतां वधे ॥ अनस्थ्नां चैव हिंसायां प्राणायामेन शुध्यति ॥ १४१ ॥ फलदानान्तु वृक्षाणां छेदने जप्यमृक्शतम् । गुल्मवल्लीलतानां च पुष्पितानां च वीरुधाम् ॥ १४२ ॥ अन्नाद्यजानां सत्वानां रसजानां च सर्वशः ॥ फलपुष्पोद्भवानां च घृतप्राशो विशोधनम् ॥ १४३ ॥ कृष्टजानामोषधीनां जातानां च स्वयं वने ॥ वृथालम्भेऽनुगच्छेद्गां दिनमेकं पयोव्रतः ॥ १४४ ॥ एतैर्व्रतैरपोह्यं स्यादेनो हिंसासमुद्भवम् ॥ ज्ञानाज्ञानकृतं कृत्स्नं शृणुतानाद्यभक्षणे ॥ १४५ ॥

۱۴۱- استخواں دار جاندار کے مارنے مین براہمن کو کچھ دیوے اور بے استخواں دار جاندار کے مارنے مین پرانایام کرے۔

۱۴۲- پھل دینے والے درخت یعنے آنب وغیرہ گلم و بلی یعنے گرچ لتا و پھولا ہوا کھڑا اُنہون مین سے ایک ایک کے توڑنے اور اُکھاڑنے مین گایتری وغیرہ رچا کو سو بار جپ کری

۱۴۳- ہر قسم کے ان گوڑ وغیرہ رس و پھل و پھول ان سب مین سے پیدا ہوئے جاندارون کے مارنے مین گھرت نامی برت سے شدہ ہوتا ہے۔

۱۴۴- گیہوں وغیرہ جو ان جوتنے سے پیدا ہوتا ہے اور تنی وغیرہ جو جنگل میں آپ سے آپ پیدا ہوتی ہے اُنہون کا بے مطلب اوکھاڑنے مین ایک دن دودھ پیکر رہے اور گئو کے پیچھے چلے۔

۱۴۵- دانستہ یا نادانستہ جاندارونکو مار اس پاپ کو ان برتون کے وسیلہ سے دور کرنا چاہیئے۔ اور جو چیز کھانے کے لایق نہیں ہے اوسکے کہانے مین پرایشچت سنو۔

अज्ञाना द्वारुणीं पीत्वा संस्कारे नैव शुद्ध्यति ॥ मति पूर्व मनिर्देश्यं प्राणांतिकमिति स्थितिः॥ १४६॥ अपः सुराभाजनस्था मद्य भाराड स्थितास्तथा ॥ पंच रात्रं पिवे त्पीत्वा शंख पुष्पी श्रितं पयः॥ १४७॥ स्पृष्ट्वा दत्वा च मदिरां विधिवत्प्रति गृह्य च ॥ शूद्रो च्छिष्टो च पीत्वापः कुशवारि पिवत्त्र्यहम्‌ ॥ १४८ ॥ ब्राह्मणस्तु सुरा पस्य गन्धमाघ्राय सोमपः॥ प्राणान प्सु त्रि रायस्य घृतं प्राश्य विशुद्ध्यति ॥ १४९॥ अज्ञाना त्प्राश्य विरामूत्रं सुरा संस्पृष्ट मेवच ॥ पुनः संस्कार मर्हन्ति त्रयो वर्णा द्विजा तयः॥ १५०॥ वपनं मेखला दराडो भैक्षचर्या व्रतानिच ॥ निवर्त्तन्ते द्विजा तीनां पुनः संस्कार कर्मणि ॥ १५१॥

۱۴۶- بنیر جانے ہوئے گوڑی ومادھوی نام شراب کو پیوے تو دوسرے سنسکار سے پاک ہوتا ہے اور جانکر پیوے تو ترک قالب سے پاک ہوتا ہے یہ شاستر کا حکم ہے۔

۱۴۷- پیتی اور مدیہ نام شراب کے برتن میں رکھا ہوا پانی پینے میں سنگھ پشپی نام ادویہ کو گرم دودھ کے ساتھ پانچ رات تک پیوے۔

۱۴۸- شراب کو چھوکر دیکر لیکر اور شودر کے جوٹھے جل کو پیکر کش سے پکے ہوئے جل کو تین دن تک پیوے۔

۱۴۹- سوم نام یگیہ کو کرنیوالا براہمن شراب پینے والے کی بدبو کو سونگھے جل میں تین دفعہ پرانایام کرکے گھی کو بھوجن کرنے سے پاک ہوتا ہے۔

۱۵۰- جو چیز موتر اور بشٹا اور شراب سے چھوگئی انمیں سے کسی ایک کو اگیان سے بھوجن کرے براہمن کشتری ویشیہ پھر سنسکار کے لائق ہوتے ہیں۔

۱۵۱- دوسرے سنسکار میں منڈن ومیکھلا ڈونڈ و بھکشا وغیرہ نہیں ہونے چاہئیں۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۵۰ میں شراب سے چھوئی ہوئی چیز کہانیں سنسکار کرنا بتلایا ہی جو لوگ ماس اور شراب نردوش بتلاتے ہیں وہ غور کریں کہ وہ ملایا ہوا ہے یا نہیں۔

गमभोज्यानां तु भुक्त्वान्नं स्त्री शूद्रोच्छिष्ट मेव च ॥ जग्ध्वा मांस मभक्ष्यं च सप्त रात्रं यवान्पिवेत् ॥ १५२ ॥ शुक्तानि च कषायांश्च पीत्वा मेध्यान्यपि द्विजः ॥ तावद्भवत्य प्रयतो यावत्तन्न व्रजत्यधः ॥ १५३ ॥ विड्वराह खरोष्ट्राणां गो मायोः कपिकाकयोः ॥ प्राश्य मूत्र पुरीषाणि द्विजश्चान्द्रायणं चरेत् ॥ १५४ शुष्काणि भुक्त्वा मांसानि भौमानि कवकानि च ॥ अज्ञातं चैव सूनास्थ मेत देव व्रतं चरेत् ॥ १५५ ॥ क्रव्याद सूकरोष्ट्राणांकुक्कुटानां च भक्षणे ॥ नर काक खराणां च तप्त कृच्छ्रं विशोधनम् ॥ १५६ ॥

۱۵۲- جنکا ان کہانا جایز نہیں اوسکا ان اور شودر اور عورت کا جوٹھا غلہ اور گوشت جو کہ بالکل کھانے کے لایق نہیں ہے انہین سے کیسکو بہوجن کرنے مین جو کے ستو سات دننگ پیوے۔

۱۵۳- شکنت اور کسیلی چیز (مثل بہیڑہ وغیرہ) یہ پاک بھی ہون تو بھی انکو پی کر تب تک پاک نہیں ہوتا جبتک کہ وہ ہضم نہیں ہوتے۔

۱۵۴- گانوں کا سور گدہا اونٹ کوا سیار انہون کا موتر اور لیٹا بہوجن کرنے مین براہمن کشتری ویشیہ چاندراین برت کرین۔

۱۵۵- سوکہا ہوا مانس اور زمین مین پیدا ہوئی بدبھیڑ اور کھمب وغیرہ اور جب یہ معلوم نہ ہو کہ یہ کہانے کے لایق ہے یا نہیں اوسکو کہا کر مذکورہ بالا برت کو نہ کرے۔

۱۵۶- کچے گوشت کے کھانیوالے شیر وغیرہ گانوں کا سور اونٹ مرغا آدمی کوا گدہا انہون مین سے ایک کے گوشت کے کھانے مین تپت کرچھ برت کو کرے۔

(نوٹ) + شکنت اسکو کہتے ہین کہ جو عادتاً میٹھا ہے اور بسبب گزرنے ایام کے یا پانی مین رہنے سے کھٹا ہو جائے۔

मासिकान्नं तु यो ऽश्नीयादसमावर्तको द्विजः ॥ सत्रीण्यहान्युपवसेदेकाहं चोदके वसेत् ॥ १५७ ॥ ब्रह्मचारी तु यो ऽश्नीयान्मधु मांसं कथं चन ॥ स कृत्वा प्राकृतं कृच्छ्रं व्रतशेषं समापयेत् ॥ १५८ ॥ बिडालकाकाखूच्छिष्टं जग्ध्वा श्वनकुलस्य च ॥ केशकीटावपन्नं च पिबेद्ब्रह्मसुवर्चलाम् ॥ १५९ ॥ अभोज्यमन्नं नात्तव्यमात्मनः शुद्धिमिच्छता ॥ अज्ञानभुक्तं तूत्तार्यं शोध्यं वाऽप्याशु शोधनैः ॥ १६० ॥ एषो ऽनाद्यादनस्योक्तो व्रतानां विविधो विधिः ॥ स्तेयदोषापहर्तॄणां व्रतानां श्रूयतां विधिः ॥ १६१ ॥

۱۵۷- جو براہمن کشتری ویشیہ- شرادہ کے ان یعنے بزرگ اور رشی کی سیوا کے واسطے رکھا ہوا خود استعمال کرے وہ ایک دن تک پانی مین رہے-

۱۵۸- ویدک دہرم کے مطابق چلنے والا برہم چاری اگیان سے شراب یا گوشت کو بھوجن کرکے پراجاپتیہ کرچھر برت کو کرے اور باقی برتون کو بھی جو پرائشچت مین بتلاتے ہین-

۱۵۹- بلار کوا موسا کتا نیولا انہون مین سے کسی ایک کی جھوٹھی چیز کو بھوجن کرکے اور بال اور بڑے کپڑے ان دونون مین سے کسی ایک سے ملی ہوئی چیز کو بھوجن کرکے سیر چلا نام اودیہ سے پکے ہوئے جل کو پیوے-

۱۶۰- اپنے کو شدہ رکھنے کا خواہشمند آدمی اس چیز کو جو بھوجن کے لایق نہیں ہے بھوجن نہ کرے اور اگیان سے بھوجن کیا ہو تو قے کرے یہ بھی نہ ہو سکے تو جلد پرائشچت کرکے اپنی آتما کو پاک کرے-

۱۶۱- بھوجن کے لایق جو چیز نہیں ہے اسکے بھوجن مین یہ پرائشچت کہا اب چوری کے پاپ پرائشچت کو کہتے ہین-

(نوٹ) منوجی نے ہر ایک موقع مانس شراب چوری جھوٹ وغیرہ کو پاپ بتلایا ہے اور یہان بھی برہم چاری یعنے وید کے موافق چلنے والیکے واسطے مانس مدرا کا نشیدہ اور اسکا پرائشچت بتلایا ہے-

धान्यान्न धन चौर्याणि कृत्वा कामा द्विजो त्तमः ॥ स्वजातीय गृहा देव कृच्छ्रा ब्देन विशुध्यति ॥ २६२ ॥ मनुष्याणां तु हरणे स्त्री णां क्षेत्र गृहस्य च ॥ कूप वापी जला नां च शुद्धि श्चान्द्राय णं स्मृतम् ॥ २६३ ॥ द्रव्या णा मल्प साराणां स्तेय कृत्वा ऽन्य वेश्मतः ॥ चरेत्सां तपनं कृच्छ्रं तन्निर्या त्यात्म शुद्धये ॥ २६४ ॥ भक्ष्यभोज्या पहरणे या शय्या सनस्य च ॥ पुष्प मूल फला नां च पंच गव्यं विशोधनम् ॥ २६५ ॥ तृण काष्ठ द्रुमाणां च शुष्का न्नस्य गुड़ स्य च ॥ चैल चर्म मि षा णां च त्रिरात्रं स्याद भोजनम् ॥ २६६ ॥

۱۶۲- براہمن براہمن کے گھر سے بالارادہ غلہ کو چرا کر شدہی کے واسطے ایک سال تک کرچھ برت کو کرے لیکن ملک و دولت اور چیز کی حیثیت اور مالک کی حالت اور سوامی کی حالت وغیرہ کو دیکھکر زیادہ بہی جاننا اسی طرح سے جو آگے کہینگے اسمین بھی جاننا۔

۱۶۳- آدمی یا لڑکے اور عورت کے چرانے اور گہر و کہیت باولی کنوان وغیرہ کو دہوکہے سے چہیننے کی حالت مین چاندراین برت کرے۔

۱۶۴- تھوڑی قیمت والی چیز اور تھوڑے مطلب والی چیز کے چرانے مین سانت پن کرچھ برت کرے اور مال مسروقہ مالک کو دیوے یہ بات سب چوری کے پرائشچت مین جاننا۔

۱۶۵- چبینا وغیرہ بھات و سواری پان و پلنگ و آسن و پھول و مول و پھل انہون مین سے کسی ایک کے چرانے مین پنچ گبیہ کو پیوے۔ یعنے گئو کا دودھ گہی گوبر۔ موتر اور دہی۔

۱۶۶- ترن کاٹھ سوکھا ورخت غلہ گڑ کپڑا چمڑا گوشت انہون مین سے کسی ایک کے چرانے مین تین دن برت کرنا چاہیئے۔

(نوٹ) کنوان باولی اور کہیت وغیرہ کے چرانے سے مراد ٹہگی کر کے چہین لینا ہے

मणिमुक्ताप्रवालानां ताम्रस्य रजतस्य च ॥ अयःकांस्योपलानां च द्वादशाहं कणान्नता ॥ १६७ ॥ कार्पासकीटजोर्णानां द्विशफैकशफस्य च ॥ पक्षिगन्धौषधीनां च रज्ज्वाश्चैव त्र्यहं पयः ॥ १६८ ॥ एतैर्व्रतैरपोहेत पापं स्तेयकृतं द्विजः ॥ अगम्यागमनीयं तु व्रतैरेभिरपानुदेत ॥ १६९ ॥ गुरुतल्पव्रतं कुर्याद्रेतः सिक्त्वा स्वयोनिषु ॥ सख्युः पुत्रस्य च स्त्रीषु कुमारीष्वन्त्यजासु च ॥ १७० ॥ पैतृष्वस्रेयीं भगिनीं स्वस्रीयां मातुरेव च ॥ मातुश्च भ्रातुस्तनयां गत्वा चान्द्रायणं चरेत् ॥ १७१ ॥

۱۶۷-جواہر موتی مونگا تانبا لوہا روپا کان پتھر انہون مین سے کسی ایک کے چرانے مین بارہ دن تک چاول کے کنون کو کہا کر گذارہ کرے۔

۱۶۸-کپاس ریشم اور اون سے ملیا ہوئے کپڑے ایک کھر والے چارپایہ پرند خوشبویات اور دوا انہون مین سے کسی ایک کے چرانے مین تین دن تک دودھ پیوے (یہان سب چیز چرانے مین ایک روپ پرایشچت کہا اسی طرح جدی مین جہان پر ایک روپ پرایشچت ہے وہان پر جاننا چاہئے۔)

۱۶۹-ان برتون کے وسیلہ سے چوری کے پاپ کو دور کرے اور جو عورت جماع کے لائق نہیں ہے اسکے ساتھ جماع کرنے مین جو پاپ ہے اسکو برت مرقومہ ذیل سے دور کرے۔

۱۷۰-خواہر حقیقی اور دوست اور بیٹے کی زوجہ اور کماری اور چانڈالی انہون مین سے کسی ایک کے ساتھ اگیان سے جماع کرکے اس پرایشچت کو کرے جو گورو کی عورت کے ساتھ جماع کرنے مین ہوتا ہے۔

۱۷۱-پہوپی کی بیٹی اور پھوپھو کی اور ماموں کی بیٹی جو اپنی خواہر ہین انہیں سے کسی ایک کے ساتھ جماع کرنے مین چاندراین برت کرے لیکن یہ سب اگیان سے ایک دفعہ دوسرے مرد کے ساتھ جماع کرین تب جاننا کیونکہ پرایشچت تھوڑا ہے اسلئے کہتے ہین۔

(نوٹ) پرایشچت متذکرہ جو شلوک نمبر ۱۷۰، ۱۷۱ لکھا ہے وہ عدم واقفیت کی حالت کا ہے

रा ता स्त्रि स्त्रलु भार्यार्थे नोप यच्छे तु बुद्धि मान् ॥ ज्ञा तित्वे ना नुपे यास्ता: पतति ह्युप यन्नध: ॥ १७२ ॥ अमानुषीषु पुरुष उदक्यां या मयो निषु ॥ रेत: सिक्का जले चैव कृच्छ्रं सान्त पनं चरेत् ॥ १७३ ॥ मैथुनन्तु समा सेव्य पुंसियोषि तिवा द्विज: ॥ गो याने ऽप्सुदि वाचैव स वास: स्नान माच रेत् ॥ १७४ ॥ चण्डाला न्त्य स्त्रियो गत्वा भुक्त्वा च प्रति गृह्य च ॥ पत त्यज्ञा नतो विप्रो ज्ञाना त्साम्यं तु ग च्छति ॥ १७५ ॥ विप्र दुष्टां स्त्रियं भर्त्ता नि रुन्ध्यादे क वेश्मनि ॥ यत्पुंस: पर दारेषु तच्चै नां कार येद्व्रतम् ॥ १७६ ॥

۱۷۲۔ عقلمند آدمی ان تینون کے ساتھ شادی کر کے جماع نہ کرے کیونکہ وہ رشتہ مند ہونے سے جماع کے لایق نہیں ہین اُنکے ساتھ جماع کرنے سے نرک مین جاتا ہے۔

۱۷۳۔ اینش کو چھوڑ کر کسی اور حیوان سے اغلام کرنے یا حیض والی عورت سے بھوگ کرنے یا پانی میں بیرج ڈالنے سے سانتپن کرچھ برت کو پرائشچت کیواسطے دھارن کرے۔

۱۷۴۔ برہم کشتری ویش اگر گاڑی مین سوار ہو کر یا پانی مین داخل ہو کر یا دن کے وقت مرد یا عورت سے جماع کرین تو معہ کپڑون کے اشنان کرنا چاہیئے۔

۱۷۵۔ براہمن اگیان سے چانڈالی اور ملیچھ کی عورت دان لیکر پتت ہوتا ہے اور جانکر کرنے اونکے برابر یا چنڈال یا ملیچھ ہو جاتا ہے۔

۱۷۶۔ جس عورت نے دوسرے مرد مین دل لگایا اوسکو شوہر ایک گھر مین روک کر رکھے اور جو برت مرد کو دوسری عورت کے ساتھ جماع کرنے مین کہا ہے وہ برت عورت کو کرا دے

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۷۳ مین اغلام اور جماع کو ایک سا بتلانے سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ شلوک ملایا ہوا ہے کیونکہ اغلام کے برابر دوسرا کوئی پاپ نہیں اوسکو دن کے بھوگ کے برابر بتلانا منوجی سے رشی کا کام نہیں۔

साचे त्पुनः मनुष्येषु स वृ षो नो पयं विना ॥ कृच्छ्रं चान्द्रा-
यणं चैव मस्त्याः पावनं स्मृतम् ॥ १७७ ॥ यत्करो त्येकरा-
त्रेण वृष लीसे वना द्विजः ॥ तद्भैक्ष्य भुग्ज पन्नित्यं त्रिभिर्वर्षै
र्व्यपोहति ॥ १७८ ॥ एषा पाप कृता मुक्ता चतुर्णा मपि निष्कृतिः
॥ पति तैः संप्र युक्ताना मिमाः शृणुत निष्कृतीः ॥ १७९ ॥ सं
वत्सरेण पतति पति तेन सहाचरन् ॥ याजना ध्यापना द्यौ
ना न्नतु याना सनाशनात् ॥ १८० ॥ यो येन पतितेन तेषां संस
र्गं याति मान वः ॥ स तस्यैव व्रतं कुर्या त्तत्संसर्ग विशुद्धये
॥ १८१ ॥

۱۷۷- جو عورت اپنی ذات کے مرد کے ساتھ ایک دفعہ جماع کرکے مجرم ہوئی اور اُسکا پرائشچت
کرکے پھر اپنے ذات والے مرد کے ساتھ جماع کرے تو وہ عورت پراجاپتیہ و چاندراین برت
کرے -

۱۷۸- براہمن کشتری ویشیہ اگر شودرون کی عورت کے ساتھ ایک رات جماع کرکے جو پاپ
کرتے ہین تو اوسکے دور کرنے کے واسطے تین سال تک بھیکھ مانگ کر کھاتے ہوئے جپ
کرنا چاہئے کیونکہ اس سے دھرم کی بڑی ہانی کرتے ہین -

۱۷۹- چارو ورن کے پاپ کا یہ پرائشچت کہا اب پتتیون کے ساتھ میل و بیوہار کرنے کے
پرائشچت کو سنو -

۱۸۰- پتت لوگون کے ساتھ جو کوئی ایک سال تک ایک سواری یا ایک آسن پر بیٹھے یا
ایک پنگت مین بھوجن کرے تو اُسکے برابر ہوتا ہے اور پتت لوگون کو یگیہ کراوے یا جنیو کراکے
گایتری سناوے یا وواہ وغیرہ رشتہ داری کرے تو جلد اُسکے برابر ہوتا ہے -

۱۸۱- جس قسم کے پاپی کے ساتھ بیوہار کیا جاوے اوسی قسم کے پاپ کا پرائشچت کرنیسے
اُس سے شدہ ہوتا ہے گویا پاپی سے بیوہار کرنے سے خود پاپی ہو جاتا ہے

पतितस्योदकं कार्यं सपिण्डैर्बान्धवैर्बहिः ॥ निन्दितेऽहनि सायाह्ने ज्ञात्यृत्विग्गुरुसंनिधौ ॥ १८२ ॥ दासी घटमपां पूर्णं पर्यस्येत्प्रेतवत्पदा ॥ अहोरात्रमुपासीरन्नशौचं बान्धवैः सह ॥ १८३ ॥ निवर्तेरंश्च तस्मात्तु संभाषणसहासने ॥ दायाद्यस्य प्रदानं च यात्रा चैव हि लौकिकी ॥ १८४ ॥ ज्येष्ठता च निवर्तेत ज्येष्ठावाप्यं च यद्धनम् ॥ ज्येष्ठांशं प्राप्नुयाच्चास्य यवीयान् गुणतोऽधिकः ॥ १८५ ॥ प्रायश्चित्ते तु चरिते पूर्णं कुंभमपां नवम् ॥ तेनैव सार्धं प्रास्येयुः स्नात्वा पुण्ये जलाशये ॥ १८६ ॥

۱۸۲۔ پتت آدمی جو اپنا برادر حقیقی ہو یا اپنے خاندان میں ہو اوسکو گرو اور یگیہ کرنیوالے رتوج کے سامنے شام کے وقت خراب دنیں پانی دیوے۔

۱۸۳۔ داسی جل سے بھرے ہوئے گھڑے کو دکھن رُخ کھڑے ہوکر پانوں سے دھڑکا دے اور سپنڈ لوگ سع باندھون کے ایک دن اپاس کرین۔

۱۸۴۔ پتت آدمی کے ساتھ بولنا اوسکے ساتھ ایک آسن پر بیٹھنا اوسکو وراثت کا حصہ دینا اور دنیاوی بیوہار کرنا جایز نہیں۔

۱۸۵۔ اگر چھوٹا بھائی بڑے بھائی سے زیادہ صفات و حسن لیاقت رکھتا ہو تو وہ بڑے بھائی کے حصہ کو پاوے۔

۱۸۶۔ جب پتت کا پرایشچت کیا جاوے یعنے عیسائی یا مسلمان بنے ہوئے کو شدہ کیا جاوے تو خاندان کے لوگ کو چاہیے کہ اوسکو شدہ جل سے اشنان کرا کر جل کے گھڑے کو اوسکے ساتھ ملکر استعمال کرین۔

(نوٹ) پتت سے مراد ہے جو درناسری دہرم سے علیحدہ ہوگیا ہو جیسے کوئی عیسائی۔ مسلمان۔ جینی۔ بودھ اور پارسی وغیرہ ہوں میں چلا جاوے تو ویدک سنسکاروں سے علیحدہ ہوجانے سے پتت ہوجاتا ہے

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۸۰ کا یہاں کوئی تعلق نہیں معلوم ہوتا۔ معلوم ہوتا ہے غلطی سے لکھا گیا ہے۔

सत्व प्सु तं घटं प्रास्य प्रविश्य भवनं स्वकम् ॥ सर्वाणि ज्ञातिकार्याणि यथा पूर्वं समाचरेत् ॥ १८७ ॥ एत देव विधिं कुर्याद्योषित्सु पतितास्वपि ॥ वस्त्रान्न पानं देयन्तु वसेयुश्च गृहान्तिके ॥ १८८ ॥ एनस्विभिरनिर्णिक्तै र्नार्थं किंचित्सहाचरेत ॥ कृत निर्णेजनांश्चैव न जुगुप्सेत कर्हिचित ॥ १८९ ॥ बालघ्नांश्च कृतघ्नांश्च विशुद्धानपि धर्मतः ॥ शरणागत हन्तृंश्च स्त्री हन्तृंश्च न संवसेत् ॥ १९० ॥ येषां द्विजा नां सावित्री नानुच्येत यथा विधि ॥ तांश्चार यित्वा त्री न्कृच्छ्रान्यथा विध्युपनाययेत् ॥ १९१ ॥ प्रायश्चित्तं चिकीर्षन्ति विकर्मस्थास्तु ये द्विजाः ॥ ब्रह्मणा च परित्यक्ता स्तेषामप्येतदादिशेत् ॥ १९२ ॥

۱۸۷ - اور وہ پتت اوس گھڑے کو جل میں ڈالکر اپنے گھر مین چلا جاوے اور اپنے ورن کے سب کاموں کو باقاعدہ اور پہلے کے موافق کرے -

۱۸۸ - پتت استری کیواسطے بہی یہی قاعدہ ہے اور پتت استری کو گھر کے سامنے جائے قیام اور کھانا پانی اور کپڑا دینا چاہیے -

۱۸۹ - پرائشچت کرنیکے بغیر پاپیون کے ساتھ کسی قسم کا برتاؤ نہ کرے اور جب پرائشچت کرلین تب اونکی نندا یا اونسے نفرت بہی نہ کرے -

۱۹۰ - لڑکے کا مارنیوالا احسان فراموش کرنیوالا اور پناہ میں آئے ہوئے کو مارنیوالے اور عورت کو مارنیوالے کے ساتھ پرائشچت ہونے پر بہی برتاؤ نہ کرے -

۱۹۱ جب براہمن کشتری ویشیہ کا ودھی سنسکار بے قاعدہ ہوا - اسکو تین کرچھ برت کراکے ودھ کے موافق پہر جنیو کرانا چاہیے -

۱۹۲ - خلاف کام نیے شودر کی سیوا کرنیوالا اور وید کو نہ پڑھنے والا براہمن کشتری ویشیہ پرائشچت کرنا چاہین تو اونکو بہی تین کرچھ برت کا اپدیش کرنا چاہیے -

यद्गर्हितेनार्जयन्ति कर्मणा ब्राह्मणा धनम् ॥ तस्योत्सर्गेण शुध्यन्ति जप्येन तपसैव च ॥ १९३ ॥ जपित्वा त्रीणि सावित्र्याः सहस्राणि समाहितः ॥ मासं गोष्ठे पयः पीत्वा मुच्यतेऽसत्प्रतिग्रहात् ॥ १९४ ॥ उपवासकृशं तं तु गोव्रजात्पुनरागतम् ॥ प्रणतं प्रति पृच्छेयुः साम्यं सौम्येच्छसीति किम् ॥ १९५ ॥ सत्यमुक्त्वा तु विप्रेषु विकिरेद्यवसं गवाम् ॥ गोभिः प्रवर्तिते तीर्थे कुर्युस्तस्य परिग्रहम् ॥ १९६ ॥ व्रात्यानां याजनं कृत्वा परेषामन्त्यकर्म च ॥ अभिचारमहीनं च त्रिभिः कृच्छ्रैर्व्यपोहति ॥ १९७ ॥

۱۹۳ - جو براہمن نفرت کے لائق کام سے جو دولت کو جمع کرتے ہین وہ اُس دولت کو ترک کرنے اور گایتری کا جپ کرنے اور تپ کرنے سے شدہ ہوتے ہین۔

۱۹۴ - براہمن بیکر ہوکر ایک مہینہ تک ہمیشہ تین ہزار گایتری کا جپ کرتا ہوا گئو کے مقام مین مقیم ہوکر صرف دودھ پیتا ہوا بُرے دان لینے کے پاپ سے چھوٹتا ہے۔

۱۹۵ - برت کرکے گئو کے مقام سے آتے ہوئے کمزور و حلیم براہمن کو بھلے لوگ پوچھیں کہ اے براہمن کیا ہم سب کے برابر ہونے کی خواہش کرتے ہو۔

۱۹۶ - تب وہ براہمن کہے کہ آئندہ نہ لینے کے لائق دان کو نہ لینگے سچ کہتے ہین ایسا کہکر گئو کے بھوجن کے واسطے گھاس دیوے اُسکی دی ہوئی گھاس کو گئو بھوجن کرے تب بھلے لوگ اوسکو قبول کرین۔

۱۹۷ - اگر براتیہ لوگونکا یگیہ کرائے اور پتا و گورو کی سوا اوروں کی کریا کرم کرے اور ابھی چار یعنے منتر و دیا سے کسی کو مارنے یا پاگل کرنیکی کوشش کرکے جب تین کرچھ برت کرے شدہ ہوتا ہے۔

(نوٹ) براتیہ اوسکو کہتے ہین کہ جسکے سنسکار وقت پر نہون زیادہ تر اونہیں سنسکار اور ویدارمبہ سنسکار کا وقت گذر جانے سے تین ساوتری یا براتیہ ہو جاتا ہے۔

शरणागतं परित्यज्य वेदं विप्लाव्य च द्विजः ॥ संवत्सरं यवाहारस्तत्पापमपसेधति ॥ १९८ ॥ श्वसृगालखरैर्दष्टो ग्राम्यैः क्रव्याद्भिरेव च ॥ नराश्वोष्ट्रवराहैश्च प्राणायामेन शुध्यति ॥ १९९ ॥ षष्ठान्नकालता मासं संहिताजप एव वा ॥ होमाश्च सकला नित्यमपाङ्क्त्यानां विशोधनम् ॥ २०० ॥ उष्ट्रयानं समारुह्य खरयानं तु कामतः ॥ स्नात्वा तु विप्रो दिग्वासाः प्राणायामेन शुध्यति ॥ २०१ ॥ विनाद्भिरप्सु वाप्यार्तः शारीरं सन्निवेश्य च ॥ सचैलो बहिराप्लुत्य गामालभ्य विशुध्यति ॥ २०२ ॥

۱۹۸ - جو شخص اپنی پناہ مین آئے ہوئے کو مدد نہ دیکر اوسکو علیحدہ کر دیتا ہے یا ایسے آدمی کو جسکو علم کے نہ ہونے سے وید پڑہنے کا حق نہیں ہے اوسکو وید پڑہاتا ہے وہ اس پاپ کے پرایشچت مین ایک سال تک جو کا بھوجن کرے۔

۱۹۹ - کتا۔ سیار۔ آدمی۔ گدہا گھوڑا سور گانون کا رہنے والا بلا ر وغیرہ اہنون مین سے کسی ایک کا کاٹا ہوا آدمی پرانا یام سے پاک ہوتا ہے۔

۲۰۰ - جو براہمن مانس کے کہانیوالا اور جو براہمنون کی سنگت مین رہنے کے لایق نہیں ہو وہ پاپی ایک ماہ دو دو روز بھوکے رہین اور تیسرے دن شام کو بھوجن کرین اور وید ونکا پاٹھ کرین اس سے شدہ ہوتے ہین۔

۲۰۱ - اونٹ گاڑی یا گدہے والی گاڑی میں سوار ہوکر یا برہنہ بدن اشنان کرکے جب پرانا یام نہ کرے تب تک شدہ نہیں ہوتا۔

۲۰۲ - دکھی آدمی بدون پانی کے بشٹا و موتر کرے یا پانی ہی میں بشٹا و موتر کرے تو گانون سے باہر جا کر ندی وغیرہ میں معہ کپڑون کے غسل کرکے گئو کو چھوکر پاک ہوتا ہے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۹۸ مین جو وید کے ادہکار سے رہت بتلائے گئے ہین وہ یہ لوگ ہیں جنکو دہا کرن وغیرہ شاستر ونکی واقفیت نہو یا دُر اچاری ہوں۔

वेदो विना वं नित्या नां कर्मणां समतिक्रमे ॥ स्नातक व्रत लोपे च प्रायश्चित्तम भोजनम् ॥ २०३ ॥ हुं कारं ब्राह्मण स्योक्त्वा त्वं कारं च गरीयसः ॥ स्नात्वा ऽनश्नन्नहः शेष मभि वाद्य प्रसादयेत् ॥ २०४ ॥ ताडयित्वा तृणे न पिकण्ठे वाव बध्य वा ससा ॥ विवादे वा विनिर्जित्य प्रणि पत्य प्रसादयेत् ॥ २०५ ॥ अव गूर्य त्वब्द शतं संहस्र मपि हत्य च ॥ जिघांसया ब्राह्मणस्य नरकं प्रतिपद्यते ॥ २०६ ॥ शोणितं यावतः पांसून्संगृह्णाति मही तले ॥ तावन्त्यब्द सहस्राणि तत्कर्त्ता नरके वसेत् ॥ २०७ ॥ अव गूर्य चरेत्कृच्छ्रं मति कृच्छ्रं निपा तिते ॥ कृच्छ्राति कृच्छ्रौ कुर्वीत विप्र स्यो त्पाद्य शोणि तम् ॥ २०८ ॥

۲۰۳ - وید مین تبلائے ہوئے نیتے کرم کو عمل میں نہ لانے مین اور برہم چریہ برت کے چھوٹ جانے مین ایک دن بہوکے رہنا چاہیئے۔

۲۰۴ - براہمن کو ہون ایسا کہکر اور بڑے لوگون کو تم ایسا کہکر اشنان کرے اور انہون کو خوش کرکے اور پرنام کرکے ایک دن تک بہوکہا رہے۔

۲۰۵ - اگر براہمن کو تنکے سے بہی ڈرایا ہو یا بحث مین جیتا ہو ایسی حالت مین گلے مین اپنا کپڑا ڈالکر پرنام کرکے خوش کرنا چاہیئے۔

۲۰۶ - براہمن کے مارنے کو ہتیار اٹھا دے اور مارے نہیں تو بہی سو برس تک نرک بہوگتا ہے۔

۲۰۷ - مارنے سے براہمن کے جسم کا خون گرکر زمین کے جتنے ذرہ کو پکڑتا ہے اُتنے ہزار برس تک مارنیوالا نرک مین رہتا ہے۔

۲۰۸ - براہمن کے مارنے کیواسطے ہتیار اُٹھا کر کرچھر برت کو کرے اور مارے مین اَت کرچھر برت کو کرے۔ اور خون نکالنے من کرچھر اور اَت کرچھر دونون برتون کو کرے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۲۰۶ مین جو لکھا ہے کہ ہتیار اٹھا دے مارے نہیں تو یہ پاپ من سے ہو چکا ہے اسواسطے اسکی شدی ہونی چاہیئے۔

अनुक्तनिष्कृतीनां तु पापानामपनुत्तये ॥ शक्तिं चावेक्ष्य पापं च प्रायश्चित्तं प्रकल्पयेत् ॥ २०९ ॥ यैरभ्युपायैरेनांसि मानवो व्यपकर्षति ॥ तान्वोऽभ्युपायान्वक्ष्यामि देवर्षिपितृसेवितान् ॥ २१० ॥ त्र्यहं प्रातस्त्र्यहं सायं त्र्यहमद्यादयाचितम् ॥ त्र्यहं परं च नाश्नीयात्प्राजापत्यं चरन्द्विजः ॥ २११ ॥ गोमूत्रं गोमयं क्षीरं दधि सर्पिः कुशोदकम् ॥ एकरात्रोपवासश्च कृच्छ्रं सान्तपनं स्मृतम् ॥ २१२ ॥

۲۰۹-جس پاپ کا پرائشچت نہ لکہا گیا ہو اوس پاپ کو دور کرنیکے واسطے پاپی کی طاقت اور حالت اور پاپ کے چہوٹے بڑے ہونیکا وچار کرکے اوسکے پرائشچت تجویز کرنا چاہئیے-

۲۱۰- وِدوان رشی اور پتر دن نے جو ندا بیر انسانون کے پاپ سے چہوٹنے کے واسطے بتلائے ہین اور جنکے ذریعہ سے انسان پاپون سے چہوٹتے ہین ہم اوسکو بیان کرتے ہین-

۲۱۱- پراجاپتیہ برت کرتا ہوا تین دن وقت صبح و تین دن وقت شام کے بہوجن کرے تین دن بدون مانگنے کے جو ملے اوسکو بہوجن کرے اخیر پر تین دن بہوکا رہے-

۲۱۲- گئو کا موتر گوبر دودھ گہی دہی جل مع کشا ان سب کو ملاکر ایکدن پیوے اور دوسرے دن اپاس کرے یہ سانتپن کرچھر کہاتا ہے اور جب اوپر کہی ہوئی چیزون کو ایک ایک دن مین ایک ایک چیز کو بہوجن کرے اور ساتوین دن اپاس کرے یہ مہا سانتپن کرچھر کہاتا ہے-

(نوٹ) پرائشچت بہت ہی مین ہمیشہ وِدوان لوگ کام کرتے ہین اسواسطے بہت سے ایسے کام ہین جو ادہرم ہین لیکن اونکا ذکر نہیں آیا اونکے پرائشچت کیواسطے منوجی نے شلوک نمبر ۲۰۹ مین وِدوانون کی بیوستہا کہ دخل دیا ہے-

राकैकं ग्रास मश्नी यात्त्र्य हाणि त्रीणि पूर्ववत् ॥ त्र्यहं चोप वसे दन्त्य मति कृच्छ्रं चरन्द्विजः ॥२१३॥ तप्त कृच्छ्रं चरन्वि प्रोजल क्षीर घृता निलान् ॥ प्रति त्र्यहं पिबे दुष्णा न्स कृत्स्ना यी समा हितः ॥ २१४ ॥ यतात्म नोऽप्र मत्तस्य द्वादशा हम भोजनम् ॥ पराको नाम कृच्छ्रोऽयं सर्व पापा पनोदनः॥२१५ राकैकं ह्रासये त्पिण्डं कृष्णे शुक्ले च वर्द्धयेत् ॥ उपस्पृशं स्त्रि षवण मे तच्चान्द्रायणं स्मृतम् ॥ २१६ ॥

۲۱۳ - اتکرچھر برت کرتا ہوا ایک دن وقت صبح ایک لقمہ اور ایک دن وقت شام ایک لقمہ اور ایک دن بدون مانگنے کے ملنے مین ایک لقمہ بھوجن کرے اور تینن دن بے کہاکر رہے

۲۱۴ - کرچھر برت کرتا ہوا بیفکر ہوکر اسنان کرکے گرم جل دودھ گھی و ہوا ان چار دنین سے نپت ایک ایک کو ایک دفعہ تین تین دن پیوے -

۲۱۵ - دل کو قائم رکھکر اور حواسون کو اپنے قابو مین کرکے ۱۲ دن تک یہ برت سب پاپ کو دور کرنیوالا ہے -

۲۱۶ - چاندرائن برت اسے کہتے ہین کہ جب گھٹنے لگے تو روز ایک لقمہ کم کرتا جاوے اور جب بڑھنے لگے تو روز ایک لقمہ بڑھاتا جاوے مثلاً کرشن پکش کی ایکم کو ۱۴ لقمہ کہائے تو کرشن پکش کی پندرس کو ایک لقمہ بھی نہ کہائے اور شکل پکش مین بڑہاتے ہوئے پورنماشی کو پورے پندرہ لقمہ کہائے -

(نوٹ) جبتک اس قسم کے برت ہوتے تھے تب تک لوگونین پاپ سے خوف ہوتا تہا اور مصیبت کے وقت برداشت کی طاقت بہی زیادہ رہتی تہی بعض لوگ ان برتون کو مصیبت سمجھتے لیکن پاپ کا پھل مصیبت ہی ہوتا ہے

रात मेव विधिं कृत्स्न माचरे द्यव मध्यमे ॥ शुक्ल पक्षादिनि यतश्चरं श्चान्द्रायणं व्रतम् ॥ २१७॥ अष्टा वष्टौ समश्नीया त्पिराडान्मध्य न्दिने स्थिते ॥ नियतात्माह विष्याशी यति चान्द्रायणं पापम् ॥२१८॥ चतुरः प्रातर श्नीया त्पिराडा न्विप्रः समा हितः ॥ चतुरो ऽस्त मिते सूर्ये शिशुचान्द्रायणं स्मृतम् ॥ २१९॥ यथा कथं चेत्पिराडानां तिस्रो ऽशीतीः समा हितः ॥ मासेना श्नन्ह विष्यस्य चन्द्रस्येति सलो क ताम् ॥ २२०॥ एत द्रु द्रस्तथा दित्यावसवश्चा चरन्व्रतम् ॥ सर्वा कुशल मोक्षाय मरुतश्च महर्षिभिः ॥ २२१॥ महा व्याहृ तिभि र्होमः कर्तव्यः स्वय मन्व हम् ॥ अहिंसां सत्य मक्रो ध मार्जवं च समा चरेत् ॥ २२२॥

۲۱۷۔ اگر شکل پکش کی ایکم سے یہ برت شروع کیا جاوے یعنے ایک لقمہ سے شروع کرکے پورنماشی کو سیدہ پوری کرے اور کرشن پکش گہٹاتا جاوے تو یہ بدہ چاندرائن کہلاتا ہے

۲۱۸۔ اگر ہون کے لایق چیز کے آٹھ لقمہ دوپہر کے وقت دنمیں ایک دفعہ ایکماہ تک کہانے چاہئیں اور اندرون کو قابو مین رکھے تو یہ بہی چاندرائن برت کہلاتا ہے۔

۱۹۔ چار لقمہ صبح کے وقت کہائے جاوین اور چار سورج غروب کے وقت شام کو باقی دنمیں کچھہ نہ کہاوے تو یہ ششن چاندراین برت کہلاتا ہے۔

۲۲۰۔ کسی طرح سے بیفکر ہوکر ایک مہینہ مین ہیشہ کے ۲۴۰ لقمہ بہوجن کرے تو چندر لوک میں جاوے۔

۲۲۱۔ اس برت کو رودر اور آدت اور بسو لوگون نے آچرن کیا ہے اور سب رشیون نے بہی ہر قسم کی تکلیفون سے چھوٹنے کے واسطے اس برت کو اختیار کیا ہے۔

۲۲۲۔ آپ ہر روز مہا بیاہرت سے ہون کرنا جاندارون کو قتل نہ کرنا سچ بولنا غصہ نہ کرنا نرم مزاج ہونا ان سب کو اختیار کرے

निरहस्त्रिर्निशायां च सवासा जलमाविशेत् ॥ स्त्रीशूद्रपतितांश्चैव नाभिभाषेत कर्हिचित् ॥ २२३ ॥ स्थानासनाभ्यां विहरेदशक्तोऽधःशयीत वा ॥ ब्रह्मचारी व्रती च स्याद् गुरुदेवद्विजार्चकः ॥ २२४ ॥ सावित्रीं च जपेन्नित्यं पवित्राणि च शक्तितः ॥ सर्वेष्वेव व्रतेष्वेवं प्रायश्चित्तार्थमादृतः ॥ २२५ ॥ एतैर्द्विजातयः शोध्या व्रतैराविष्कृतैनसः ॥ अनाविष्कृतपापांस्तु मन्त्रैर्होमैश्च शोधयेत् ॥ २२६ ॥

۲۲۳ - تین دفعہ دنمیں اور تین دفعہ رات مین معہ کپڑون کے اشنان کرے اور برت اپنیوالا عورت اور شودر اور پتیت لوگون کے ساتھ بالکل بات چیت نہ کرے۔

۲۲۴ - رات مین اور دن مین کھڑا رہے یا بیٹھا رہے خواب نہ کرے طاقت نہو تو زمین پر خواب کرے۔ برہم چاری رہے یعنے عورت سے جماع نہ کرے مونج کی میکھلا اور پلاس کا ڈنڈ دھارن کرے۔

۲۲۵ - گایتری اور الیشرا و پاسنک شدہ کرنیوالے منترون کا طاقت کے موافق جپ کرے یہ بات پرائشچت کے واسطے ہر ایک برت لازمی ہے۔

۲۲۶ - براہمن کشتری ویشیہ ان برتون سے اپنے کئے ہوئے پاپون کو دور کرین۔ اور جو پاپ پوشیدہ ہین انکو منتر و ہون کرکے دور کرین۔

(نوٹ) شلوک نمبرہ ۲۲ مین پوترکرنیوالے منتر کہنے سے مراد وہ منتر ہین جنین عقل کی شدھی اور پاپ کرمون سے بچکر نیک کرمون لگ جانیکا اپدیش دیا گیا ہے اور جیسے۔ یام میدہام ۔ سیدھام ہی درنو وودیو۔ وغیرہ۔

स्थापने नानुतापेन तपसाऽध्ययनेन च ॥ पापकृन्मुच्यते पापात्तथा दानेन चापदि ॥ २२७ ॥ यथा यथा नराधर्मं स्वयं कृत्वानुभाषते ॥ तथा तथा त्वचेवाहिस्तेनाधर्मेण मुच्यते ॥ २२८ ॥ यथा यथा मनस्तस्य दुष्कृतं कर्म गर्हति ॥ तथा तथा शरीरं तत्तेनाधर्मेण मुच्यते ॥ २२९ ॥ कृत्वा पापं हिसंतप्य तस्मात्पापात्प्रमुच्यते ॥ नैवं कुर्यां पुनरिति निवृत्त्या पूयते तु सः ॥ २३० ॥ एवं संचिन्त्य मनसा प्रेत्य कर्मफलोदयम् ॥ मनोवाङ्मूर्तिभिर्नित्यं शुभं कर्म समाचरेत् ॥ २३१ ॥

۲۲۷ - پاپ کو ظاہر کرنا پچھتانا تپ کرنا وید پڑہنا انہون کے وسیلہ سے پاپ کرنیوالا پاپ سے چھوٹتا ہے مصیبت کے وقت دان کرکے پاپ سے چھوٹتا ہے۔

۲۲۸ - جیسے کینچلی سے سانپ چھوٹتا ہے اُسیطرح ظاہر پاپونکو جیسے جیسے کہتا ہی اُسیطرح آدمی پاپسی چھوٹتا ہے

۲۲۹ - پاپ کرنے والے آدمی کا دل جیسے جیسے برے کام کی برائی کرتا ہے ویسے ویسے اُسکا بدن اُس ادہرم سے چھوٹتا ہے۔

۲۳۰ - پاپ کرکے سنتاپ کرے تو اُس پاپ سے چھوٹتا ہے مین پھر ایسا نہ کرونگا ایسی شرط کرکے وہ پاپی پاک ہوتا ہے۔

۲۳۱ - اسی طرح اگلے جنم مین ملنے والے نتیجہ اعمال کو دلمین خیال کرکے۔ دل زبان اور جسم سے بری کامون کو چھوڑ کر نیک کامون کو کرے۔

* چونکہ پاپ کہنے سنسار مین بدنامی اور دل کو تکلیف ہوتی ہے اسواسطے یہ تکلیف اوس پاپ کا پھل ہو جاتی اور جیو پاپ کے دوسرے پہل سے بچ جاتا ہے۔

अज्ञानाद्यदि वा ज्ञानात्कृत्वा कर्म विगर्हितम् ॥ तस्माद्विमुक्तिमन्विच्छन्द्वितीयं न समाचरेत् ॥ २३२ ॥ यस्मिन्कर्मण्यस्य कृते मनसः स्यादलाघवम् ॥ तस्मिंस्तावत्तपः कुर्याद्यावत्तुष्टिकरं भवेत् ॥ २३३ ॥ तपोमूलमिदं सर्वं दैवमानुषकं सुखम् ॥ तपो मध्यं बुधैः प्रोक्तं तपोऽन्तं वेददर्शिभिः ॥ २३४ ॥ ब्राह्मणस्य तपो ज्ञानं तपः क्षत्रस्य रक्षणम् ॥ वैश्यस्य तु तपो वार्ता तपः शूद्रस्य सेवनम् ॥ २३५ ॥ ऋषयः संयतात्मानः फलमूलानिलाशनाः ॥ तपसैव प्रपश्यन्ति त्रैलोक्यं सचराचरम् ॥ २३६ ॥ औषधान्यगदो विद्या दैवी च विविधा स्थितिः ॥ तपसैव प्रसिध्यन्ति तपस्तेषां हि साधनम् ॥ २३७ ॥

۲۳۲ - دانستہ یا نادانستہ برا کام کرکے اس کرم سے چھوٹنے کی خواہش کرتا ہوا دوسری دفعہ برا کام نہ کرے اور اگر دوسری دفعہ برا کام کرے تو دو چند پرائشچت کرے۔

۲۳۳ - جس پرائشچت کے کرنے سے پاپ کرنے والے کے دل کو سنتوش ہو تو اُس پرائشچت کو پھر کرے جب تک چت کو سنتوش ہو تب تک پرائشچت کرتا رہے۔

۲۳۴ - دیوتا و آدمی ان دونوں کے سکھ کا مول مدھیہ و انت میں تپ ہی ہے اس بات کو وید کے دیکھنے والوں نے کہا ہے۔

۲۳۵ - براہمن کا تپ برہم گیان ہے کشتری کا تپ حفاظت عالم ہے ویشیہ کا تپ زراعت وغیرہ ہے شودر کا سیوا ہے۔

۲۳۶ - رشی لوگ اندریوں پر غالب ہو کر پھل مول و ہوا انہوں میں سے کسی ایک کو بھوجن کرتے ہوئے ساکن و متحرک تینوں لوک تپ ہی سے دیکھتے ہیں۔

۲۳۷ - ادویات و تندرستی و ودیا یعنے براہمن کرم روپ ویدارتھ گیان وید کا پڑھنا اور انواع اقسام کا سورگ میں باس یہ سب تپ ہی سے سدہ ہوتے ہیں۔

यद्दुस्तरं यद्दुरापं यद्दुर्गं यच्च दुष्करम् ॥ सर्वं तु तपसा साध्यं तपो हि दुरतिक्रमम् ॥२३८॥ महापातकिनश्चैव शेषाश्चाकार्यकारिणः ॥ तपसैव सुतप्तेन मुच्यन्ते किल्बिषात्ततः ॥२३९॥ कीटाश्चाहिपतङ्गाश्च पशवश्च वयांसि च ॥ स्थावराणि च भूतानि दिवं यान्ति तपोबलात् ॥२४०॥ यत्किंचिदेनः कुर्वन्ति मनोवाङ्मूर्त्तिभिर्जनाः ॥ तत्सर्वं निर्दहन्त्याशु तपसैव तपोधनाः ॥२४१॥ तपसैव विशुद्धस्य ब्राह्मणस्य दिवौकसः ॥ इज्याश्च प्रतिगृह्णन्ति कामान्संवर्धयन्ति च ॥२४२॥ प्रजापतिरिदं शास्त्रं तपसैवासृजत्प्रभुः ॥ तथैव वेदानृषयस्तपसा प्रतिपेदिरे ॥२४३॥

۲۳۸ - جو چیز مشکل سے ترنے کے لایق اور مشکل سے ملنے کے لایق اور مشکل سے جاننے کے لایق ہے وہ بذریعہ تپ کے ہی حاصل ہوسکتی ہے مشکل کامون کے پیدا کرنیکا سبب تپ ہی ہے

۲۳۹ - بڑے بڑے مہاپاپی اور خراب کامون کے کرنیوالے جو جسقدر پاپی ہین وہ سب تپ ہی کے ذریعہ سے شدھ ہوسکتے ہین۔

۲۴۰ - بڑے بڑے سانپ پتنگ چارپایہ و پرندو ساکن جاندار یہ سب تپ کے زور سے سورگ مین جاتے ہین۔

۲۴۱ - دل وگفتار و بدن سے جو کچھ پاپ ہوتا ہے وہ سب تپ ہی سے فانی ہوتا ہے۔

۲۴۲ - یگیہ مین تپ سے پاک براہمن کی دی ہوئی ہیشیہ کو دیوتا لیتے ہین اور اونکے دلخواہ چیزون کو ترقی دیتے ہین۔

۲۴۳ - پرجاپت برہمہ نے اس شاستر کو تپ ہی سے پیدا کیا اور اسکو رشی لوگون نے تپ ہی سے پایا۔

(نوٹ) شلوک ۲۴۰ میں بتلایا ہے کہ پیچ جونیوں میں جانیوالا بھی جو تپ کے زور سے سنکب وسس حالت میں سورگ کو پاتا ہے یہان یہ بھی پتہ ملتا ہے کہ لیتو و دیوتا ہوسکتے ہین۔

इत्येतत्तप सो देवा महा भाग्यं प्रचक्षते ॥ सर्वस्यास्य प्रपश्य-न्त स्त पस: पुण्य मुत्तमम् ॥ २४४ ॥ वेदा भ्यासो ऽन्वहं शक्त्या महा तत्र किया क्षमा ॥ नाश यन्त्या शु पापानि महा पातकजा न्यपि ॥ २४५ ॥ यथै धस्तेजसा वह्नि: प्राप्तं निर्द हति क्षणात् ॥ तथा ज्ञाना ग्नि ना पापं सर्वं दहति वेद वित् ॥ २४६ ॥ इत्येत दे नसा मुक्तं प्राय श्चित्तं यथा विधि ॥ अतऊर्ध्वं रहस्यानां प्रायश्चित्तं निबोधत ॥ २४७ ॥ सव्या हृति प्रणवका: प्राणा यामा स्तु षोडश ॥ अपि भ्रूणहणं मासात्पुन न्त्य हरह: कृ ता: ॥ २४८ ॥

۲۴۴ - تمام جانداروں کو تپ ہی سے ورلبھہ جنم ہوتا ہے اس بات کو دیکھتے ہوئے دیوتا لوگ تپ کو سب کی جڑ جان کر تپ کا مہاتم کہتے ہین ۔

۲۴۵ - رات دن وید کا پڑہنا اور طاقت کے موافق مہایگیہ وغیرہ اچھی کرموں کا کرنا بڑے بڑے پاپون کو بھی تھوڑے کال مین نشٹ کرسکتا ہے ۔

۲۴۶ - جسطرح تیز آگ کاٹھ کو جھٹ پٹ جلاتی ہے اسی طرح وید کو جاننے والا گیان روپی اگنی سے تمام پاپون کو جلاتا ہے ۔

۲۴۷ - جو پاپ عوام کو معلوم ہو گئے یا جنکا اپنے کو گیان ہے اونکا پرائشچت تو کہدیا اب اون پاپونکا جو پوشیدہ ہین اور جنکی خبر کرنیوالیکو بھی نہین پرائشچت کہتے ہین ۔

۲۴۸ - اونکار اور بیاہرتیون کے ساتھ گائیتری منتر کا جپ کرنا اور سولہ دفعہ ہر روز پرانایام کرنا تمام ایسے پاپون کو جنکا گیان کرنیوالیکو نہو دور کردیتا ہے ۔

۲۴۹ - رات دن وید کا پڑہنا اور طاقت کے موافق مہایگیہ وغیرہ اچھی کرمون کا کرنا بڑے بڑے پاپون کو بھی تھوڑے کال مین نشٹ کرسکتا ہے ۔

कौत्संजप्त्वाप इत्येतद्वासिष्ठं च प्रतीत्यृचम् ॥ माहित्रं शुद्धवत्यश्च सुरापोऽपि विशुध्यति ॥ २४९ ॥ सकृज्जप्त्वास्यवामीयं शिवसंकल्पमेव च ॥ अपहृत्य सुवर्णं तु क्षणाद्भवति निर्मलः ॥ २५० ॥ हविष्यन्तीयमभ्यस्य न तमंह इतीति च ॥ जपित्वा पौरुषं सूक्तं मुच्यते गुरुतल्पगः ॥ २५१ ॥ एनसां स्थूलसूक्ष्माणां चिकीर्षन्नपनोदनम् ॥ अवेत्यृचं जपेदब्दं यत्किंचेदमितीति वा ॥ २५२ ॥ प्रतिगृह्याप्रतिग्राह्यं भुक्त्वा चान्नं विगर्हितम् ॥ जपंस्तरत्समन्दीयं पूयते मानवस्त्र्यहात् ॥ २५३ ॥

۲۴۹ - جس سوکت پر کوتس رشی نے پہا کہا کی ہے اور جس سوکت پر وسشٹ رشی نے شرح لکھی ہے اور ماہتری سوکت وسدہ ونی سوکت کا پاٹھہ کرنے اور ارتھ وچار کرنے سے شراب پینے والا بھی شدہ ہو سکتا ہے -

۲۵۰ - ایک ماہ تک ہر روز ایک دفعہ اسیوامی کو اور شیو سنکلپ کو جو کہ یجر وید میں ہے جپ کرے تو برہمن کا سونا چرانیوالا پاک ہوتا ہے -

۲۵۱ - ہبشیم وغیرہ انیس رچا اور نت منگ ہو ورتنگ انٹھ رچا اور سہسر شیر کہا جو پرش سوکت نام وید کا حصہ مشہور ہے اُنہوں کو ۱۶ دفعہ ہر روز ایک مہینہ تک جپ کرے تو والدہ کے ساتھ جماع کرنے کے پاپ سے چھوٹتا ہے -

۲۵۲ - ادت ہیلو برن یہ رچا تیکنچدم برٹن دیو وجل یہ رچا اہنون کو ایکسال تک ایک دفعہ جپ کرے تو چھوٹے بڑے پاپون کو دور کرتا ہے -

۲۵۳ - نہ لینے کے لایق چیز کو لیکر اور نندا کے لایق ان کو بھوجن کرکے سترت سمند ہم چار رچا کو تین دن جپ کرے -

(نوٹ) شلوک نمبر ۲۴۹ کے سوکت رگوید کے ہین اور شلوک نمبر ۲۵۰ جن جن منترون کا ذکر ہے وہ یجروید کے ہین اور اور سرش سوکت رگو یجر میں ہے -

सोमारौद्रं तु बन्हेना मासमभ्यस्य शुध्यति ॥ स्रवन्त्यामाचरन्स्नानमर्यम्णामिति च त्र्यृचम् ॥ २५४ ॥ अब्दार्धमिन्द्रमित्येतदनस्वी सप्त कंजपेत् ॥ अप्रशस्तन्तु कृत्वाप्सुमासमासीत भैक्षभुक् ॥ २५५ ॥ मंत्रैः शाकलहोमीयैरब्दं हुत्वा घृतं द्विजः ॥ सुगुर्वप्यपहन्त्येनो जप्त्वा वा नम इत्यृचम् ॥ २५६ ॥ महापातकसंयुक्तोऽनुगच्छेद्गाः समाहितः ॥ अभ्यस्याब्दं पावमानी भैक्षाहारो विशुध्यति ॥ २५७ ॥

۲۵۴-سوم رودرا وغیرہ چار رچا ارجمن وغیرہ تین رچا ہوں میں سے ایک ایک کو ایک دفعہ ایک مہینہ تک ندی وغیرہ میں اسنان کرکے جپ کرے تو بہت پاپوں سے چھوٹتا ہے

۲۵۵-اندر وغیرہ سات رچا کو چھ مہینہ تک جپ کرے تو سب پاپوں سے چھوٹتا ہے جل میں موتر اور بٹا وغیرہ کرنے والا ایک مہینہ تک بھیکھ مانگ کر بھوجن کرے۔

۲۵۶-دیو کرنیہ وغیرہ ساکل ہوم منتر سے ایک سال تک گھی کا ہوم کرے خواہ اندر سے اس رچا کو ایک سال تک جپ کرے تو براہمن کشتری ویشیہ کے مہا پاتک دور ہوں۔

۲۵۷-برہم ہتیا وغیرہ پاپوں سے کسی ایک پاپ سے مشمول ہو تا بفکر ہو کر گئو کے پیچھے پیچھے چلے اور بھیکھ مانگ کر بھوجن کرے اور اندریوں پر غالب ہو کر ایک سال تک ہر روز پاومانی رچا کو جپ کرے تو پاک ہوتا ہے۔

(نوٹ) جن رچاوں کا اس صفحہ میں ذکر ہے وہ سب رگوید سنگہتا وغیرہ کے منتر ہیں جسکے جپنے آدمی کو اوسکے ارتہوں کا کچھہ نہ کچھہ وچار ہوتا ہے جس سے وہ اون پاپوں سے جو اگیان کے سبب ہونے ہیں چھوٹ جاتا ہے اور گیان کے ہو جانے سے بھوگ کے لایق کرموں کا بھی دکھہ کم معلوم ہوتا ہے اور دکھہ نہ معلوم ہونے سے گویا وہ پاپ بھی چھوٹ جاتے ہیں۔

अरण्येवा निरभ्यस्य प्रयतो वेद संहिताम् ॥ मुच्यते पातकैः सर्वैः पराकैः शोधितस्त्रिभिः ॥२५८॥ त्र्यहन्तु पवसे द्युक्तस्त्रि रह्नोऽभ्यु पयन्नप ः॥ मुच्यते पातकैः सर्वै स्त्रिर्जपित्वाऽघ मर्षणम् ॥ २५९॥ यथा श्व मेधः क्रतु राट् सर्व पापा पनो दनः ॥ तथाऽघ मर्षणं सूक्तं सर्व पापा पनो दनम् ॥ २६०॥ हत्वा लोका नपी मांस्त्री नश्नन्नपि यततः ॥ ऋग्वेदं धार यन्विप्रो नैनः प्रा प्नो ति किंचन ॥ २६१॥ ऋक्संहितां त्रि रभ्यस्य यजुषां वासमाहितः ॥ साम्नां वा सरहस्यानां सर्व पापैः प्रमुच्यते ॥२६२॥

۲۵۸- جنگل مین بیٹھکر ہوکر وید سنگھتا کو تین دفعہ ابھیاس کرے اور تین دفعہ پراک برت کرے تو سب پاپ سے چھوٹتا ہے۔

۲۵۹- اندریون پر غالب ہوکر ہر روز وقت صبح دوپہر شام اسنان کرکے جل مین تین دفعہ رتیخ ہیتم اس اگمرشن سوکت کو جپ کرے تو سب پاپون سے چھوٹتا ہے۔

۲۶۰- جسطرح سب یگیون کا راجا سو میدھ یگیہ سب پاپون کو دور کرتا ہے اسی طرح اگھ مرکھن سوکت سب پاپون کو دور کرتا ہے۔

۲۶۱- تینون لوک کو ہن کرکے اور جہان تہان بھوجن کرکے رگ وید کو دھارن کرے تو کسی پاپ کو نہیں پاتا ہے۔

۲۶۲- بیٹھکر ہو کر رگ وید یجر وید سام وید کی سنگھتا مین سے ایک ایک سنگھتا کو تین دفعہ مزاولت کرکے سب پاپون سے چھوٹتا ہے۔

(نوٹ) شلوک ۱۱ صفحہ ہذا مین منوجی ویدون کے پاٹھ کے مہاتم کو بتلاتے ہین لیکن سودرکہ مینے شودر کو ویدونکی پاٹھ کا حق نہیں اور جو دیاکرن وغیرہ شاسترون کا جاننے والا تین دفعہ ویدون کا پاٹھ کریگا اسکو ضرور وید ارتھ کا علم حق الیقین تک ہوجایگا اور علم یقینی ہوگی تو اسپر عمل ہونا بھی لازمی ہے اسواسطے جو وید پاٹھ کریگا وہ ضرور گیانی ہوکر پاپون سے چھوٹ جاویگا یہ منوجی کا منشا ہے۔

यथा महा ह्रदं प्राप्य क्षिप्तं लोष्टं विनश्यति ॥ तथा दुश्चरितं सर्वं वेदे त्रिवृति मज्जति ॥ २६३ ॥ ऋचो यजूंषि चान्यानि सामानि विविधानि च ॥ एष ज्ञेय स्त्रिवृद्वेदो यो वेदैनं स वेदवित् ॥ २६४ ॥ आद्यं यत्त्र्यक्षरं ब्रह्म त्रयी यस्मिन्प्रतिष्ठिता ॥ सगुह्योऽन्य स्त्रिवृद्वेदो यस्तं वेद सवेदवित् ॥ २६५ ॥

इति मानवे धर्म शास्त्रे भृगु प्रोक्तायां संहितायामे-
कादशोऽध्यायः ११

۲۶۳ - جسطرح اتھاہ جل مین مٹی کا ڈھیلا ڈالو تو جلد غائب ہو جاتا ہے اسی طرح سب پاپ تینون وید کے پڑہنے سے ڈوب جاتے ہین -

۲۶۴ - رگ یجر سام ان تینون ویدون کے منتر مع برہمن بہی تینن قسم کا وید جانا چاہیے جو اسکو جانتا ہے وہی وید کا جاننے والا ہے -

۲۶۵ - سب ویدون کے آد تین اکشر والا سب وید کا سارا اور سب ویدون کو اپنے درمیان مین قائم کرنیوالا جو پرنو ہے اُسکو جاننے والا وید کا جاننے والا ہے -

منوجی کے دہرم شاستر بھرگو سنگہتا کا

گیارہوان ادہیاے ختم ہوا

चातुर्वर्ण्यस्य कृत्स्नोऽयमुक्तो धर्मस्त्वयाऽनघ ॥ कर्मणां फलनिर्वृत्तिं शंस नस्तत्त्वतः पराम् ॥ १ ॥ सतानुवाच धर्मात्मा महर्षीन्मानवो भृगुः ॥ अस्य सर्वस्य शृणुत कर्मयोगस्य निर्णयम् ॥ २ ॥ शुभाशुभफलं कर्म मनोवाग्देहसम्भवम् ॥ कर्मजा गतयो नृणामुत्तमाधममध्यमाः ॥ ३ ॥ तस्येह त्रिविधस्यापि त्र्यधिष्ठानस्य देहिनः ॥ दशलक्षणयुक्तस्य मनो विद्यात्प्रवर्तकम् ॥ ४ ॥ परद्रव्येष्वभिध्यानं मनसाऽनिष्टचिंतनम् ॥ वितथाभिनिवेशश्च त्रिविधं कर्म मानसम् ॥ ५ ॥ पारुष्यमनृतं चैव पैशून्यं चापि सर्वशः ॥ असंबद्धप्रलापश्च वाङ्मयं स्याच्चतुर्विधम् ॥ ६ ॥

۱- رشیون نے بھرگوجی سے کہا کہ اے باپ سے خالی بھرگوجی اپنے باقاعدہ طور پر چارون ورن کے دہرمون کا بیان کردیا اور اب نیک و بد عمل کے نتیجے کو بیان کر دیجیے۔

۲- منو دہرم شاستر کے لکھنے والے دہرماتما بھرگو نے اون سے کہا اے رشیون سب کرمونکے لوگ یعنے تعلقات کو ہم بیان کرتے ہین سنو۔

۳- دل و بدن و گفتار سے جو عمل نیک و بد پیدا ہوتا ہے اُس سے آدمیونکی اتم مدھیم ادہم گت پیدا ہوتی ہے۔

۴- آگے جو تین دلکش کینگے اُس سے مشمول آدمی ارباب قالب کا دل جو بدن و گفتار و دل سے اتم مدھم ادھم کرم مین مصروف کرنیوالا ہے اسکو جانو۔

۵- دوسرے کی دولت مین دہیان دل سے بدخیالی ناستک پن یہ تین قسم کے مانس کرم ہین یعنے دل سے پیدا ہونیوالے ہین۔

۶- بدکلامی کرنا جھوٹ بولنا یعنے آتما کے خلاف کہنا اور لوگون کی چغلی اور ہجو کرنا اور بے تعلق بکواس کرنا۔ یہ چار زبان کے دوش ہین۔

अदत्ता ना सुपा दानं हिंसा चैवा विधा नतः ॥ परदारो पसे वाच शारीरं त्रि विधं स्मृतम् ॥ ७ ॥ मानसं मनसै वाय सुप भुंक्ते शुभा शुभम् ॥ वाचा वाचा कृतं कर्म कायै नैव चकायिकम् ॥ ८ ॥ शरी रजैः कर्म दोषै र्याति स्थावर तां नरः ॥ वाचिकैः पक्षि मृगतां मानसै रन्त्य जाति ताम् ॥ ९ ॥ वाग्दण्डो ऽथ मनो दण्डः कायदण्ड स्तथै वच ॥ यस्यै ते त्निहता बुद्धौ त्रिदण्डी ति स उच्यते ॥ १० ॥ त्रिदण्ड मे तन्नि क्षिप्य सर्व भूते षु मानवः ॥ काम क्रोधौ तु संयम्य ततः सिद्धिं नियच्छति ॥ ११ ॥ योस्या त्मनः कारयि ता तंक्षेत्र ज्ञं प्रचक्षते ॥ यः करो ति तु कर्माणि स भूता त्मो च्यते बुधैः ॥ १२ ॥

۷- ساری ہوئی چیز کا لینا اور کسی جیو کی ہنسا کرنا اور دوسری کی عورت سے زنا کرنا یہ تین جسم سے پیدا ہونیوالے پاپ ہین-

۸- جسم سے کئے ہوئے پاپ کے پھل سے غیر متحرک جیو یعنے درختوں مین رہنے والا من سے ہوئی کرم کا مانسک اور زبان سے کئے کرم کا پھل زبان سے اور شریر سے کئے ہوئے کرم کا پھل جسمانی سزا ہوتی ہے

۹- زبان سے کئے ہوئے پاپ سے پنکھی اور چار پایہ اور دل سے کئے ہوئے پاپ چنڈال وغیرہ ہوتا ہی

۱۰- جسکے گفتار و دل و بدن سب سلسلہ دار نا مرغوب گفتار و بدخیالی و ممنوع تجارت کو ترک کرنیوالے ہین وہی ترڈنڈی کہلاتا ہے-

۱۱- تمام جانداروں مین ان تینوں ڈنڈ کو یعنے دل و بدن گفتار کے ڈنڈ کو قائم کر کے کام اور کرودھ کو روک کر سدھی کو حاصل کرتا ہے-

۱۲- بدن کو کرم میں مشغول کرانیوالا کشیر گیہ کہلاتا ہے اور جو کرم کرتا ہے وہ بھوت آتما یعنے بدن کہلاتا ہے یہ بات پنڈت لوگ کہتے ہین-

जीव संज्ञो ऽन्तरात्मा ऽन्यः सहजः सर्व देहिनाम् ॥ येन वेदयते सर्वं सुखं दुःखं च जन्मसु ॥ १३॥ तावुभौ भूत सम्पृक्तौ महान्क्षेत्रज्ञ एव च ॥ उच्चावचेषु भूतेषु स्थितं तं व्याप्य तिष्ठतः॥ १४॥ असंख्या मूर्तयस्तस्य निष्पतन्ति शरीरतः ॥ उच्चावचानि भूतानि सततं चेष्टयन्ति याः ॥ १५॥ पंचभ्य एव मात्राभ्यः प्रेत्य दुष्कृतिनां नृणाम् ॥ शरीरं यातनार्थीयमन्यदुत्पद्यते ध्रुवम् ॥ १६॥ तेनानुभूय ता यामीः शरीरेणेह यातनाः॥ तास्वेव भूतमात्रासु प्रलीयन्ते विभागशः ॥ १७ ॥

۱۳- تمام شریر دھاریونکے اندر رہنے والی سوح کو جیو آتما کو کہتے ہین وہ اوس سے جیک مہنت یعنے من کہتے ہین بالکل علیحدہ ہے کیونکہ من تو سکھہ دکھ کو بھوگنے والا ہے اور جیو آتما اس سب بیوہار کا جاننے والا ہے لیکن وہ سروپ سے دکھی سکھی نہیں ہوتا بلکہ اگیان سے من اندریون مین آتم بدہی کر کے سکھہ دکھ کا بھوگتا ہے۔

۱۴- مہنت تتو وکشیترگیہ یہ دونون پرتھوی وغیرہ پانچ مہابھوتوں کر کے اونچ ونیچ یونیوں مین پرماتما کو پکڑ کر رہتے ہین۔

۱۵- پرماتما کے شریر یعنے پرکرتی سے بے تعداد مورتین کرم کے سبب اچھی بُری حالت مین پیدا ہوتے ہین۔

۱۶- دوسرے جنم مین پاپیون کے دکھ بھوگ کرنے کے لئے پرتھوی وغیرہ پانچ عناصر کے حصتون سے ایک دوسرا بدن لنگ نام جدا ہوتا ہے۔

۱۷- اُس بدن سے یم راج کی سخت سزا کو انبھو کر کے یعنے دکھ بھوگ کر وہ بدن اپنی اصل یعنے پرتھوی وغیرہ پانچ عناصر جو حصہ نکلا وہ پانچون عناصر مین ملجاتا ہے مین محو ہو جاتا ہے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۱۵ مین براٹ یعنے ساری برہمانڈ کو ایک پرش مانکر اور پرکرتی کو اوسکا شریر تبلا کر ایسے اقرار کیا کر جسموں کی پیدائش کہلائی ہے۔

सोऽनु भूया सुखो दर्का न्दोषा न्विषय संगजान् ॥ व्यपेत कल्म षोऽभ्ये ति तावे वो भौम हौ जसौ ॥ १८ ॥ तौ धर्मं पश्य तस्तस्य पापं चात न्द्रितौ सह ॥ याभ्यां प्राप्नो ति सं पृक्तः प्रेत्येह च सु-खा सुखम् ॥ १९ ॥ यद्या चरति धर्मं स प्रायशो ऽधर्म मल्पशः ॥ तैरेव चावृतो भूतैः स्वर्गे सुख मुपाश्नुते ॥ २० ॥ यदि तु प्रायशो ऽधर्मं सेवते धर्म मल्पशः ॥ तैर्भूतैः स परित्यक्तो यामीः प्राप्नो ति यातनाः ॥ २१ ॥ यामीस्ता यातनाः प्राप्य स जीवो वीत कल्म षः ॥ तान्येव पंच भूतानि पुनरप्येति भागशः ॥ २२ ॥ एता दृष्ट्वा स्य जीवस्य गतीः स्वेनैव चेतसा ॥ धर्म तोऽधर्म तश्चैव ध-र्मे दध्यात्स दा मनः ॥ २३ ॥

۱۸ - لنگ شریر یعنی جسم مین رہنے والا رشی جیو باسنا کے سبب سے پیدا ہوئے پاپون کو بھوگ کر اور پاپون سے علیحدہ ہو کر بڑے پراکرم والے مہان اور پرماتما دونو کی پناہ لیتا ہی۔

۱۹ - وہ مہان اور جیو آتما دونون ملکر دہرم اور ادہرم کے پھل کو اس جنم اور دوسرے جنم مین پاتے ہیں اور جو سنچت کرم یعنے پورانے جمع ہوئے ہوئے کرم کے سبب سے شریر کو دیارن کرتے ہیں

۲۰ - جب جیو بہت دہرم کو کرتا ہے اور تھوڑے پاپون کو کرتا ہے تب پرلوک یعنے دوسرے جنم مین سکھہ کو پاتا ہے اور اس سکھہ کے واسطے اچہی شریر مین جنم لیتا ہے۔

۲۱ - اور جب بہت پاپ کرتا ہے اور تھوڑا ادہرم کرتا ہے تب پرلوک مین دکھہ پاتا ہے۔

۲۲ - یم راج کی سزا کو بھگت کر پاپ سے علیحدہ ہو کر پھر جہان سے لنگ نام بدن پیدا ہوا ہے اُسی مین پھر حصہ وار داخل ہوتا ہے۔

۲۳ - اپنی عقل سے جیو کی اس حالت کو دیکھکر اور غور سے اوسکے نتیجہ کو وچار کر ہر وقت اپنی اندری اور من کو قائم رکہے یعنے پاپ سے بچکر دہرم کرتا رہے۔

सत्वरजस्तम इत्येवत्रीन्विद्यादात्मनोगुणान् ॥ यैर्व्याप्येमानिस्त्रतोभावान्महान्सर्वानभोयत: ॥ २४ ॥ यो यदेषां गुणो देहे साकस्येनातिरिच्यते ॥ स तदा तद्गुणमायं तं करोति शरीरिणाम् ॥ २५ ॥ सत्वं ज्ञानं तमोऽज्ञानं रागद्वेषौ रज: स्मृतम् ॥ एतद्व्याप्तिमदेतेषां सर्वभूताश्रितं वपु: ॥ २६ ॥ तत्र यत्प्रीतिसंयुक्तं किंचिदात्मनि लक्षयेत् ॥ प्रशान्तमिव शुद्धाभं सत्वं तदुपधारयेत् ॥ २७ ॥ यत्तु दु:खसमायुक्तमप्रीतिकरमात्मन: ॥ तद्रजोऽप्रतिपं विद्यात्सततं हारि देहिनाम् ॥ २८ ॥ यत्तु स्यान्मोहसंयुक्तमव्यक्तं विषयात्मकम् ॥ अप्रतर्क्यमविज्ञेयं तमस्तदुपधारयेत् ॥ २९ ॥

۲۴ - ست رج اور تم یہ تینون پرکرتی کے گن اوسکے کاریہ مہتت یعنے میں مین رہتے ہین اور یہ گن سنسارے سنسار میں بیاپک ہو رہے ہین۔

۲۵ - ان تینون گنون مین سے جو گن جس جسم میں زیادہ ہوتا ہے اوس جسم کو اوسی گن والا کہا جاتا ہے اگرچہ اوس جسم میں دوسرے گن بھی کچھ نہ کچھ موجود رہتے ہین تو بھی ایک گن کی زیادتی سے اوسی گن کے کام ہوتے ہین۔

۲۶ - ست گیان ہے اور تم اگیان ہے راگ یعنی مرغوب چیز کی خواہش اور دویش یعنی چیز نامرغوب سے نفرت یہ دونوں رج ہیں ان تینوں گنون سے تمام عالم محیط ہے۔

۲۷ - جب آتما میں محبت کے نشانات پائے جامین اور خواہش وغیرہ کے ہونے سے شانتی نظر آئے اور طبیعت مین شدہی کا خیال ہو تو اوس وقت ستوگن کا زور سمجھنا چاہیے

۲۸ - جب آتما کو دکھی اور لڑائی جھگڑے کی خواہشمند دیکھے تب رجوگن جانے اور رجوگن تمام جاندار و نکو بہت جلد نقصان پہونچانیوالا اور قابل تیاگ ہے۔

۲۹ - جب آتما کو بے ہوش اور وشئی کی خواہش مین سرشار دیکھے تب تموگن جانے وہ تموگن وشیں کے ... نہیں ہے۔ اور جاننے کے لایق نہیں ہے۔

(نوٹ) ...

त्रयाणा मपि चैतेषां गुणानां यः फलोदयः ॥ अग्र्यो मध्योज-घन्य श्च तंप्रवक्ष्याम्यशेषतः ॥ ३०॥ वेदा भ्यासस्त पो ज्ञानं शौच मिंद्रिय निग्रहः ॥ धर्म क्रिया त्म चिंता च सात्विकं गुण लक्षणम् ॥ ३३॥ आरम्भ रुचिता धैर्य मस त्कार्य परि ग्रहः ॥ विषयो पसे वाचा जस्रं राज संगुण लक्षणम् ॥ ३२॥ लोभः स्व प्नो ऽधृतिः क्रौर्यं नास्ति क्यं भिन्न वृत्तिता ॥ याचिष्णु ता प्रमादश्च तामसं गुण लक्षणम् ॥ ३३ ॥ त्रयाणा मपि चैतेषां गुणानां त्रिषु तिष्ठताम् ॥ इदं सामा सिकं ज्ञेयं क्रमशो गुण लक्षणम् ॥ ३५॥ यत्क र्म कृत्वा कुर्वं श्च करिष्यं श्चै व लज्जति ॥ तज्ज्ञे यं विदुषा सर्वं तामस गुण लक्षणम् ॥ ३५॥

۳۰ - ان تینوں گنوں کا پھل جو خراب درمیانی و اوتم ہے اوسکو ہم بیان کرتے ہین -

۳۱ - وید کا پڑھنا تپ گیان پاکی اندریوں کا جیتنا دہرم کرنا یعنے وید و شاستر کے موافق عمل کرنا اور آتما کا وچار کرنا یہ ستوگن کے نشان ہین -

۳۲ - کام کو شروع کرنیکی خواہش صبر کا نہونا بُرے کاموں میں رغبت کرنا اور اون کے کرنے مین حذر کرنا اور شیوں کا سیون کرنا یہ سب رجوگن کے نشانات ہین -

۳۳ - لوبھ خواب مستقل مزاج نہونا اور بے رحمی اور الپشوید اور اگلے جنم پر وشواش نہ ہونا سدا چار سے پرہیز کرنا مانگنے کی عادت اور غرور یہ سب تموگن کے نشان ہین -

۳۴ - تینوں گنوں کا ماضی مستقبل اور حال مین رہنے کی حالت مین جو نتیجہ اور نشانات ہین وہ ہر ایک آدمی کے واسطے جاننے کے لایق ہین یعنے کس گن کے کیا لکشن ہین اور اسکا نتیجہ آگے کو کیا ہو گا پہلے کسطرح ہوا ہے اور موجودہ زمانہ مین اس گن والے کی کیا حالت ہے -

۳۵ - جس کام کے کرتے وقت اور کرنیکے بعد اور کرنے کی خواہش کے اظہار مین شرم معلوم ہو اوسکو پنڈت لوگ تموگن کا نشان سمجھیں -

येनास्मिन्कर्मणा लोके ख्यातिमिच्छति पुष्कलाम् ॥ न च शोचत्यसम्पत्तौ तद्विज्ञेयं तु राजसं ॥ ३६ ॥ यत्सर्वेणेच्छति ज्ञातुं यन्न लज्जति चाचरन् ॥ येन तुष्यति चात्मास्य तत्सत्व गुण लक्षणम् ॥ ३७ ॥ तमसो लक्षणं कामो रजसस्त्वर्थ उच्यते ॥ सत्वस्य लक्षणं धर्मः श्रैष्ठ्य मेषां यथोत्तरम् ॥ ३८ ॥ येन यांस्तु गुणेनैषां संसारान्प्रतिपद्यते ॥ तान्समासेन वक्ष्यामि सर्वस्यास्य यथाक्रमम् ॥ ३९ ॥ देवत्वं सात्विकायान्ति मनुष्यात्वं च राजसाः ॥ तिर्यक्त्वं तामसानित्य मित्येषा त्रिविधा गतिः ॥ ४० ॥ त्रिविधा त्रिविधैषा तु विज्ञेया गौणिकी गतिः ॥ अधमा मध्यमाग्र्याच कर्म विद्या विशेषतः ॥ ४१ ॥

۳۶- جس کام کے کرنیسے اس لوک مین بڑی شہرت ہونی کی خواہش کرتا ہے اور بے زر ہونیکی بالکل پرواہ نہیں کرتا اس کام کو رجوگن کا نشان سمجھیں۔

۳۷- اور جس کرم کو کرتے ہوئے شرم نہیں ہوتی اور جس کرم کرکے پرش کی آتما خوش اور تریپت ہوتی ہے اُس کرم کو ست گُن لکش جانین۔

۳۸- تموگن کا لکش کام یعنے دنیاوی چیزونکی خواہش و شہوت ہے رجوگن کا لکش ارتھہ ہے ستوگن کا لکش دہرم ہے اِنہون مین پچھلا افضل ہے۔

۳۹- جس گُن کے سبب سے جیو جس حالت کو پاتا ہے اس تمام جگت کی حالت مختصراً بیان کرونگا۔

۴۰- ستوگن دیو بھاؤ کو اور رجوگن والے منشیہ بھاؤ کو اور تموگن والے چارپایہ و پرند وغیرہ کے بھاؤ کو پراپت ہوتے ہین۔ یہ تین طرح کی گتی ہے۔

۴۱- ستوگن وغیرہ سے جو تین قسم کی حالت بیان کیگئی ہے وہ بھی ان گنتو نکی کمی اور زیادتی سے اوتم مدہیم اور ادہم تین قسم کی ہے اور اوسمیں ودیا کال کی تفریق ہی ایک سبب ہے۔

स्थावराः कृमि कीटाश्च मत्स्याः सर्पाः सकच्छपाः॥ पशवश्च मृगाश्चैव जघन्या तामसी गतिः॥४२॥ हस्तिनश्च तुरंगाश्च शूद्राम्लेच्छाश्च गर्हिताः॥ सिंहा व्याघ्रा वराहाश्च मध्यमा तामसी गतिः॥४३॥ चारणाश्च सुपर्णाश्च पुरुषाश्चैव दाम्भिकाः॥ रक्षांसि च पिशाचाश्च तामसीषूत्तमा गतिः॥४४॥ झल्ला मल्ला नटाश्चैव पुरुषाःशस्त्रवृत्तयः॥ द्यूतपानप्रसक्ताश्च जघन्या राजसी गतिः॥४५॥ राजानःक्षत्रियाश्चैव पुरोहिताः॥ वादयुद्धप्रधानाश्च मध्यमा राजसी गतिः॥४६॥

۴۲ - درختون مین رہنے والے جو کیڑے چل نہیں سکتے دچھوٹے بڑے کیڑے و مچھلی و سانپ و چارپایہ و کچھوا و ہرن ان سب کنون کو تموگن کی نیچ گت جاننا۔

۴۳ - ہاتھی گھوڑا شودر ملیچھ سنگھ باگھ سور ان سب گنون کو تموگن کی مدھیم گت جاننا۔

۴۴ - بھاٹ اور اچل کپٹ سے دہرم آدی راکشش پشاچ ان حالتو نکو تموگن کی

۴۵ - براتیہ کشتری سے بمقوم عورت مین پیدا ہوئی اولاد جسکا بیان دسوین ادھیاے مین ہوا اور جہل یعنے لاٹھی سے پرہار کرنیوالے اور مل یعنے پہلوان لوگ اور نٹ یعنے سبھا کا نبا نیو الا اور اسلحہ سے زندگی بسر کرنیوالا اور قماربازی کرنیوالا اور شراب پینے والا ان سب گنو نکو رجوگن کی نیچ گت جاننا۔

۴۶ - راجہ و کشتری و راجہ کا پروہت و بحث علمی کو افضل جاننے والا و تکلیف پسند کرنیوالا ان سب گنو نکو رجوگن کی مدھیم گت جاننا۔

(نوٹ) ملیچھ کہتے ہین جسکو خراب چیزون کی خواہش ہو یا ملبس بدوا اور زناکاری کا طالب اور راکشش کہتے ہیں جو ہنسا اور لڑائی کو پیار کرتا ہو۔ پشاچ کہتے ہیں جو بے رحمی اور غصہ سے نیک و بد کا تمیز نہ رکھتا ہو

गन्धर्वा गुह्यका यक्षा विबुधानुचराश्च ये ॥ तथैवाप्सरसः सर्वा राजसी षूत्तमा गतिः ॥४७॥ तापसा यतयो विप्रा ये च वैमानिका गणाः ॥ नक्षत्राणि च दैत्याश्च प्रथमा सात्त्विकी गतिः ॥४८॥ यज्वान ऋषयो देवा वेदाज्योतींषि वत्सराः ॥ पितरश्चैव साध्याश्च द्वितीया सात्त्विकी गतिः ॥४९॥ ब्रह्मा विश्वसृजो धर्मो महानव्यक्तमेव च ॥ उत्तमां सात्त्विकीमेतां गतिमाहुर्मनीषिणः ॥५०॥ एष सर्वः समुद्दिष्टस्त्रिप्रकारस्य कर्मणः ॥ त्रिविधस्त्रिविधः कृत्स्नः संसारः सार्वभौतिकः ॥५१॥

۴۷ - گندہرب گانیوالے اور باجا بجانے والے اور یکش والپسرا یعنے خوبصورت رنڈیان گانے وناچنے والین اور دیادہر یعنے دستکار وگاریگر سب رجوگن کی اوتم حالت کا نمونہ ہے

۴۸ - تپ کرنیوالے - سنیاسی - براہمن اور بوال پر چڑہکر گھومنے والے نکشتر اور دیتہ یعنے دووان آچرنون سے خالی بلکہ اوسکے خلاف عمل کرنیوالے یہ سب ستوگن کی نیچ حالت مین ہین -

۴۹ - یگیہ کرنیوالے رشی دیوتا وید کے جاننے والے جیوتش ودیا کا بہترہ نبانیوالے تبسر یعنے خلاصہ کرنیوالے اور سادہ یہ سب ستوگن کی درمیانی حالت مین ہین -

۵۰ - چارون ویدون کا جاننے والا اور سرشٹی کو پیدا کرنیوالا الیشر دہرم اور نرنکار برہما یہ سب ستوگن کی اوتم حالت مین ہین -

۵۱ - دل وگفتار وجسم تینون کرم کے سادہن ہین یعنے ان تینون کے وسیلہ سے فعل ہو تو انہونکی تفریق سے تین قسم کے کرم ست رج تم تام والے ہوئے پہر پنچ ومدہیم واتم کی تفریق سے ایک ایک کی تین قسم ہوئین کہ سب ملاکر ہوتی ہین تمام عالم پانچ عناصر سے پیدا ہے اوسکو بہی یعنے دکہانے کے واسطے کہا اسواسطے جو کہنے سے رہگیا وہ حالت بہی دوسری پستک سے دیکہنے کے لایق ہے -

इन्द्रियाणां प्रसंगेन धर्मस्यासेवनेन च ॥ पापान्संयान्ति संसारानविद्वांसो नराधमाः ॥ ५२ ॥ यां यां योनिन्तु जीवोयं येनयेनेह कर्मणा ॥ क्रमशो याति लोकेऽस्मिंस्तत्तत्सर्वं निबोधत ॥ ५३ ॥ बहून्वर्षगणान्घोरान्नरकान्प्राप्य तत्क्षयात् ॥ संसारान्प्रतिपद्यन्ते महापातकिनस्त्विमान् ॥ ५४ ॥ श्वसूकरखरोष्ट्राणां गोजाविमृगपक्षिणाम् ॥ चण्डालपुक्कसानांच ब्रह्महा योनिमृच्छति ॥ ५५ ॥ कृमिकीटपतंगानां विड्भुजां चैव पक्षिणाम् ॥ हिंस्राणां चैव सत्वानां सुरापो ब्राह्मणो व्रजेत् ॥ ५६ ॥ लूताहिसरटानांच तिरश्चां चाम्बुचारिणाम् ॥ हिंस्राणांच पिशाचानां स्तेनो विप्रः सहस्रशः ॥ ५७ ॥

۵۲ - اندریون کی خواہش مین پڑکر دہرم کے کام نہ کرنے سے پاپ کرمون کو کرتا ہوا ودیا سے رہت آدمی نیچ حالت کو پاتا ہے۔

۵۳ - اس لوک مین سلسلہ سے جیو جس جس کرم کے کرنے سے جس جس حالت مین ہوجاتا ہے اوسکو مخفی طور پر بیان کرتے ہین۔

۵۴ - بہت سال تک گور نرک کے بھوگ کرنے سے پاپون کو دور کرکے باماندہ پاپ سے مہا پاپی آدمی سنسار مین جنم پاتے ہین۔

۵۵ - کتا۔ سور۔ گدہا۔ اونٹ۔ گئو۔ بکرا۔ بھیڑ۔ ہرن۔ پرند۔ چانڈال۔ پکس انہون کی یونین مین براہمن کا مارنیوالا جاتا ہے یہی انہون کا جنم پاتا ہے۔

۵۶ - چھوٹے بڑے کیڑے پتنگ غلیظ کھانیوالے پرند مارنے کی خصلت رکہنے والے شیر وغیرہ انہون کی حالت مین شراب پینے والا براہمن جاتا ہے۔

۵۷ - مکڑی۔ سانپ۔ گرگٹ جل کے جیو ٹیڑہے چلنے والے جیو پشاچ مارنے کی خصلت رکہنے والے جیو انہون کی قابلیت مین سونا چرانیوالا براہمن ہزارون دفعہ جاتا ہے۔

नृण गुल्मलता नांच क्रव्यादां द ष्ट्रि णा मपि ॥ क्रूर कर्म
कृतां चैव शन शो गुरु तल्प ग: ॥ ५८ ॥ हिंस्रा भवन्ति
क्रव्यादा: कृम यो: भक्ष्य भक्षिण: ॥ परस्परा दिन: स्ते
ना: प्रेतान्त्य स्त्री निष विण: ॥ ५९ ॥ संयोगं पति तैर्गत्वा
परस्यै चच यो षितम् ॥ अप हत्य च विप्रस्वं भवति ब्रह्म
राक्षस: ॥ ६० ॥ मणि मुक्ता प्रवालानि हृत्वा लोभेन मानवा
विविधा निच रत्ना नि जायते हेम कर्तृ षु ॥ ६१ ॥

اور کچا گوشت کھانے والے رگیدھ
۵۸ - ترن دوب اور بیلون مین رہنے والے کیڑے
وغیرہ) کرور کرم کرنیکا جسکا سوبہاؤ ہے (باگھ وغیرہ) انہونکی یون مین والدہ سے جماع کرنیوالا
سیکڑون دفعہ جاتا ہے -
۵۹ - جیو کے مارنے کی خصلت رکہنے والے جو ہین وہ کچے گوشت کے کھانے والے (یعنے بلار
وغیرہ) ہوتے ہین اور جو نہ کہانے کے قابل چیز کو کھاتے ہین وہ چھوٹے کیڑے ہوتے ہین
سہاپاتکی کے سوائے جو چور ہین وہ باہم گوشت کے کہانیوالے ہوتے ہین (یعنے وہ اُسکے گوشت
کو کھاتا ہے اور وہ اوسکے گوشت کو کھاتا ہے -) اور چانڈال کی عورت سے جماع کرنیوالا
پریت ہوتا ہے -
۶۰ - تپت لوگون کے ساتھ میں ملاپ کرنا دوسرے کی عورت سے صحبت کرنا براہمن کا سونا
چرانا انہون مین سے کوئی ایک کرم کرکے برہم راکشش ہوتا ہے -
۶۱ - لوبھ سے منی موتی و مونگا نواع اقسام کے جواہرات کے چرانے سے سُنار ہوتا ہے -

گھاس اور سرکڑے
(نوٹ) شلوک نمبر ۵۸ مین جسطرحکے ماس کہانے والے جاندار ہین اوسیطرح
رہنے والے جاندار جاننے چاہئیں کیونکہ ہیں بے جان چیز دنیں کہیں نہیں جاتا بلکہ جاندار کو بہی جسم کہتے ہین یہان
ارتہاپتی سے یہ خیال کرنا چاہئے -

धान्यं हृत्वा भवत्याखुः कांस्यं हंसो जलं प्लवः ॥ मधु दंशः पयः काको रसं श्वान कुलो घृतम् ॥ ६२ ॥ मांसं गृध्रो वपां मद्गुस्तैलं तैलपकः खगः ॥ चीरी वा कस्तु लवणं बलाकाशकुनिर्दधि ॥ ६३ ॥ कौशेयं तित्तिरिर्हृत्वा क्षौमं हृत्वा तु दर्दुरः ॥ कार्पासतान्तवं क्रौञ्चो गोधा गां वाग्गुदो गुडम् ॥ ६४ ॥ छुच्छुन्दरिः शुभान्गन्धान्पत्रशाकं तु बर्हिणः ॥ श्वावित्कृतान्नं विविधमकृतान्नं तु शल्यकः ॥ ६५ ॥ बको भवति हृत्वाग्निं गृहकारी ह्युपस्करम् ॥ रक्तानि हृत्वा वासांसि जायते जीवजीवकः ॥ ६६ ॥

۶۲- غلہ کے چرانے سے چوہا اور کانسا کے چرانے سے ہنس اور پانی کے چرانے سے پلو نام جانور اور شہد کے چرانے سے جنگل کے باجھی اور دودھ کے چرانے سے کوا اور رس کے چرانے سے کتا اور گھی کے چرانے سے نیولا ہوتا ہے۔

۶۳- گوشت و چربی و تیل و نمک و دہی اُنہوں کے چرانے سے حسب سلسلہ گدھ و پانی کے اوپر رہنے والا پرند و تیل پک پرند و جھینگر و بلاکا پرند ہوتا ہے۔

۶۴- کیڑوں کے پیٹ سے نکالے ہوئے سوت کا کپڑا اور تیسی کی چھال سے بنا ہوا کپڑا اور کپاس کے سوت سے بنا ہوا کپڑا اور گئو اور گڑ اُنہوں کے چرانے سے بلحاظ سلسلہ تیتری پرند و مینڈک و کرونچ و گوہ و گوور پرند ہوتا ہے۔

۶۵- مشک وغیرہ بھگو وغیرہ بھاجے وستو وغیرہ جو و گیہوں اُنہوں کے چرانے سے بلحاظ سلسلہ چھچھوندر مور وسواہت ساہی ہوتا ہے۔

۶۶- اگن سوٹ و موسل وغیرہ گھر کی فائدہ مند چیزیں لال کپڑا اُنہوں کے چرانے سے بلحاظ سلسلہ بگلا بلی چکور ہوتا ہے۔

(نوٹ) مضمون صفحہ ہذا صاف طور پر اگلے جنم سے تعلق رکھنے والا ہے اور پر دکش دش کا پھیلانیوالا یہی جہاں پر دلیل کو دخل نہیں ہو سکتا ہے اسواسطے یہ بھی پرمان ماننا چاہیے۔

रको मृगेभं व्याघ्रो ऽश्व फल मूलन्तु मर्कटः ॥ स्त्री मृक्षः स्तो
ककोवारिया नान्यु ष्ट्र पशूनजः ॥ ६७ ॥ यद्वा तद्वा पर द्रव्य मप
हृत्य बलान्नरः ॥ अवश्यं याति तिर्य क्त्वं जग्ध्वा चैवाहु तंहवि
॥ ६८ ॥ स्त्रियो ऽप्येतेन कल्पेन हृत्वा दोष मवाप्नुयुः ॥ एते षा
मेव जन्तूनां भार्या त्व मुपया न्तिताः ॥ ६९ ॥ स्वेभ्यः स्वेभ्यस्तु
कर्मभ्य श्च्युता वर्णा ह्य नापदि ॥ पापान्संसृत्य संसारा न्प्रेष्यतां
यान्ति शत्रुषु ॥ ७० ॥ वान्ता श्युल्का मुखः प्रेतो विप्रो धर्मात्स्व
काच्च्युतः ॥ अमेध्य कुणपाशी च क्षत्रियः कट पूतनः ॥ ७१

۶۷۔ ہرن وہاتھی ان دونون مین سے کسی ایک کو چرانے سے بلا ہوتا ہے گھوڑا کے چرانے سے
باگھ ہوتا ہے پھل و پھول اِن دونون سے کسی ایک کے چرانے سے بندر ہوتا ہے عورت کے چرانے
سے ریچھ ہوتا ہے پینے کے لایق پانی چرانے سے پپہیا نام پرند ہوتا ہے سواریون کو چرا کر اونٹ
ہوتا ہے چارپایون کو چرا کر بکرا ہوتا ہے۔

۶۸۔ دوسرے کا دہن چرانے سے یا زبردستی چھین لینے ضرور زمین پر پیٹ کے بل چلنے والا ہوگا
یہی اور ہون کی سامگری کو بہول کر کے کہا لینے سے بھی یہی حالت ہوتی ہے۔

۶۹۔ عورت بھی متذکرہ بالا پاپ کرمون کے کرنے سے اوپر لکھے ہوئے جانداروں کی عورت
ہوتی ہے۔

۷۰۔ سوائے معیبت کی حالت کے عام حالتون مین اپنے کرمون کے چھوڑ دینے سے چار خراب
جسمون مین جنم لیتے ہین اور دشمنون کے غلام ہوتے ہین۔

۷۱۔ اپنے دہرم سے علیحدہ براہمن قے کی ہوئی چیز کو بھوجن کرنیوالا انکا مکھہ نام پریت ہوتا ہی
اور اپنے دہرم سے علیحدہ کشتری غلیظ پیشاب کھانیوالا کیٹوتن نام پریت ہوتا ہے۔



मैत्राक्षज्योतिकः प्रेतो वैश्यो भवति पूयभुक् ॥ चैलाशकश्च भवति शूद्रो धर्मात्स्वकाच्च्युतः ॥ ७२॥ यथा यथा निषेवन्ते विषयान्विषयात्मकाः ॥ तथा तथा कुशलता तेषां तेषूपजायते ॥ तेऽभ्यासात्कर्मणां तेषां पापानामल्पबुद्धयः ॥ संप्राप्नुवन्ति दुःखानि तासु तास्विह योनिषु ॥ ७४॥ तामिस्रादिषु चोग्रेषु नरकेषु विवर्त्तनम् ॥ असिपत्रवनादीनि बन्धनच्छेदनानि च ॥ ७५॥

۷۲ - جو ویشیہ مصیبت کے وقت کے اپنے دہرم سے علیحدہ ہوتا ہے اور پیپ یعنی گندہ خون کو کھانیوالا میتراکشش جیوتی نام پریت ہوتا ہے اور شودر اپنے دہرم کو چھوڑ دینے سے چیلاشک نام کیڑون کے کہانیوالا پریت ہوتا ہے۔

۷۳ - وشیوں مین آنند کونگانیوالا آدمی جیس جیس طرح وشیوں کا سیون کرتا ہے اس اسطرح وشیون میں ہوشیار ہوتا ہے۔

۷۴ - پاپ کرمون کے عادی ہوکر اونہیں قالبون مین بہت قسم کے دکھونکو بہوگتے ہین وہ سب کم عقل۔

۷۵ - اور تامسر نام جہالت سے بھرے ہوئے جو سخت تکلیف دینے والے نرک میں جسکا ذکر ادھیائے ۴ کے شلوک - ۸۹ - ۹۰ میں کیا گیا ہے جسمیں باندہنا جسم انگوں وغیرہ تکلیفون مین دکھ پاتے ہین۔

(نوٹ) - پریت کے معنے ہین شریر چھوڑ کر دوسرے جسم مین جانیکے جیساکہ سانکھیہ درشن میں مہاتما گوتم جی نے مشرح طور پر لکھا اسواسطے جہان پریت کا لفظ آوے وہان دوسرے جنم مین سمجھنا چاہیئے۔

(نوٹ) شلوک نمبر ۷۳ مین جو وشیون مین ہوشیار ہونا لکھا ہے اوسکے معنے ہیں وشیون کا عادی ہونا اور اسکے سادہن کے اسباب پر قبضہ حاصل کر لینا لیکن وشی سے سکھ کی امید نہیں رکھنی چاہیئے وشی کی خواہش اگرچہ وشی کے سامان مہیا کرنے مین ہوشیار ہے لیکن اصل مین عقل سے خالی ہو جاتا ہے کیونکہ عقل آزادی چاہتی اور وشی کی خواہش پابند کرتی ہے ٭

विविधाश्चैव संपीडाः काकोलूकैश्च भक्षणम् ॥ करम्भवालुकातापान्कुंभीपाकांश्च दारुणान् ॥ ७६ ॥ सम्भवांश्च वियोनीषु दुःखप्रायासु नित्यशः शीतातपाभिघातांश्च विविधानि भयानि च ॥ ७७ ॥ असकृद्गर्भवासेषु वासं जन्म च दारुणम् ॥ बन्धनानि च कष्टानि परप्रेष्यत्वमेव च ॥ ७८ ॥ बन्धुप्रियवियोगांश्च संवासं चैव दुर्जनैः ॥ द्रव्यार्जनं च नाशं च मित्रामित्रस्य चार्जनम् ॥ ७९ ॥ जरां चैवाप्रतीकारां व्याधिभिश्चोपपीडनम् ॥ क्लेशांश्च विविधांस्तांस्तान्मृत्युमेव च दुर्जयम् ॥ ८० ॥

۷۶ - اور بہت قسم کی رنج و تکلیف کو حاصل کرتے ہین اور کوّا و الّو پرند اونکو کھاتے ہین اور گرم بالو کی گرمی کو پاتے ہین اور نہایت خوفناک کنبہی پاک نام نرک کے دکھ بھوگ کرتے ہین۔

۷۷ - ہمیشہ بہت دکھ والی ناقص نالیون مین پیدائیش اور سردی و گرمی سے تکلیف اور انواع اقسام کا خوف پاتے ہین۔

۷۸ - باربار والدہ کے شکم سے پیدا ہونیکی تکلیف کو اوٹھانا اور اکثر بندہن یعنے بند ہونا اور تکلیف کا ہونا اور دوسرونکی غلامی کا بوجہ اوٹھاتے ہین۔

۷۹ - بھائیون اور پیارے لوگون سے جدائی اور بد آدمیون کے ساتھہ بود و باش اور دولت کا فراہم ہونا اور پھر اوسکا کالعدم ہوجانا اور دوست و دشمن کا ملنا ان سبکو پاتے ہین

۸۰ - لاعلاج مرض حالت پیری و بیماریون سے دکھ و انواع اقسام کی تکلیفین اوٹھانیکے بعد موت ان سب کو پاتے ہین۔

(نوٹ) دولت کا جمع ہو کر چلا جانا بھی ایک بڑی بھاری تکلیف ہے جیسا کہ شلوک نمبر ۷۹ مین لکھا گیا ہے۔ اور دولت کسیکے پاس بھی تین پشت سے زیادہ قائم نہیں رہتی اسواسطے اس سے پوری تکلیف اٹھانے کو کوئی فائدہ نہیں ہو سکتا اسواسطے لکشمی کی خواہش کرنیوالیکو دہرم کے کامونمیں لگنا چاہئے۔

याहृशेन तुभावेन यद्यत्कर्म निषेवते ॥ ताहशे नशरीरेण त त्तत् फल मुपाश्नुते ॥ ८१॥ एष सर्वः समुद्दिष्टः कर्मणां वः फलोदयः ॥ नैश्श्रेयसकरं कर्म विप्रस्येदं निबोधत ॥ ८२॥ वेदाभ्यासस्तपो ज्ञान मिंद्रियाणां च संयमः ॥ अहिंसा गुरु सेवा च निश्श्रेयसकरं परम् ॥ ८३॥ सर्वेषा मपि चैतेषां शुभानामिह कर्मणाम् ॥ किंचिच्छ्रेयस्कर तरं कर्मोक्तं पुरुषं प्रति ॥ ८४॥ सर्वेषा मपि चैतेषा मात्म ज्ञानं परं स्मृतम् तद्ध्यग्र्यं सर्व विद्यानां प्राप्यते ह्यमृतं ततः ॥ ८५ ॥

۸۱ - جو جس خیال سے کسی کرم کو کرتا ہے وہ اوسی قسم کا جسم حاصل کرکے اوس کرم کے پھل کو بھوگ کرتا ہے یعنے دہرم کے خیال سے اوپکار یا نیکی کرتے ہیں وہ دہرم کا پھل ہوگتی اور جو شہرت کے خیال سے نیکی کرتے ہیں وہ شہرت کو پاتے ہیں - یا یہ سمجھو کہ ستوگنی کرمون کے کرنے سے ستوگنی جسم کو اور رجوگنی کرمون سے رجوگنی جسم کو اور تموگنی کرم سے تموگنی جسم کو پاتے ہیں۔

۸۲ - مین نے یہ سب تمام نتیجہ اعمال کو بیان کیا اب اسکے بعد براہمن کے موکش دینے والے کرم کو بیان کرتا ہون۔

۸۳ - وید کا پڑہنا جپ گیان اندریون کا قابو رکہنا اہنسا یعنے کسی جاندار کو نہ مارنا گرو کی سیوا کرنا یہ سب کرم بڑے کلیان کرنیوالے ہین۔

۸۴ - ان سب اچھے کرمون مین سے ہر ایک کرم آدمیون کی موکش کے واسطے نہایت کلیان کرنیوالا ہے۔

۸۵ - سب کرموں میں آتم گیان افضل سمجہنا کیونکہ یہ سب سے اوتم ودیا ہے جو اودیا کو ناش کرتی ہے اور جس سے امرت یعنے مکتی حاصل ہوتی ہے۔

ن - یعنے سانک دراجس وتامس بھاؤ کرکے انسان دہان دجوگ و بجزہ کرے تو زیادہ ستوگن رکہنے والا یا زیادہ رجوگن رکہنے والا یا زیادہ تموگن رکہنے والا بدن پاکر اس برت کے وسیلہ سے اسنان دہان وجوگ وغیرہ کرم کے پھل کو بھوگ کرتا ہے۔

यस्मामेषां तु सर्वेषां कर्मणां प्रेत्य चेह च ॥ श्रेयस्कर तरंज्ञेयं
सर्वदा कर्म वैदिकम् ॥ ८६ ॥ वैदि के कर्मयोगे तु सार्वराये
तान्य शेषतः ॥ अन्त र्भवन्ति कम शस्तस्मि न्क्रियाविधा ॥
॥ ८७ ॥ सुखाभ्यु दयि कं चैव नैश्श्रेय सिक मेवच ॥ प्रवृत्तं
च निवृत्तं च द्विविधं कर्म वैदिकम् ॥ ८८ ॥ इह चामुत्र वा
काम्यं प्रवृत्तं कर्म कीर्त्यते ॥ निष्कामं ज्ञान पूर्वं तु निवृत्त
मुप दि श्यते ॥ ८९ ॥ प्रवृत्तं कर्म सं सेव्य देवाना मेति साम्य
ताम् ॥ निवृत्तं सेवमानस्तु भूता नत्येति पंचवै ॥ ९० ॥

۸۶ - پہلے کہے ہوئے چھ کرمون مین وید کے موافق کرم یعنے آتم گیان سب سے افضل ہے اور اس سے سنسار مین سکھ اور موت کے بعد مکتی نصیب ہوتی ہے۔

۸۷ - اس ویدک گیان یعنے برہم کے ساتھ یوگ مین یہ سب وید ابھیاس وغیرہ ختم ہوجاتے ہین یعنے جب برہم گیان حاصل ہوئی تب کچھ سادھن باقی نہیں رہتا۔

۸۸ - ویدک کرم دو قسم کا ہے ایک نورتی دوسرے پرورتی یعنے برُے کرمون سے الگ رہنا نورتی ہے اور اچھے کرمون کا کرنا پرورتی ہے یا یہ کہ جن کرمونکا پھل سنسار مین ملتا ہے جو جنم کا سبب ہین وہ کرم پرورتی کہلاتے ہین اور جو برہم گیان اور کرم مکتی کیواسطے کئے جاتے ہین جیسے سمادھی وغیرہ کے ذریعہ سے سنسار کے کل کامون سے نورتی یعنے علیحدگی ہوتی ہے وہ نورتی کہلاتے ہین اور اونکا پھل اندریون کے بھوگون سے علیحدہ رکھنے والے مکتی ہوتی ہے۔

۸۹ - اس لوک اور پرلوک مین خواہش دل حاصل ہونے کے واسطے جو کرم ہے وہ پربرت کہلاتا ہے اور گیان پورک جو کرم ہے وہ نبرت کہلاتا ہے۔

۹۰ - پربرت کرم کرنے سے دیوتاؤن کے برابر ہوتا ہے اور نبرت کرم کرنے سے پرتھی وغیرہ پانچ عناصر کو فتح کرتا ہے یعنے پانچ عناصر سے جنم ہوتا ہے اونکے فتح کرنے سے پھر جنم نہیں ہوتا۔

॥ समं पश्यन्नात्म
सर्वभूतेषु चात्मानं सर्वभूतानि चात्मनि ॥ समं पश्यन्नात्मयाजी स्वाराज्यमधिगच्छति ॥ ९१ ॥ यथोक्तान्यपि कर्माणि परिहाय द्विजोत्तमः । आत्मज्ञाने शमे च स्याद्वेदाभ्यासे च यत्नवान् ॥ ९२ ॥ एतद्धि जन्मसाफल्यं ब्राह्मणस्य विशेषतः । प्राप्यैतत्कृतकृत्यो हि द्विजो भवति नान्यथा ॥ ९३ ॥ पितृदेवमनुष्याणां वेदश्चक्षुः सनातनम् । अशक्यं चाप्रमेयं च वेदशास्त्रमिति स्थितिः ॥ ९४ ॥ या वेदबाह्याः स्मृतयो याश्च काश्च कुदृष्टयः । सर्वास्ता निष्फलाः प्रेत्य तमोनिष्ठा हि ताः स्मृताः ॥ ९५ ॥

۹۱-سب جانداروں میں آتما کو اور آتما میں سب جانداروں کو برابر دیکھنے والا اور پرماتما کی آدپاسنا کرنیوالا برہاسد کو پاتا ہے۔

۹۲-براہمن یعنے برہم گیانی اگن ہوتر وغیرہ کرموں کو ترک کرکے برہم دہیان اندریوں کو جیتنا پرنو د اپنشد وغیرہ وید ابھیاس ان سب مین تدبیر کرے۔

۹۳-براہمن کشتری ویشیہ کے جنم کو بانیتجہ کرنیوالے آتم گیان اور وید ابھیاس وغیرہ کرم ہین لیکن براہمن کو تو زیادہ اسواسطے اس کرم کو پاکر کرت کرت ہوتا ہے یعنے کرنے کے لایق کام کو کر چکتا ہے۔

۹۴ وید ہمیشہ پتر و دیوتا و آدمیوں کی آنکھ ہے وید و شاستر دونوں تنک کے لائق نہیں ہین اور نہ دلیل کرنے کے لایق ہین یہ شاستر کی مرجاد ہے۔

۹۵-جو سمرتی وید کے برخلاف ہے جسکو خود غرضوں نے بنایا ہے وہ سب تموگن سے بہرے ہوئے اور نہپل ہے۔

(نوٹ) منوجی نے سمرتی کو پرمان نہیں مانا بلکہ وید انوکول سمرتی کو پرمان تسلیم کیا ہے۔

उत्पद्यन्ते च्यवन्ते च यान्य तोऽन्यानि कानि चित् ॥ तान्य र्वा क्कालिक तया निष्फला न्यनृतानि च ॥ ९६ ॥ चातुर्व र्ण्यं त्रयो लोका श्चत्वार श्चा श्रमा पृथक् ॥ भूतं भव्यं भ- विष्यं च सर्वं वेदात्प्रसिद्ध्यति ॥ ९७ ॥ शब्दः स्पर्श श्च रू पं च रसो गन्धाश्च पंचमः ॥ वेदा देव प्रसूयन्ते प्रसूति गुणक र्मतः ॥ ९८ ॥ बिभर्ति सर्व भूतानि वेद शास्त्रं सनातनम् ॥ त स्मा देतत्परं मन्ये यज्जन्तो रस्य साधनम् ॥ ९९ ॥ सेना प- त्यं च राज्यं च दण्ड ने तृत्व मेव च ॥ सर्व लोका धि पत्यं च वेद शास्त्र विदर्हति ॥ १०० ॥ यथाजात बलो वह्नि र्दहत्या र्द्रा नपि द्रुमान् ॥ तथा दहति वेदज्ञः कर्मजं दोष मात्मन ॥ १०१ ॥

۹۶ - اور سب سے لیتک پیدا ہونے ناش ہوتے ہین وہ سب زمانہ کے ساتھ بدلنے والے ہین کیونکہ جہالت سے بھرے ہوئے ہین صرف وید لانوکول لیتک ہی لازوال ہین کیونکہ اونکی جڑ وید لازوال ہے -

۹۷ - چارون ورن تینوں لوک علیحدہ علیحدہ چارون آشرم ماضی وحال استقبال جوکچھ کرم ہے وہ سب وید ہی سے مشہور ہوتا ہے -

۹۸ - ست رج تم ان تینون گنون سے پیدا ہوے جو شبد اسپرس روپ رس گندھ ہین وہ سب وید ہی سے پیدا ہوتے ہین -

۹۹ - ہمیشہ سب جانداروں کو دھارن کرنیوالا جو وید شاستر ہے وہی آدمی کا افضل پرشارتھ ہے اسبات کو مین مانتا ہون -

۱۰۰ - سیناپتی یعنے سپہ سالار کا کام اور فوجداری کا انتظام اور تمام ملکونکی حکومت کا طریقہ وید شاستر کے جاننے والا ٹھیک طور پر قائم کرسکتا ہے -

۱۰۱ جسطرح ترقی یافتہ آگ گیلے درخت کو جلا دیتی ہے اُسیطرح وید جاننے والا اپنے کرم سے پیدا ہوئے دوش کو جلاتا ہے

वेद शास्त्रार्थ तत्त्वज्ञो यत्र तत्राश्रमे वसन् ॥ इहैव लोके
तिष्ठन्स ब्रह्म भूयाय कल्पते ॥ १०२ ॥ अज्ञेभ्यो ग्रन्थि
नः श्रेष्ठा ग्रन्थिभ्यो धारिणो वराः ॥ धारिभ्यो ज्ञानिनः श्रे
ष्ठा ज्ञानिभ्यो व्यव सायिनः ॥ १०३ ॥ तपो विद्या च विप्रस्य
निःश्रेयस करं परम् ॥ तपसा किल्बिषं हन्ति विद्यया ऽमृत
मश्नुते ॥ १०४ ॥ प्रत्यक्षं चानु मानं च शास्त्रं च विविधाग
मम् ॥ त्रयं सुविदितं कार्यं धर्म शुद्धि मभीप्सता ॥ १०५ ॥ आ
र्षं धर्मोप देशं च वेद शास्त्रा ऽविरो धिना ॥ यस्तर्केणानु
संधत्ते सधर्मं वेद नेतरः ॥ १०६ ॥

۱۰۲- وید اور شاستر کے مطلب کو ٹھیک طور پر سمجھنے والا خواہ کسی آشرم مین ہو وہ موکش
کے لایق ہوتا ہے۔

۱۰۳- جو کچھ نہیں جانتا اُس سے ایک گرنتھ پڑھنے والا بڑا ہے اُس سے وہ بڑا ہے
جو کہ پڑھے ہوئے کو نہیں بھولتا اُس سے پڑھے ہوئے کے مطلب کو جاننے والا بڑا ہے اس
وید مین لکھے ہوئے کرم کو کرنیوالا بڑا ہے۔

۱۰۴- تپ یعنے اپنا دھرم بدیا یعنے برہم گیان یہ دونون براہمن کے موکش کی افضل تدبیرین
کیونکہ تپ سے پاپ کو فانی کرتا ہے اور بدیا سے موکش کو پاتا ہے۔

۱۰۵- دھرم کے سدھانت کو جاننے کو خواہشمند آدمی پرتیکش انومان انواع اقسام کا
شبد شاستر میں کہا ہوا ان تینون پرمان کو اچھی طرح سے جانے

۱۰۶- وید اور اسمرت ان دونون کو اچھی دلیل سے جو تلاش کرتا ہے یعنے اُنکے اصلی مطلب کو
جانتا ہے وہی دھرم کو جانتا ہے دوسرا نہیں۔

(نوٹ) سارے وید اور شاسترون کا۔ سار یہ ہے کہ پرکرتی کے ورتیون سے دکھ پیدا ہوتا ہے اور پرماتما
کے یوگ سے سکھ پیدا ہوتا ہے جسقدر پراکرت وشیون کا زیادہ۔ بھوگ ہوگا اُسقدر بندھن بڑھتا جائیگا اور اُس سے
دکھ ہی بڑھتا جائیگا اور جسقدر وشیون سے بیکر اپنے آدپاسنا میں لگیگا اُسی قدر دکھون سے بچکر شانتی کو حاصل کریگا۔

नैश्श्रेय समिदं कर्म यथोदित मशेषतः ॥ मानवस्यास्य शास्त्रस्य रहस्य मुपदिश्यते ॥ १०७ ॥ अनाम्नातेषु धर्मेषु कथं स्यादिति चेद्भवेत ॥ यंशिष्टा ब्राह्मणा ब्रूयुः सधर्मः स्यादशंकितः १०८ धर्मेणाधिगतो यैस्तु वेदः सपरिवृंहणः ॥ ते शिष्टा ब्राह्मणा ज्ञेयाः श्रुतिप्रत्यक्ष हेतवः ॥ १०९ ॥ दशावरावा परिषद्यं धर्मं परिकल्पयेत ॥ त्र्यवरावाऽपि वृत्तस्था तं धर्मं न विचालयेत ॥ ११० ॥ त्रैविद्यो हेतुकस्तर्की नैरुक्तो धर्म पाठकः ॥ त्रयश्चाश्रमिणः पूर्वे परिषत्स्या द्दशावरा ॥ १११ ॥

۱۰۷- بھرگوجی کہتے ہین کہ ہمنے مکتی حاصل کرنے کے واسطے ورن آشرم اور ہر ایک دہرم کو بتلادیا اب سے آگے شاستر کی پوشیدہ رموز کو بتلاتے ہین۔

۱۰۸- جو دہرم وید شاستر مختصر طور پر ہو اور اوسکی تفصیل اس دہرم شاستر سے معلوم نہو توجسطرح پر تمام براہمن بیوستہا دین اوسکو بغیر شک کئے دہرم سمجہنا۔

۱۰۹- جو شخص دہرم کے موافق چارون ویدونکو پڑہا ہے وہی سرشیٹ براہمن کہلاتا ہے۔

۱۱۰- دش کے اوپر خواہ تین کے اوپر براہمنون کی جو جماعت ہے وہ پرشٹ کہلاتی ہے وہ جس دہرم کو کہے وہی کرنا چاہیے۔

۱۱۱- تینوں ویدکو ایک ساکھا کو پڑہنے والا اشرنی سمرتی سے غیر مخالف نیائے شاستر کو پڑہنے والا میمانسا دہرم شاستر کت ان سب کو جاننے والا برہم چاری گرہستی بان پرستھ دس سے اوپر ہون وہ پرشٹ کہلاتا ہے۔

(نوٹ) دہرم کی بیوستہا دینے کیواسطے ہمیشہ عالم براہمنون کو حق دیا ہے لیکن یہان پرگن کرم سے براہمن بنے چاہئے پیدایش سے نہیں جسکو منوجی نے صاف طور پر کہلادیا ہے اسواسطے دوورنون بیوستہا سے بہی دہرم کے اعتراضون کا دفعیہ ہوسکتا ہے۔

ऋग्वेद विद्य जुर्विच्च साम वेद विदे वच ॥ त्र्यवरा परिषज्ज्ञेया धर्म संशय निर्णये ॥११२॥ एकोऽपि वेद विद्धर्मं यव्यवस्ये द्विजोत्तमः ॥ सविज्ञेयः परो धर्मो नाज्ञाना मुदितोऽयुतैः ॥११३॥ अव्रता नाम मंत्रा णां जाति मात्रो पजी विनाम् ॥ सहस्रशः समेतानां परिषत्त्वं न विद्यते ॥११४॥ यं वदन्ति तमो भूता मूर्खा धर्म मतद्विदः ॥ तत्पापं शतधा भूत्वा तद्वक्तॄननुगच्छति ॥११५॥ एतद्वोऽभि हितं सर्वं निः श्रेयसकरं परम् ॥ अस्मा दप्रच्युतो विप्रः प्राप्नोति परमां गतिम् ॥ ११६ ॥ एवं सभगवान्देवो लोकानां हित काम्यया ॥ धर्मस्य परमं गुह्यं ममेदं सर्व मुक्त वान् ॥ ११७ ॥

۱۱۲ ۔ رگ یجر سام ان تینون وید کی سنگھتاؤن کو معہ ارتہون کے پڑہنے والے اور اُنکا مطلب ومعنی جاننے والے تین براہمن دہرم کے شک کو دور کرین ۔

۱۱۳ ۔ وید کو جاننے والا اور اوسکی پوشیدہ رموز سے واقف ایک براہمن بہی جسکو دہرم بتلائے وہ دہرم سمجہنا چاہیئے اور مورکہہ لوگ اگر لاکہ بہی ہون تو اونکا کہنا دہرم نہیں ۔

۱۱۴ ۔ جنہون نے برہم چرج وغیرہ برتوں کو نہ کیا اور نہ وید منترون کو ارتہہ سہت پڑہا ہو جو صرف خالی دعوے سے روزگار کمانے ہو ایسے ہزارون کے ملنے سے پرشت یعنے بیوستہا دینی والی سبہا نہیں کہلاتی ۔

۱۱۵ ۔ جو دہرم کے نہ جاننے والے تموگن میں پڑہے ہوئے یعنے لوبہی اور کرودہی پاپ کا پرائشچت تبلاتے ہین ۔ وہ پاپ ہزار گنا ہوکر بیوستہا دینے والون کے گلے پڑتا ہے ۔

۱۱۶ ۔ بہرگو جی کہتے ہین کہ اے رشیون آپسے موکش دینے والے دہرم کا مفصل حال کہا جو برہمن اس دہرم کسے علیحدہ نہو تو موکش کی پدوی کو پاتا ہے ۔

۱۱۷ ۔ اسطرح عالمون کے راجہ منو نے سنسار کے اوپکار کے واسطے یہ سب دہرم کی پوشیدہ رموز مجہہ سے بیان کئے تہے جسینے تمنے تبلائے ہین ۔

(نوٹ) یہ شلوک صاف بتلا رہا ہے کہ سمرتی بہر گو سنگہتا ہے منو سمرتی نہیں ۔

सर्वमात्मनि सं पश्येत्सच्चासच्च समाहितः ॥ सर्वं ह्यात्मनि संपश्यन्नाधर्मे कुरुते मनः ॥ ११८ ॥ आत्मैव देवताः सर्वाः सर्वमात्मन्यवस्थितम् ॥ आत्मा हि जनयत्येषां कर्मयोगं शरीरिणाम् ॥ ११९ ॥ खं सन्निवेशयेत्खेषु चेष्टनस्पर्शनेऽनिलम् ॥ पक्तिदृष्ट्योः परं तेजः स्नेहेऽपो गां च मूर्तिषु ॥ १२० मनसीन्दुं दिशः श्रोत्रे क्रान्ते विष्णुं बले हरम् ॥ वाच्यग्निं मित्रमुत्सर्गे प्रजने च प्रजापतिम् ॥ १२१ ॥ प्रशासितारं सर्वेषामणीयांसमणोरपि ॥ रुक्माभं स्वप्नधीगम्यं विद्यात्तं पुरुषं परम् ॥ १२२ ॥

۱۱۸ - شانتی سے بیٹھکر سب سنسار کے کاریہ اور کارن پدارتھون پرماتما کے اختیار مین سمجھ اور پرماتما کے اختیار مین ہر ایک چیز کو سمجھنے سے من ادہرم نہیں کرسکتا -

۱۱۹ - سب دیوتا آتما مین ہین اور سب چیز آتما مین قائم ہے اور پرماتما ہی جیوون کے کرمون کے مطابق ان سب جسمون کو پیدا کرتا ہے -

۱۲۰ - اندرونی خلا مین جو آدمی کے اندر ہے بیرونی خلا کو اور ملس کی طاقت مین ہوا کو اور اندرونی گرمی اور روشنی میں باہر کی روشنی اور گرمی کو اور اندر کے جل مین باہر کے جل کو اور جسم کے حصہ خاکی مین باہر کی پرتھون کو محو کرے یعنے سمادہی کرکے سارے سنسار کو اپنے اندر دھیان کرے -

۱۲۱ - دل میں چندرمان کو شروتر اندری مین دشا کو پاد اندری مین بشن کو بل مین ہر کو بانی اندری مین اگن کو پایو اندری مین متر دیوتا کو لنگ اندری میں پرجاپت کو محو کرے -

۱۲۲ - سب پر حکمرانی کرنیوالا چھوٹے سے بھی چھوٹا سونے کے برابر روشنی والا سوپن بدھ کے برابر گیان کرکے گرہن کرنے کے لائق جو پرش ہے اسکو سب سے بڑا جانو -

एत मे केवदं त्यग्निं मनुमन्ये प्रजापतिम् ॥ इन्द्र मेके ऽपरे प्राणमपरे ब्रह्म शाश्वतम् ॥ १२३ ॥ एष सर्वाणि भूतानि पंचभिर्व्याप्य मूर्तिभिः ॥ जन्म वृद्धि क्षयै र्नित्यं संसार यति चक्रवत् ॥ १२४ ॥ एवं यः सर्व भूतेषु पश्य त्यात्मानमात्मना ॥ स सर्व समता मेत्य ब्रह्मा भ्येति परं पदम् ॥ १२५ ॥ इत्येत न्मानवं शास्त्रं भृगु प्रोक्तं पठन्द्विजः ॥ भवत्या चार वान्नित्यं यथे ष्टां प्राप्नु या द्गतिम् ॥ १२६

इति मानवे धर्म शास्त्रे भृगु प्रोक्ता यां संहिता यां द्वादशो ऽध्यायः ॥ १२ ॥

समाप्तो ऽयं ग्रन्थः

۱۲۳- اس پرش کو کوئی منو کوئی اگنی کوئی پرجاپت کوئی اندر کوئی برہم بے زوال کہتا ہے۔

۱۲۴- یہ آتما پنج بہوتون اور اولسنی مین ہوئی سورتیوں بیاپک ہوکر جگت کی پیدائیش سنوجی اور ناش کو چکر کیطرح کرتے ہین۔

۱۲۵- جو آدمی اس طریق سے سب جانداروں مین آتما کو بیاپک دیکھکر سب کو اپنی آتما کے برابر سمجھتا ہے وہ سمدرشی ہوکر برہمانند کو پاتا ہے۔

۱۲۶- اس منو کے دہرم شاستر کو جو کہ بھرگو نے کیا ہے جو براہمن کشتری ویشیہ پڑہتا ہے اور اوسکے مطابق عمل کرتا ہے وہ حسب خواہش حالت کو پاتا ہے۔

منوسمرتی کا اردو ترجمہ ختم ہوا

(میر نواب کاتب اردو ترجمہ دہلوے)

Purchaged in Khanyar 17/6/93 SV

آریہ سماج کے نیم

(۱) سب ستیہ ودیا اور جو پدارتھ ودیا سے جانے جاتے ہیں ان کا آدی مول پرمیشور ہے۔

(۲) ایشور سچدانند سروپ نراکار۔ سروشکتیمان۔ نیائے کاری۔ دیالو۔ اجنما۔ اننت۔ نروکار۔ انادی۔ انوپم۔ سرو آدھار سرویشور۔ سرو ویاپک۔ سروانتریامی۔ اجر۔ امر۔ ابھی۔ ت۔ پوتر اور سرشٹی کرتا ہے۔ اُسی کی اوپاسنا کرنی یوگیہ ہے۔

(۳) وید ست ودیاؤں کا پستک ہے وید کا پڑھنا پڑھانا اور سُننا سُنانا آریوں کا پرم دھرم ہے۔

(۴) ست کے گرہن اور جھوٹ کے تیاگ میں سرود اُدیت رہنا چاہئے

(۵) سب کام دھرمانوسار ارتھات ست اور است کو وچار کر کرنی چاہئیں

(۶) سنسار کا اُپکار کرنا آریہ سماج کا مکھیہ اُدیش ہے ارتھات شاریرک آتمک ور ساماجک اُنتی کرنا۔

(۷) سب سے پریتی پوروک دھرمانوسار یتھا یوگیہ برتنا چاہئے۔

(۸) اودیا کا ناش اور ودیا کی ورِدھی کرنی چاہئے۔

(۹) پرتیک کو اپنی ہی اُنتی سے سنتشٹ نہ رہنا چاہئے۔ کنتو سب کی اُنتی میں اپنی اُنتی سمجھنی چاہئے۔

(۱۰) سب منشیوں کو سماجک سروہتکاری نیم پالنے میں پرتنتر رہنا چاہئے اور پرتیک ہتکاری نیم میں سب سوتنتر ہیں



P. Chand
Pleader
Srinagar Kashmir

P. Chand